ترتیب و تحقیق فرہنگ: تخلیقات قرۃ العین حیدر

مقالہ برائے پی ایچ ڈی (اردو)

متعلم
فاروق ارشد
II-FLL/Phdurdu/S08

نگران
پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال

سیشن ۲۰۰۸ء تا ۲۰۱۳ء

International Islamic University
CENTRAL LIBRARY
Islamabad

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

PhD
891.439302
فرات

Accession No TH-17756

قرۃ العین حیدر - ۱۹۲۷ - ۲۰۰۷

اردو افسانہ

فرحت نسائی

بسم الله الرحمن الرحيم

صداقت نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ میں نے فاروق ارشد متعلم شعبہ اُردو رجسٹریشن نمبر 11-FLL/PHDURDU/S08 کا مقالہ بعنوان ''ترتیب و تحقیق فرہنگ: تخلیقات قرۃ العین حیدر'' برائے پی ایچ ڈی کا مطالعہ دقتِ نظر سے کیا ہے۔ میں طالب علم کے تحقیقی کام سے مطمئن ہوں اور اس امر کی اجازت دیتا ہوں کہ ان کا یہ مقالہ پی ایچ ڈی (اُردو) کی ڈگری کی جانچ کے لیے جمع کر لیا جائے۔

پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال

ACCEPTANCE BY THE *VIVA VOCE* COMMITTEE

Title of the thesis: *Terteeb o Tehqeeq e Farhang Takhliqaat e Qurat ul Ain Haider* (ترتیب و تحقیق فرہنگ : تخلیقات قرۃ العین حیدر)

Name of student: **Farooq Arshad**

Registration No: **11-FLL/PHDURDU/S08**

Accepted by the Department of Urdu, Faculty of Languages & Literature, International Islamic University, Islamabad, in partial fulfilment of the requirements for the PhD degree in Urdu with specialization in Literature

***Viva Voce* Committee**

External Examiner
(Prof. Dr. Robina Shaheen)
Professor (Urdu)
Peshawar University, Peshawar

External Examiner
(Prof. Dr. Zia ul Hassan)
Professor (Urdu)
Oriental College, Punjab University, Lahore

Internal Examiner
Dr. Aziz Ibnul Hasan
Associate Professor
Department of Urdu, IIUI

Supervisor
Prof. Dr. Najeeb Jamal
Professor (Urdu)
Government FC College, Lahore

Dr. Aziz Ibnul Hasan
Chairman
Department of Urdu

Prof. Dr. Munawar Iqbal Ahmad
Dean
Faculty of Languages & Literature

July, 2017

حرفِ آغاز

آئے روز خون چہرے پہ ملے ہوئے سورج نکلتا ہے۔ روز دھماکے سنتے ہیں۔ خبروں کی دنیا یاسیت، محرومی اور افسردگی کی منظر کشی کرتی ہے۔ اس ماحول نے اس قدر عادی بنا دیا یا شاید خون کی ارزانی کے سبب کسی کے ہاتھ پر لہو تلاش کرنے کی زحمت بھی نہیں کی جاتی۔ بس لاشے اٹھاتے ہیں اور اپنے اپنے عقائد کی بنا پر کبھی گاڑ دیتے ہیں تو کبھی پھونک دیتے ہیں۔ ایسا بھی اکثر ہو جاتا ہے کہ جہانِ فانی سے کوچ کرنے والا اپنے لواحقین کے لیے "کفن" جیسے مسائل بھی پیدا نہیں ہونے دیتا بلکہ ان تمام تر مسائل سے آزاد کر جاتا ہے کیونکہ جو چیتھڑوں میں بکھر جائیں ان کے جسمانی اعضاء کو سمیٹنا ممکن نہیں رہتا۔

عصرِ حاضر کا انسان تاریخ کے انتہائی بھیانک دور سے گزر رہا ہے۔ ایسے عالم میں تعلیمی ادارے بھی خوف کا شکار ہیں۔ آرمی پبلک کالج، چنار کیمپس مری سے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کیا تو سبز رنگ کے کوٹ میں ملبوس بچے میری زندگی کا حسن بنے اقامتی ادارہ ہونے کے سبب دن بھر تمام امور کا سلسلہ انہی سے شروع ہو کر انہی پر ختم ہو جاتا۔ ۱۶۔ دسمبر ۲۰۱۴ء (یومِ سیاہ) کو آرمی پبلک سکول و کالج، پشاور میں دہشت گردوں نے معصوم بچوں کو خون میں نہلا دیا۔ سبز رنگ کے کوٹ میں ملبوس شہداء میں شامل ہر بچہ میری ذات سے منسلک تھا۔ اس واقعہ نے مجھ سمیت ہر پاکستانی کو ایک نئی روشنی عطا کی۔ آج ربِ کائنات کا شکر ہے کہ پوری قوم انتشار کے اندھیروں سے نکل کر اتحاد کی روشنی میں اپنی منزل کی جانب گامزن ہے۔

تحقیق کے پُر خار راستے پر سفر شروع ہوا تو نابغہء روزگار شخصیت پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد نے اپنے طلباء کو ان کے علمی و ادبی تجربہ سے مستفید کرنے کے لیے ان کی خدمات حاصل کی تھیں۔ جن کی راہ نمائی میں خاکہ بعنوان "ترتیب و تحقیق فرہنگ: تخلیقات قرۃ العین حیدر" کو تحقیق کے لیے منظور کر لیا گیا تاہم ان کی ذاتی مصروفیات کے سبب جامعہ ان کے تجربہ سے زیادہ دیر مستفید نہ ہو سکی۔

بعد ازاں راقم الحروف کی راہ نمائی کا بیڑا ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ نے اٹھایا۔ جن کو زبان و بیان پر خاص دسترس حاصل

تھی۔ ''باغ و بہار'' اور ''اردو قواعد'' پر ان کے تحقیقی کام کو دنیائے ادب میں تحسین کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ابھی تحقیقی کام اپنے ابتدائی مراحل ہی طے کر رہا تھا کہ ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ کا تقرر جاپان کی ایک یونیورسٹی میں ہو گیا۔

تحقیق کا سلسلہ ایک بار پھر عدم راہ نمائی کا شکار ہوا۔ تاہم احباب کے تعاون کی وجہ سے جو بقول شخصے ''بقدر اشک بلبل تھا''، تحقیقی کام جاری رہا تاہم رفتار بہت سست رہی۔

خزاں کا موسم گزرا۔ بہار آئی۔ تاریکی چھٹ گئی۔ تحقیق کے پُر پیچ، پُر خار اور مشکل راستے پر وہ راہ نما نصیب ہوا کہ جن کے سبب تحقیقی مقالہ تکمیل کی منزل کو پہنچا۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال (صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی) میرے نگران مقرر ہوئے۔ ان کے تخلیقی، تنقیدی اور تحقیقی کارہائے نمایاں ادب عالیہ میں اپنا ایک الگ اور منفرد مقام رکھتے ہیں۔

والدین کی دعاؤں کے طفیل ہی زیر نظر مقالہ کی تکمیل ممکن ہوئی۔ وگرنہ تحقیق ایسا پُر خطر دشت ہے کہ جس کی سیاحت کے لیے ایک بار کی زندگی کم پڑ جاتی ہے۔ اپنی شریک حیات ثوبیہ حنیف رانا (سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب) کا مشکور و ممنون ہوں کہ میرے لیے سازگار ماحول کی فراہمی اسی کے سبب ممکن ہوئی۔ عبداللہ رمان، حبیب اللہ وجدان، محمد علی، انوشہ فاروق کی معصوم شرارتیں میرے لیے بھرپور توانائی کا خزانہ ثابت ہوئیں برادر خورد رانا عثمان امجد (ہوم ڈیپارٹمنٹ پنجاب) کی معاونت مثالی رہی۔ اس موقع پر اپنے احباب کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود میری ہر ممکن مدد فرمائی۔ محترمہ شمشاد اسحق پرنسپل دانش سکول گرلز کیمپس، چشتیاں، محترم پروفیسر عبدالرحیم کا ممنون احسان ہوں کہ جن کے خصوصی تعاون کے بغیر شاید تحقیقی کام ادھورا رہ جاتا۔

رب کائنات سے ہر دم دعا ہے کہ جناب محمد اشفاق کلیم عباسی، جناب سلمان بھٹی، جناب امتیاز رسول مہاروی، جناب علی حسین شاہ اور جناب سہیل جٹ کی سنگت تادیر مجھے نصیب رہے۔ آمین۔

فاروق ارشد

۲۸۔ اگست ۲۰۱۵

فہرست ابواب

باب اول

قرۃ العین حیدر (ایک تعارف)

باب دوم

فرہنگ اور لغت میں فرق

باب سوم

فرہنگ

باب چہارم

محاکمہ

قرۃالعین حیدر(ایک تعارف)

خالق کائنات نے اپنی صفات ادنی درجے میں انسان کو عطا کر کے تمام ترمخلوقات میں سے افضل قرار دیا۔انسان تخلیق ہوا۔حضرت آدمؑ کو علوم سکھائے۔اماں حوا کو مجسم حسن بنایا۔تراشے گئے انسانی پیکر سے جب دوسرا تخلیق ہوا تو صنف نازک ٹھہرا۔یوں کائنات کا نظام ہمہ دم تغیر وتبدل کی اس تحریک سے آشنا ہوا کہ جو" کن فیکون" کا جزولاینفک ہے۔

روز ازل سے لے کر آج تک تخلیق وتحقیق کائنات کے امور میں صنف نازک کا حصہ غیر معمولی رہا ہے۔یہی وجود کبھی تصویر کائنات کا رنگ ٹھہرا تو کبھی کامیاب آدمی کی دلیل قرار پایا۔لسان وادب کے موضوعات چونکہ شگفتہ پیرایہء اظہار اور لطیف احساسات کا مجموعہ ہوتے ہیں۔انہی کی بدولت انسان کو اپنی زندگی میں راحت وسکون کے لمحات میسر آتے ہیں۔

اردو زبان وادب کا شیریں اور شائستہ پن ایک مضبوط ادبی روایت سے منسلک ہے جس کو مستند فرامین سے نکھار کر خون جگر میں انگلیاں ڈبو کر رنگین کیا گیا۔آنکھ سے ٹپکنے والے لہو کی رفتار سے کارجہاں دراز کی انجام دہی کا بیڑا اٹھایا گیا۔اردو زبان وادب کے جہان رنگ وبو کو خواتین لکھاریوں نے اپنے تخلیقی وتحقیقی گل کاریوں سے نہ صرف آراستہ کیا بلکہ اس کے افق کونت نئے افکار وخیالات کے ستاروں سے مزین بھی کیا۔اردو زبان وادب کی خواتین لکھاریوں میں ایک معتبر اور ممتاز نام قرۃالعین حیدر کا بھی ہے۔

قرۃالعین حیدر ۲۰ جنوری ۱۹۲۸ء کو علی گڑھ اتر پردیش میں پیدا ہوئیں۔

"ڈاکٹر اختر بستوی نے ان کی سن پیدائش ۲۰ جنوری ۱۹۲۶ء لکھی ہے(اردو اکادمی خبرنامہ اپریل ۱۹۸۳ء مطبوعہ اتر پردیش) کالج میں داخلے کے وقت ان کی تاریخ پیدائش ۱۹۲۴ء لکھوائی گئی۔بعد ازاں رسالہ عالمگر لاہور کے اڈیٹر کو اپنے کوائف میں مذکورہ تاریخ ہی لکھ کر بھیجی تھی۔ان کا خیال تھا کہ قارئین کرام پر پختگی سن وسال کا رعب پڑے گا۔تاہم شہنشاہ مرزا کو اپنے ذاتی خط میں بتایا تھا کہ وہ علی گڑھ میں ۱۹۲۸ء میں پیدا ہوئیں۔ (۱)

ادبی دنیا انہیں عینی آپا' مس حیدر' قرۃ اور پوم پوم ڈارلنگ کے نام سے پکارتی ہے۔عینی آپا کا تعلق ایک غیر معمولی خاندان سے تھا۔جو کئی صدیوں سے سرزمیں ہند کے باسیوں کی تعلیم وتربیت کے لیے تبلیغ کا فریضہ انجام دیتا چلا آرہا تھا۔

عینی آپا کے والد محترم سید سجاد حیدر یلدرم ایک نامور اردو افسانہ نگار تھے۔اسی طرح ان کی والدہ ماجدہ نذر الزہرہ بیگم کا شمار بھی

اردو زبان وادب کی چند اہم خواتین لکھاریوں میں ہوتا تھا۔

سید سجاد حیدر یلدرم کا سلسلہ نسب سید کمال الدین ترمذی سے ملتا ہے جو امام زین العابدین کے خاندان میں سے تھے۔ ان کے آباؤ اجداد بارہویں صدی عیسوی میں ترکستان کے ایک مقام ترمذ سے ہجرت کر کے ہندوستان وارد ہوئے تھے۔۔ سید کمال ادین ترمذی کے نزدیک سفر ہند کا مقصد صرف تبلیغ دین اسلام کے سوا کچھ نہ تھا۔

سلطان شہاب الدین نے فتح دہلی کے بعد سید کمال الدین ترمذی کو دہلی مدعو کیا اور قصبہ کیتھل میں قیام پذیر کرنے میں مدد فرمائی۔ سلطان کا بنیادی مقصد مذہب اسلام کی تبلیغ کے لیے ان کی خدمات حاصل کرنا تھا۔ سید کمال الدین کی توجہ اور حسن اخلاق کے سبب ایک ہزار آدمی اسلام کی دعوت سے مالا مال ہوئے۔ قرۃ العین حیدر اپنے مورث اعلی کے حوالے سے لکھتی ہیں؛

''سید جلال ادین غازی جو سید کمال الدین ترمذی کے صاحبزادے، اس تزکرہ نویس، فقیر، حقیر، پر تقصیر، عاجزہ، فدویہ کے مورث اعلی ہیں۔'' (۲)

سید جلال الدین غازی جو سید کمال الدین ترمذی کی اولاد میں سے ہیں اور قرۃ العین حیدر کے جد امجد ہیں۔ ہندوستان کے صوبہ اتر پردیش کے ضلع بجنور کے ایک قصبہ نہٹور میں رہنے لگے۔ شاہان مغلیہ کی جانب سے جاگیر ملنے کے سبب یہ خاندان اس علاقہ میں مستقل آباد ہوا تھا۔ قرۃ العین حیدر لکھتی ہیں؛

''میرے اس مشہور و معروف خاندان کے مشہور و معروف پرکھا اصفہان اور مشہد کے رہنے والے تھے اور اعراق سے دستار فضیلت بندھوا کے شاہان صفوی و قاچار کے دربار میں تفاوئ پر دستخط کرتے تھے۔ پھر انہیں شاہجہان نے بلوا بھیجا اور رام گنگا کے کنارے انہیں جاگیریں عطا کیں۔ (۳)

ہندوستان کی تاریخ میں انگریزوں کی آمد سے حالات یکسر تبدیل ہوتے چلے گئے۔ مغلیہ حکومت کا آفتاب اقبال گہنا گیا۔ تہذیبی اور ثقافتی تبدیلیوں نے ایک انقلاب کو جنم دیا۔ ۱۸۵۷ء میں آخری مغلیہ فرماں روا بہادر شاہ ظفر کو قید کر لیا گیا۔ جس پر قرۃ العین حیدر کے پردادا میر احمد علی نے مغلوں سے وفا نبھاتے ہوئے انگریزوں کے خلاف مجاہدین کی ایک جماعت تیار کر کے جنگ کی۔ بعد ازاں اس جرم کی پاداش میں میر احمد علی کو سزائے موت سنائی گئی اور جاگیر ضبط کر لی گئی۔ میر احمد علی کے بھائی بندے علی چونکہ انگریزوں کے وفادار تھے۔ اس لیے سزائے موت تو ختم ہوگئی لیکن جاگیر واپس نہ مل سکی۔ اس حوالے سے قرۃ العین حیدر لکھتی ہیں؛

غدر ۱۸۵۷ء میں یلدرم کے دادا میر احمد علی نے زور وشور سے انگریزوں کے خلاف اعلان جنگ کیا' لہذا جاگیریں ضبط ہوئیں اور زوال آیا اور نئی پود کو انگریزی پڑھنا اور سرکاری ملازمتیں کرنا پڑیں۔ (۴)

اس لیے سید احمد علی کو مجبوراً اپنے بچوں کو انگریزی تعلیم اور سرکاری ملازمتوں سے آراستہ کرنا پڑا۔ان بچوں میں سید جلال الدین حیدر بھی شامل تھے جنہوں نے جاگیردار گھرانے میں نہیں بلکہ ایک متوسط گھرانے میں پرورش پائی۔تعلیم حاصل کی اور شہر بنارس کے حاکم مقرر ہوئے۔حسن کارکردگی کی بنا پر ''خان بہادر'' کا خطاب ملا۔بسلسلہ ملازمت بنارس میں مقیم رہے۔

''سید جلال ادین حیدر اور چچا سید کرار حیدر نے انگریزی تعلیم حاصل کی۔سید جلال الدین حیدر شہر بنارس کے حاکم مقرر ہوئے اور انہیں خان بہادر کے خطاب سے نوازا گیا۔سید کرار حیدر یوپی میں سول سرجن رہے۔'' (۵)

سید جلال الدین حیدر کی شادی سید بندے علی کی بیٹی سعیدہ بانو سے ہوئی۔جن کے بطن سے سید اعجاز حیدر' سجاد حیدر' نصیر الدین حیدر' وحید الدین حیدر اور صغری فاطمہ تھیں۔

قرۃ العین حیدر کے والد ماجد سید سجاد حیدر یلدرم ۱۸۸۰ء میں ضلع جھانسی کے قصبہ کانرپڈ میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم بنارس سے حاصل کی جبکہ اعلیٰ تعلیم ایم اے او کالج سے حاصل کی۔ یلدرم ادبی ذوق اور علمی جستجو کے سبب کالج میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔فارسی اور ترکی زبانوں سے خاص ذہنی لگاؤ رکھتے تھے۔سماجی کارکنوں میں شمار ہوتے تھے۔سینئر طلبا کلب کے ممبر رہے۔استاد میر ولایت کو حوصلہ افزائی سے مباحثوں میں شرکت کرتے تھے۔انہی کی تربیت کا یہ نتیجہ تھا کہ ملک کے مایہ ناز مقررین میں شمار ہونے لگے۔

''۱۹۰۱ء میں یلدرم نے بی اے کیا اور سارے صوبے میں سیکنڈ آئے۔۔۔یلدرم یونین کے سیکرٹری اور پریزیڈنٹ رہے۔ تقریر بہت عمدہ کرتے تھے۔'' (۶)

۱۹۰۱ء میں بی اے کرنے کے بعد اتر پردیش میں سول سروس کے ایک عہدے دار کی حیثیت سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔اس کے ساتھ قانون کی تعلیم بھی حاصل کی۔دوران ملازمت انہیں بغداد میں برطانوی کونسل خانہ کے لیے ترکی زبان کے ترجمان کی حیثیت میں منتخب ہوئے۔۱۹۱۲ء میں ترکی سے وطن واپس آئے تو ان کی شادی معروف افسانہ نگار نذر الزہرہ سے قرار پائی۔

''اسی زمانے میں یعنی ۱۹۱۲ء میں یلدرم کی شادی ہوئی۔جب یہ ترکی سے تنہا لوٹے تھے تو ان کے دوستوں کے گروہ میں

بڑی کھلبلی مچی تھی کہ یہ کیا سلسلے ہیں۔ یہ ضرور کوئی ترکن بیاہ کر کے وہاں چھوڑ آئے ہیں جواب اگلے جہاز سے پہنچتی ہوگی۔ ترکی سے اتنا عشق اور ترکن سے شادی نہ کی۔ اکبرالہ آبادی نے اس پر ایک مزیدار قطعہ بھی کہا تھا لیکن انہوں نے دوستوں پر واقعی یہ ایکٹوٹی کر دی کہ کسی ترکن کی بجائے ہندوستان ہی میں بیاہ کیا۔'' (۷)

معروف ادبی رسالہ ''معارف'' میں اپنے افسانوں سے متعارف ہونے والے سید سجاد حیدر یلدرم نے اپنے تراجم شدہ افسانے اشاعت کے لیے شیخ عبدالقادر کے جاری کردہ رسالہ ''مخزن'' میں پیش کیے۔ اس عمل سے یلدرم اور شیخ عبدالقادر میں دوستی کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال اور یلدرم کی ادبی دوستی کا آغاز بھی ''مخزن'' کے مرہون منت ہے۔ ''مخزن'' میں ان ادبا کے علاوہ دیگر مصنفین اور شعراء بھی لکھتے تھے۔ ان قلم کاروں میں قرۃ العین حیدر کی ہونے والی والدہ مس نذر الباقر بھی شامل تھیں۔ ۱۹۱۰ء میں نذر الزہرہ کو کا پہلا ناول ''اختر النساء بیگم'' کے نام سے شائع ہوا۔ اس ناول نے مصنفہ کو شہرت کی بلندیوں تک پہنچا دیا۔ قرۃ العین حیدر اس حوالے سے لکھتی ہیں:

''مصنفہ کا پہلا اور مقبول ترین ناول ''اختر النسا بیگم'' دارالاشاعت پنجاب لاہور نے ۱۹۱۰ء میں شائع کیا۔ ''آہ مظلوماں'' بھی شاید اسی سال چھپا۔ اس وقت اردو کے اکابر علامہ راشد الخیری، ڈاکٹر اقبال، شیخ عبدالقادر، سجاد حیدر یلدرم اور بنت نذر الباقر سمجھے جا رہے تھے۔'' (۸)

نذر زہرہ کا تعلق چونکہ سادات گھرانے سے تھا اور یہ گھرانہ شیعہ مسلک سے تعلق رکھتا تھا۔ پردے کی سخت پابندی تھی تاہم تعلیم و تربیت کے لیے کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ نذر زہرہ کے والد ماجد نذر الباقر نے اپنی بچیوں کو پردے میں گورنسوں سے تعلیم دلوائی۔ اس تعلیم کا یہ اثر ہوا کہ نذر الزہرہ لڑکپن سے ہی لکھنے کا شوق پیدا ہوا اور مضمون نگاری میں نام پیدا کیا۔ ان مضامین کی اشاعت زنانہ ہفتہ وار اخبار ''تہذیب نسواں'' میں (جو شمس العلما مولوی ممتاز علی نے جولائی ۱۸۹۸ء میں جاری کیا تھا) ہوتی تھی۔ اس کے علاوہ بچوں کا ہفتہ وار اخبار ''پھول'' (جو مولوی سید ممتاز علی نے ۱۹۰۹ء میں جاری کیا تھا) ہوتی تھی۔

''جب مولوی سید ممتاز علی نے ۱۹۰۹ء میں بچوں کا ہفتہ وار اخبار ''پھول'' جاری کیا تو اس کی اشاعت لاہور سے ہوئی تھی اور اس کی اعزازی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اسی دور میں مس نذر الباقر نے بچوں کے لیے باتصویر کتب سلیم کی کہانی، پھولوں کا ہار، دکھ بھری کہانی، ننھی رضیہ اور اس کی بکری تحریر کیں جسے بعد میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے اردو نصاب میں سکول

کے لیے شامل کیا۔ (۹)

سید سجاد حیدر یلدرم نے احباب کے اصرار پر شمس العلما مولوی ممتاز علی کے ذریعے سے بنت نذر الباقر کے لیے رشتے کا پیغام بھجوایا۔ یلدرم کا گھرانہ سنی جبکہ نذر الزہرہ کا خاندان شیعہ تھا۔ مگر یہ دونوں گھرانے فضول تعصب اور تنگ نظری کے برخلاف تھے۔ یہ مسئلہ ان کی شادی میں رکاوٹ نہ بن سکا۔

''یہ اثنا عشری شیعوں کا گھرانہ تھا لیکن چونکہ یہ بھی عقلیت پرست عالم لوگ تھے اور جاہل قسم کے مولوی نہ تھے لہٰذا ان کے یہاں تعصب یا تنگ نظری کا دور دور گزر نہ تھا۔ اسی لیے جب صوبے کے ایک مشہور اور راسخ العقیدہ سنی خاندان کے لڑکے کا پیغام خان بہادر سید نذر الباقر کی بڑی لڑکی نذر زہرہ بیگم کے واسطے آیا تو اسے منظور کر لیا گیا۔'' (۱۰)

نذر الزہرہ کا اردو زبان و ادب سے خاص لگاؤ تھا۔ وہ اپنے معاشرتی ماحول سے یکسر مختلف ایک جدت پسند خاتون تھیں۔ انہوں نے شادی کے بعد دہرہ دون میں لڑکیوں کا انگریزی سکول قائم کیا۔ آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس قائم کی۔ جس کی سیکرٹری بیگم حبیب الرحمٰن خان اور صدر بیگم بھوپال تھیں۔ ۱۹۲۳ء میں نذر سجاد نے پردہ ترک اور ترک موالات کے زمانے میں کھادی تحریک میں حصہ لیا۔ اپنے شوہر کے ہمراہ بیرونی ممالک کے اسفار بھی کیے۔ اس سلسلہ میں قرۃ العین حیدر لکھتی ہیں؛

''اماں اپنے عہد کی زبردست خاتون تھیں، خاندان والے انہیں ''سارہ برن ہارٹ'' کہہ کر پکارتے تھے۔۔۔ یلدرم کی دلہن بنیں تو نسبت طے ہونے کے دنوں (۱۹۰۹) میں یلدرم کا ارادہ تھا کہ شادی کے بعد اماں جان کو پردہ کرائیں گے لیکن اماں نے پردہ ۱۹۲۳ء میں ترک کیا۔'' (۱۱)

سجاد حیدر یلدر اور بیگم نذر سجاد دونوں مشرقی ماحول میں پلنے بڑھنے کے باوجود مغربی ماحول سے حد درجہ متاثر تھے۔ دونوں لبرل، روشن خیال اور ترقی پسند واقع ہوئے تھے۔ یعنی قرۃ العین حیدر نے ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جو مذہبی ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی لبرل اور روشن خیال بھی تھا۔ اپنی آپا کے سات بہن بھائی تھے۔ مصطفیٰ حیدر، عذرا حیدر اور قرۃ العین حیدر۔ جب کہ چار بہن بھائی چھوٹی عمروں میں وفات پا گئے۔ ان میں فلک اختر، جواد، شہزادا اور گل رعنا شامل تھے۔

قرۃ العین حیدر نے ۲۰ جنوری ۱۹۲۸ء کو یو پی کے اونچے اور متمول گھرانے میں آنکھ کھولی۔ (۱۲)

عینی آپا کا تعلق ایک ادبی اور خوشحال گھرانے سے تھا۔ انہیں ایک روشن خیال ماحول میسر رہا۔ وہ زمانہ جو تنگ نظری، مذہبی شدت پسندی اور سماجی و معاشرتی پابندیوں کا زمانہ تھا۔ بالخصوص عورت ضرورت سے زیادہ گھٹن کا شکار تھی۔ لیکن سجاد حیدر یلدرم اور نذر الزہرہ نے اپنی بیٹی کو روشن خیال شعور دیا۔ مشرق و مغرب کی آمیزش یعنی مشرقی روایات کی پاسداری بھی اور جدت پسندی بھی کہ جو وقت کی ضرورت تھی، قرۃ العین حیدر کو میسر رہی۔

عینی بی بی کا بچپن جزائر انڈیمان نکوبار میں گزرا۔ سجاد حیدر یلدرم عملی زندگی میں حکومت میں بہت سے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ بسلسلہ ملازمت متعدد جگہوں پر مقیم رہے۔ اسی لیے عینی بی بی نوعمری میں ہی بہت سے مقامات کی سیاحت سے لطف اندوز ہو چکی تھیں۔ قرۃ العین حیدر لکھتی ہیں؛

> ''وہ دنیا بھر میں گھومیں اور پھریں ان کا بچپن رنگا رنگ اور حسین مناظر سے پر تھا کیونکہ ان کے والد سفر کے بہت شوقین تھے۔ انہوں نے ایک جگہ سکونت اختیار نہ کی اس لیے قرۃ العین حیدر کو مختلف جگہوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا اور طرح طرح کے انسانوں سے ملنے کا موقع ملا کیونکہ وہ مستقل ادھر سے ادھر گھومتی رہیں اس لیے ان کا مطالعہ اور مشاہدہ بہت وسیع ہے۔'' (۱۳)

قرۃ العین حیدر کو جاگیردار اور خوشحال خاندانی روایت، حسب نسب، وضع قطع وراثت میں ملی تھی۔ اس کے علاوہ روشن خیال اور مغرب پسند والدین کے جدید ذہنی شعور اور تمدنی و تہذیبی ماحول نے اینی بی بی کی ذہنی و فکری پرداخت کی تھی۔ ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک کا عمل جدید ماحول میں تکمیل تک پہنچا تھا۔ زرغونہ کنول اس حوالے سے لکھتی ہیں؛

> ''ابتدائی تعلیم دہرہ دون کان ونٹ میں حاصل کی۔ گھساری منڈی، لکھنو سے میٹرک کیا اور لکھنو کے مشہور کالج ازابیلا تھوبرن سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ لکھنو یونیورسٹی سے ۱۹۴۷ء میں ایم اے انگریزی کی ڈگری حاصل کی۔ مزید برآں گورنمنٹ اسکول آف آرٹس، لکھنو اور ہیڈ میز اسکول آف آرٹس لندن میں تعلیم پائی۔'' (۱۴)

اعلیٰ تعلیم یافتہ ماحول، خوبصورت مقامات میں قیام، علمی و ادبی صحبت، اونچے طبقے سے مراسم اور لکھنے کا فن وراثت میں ملا تھا۔ ایسا ماحول خوش نصیب لوگوں کو ہی میسر آتا ہے۔ اس ماحول کی تربیت نے قرۃ العین حیدر کو لکھاریوں کی صف میں ممتاز مقام عطا کیا۔ علم و آگہی کے اس سازگار ماحول کے پیش نظر اینی بی بی نے چھ سات سال کی عمر سے ہی کہانیاں لکھنا شروع کر دی تھیں۔ اینی آپا کا پہلا افسانہ ''یہ باتیں'' رسالہ ''ہمایوں'' لاہور

میں ۱۹۴۲ء میں شائع ہوا جب کہ پہلا ناول ''میرے بھی صنم خانے'' مکتبہ جدید لاہور سے ۱۹۴۹ء شائع ہوا۔

''قرۃ العین حیدر نے پہلی کہانی صرف چھ برس کی عمر میں لکھی تاہم ان کی یہ کہانی کہیں شائع نہیں ہوئی۔ ان کی پہلی تخلیق ''بی چوہیا کی کہانی ان ہی کی زبانی'' ''پھول'' لاہور ۲۴ ستمبر ۱۹۳۸ میں شائع ہوئی جب کہ ان کی عمر صرف تیرہ برس تھی۔'' (۱۵)

''پھول'' لاہور ۲۴ ستمبر ۱۹۳۸ میں شائع ہونے والی کہانی کی نسبت اپنی آپا کی اولین مطبوعہ تخلیق کے وقت ان کی عمر تیرہ برس قرار دی گئی۔ کیونکہ ان کی تاریخ پیدائش مذکورہ بالا مضمون میں ۲۰ جنوری ۱۹۲۶ء درج ہے۔ جب کہ '' نند کشور کرم نے اپنی تحقیق کے مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۲۸ء درج کی ہے۔ اس طرح قرۃ العین حیدر کی پہلی مطبوعہ تخلیق کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ اس وقت سامنے آئی جب مصنفہ کی عمر محض گیارہ برس کی تھی۔

قرۃ العین حیدر کی تحریروں میں عالمی جنگوں کے اثرات، تقسیم ہند، مذہبی انتشار، سماجی و معاشرتی رویے، وقت کی بازگشت، تاریخی حقائق اور طبقاتی چپقلش پر مبنی موضوعات ملتے ہیں۔ جن کے متعلق ان کے مطالعہ سے تخلیقی شعور آفاقیت کے درجے پر فائز ہوا۔ سجاد حیدر ریلدرم کی وفات ۱۹۴۳ء اور تقسیم ہند ۱۹۴۷ء کے الم ناک حادثات نے انہیں بری طرح متاثر کیا۔ وہ محرکات جن کے سبب خاص طور پر قرۃ العین حیدر کا شعور پختگی کی منازل طے کرتا چلا گیا۔ ان کے حوالے سے سلمیٰ صدیقی لکھتی ہیں؛

''عینی کی خوبصورت کانچ کے گلدان میں پھول کی طرح کھلتی زندگی کی پہلی گہری اور ابدی ضرب یلدرم کی اچانک وفات سے پہنچی ۔۔۔ احساس کی یہ شدت، جذبے کی یہ تمازت اور غم کی یہی وہ بڑی حقیقت ہے، جو عینی کی تحریر میں کبھی یادوں کا کارواں اور کبھی شعور کی لہر بن جاتی ہے۔'' (۱۶)

سلمیٰ صدیقی اپنے اسی مضمون میں قرۃ العین حیدر کے ذہنی و فکری رویوں پر تقسیم ہند کے اثرات کا اظہار یوں کرتی ہیں؛

''تقسیم ہند سے پہلے عینی اور ان کی کہانیاں ایک بڑے خوشگوار، متوازن، بے فکر اور کھلنڈرے اونچے مڈل کلاس طبقے میں اس طرح رچی بسی تھیں کہ ''ہندوستان چھوڑ دو تحریک'' اور بنگال کے قحط کے مہیب سائے اور سیاسی پرچھائیاں بھی کہانیوں اور کہانی کار کے طلسمی ماحول سے دامن بچا بچا کر نکل جاتے تھے۔'' (۱۷)

قرۃ العین حیدر نے تقسیم ہند کے بعد پاکستان میں سکونت اختیار کی۔ مختلف محکموں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں۔ مختلف ایوارڈز اور

اعزازات بھی حاصل کیے۔ ۱۹۵۱ء میں انہوں نے پاکستان میں وزارت اطلاعات ونشریات کے محکمے میں بطور سرکاری افسر فرائض سرانجام دینے شروع کیے۔ تقریباً ایک سال کے بعد ان کا لندن میں پاکستان ہاؤس کے محکمہ اطلاعات میں تقرر ہوا۔ ۱۹۵۴ء میں دوبارہ پاکستان لوٹیں اور یہاں آکر پاکستان فلم ایڈورٹائزنگ اینڈ پبلی کیشنز کراچی میں ملازمت کی۔

''تقسیم کے بعد قرۃ العین حیدر اپنی والدہ کے ہمراہ پاکستان آگئیں اور کراچی میں مقیم ہوگئیں۔ پاکستان آنے کے بعد ایک محکمے ایڈورٹائزنگ فلمز اینڈ پبلی کیشنز میں ملازمت کی۔ یہاں تہذیبی اور ثقافتی موضوعات پر مضامین لکھتی تھیں اور دستاویزی فلمیں بنانے کا کام ان کے ذمے تھا۔'' (۱۸)

قیام پاکستان کے دوران میں انہیں مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کسی نے انہیں ہندوستان نواز کہا' کسی نے ''دیوی جی'' کا خطاب دیا مولویوں نے بھی طرح طرح کے اعتراضات کیے۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں ان کی آبائی جائیداد محکمہ اوقاف کے حوالے کی جارہی تھی کیونکہ ہندوستانی قوانین کے مطابق وارث کا ہندوستان میں رہنا ضروری تھا۔ اور سب سے بڑھ کر جس عمل نے جلتی پر تیل کا کام کیا وہ ان کی تخلیق تھی۔ ۱۹۵۶ء میں قیام پاکستان کے دوران میں انہوں نے اپنا مشہور زمانہ ناول ''آگ کا دریا'' لکھا۔ اس پر انہیں شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ جس پر انہوں نے پاکستان چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

''قرۃ العین حیدر نے ۱۹۵۶ء میں اپنے قیام کے دوران اپنا مشہور و معروف ناول ''آگ کا دریا'' لکھا لیکن اس ناول کی اشاعت کے بعد ان کے سامنے اعتراضات' مخالفتوں اور طعن و تشنیع کا ایک طوفان برپا ہوگیا۔'' (۱۹)

پاکستان سے جانے کے بعد کچھ عرصہ لندن میں مقیم رہیں پھر بمبئی چلی گئیں۔ ان کی والدہ نذر الزہرہ بیگم بھی کراچی سے بمبئی چلی گئیں اور وہیں مستقل رہائش پذیر ہوئیں۔ جہاں نذر الزہرہ بیگم کا ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو انتقال ہوگیا۔ اس حوالے سے ڈاکٹر شگفتہ حسین لکھتی ہیں؛

''جب عینی نے انہیں انڈیا چلنے کا کہا تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہ خاموشی سے تیار ہوگئیں البتہ رہنے کے لیے بمبئی شہر کی شرط پیش کردی۔ ۱۹۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء جمعرات کی صبح بمبئی میں ان کا انتقال ہوگیا۔'' (۲۰)

بھارت جانے کے بعد کہا جاتا ہے کہ قرۃ العین حیدر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ رہیں اور وہاں درس و تدریس کے فرائض کچھ عرصہ انجام دیتی رہیں۔ اس سے پہلے السٹریٹیڈ ویکلی آف انڈیا سے بھی وابستہ رہیں۔ ۶۸۔۱۹۶۴ء کے دوران وہ انگریزی مجلّہ

''امپرنٹ''(Imprint) بمبئی کی کیئر ایڈیٹر رہیں۔سنٹرل بورڈ آف فلمز سنسر کی ممبر رہیں۔ (۲۱)

قرۃ العین حیدر نے تقریباً زندگی کی ۸۰ بہاریں دیکھی۔زندگی میں بھرپور سوشل اور گیمرس رہنے کے باوجود اینی آپا نے شادی نہیں کی۔ ان کی زندگی کے اس پہلو کے متعلق قلم کاروں کی محض قیاس آرائیاں ہی سامنے آتی رہیں۔ان کی کوئی تصدیق نہ ہوسکی۔مصنفہ نے اپنی خودنوشت میں بھی اس بارے میں کہیں کوئی ذکر نہیں کیا۔

عینی آپا نے اپنے تخلیقی سفر میں متعدد سرکاری وغیر سرکاری اعزازات حاصل کیے۔قرۃ العین حیدر ان چند لکھاریوں میں شامل ہیں جن کے تخلیقی کارناموں کو ان کی زندگی میں نہ صرف سراہا گیا بلکہ ان کے شایان شان انہیں مقام مرتبہ بھی حاصل ہوا۔

قرۃ العین حیدر کو پہلا ایوارڈ ۱۹۶۷ء میں افسانوی مجموعہ ''پت جھڑ کی آواز'' پر ''ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ'' دیا گیا۔

۱۹۶۹ء میں انہیں تراجم ''سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ'' عطا کیا گیا۔۱۹۸۴ء میں ''پدم شری'' اور ''غالب ایوارڈ'' دیے گئے۔۱۹۹۰ء میں انہیں ادبی خدمات پر ہندوستان کا سب سے بڑا اعزاز ''گیان پیٹھ ایوارڈ'' دیا گیا۔ (۲۲)

قرۃ العین حیدر کافی عرصہ تک پھیپھڑوں کی بیماری کا شکار رہیں۔اسی بیماری کے سبب ۲۱۔اگست ۲۰۰۷ء کو دہلی کے نوائڈا اسپتال میں انتقال کر گئیں۔لیکن ان کے کارہائے نمایاں تا دیر نئی نسلوں کی راہ نمائی کرتے رہیں گے۔ (۲۳)

معروف کالم نگار زاہدہ حنا لکھتی ہیں؛

''وہ ۲۱۔اگست ۲۰۰۷ء کی رات بے ہوشی کے دھند لکے سے نکل کر عدم آباد جانے والی ناؤ پر سوار ہوئیں اور ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئیں۔اپنے پیچھے انہوں نے اپنے لکھے ہوئے لفظوں کی ایسی کہکشاں چھوڑی جس کی چھوٹ عرصہء دراز تک ہمارے ذہن کے بعید ترین گوشوں کو منور کرتی رہے گی۔'' (۲۴)

قرۃ العین حیدر نے بالخصوص مضمون نگار، افسانہ نگار، ناول نگار، سفرنامہ نگار اور مترجم کی حیثیت سے شہرت پائی۔اینی آپا کی تحریروں میں تشبیہات واستعارات، مخصوص علامات اور اصطلاحات ملتی ہیں۔ان کے ہاں غربت کی پیچیدگیوں سے لے کر امارت کی وحشت ناکیوں تک کا اظہار ملتا ہے جو ایک مضبوط ادبی روایت سے منسلک ہونے کی دلیل ہے۔تاریخ کا خاص رنگ مصنفہ کے اسلوب کو نہ صرف نکھارتا ہے بلکہ ایک الگ پہچان سے روشناس کراتا ہے۔

مصنفہ کی تخلیقات میں مختلف زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی، عربی، سنسکرت وغیرہ کے الفاظ ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص مذہبی شعور جس میں مذہب اسلام اور مختلف مسالک، ہندومت، سکھ مت، عیسائیت، یہودیت وغیرہ پر تحریریں اپنی آپا کو بڑے لکھاریوں کی صف میں ممتاز مقام پر فائز کرتی ہیں۔ ان کی تحریروں پر لکھنے کے لیے بہت سے علوم سے واقفیت ضروری ہے۔ مخصوص الفاظ وتراکیب، محاورات کا برمحل استعمال مصنفہ کا خاصہ ہے۔ اگر صحیح طور پر ان الفاظ وتراکیب، استعارات، علائم اور تلمیحات کو نہ پرکھا جائے تو درست مطالب اخذ کرنا ناممکن ہے۔ شستگی اور شائستگی کا ماحول ان کی تحریروں کا حسن ہے۔

''رائٹر لوگ لکھتے ہیں اپنے تخلیقی سفر (یا اسی قسم کی کوئی اور مرعوب کن بات) کے لیے خاموشی اور سکون چاہیے۔ کچھ ادیبوں کو بلبل کی آواز، کنج تنہائی اور صحن چمن درکار تھا۔ یہاں تو ہمیشہ اس طرح لکھا کہ چاروں طرف گھمسان کا رن پڑا تھا اور خود بھی اس رن میں شامل۔ جبھی تو جیسا لکھا سو لکھا۔'' (۲۵)

اپنی آپا کی تحریروں میں موضوعات کی رنگا رنگی قاری کو اپنے اثر سے آزاد نہیں ہونے دیتی۔ منظر نگاری کے حوالے سے مصنفہ کا رنگ بہت گہرا ہے۔ غیر مرئی اشیاء کو مجسم بنا کر یوں پیش کرتی ہیں کہ حقیقت کا گمان غالب رہتا ہے۔ کبھی تو سائے ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو کبھی مختلف سمتوں سے چلنی والی ہواؤں کو باقاعدہ پہچان نصیب ہوتی ہے۔ جو شاید صدیوں سے محض ایک ہی نام یعنی 'ہوا' سے ہی جانی جاتی تھی۔ اور اب پروائی، پچھمی، پوربی وغیرہ ناموں سے متعارف ہو چکی ہے۔

''وسیع احاطے کے ایک سرے پر پھونس کی وہ بنگلیہ کھڑی تھی۔'' (۲۶)

''باہر آم کے جھرمٹ میں پوس کی ہوا سائیں سائیں کر رہی تھی۔'' (۲۷)

جانداروں کے چلنے، خاموش ہونے، سونے، جاگنے جیسی حسیات سے انسان زمانہء قدیم سے ہی آشنا ہو چکا تھا مگر اب مصنفہ نے بے جان اشیاء میں ہونے والی تبدیلیوں کو بھی اسی طرح بیان کیا ہے کہ گویا زندگی کی لطافتوں سے ہم کنار ہیں۔ کبھی سورج کی کرنیں پتوں سے چھن کر آتی ہیں تو کبھی رات جاگتی ہے۔ ندی خاموشی سے بہتی ہے تو کبھی ہوائیں شور کرتی ہیں۔

''پچھوا ہوا دھیرے دھیرے بہہ رہی تھی۔'' (۲۸)

''غیر مرئی ٹیپ ریکارڈ سے عجب آوازیں نکلنے لگیں۔'' (۲۹)

اپنی آپا جنہیں پوم پوم ڈارلنگ کہا جاتا تھا۔لبرل‘ آزاد خیال اور بد دماغ جیسے القابات سے بھی نوازا گیا۔ یقیناً ایسے خیالات کا اظہار ایسے افراد نے کیا ہوگا جن کے بارے میں وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے تخلیقات قرۃ العین حیدر کو بے توجہی سے پڑھا اور پوری سنجیدگی سے تنقید کا نشانہ بنایا۔

مصنفہ کی تحریروں میں جا بجا مذہبی موضوعات کا اظہار ملتا ہے۔ وہ صرف مذہب اسلام یا مذہب اسلام کے مختلف مسالک کو ہی بیان نہیں کرتی بل کہ ہندوؤں‘ بدھوؤں‘ یہودیوں اور قدیم یونانی اساطیری دیوتاؤں اور ان کی تعلیمات کو بھی بڑی وضاحت اور مہارت کے ساتھ بیان کرتی ہے۔

’’لیکن اس رات اولمپس پر رہنے والے خداؤں کی بیویاں اس سے یہ وعدہ بھی چھین لیتی ہیں۔‘‘ (۳۰)

’’گنگا اور جمنا کے انتر ویدی علاقے میں آن کر بسنے کے بعد بھی ان کی معرفت اور ان کے فلسفے کے ارتقاء میں جانوروں کے خون بہانے کا بڑا دخل رہا۔ (۳۱)

’’کون کورو ہے کون پانڈو؟ کس نے کس پر فتح پائی۔ (۳۲)

قرۃ العین حیدر کی تحریروں میں دیگر مذاہب و مسالک میں مستعمل تراکیب و اصطلاحات کو سمجھنا تو واقعی مشکل مرحلہ ہے۔لیکن اگر بات کی جائے مذہب اسلام کی تو عصر حاضر کا عام مسلمان بھی علماء کی راہ نمائی کے بغیر متذکرہ تحریروں سے استفادہ نہیں کر سکتا۔ وہ کبھی ’ریح العقیم‘ کا ذکر کرتی ہے تو کبھی ’اثنا عشری‘ گھرانوں کو زیر اثر لاتی ہے۔

یہ اثنا عشری شیعوں کا گھرانہ تھا۔‘‘ (۳۳)

’’ریح العقیم جسے ستر ہزار زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا تھا۔‘‘ (۳۴)

’’ندی کنارے چنڈال کسی کی لاش مرگھٹ لیے جا رہے تھے۔‘‘ (۳۵)

’’بسنت پنچمی میں گھر گھر سرسوتی کی پوجا کی گئی۔‘‘ (۳۶)

قرۃ العین حیدر کا تعلق ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے سے تھا۔بچپن سے ہی چونکہ علمی و ادبی محافل میں شمولیت کے مواقع میسر رہے اس لیے ان کی معلومات کا ذخیرہ عام افراد کی نسبت کئی گنا زیادہ تھا۔ مشاہیر ادب اور ان کے تصورات و فکری رجحانات سے بخوبی واقف تھیں جن کا تعلق انگریزی

اوراردو زبانوں کے علاوہ ہندی، سنسکرت، فارسی، عربی وغیرہ سے تھا۔اس لیے مصنفہ کی تحریروں میں اکثر ایسی تراکیب واصطلاحات کا ذکر ملتا ہے کہ جسے سمجھنے کے لیے مطالعہ کو وسعت دینا بہت ضروری ہے۔

''ملکہ فوزیہ البانوی نژاد مصری تھیں اور ملکہ ثریا نصف جرمن۔'' (۳۷)

''تب میں اس سے دیپک اور شری راگ سنتا۔'' (۳۸)

''جس طرح ہم کسی کو تندرست اور سلیم الاعضا بنا سکتے ہیں۔ (۳۹)

عالم اسلام میں بیسویں صدی نے غیر معمولی تبدیلیوں کو جنم دیا۔عالمی جنگوں، خلافت عثمانیہ اور تقسیم ہند جیسے واقعات نے براہ راست براہ راست ہر مسلمان کو کسی نہ کسی حد تک ضرور متاثر کیا۔یہی وہ زمانہ تھا جب پورا عالم اسلام سیاسی، معاشرتی، معاشی اور سماجی پسماندگی کا شکار رہا۔باہمی اختلافات اور اندرونی و بیرونی سازشوں کا ایک لامتناہی سلسلہ تھا۔علاوہ ازیں غربت اور محرومی نے معاشرے کو اور بھی تنگ نظر بنا دیا تھا۔ایسے عالم میں ہر مسلمان بے جا سختیوں اور پابندیوں کا شکار نظر آتا تھا۔

''سوشلزم کی روایت پسندی بھی قائم رہی۔'' (۴۰)

''لوگ ابھی گورنمنٹ کے وفادار بھی تھے اور صرف سیاسی مراعات اور سوشل ریفارم چاہتے تھے۔'' (۴۱)

مصنفہ کے افسانوں میں مخصوص اور منفرد تراکیب کا اظہار اس بات کی دلیل ہے کہ ادب عالیہ میں اس کا مقام و مرتبہ بطور لکھاری بھی مخصوص اور منفرد حیثیت رکھتا ہے۔شعور کی رو کا اظہار انہیں اپنے عہد میں ایک خاص مقام عطا کرتا ہے۔عظمت رفتہ کا ذکر اسلامی تشخص کی بحالی کے لیے کارآمد نہ سہی تاہم یہ ذکر مسلمانوں کو ایک اجتماعی فکر ضرور عطا کرتا ہے۔

چونکہ ہر مسلمان فرد اجتماعیت کی طرف لوٹ جانے کا خواہاں ہے۔اس لیے پروفیسر فتح محمد ملک لکھتے ہیں؛

''بے شک ہمارا حافظہ کمزور ہو چلا ہے۔اقبال کے بعد تو ہمارا حافظہ کمزور ہوتے ہوتے معدوم ہو چلا تھا کہ بعد ایک مدت کے قرۃ العین حیدر ہمارا اجتماعی حافظہ بن کر نمودار ہوئیں۔'' (۴۲)

متنوع موضوعات کے اظہار میں مصنفہ نے جن الفاظ وتراکیب کو اپنی تحاریر کا حصہ بنایا وہ اکثر و بیشتر مشکل اور دقیق مانی جاتی ہیں۔ان الفاظ وتراکیب کے متعلق کہا جاتا ہے کہ تخلیق کار چونکہ بذات خود غیر ضروری طور پر مشکل پسند تھیں۔اس لیے اپنی تخلیقات پر بھی وہی رنگ چڑھا دیا۔

دوسری طرف یہ بات بھی توجہ طلب ہے کہ اگر الفاظ کو مترادفات یا معانی کے ساتھ تبدیل کر دیا جاتا تو شاید ان کے افسانوں کا مخصوص رنگ بھی دیگر عام تخلیق کاروں کے رنگ میں کہیں کھو جاتا اور اپنی الگ کوئی پہچان حاصل نہ کر پاتا۔ تاہم اس مسئلے کی گھتی سلجھانے کے لیے زیرِ نظر مقالے سے مدد لی جا سکتی ہے۔ جس میں کوشش کی گئی ہے کہ مخصوص الفاظ و تراکیب، محاورات، ضرب الامثال، افکار و نظریات وغیرہ کی وضاحت کر دی جائے تا کہ عام قاری قرۃ العین حیدر کی تخلیقات سے پوری دلچسپی کے ساتھ استفادہ کر سکے۔

حوالہ جات

۱۔ نندکشوروکرم۔مضمون''احوال وکوائف''مشمولہ''قرۃ العین حیدر:ایک مطالعہ''از ڈاکٹرارتضی کریم ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی ۲۰۰۱ء ص:۲۶

۲۔ قرۃ العین حیدر۔''کار جہاں دراز ہے'' جلداول سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۶ء ص:۲۱

۳۔ قرۃ العین حیدر۔''سفینۂ غم دل'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۸ء ص:۱۳۴

۴۔ قرۃ العین حیدر۔''سید سجاد حیدر یلدرم''مشمولہ''پکچرگیلری'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۵۰

۵۔ زرغونہ کنول۔''قرۃ العین (کوائف نامہ)''مشمولہ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ ص:۱۳

۶۔ قرۃ العین حیدر۔''سید سجاد حیدر یلدرم''مشمولہ''پکچرگیلری'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۵۲

۷۔ قرۃ العین حیدر۔''سید سجاد حیدر یلدرم''مشمولہ''پکچرگیلری'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۵۹

۸۔ قرۃ العین حیدر۔''کار جہاں دراز ہے'' جلداول سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۱۷۱

۹۔ نسیم عباس چوہدری۔''اقبالیات اور قرۃ العین حیدر'' اقبال اکادمی پاکستان لاہور ۲۰۰۹ء ص:۳۴

۱۰۔ قرۃ العین حیدر۔''سید سجاد حیدر یلدرم''مشمولہ''پکچرگیلری'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۶۰

۱۱۔ ڈاکٹر شگفتہ حسین۔''اپنی بی بی کی اماں جان''مشمولہ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ ص:۳۹

۱۲۔ دکشوروکرم۔مضمون''احوال وکوائف''مشمولہ''قرۃ العین حیدر:ایک مطالعہ''از ڈاکٹرارتضی کریم ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی ۲۰۰۱ء ص:۲۶

۱۳۔ پروفیسر فوزیہ نعمت الحق۔''قرۃ العین۔۔۔شخصیت اور عہد''مشمولہ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ ص:۲۹

۱۴۔ زرغونہ کنول۔''قرۃ العین حیدر (کوائف نامہ)''مشمولہ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ ص:۱۴

۱۵۔ زرغونہ کنول۔''قرۃ العین حیدر (کوائف نامہ)''مشمولہ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ ص:۱۴

۱۶۔ سلمی صدیقی۔مضمون''قرۃ العین حیدر اور اس کا ادب''مشمولہ''کوہ دماوند''از قرۃ العین حیدر سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۲۰۰۱ ص:۷

۱۷۔ سلمی صدیقی۔مضمون''قرۃالعین حیدراوراس کاادب''مشمولہ''کوہ دماوند''ازقرۃالعین حیدر،سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور۲۰۰۱ء،ص:۵

۱۸۔ پروفیسرفوزیہ نعمت الحق۔''قرۃالعین حیدر۔۔۔شخصیت اورعہد''مشمولہ''قرۃالعین حیدر(خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان۲۰۰۳ء،ص:۳۳

۱۹۔ پروفیسرفوزیہ نعمت الحق۔''قرۃالعین حیدر۔۔۔شخصیت اورعہد''مشمولہ''قرۃالعین حیدر(خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان۲۰۰۳ء،ص:۳۳

۲۰۔ ڈاکٹرشگفتہ حسین۔''اپنی بی بی کی اماں جان''مشمولہ''قرۃالعین حیدر(خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان۲۰۰۳ء،ص:۴۳

۲۱۔ زرغونہ کنول۔''قرۃالعین حیدر(کوائف نامہ)''مشمولہ''قرۃالعین حیدر(خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان۲۰۰۳ء،ص:۱۴

۲۲۔ زرغونہ کنول۔''قرۃالعین حیدر(کوائف نامہ)''مشمولہ''قرۃالعین حیدر(خصوصی مطالعہ)''بیکن بکس ملتان۲۰۰۳ء،ص:۱۴۔۱۵

۲۳۔ ''https://en.wikipedia.org/wiki/QuratulainHyder''

۲۴۔ http://www.slamurdu.com/urdu-writings/qurutulain-haider-yad-ka-roshan-by-zahida-hina.html

۲۵۔ کارجہاں درازہے''جلددوم سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور۲۰۰۶ء،ص:۶۲۷

۲۶۔ قرۃالعین حیدر۔''دلربا''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۲۵

۲۷۔ قرۃالعین حیدر۔''آگ کادریا''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۴۰۰

۲۸۔ قرۃالعین حیدر۔''میرےبھی صنم خانے''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۲۰

۲۹۔ قرۃالعین حیدر۔''روشنی کی رفتار''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۴۴

۳۰۔ قرۃالعین حیدر۔''ستاروں سےآگے''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۲۹

۳۱۔ قرۃالعین حیدر۔''آگ کادریا''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۳۷

۳۲۔ قرۃالعین حیدر۔''آگ کادریا''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۳۸

۳۳۔ قرۃالعین حیدر۔''پکچرگیلری''سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور،ص۶۰

۳۴۔ قرۃالعین حیدر۔ ''روشنی کی رفتار'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۹۸

۳۵۔ قرۃالعین حیدر۔ ''آگ کا دریا'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۱۹

۳۶۔ قرۃالعین حیدر۔ ''آگ کا دریا'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۳۳۱

۳۷۔ قرۃالعین حیدر۔ ''کوہ دماوند'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۴۷

۳۸۔ قرۃالعین حیدر۔ ''آگ کا دریا'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۱۷

۳۹۔ قرۃالعین حیدر۔ ''چاندنی بیگم'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۲۲۵

۴۰۔ قرۃالعین حیدر۔ ''روشنی کی رفتار'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ص ۲۳۲

۴۱۔ قرۃالعین حیدر۔ ''آگ کا دریا'' سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، ۲۷۳

۴۲۔ فتح محمد ملک، تحسین و تردید، اثبات پبلی کیشنز، راولپنڈی، ۱۹۸۴ء، ص۔ ۵۸

لغت اور فرہنگ میں فرق

کسی بھی بولی کو زبان کا درجہ پانے کے لیے اپنے حروف، الفاظ، محاورات، ضرب الامثال، گرامر اور انشا کے تمام بنیادی اجزاء کو بنیادی طور پر محفوظ کرنا پڑتا ہے۔ جب کوئی بولی اس مرحلے سے گزر کر پختگی اور لسانی معیارات پر پورا اترتی ہے تو اسے زبان کا قبول عام ملتا ہے۔ درج بالا تمام الفاظ و تراکیب کو جزئیات کے ساتھ درج کر کے سند دینا یا بنا دینا لغت نویسی کہلاتا ہے۔ لغت نویسی کا بنیادی اصول الفبائی ترتیب ہے۔

سہیل بخاری لکھتے ہیں؛

''زبان کے لفظ جس کتاب میں اکٹھے کیے جاتے ہیں اسے لغت کہتے ہیں'' (۱)

سید قدرت نقوی نے لغت کی تعریف یوں کی ہے؛

''لغت وہ کتاب ہے جس میں الفاظ کی حیثیت و معنی پائے جاتے ہوں۔'' (۲)

Merriam-Webster کے مطابق لغت سے مراد ہے؛

A reference source in print or electronic form containing words usually alphabetically arranged along with information about their forms, pronunciations, functions, etymologies, meanings and syntactic and idiomatic usues.

(۳)

ترجمہ: ''الفبائی ترتیب سے الفاظ کا ایسا مجموعہ جو طبع شدہ یا برقیاتی صورت میں حوالہ جاتی ذریعہ ہو۔ اس کے علاوہ ان الفاظ کی مختلف حالتوں، تلفظات، موزوں استعمال، صرف و نحو، معانی اور بامحاورہ استعمال کی معلومات ہوں۔''

Wikipedia لغت کے حوالے سے درج کرتا ہے کہ؛

A dictionary is collection of words in one or more specific languages, often arranged alphabetically which may include informations or definations, usage, etimologies, phonetics, pronunciations, translations etc.

(۴)

ترجمہ: ''الفاظ کا ایسا مجموعہ لغت کہلاتا ہے جو کسی ایک یا ایک سے زائد زبانوں پر مشتمل ہوں۔الفبائی ترتیب سے ہوں۔جن میں معلومات یا تعریفیں، محاورات، صرف ونحو، صوتیات، تلفظات، تراجم وغیرہ شامل ہوں۔''

Cambridge کے نزدیک لغت سے مراد ہے کہ

A book that contains a list of words in alphabetical orders and that explains their meanings, or gives a word for them in an other language.

(۵)

ترجمہ: ''الفبائی ترتیب سے الفاظ کی فہرست پر مشتمل ایک کتاب جو ان کے معانی کی وضاحت کرے یا کسی دوسری زبان سے اس کے لیے کوئی لفظ مہیا کرے۔''

درج بالا ماہرین کی آراء کی روشنی میں لغت کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ؛

لغت یا ڈکشنری کسی زبان کے الفاظ کے اس مجموعے کو کہتے ہیں جس میں نہ صرف الفاظ بلکہ ان کے معانی، مترادفات، صرف ونحو، محاورات، صوتیات، برمحل استعمال، اصل وغیرہ کی تشریح بھی ہوتی ہے۔

اردو میں لغت نویسی کی روایت:

اردو لغت نویسی کا باقاعدہ آغاز سترہویں صدی عیسوی کے اواخر یعنی عہد عالمگیری میں مرتب کی جانے والی لغت ''غرائب اللغات'' سے ہوا۔جس کے مصنف ملا عبدالواسع ہانسوی تھے۔اردو لغت کی دوسری کتاب سراج الدین علی خان آرزو کی ہے اس کا نام ''نوادر اللغات'' ہے اسے خان آرزو نے ۱۷۴۳ء میں مرتب کیا۔(۶)

برصغیر میں امیر خسرو کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے اردو لغت نویسی پر کام کیا۔منظوم لغات کو اردو کی ابتدائی لغات کہا جاتا ہے۔اس بارے میں سید مسعود حسن رضوی ادیب لکھتے ہیں کہ؛

''حضرت امیر خسرو کو جس طرح اور بہت سی چیزوں میں اولیت کا شرف حاصل ہے اس طرح اردو کا سب سے پہلا لغت لکھنے کا فخر بھی

انہی کو حاصل ہے۔اب تک اردو کا کوئی ایسا لغت دستیاب نہیں ہوا جو خالق باری سے قدیم ٹھہرتا۔'' (۷)

اس امر میں محققین کا اختلاف اپنی جگہ کہ ''خالق باری'' منسوب بہ امیر خسرو نہیں ہے یا پھر کسی اور ''خسرو'' نامی شخص سے ''خالق باری'' منسوب ہے جو عہد جہانگیری سے تعلق رکھتا تھا۔تاہم ''خالق باری'' کی اولیت مسلمہ ہے۔

ابتدائی مستند لغات میں میر محمدی عترت کی ''کمال عترت'' جو اٹھارویں صدی عیسوی میں مرتب ہوئی' بھی شامل ہے جس کا زمانہ اشاعت (۷۶۔۱۷۷۵) ہے۔اس طرح ''نفائس اللغات'' مرتب بہ اوحدالدین بلگرامی ہے۔یہ پہلا لغت ہے جس میں الفاظ کے تلفظات کو اہمیت دی گئی تاہم معانی بزبان فارسی جب کہ الفاظ کے مترادفات بزبان فارسی اور عربی درج ہیں۔

اردو لغت نویسی کے حوالے سے مستشرقین کی خدمات قابل تحسین ہیں۔اس بات سے قطع نظر کے ان کے مقاصد میں اردو زبان وادب کی خدمت پہلی ترجیح نہیں تھی تاہم اردو زبان کی ترقی میں ان کا کردار اہم ہے۔مولوی عبدالحق کے تحقیقی مضمون ''اردو لغات اور لغت نویسی'' میں مستشرقین کی خدمات کا ذکر ملتا ہے۔ان مستشرقین میں فرانسس کی ''لغات زبانی ہندوستانی (۱۷۰۴ء)'' ، جے فرگوسن کی ''ہندوستانی زبان کی لغات ہندوستانی انگریزی اور انگریزی ہندوستانی (۱۷۷۳ء)'' ، جان شکسپیر کی ''ہندوستانی انگریزی لغت (۱۸۱۷ء)'' ، ڈنکس فوربس کی '' ہندوستانی انگریزی لغت (۱۸۴۸ء)'' ، ڈاکٹر فالن کی '' اے نیو ہندوستانی انگلش ڈکشنری (۱۸۷۹ء) اور پلیٹس کی '' اردو انگریزی لغات (۱۸۸۴ء)'' قابل ذکر ہیں۔

انیسویں صدی عیسوی میں ''نفس اللغۃ ۱۸۴۴ء از میر اوسط علی رشک)'' ، ''منتخب النفائس ۱۸۴۵ء از محبوب علی رام پوری)اور مولوی امام بخش صہبائی کی مرتب کردہ صرف ونحو کی کتاب جو ۱۸۴۹ء میں شائع ہوئی قابل ذکر ہیں۔اردو محاورات واصطلاحات کا لغت مرتب بہ نیاز علی بیگ نکہت بعنوان ''مخزن فوائد ۱۸۸۶ء کی خوبی یہ ہے کہ اس میں محاورات کی سند میں استاد شعراء کے اشعار درج کیے گئے ہیں۔اردو محاورات کے متعدد لغت مرتب ہوئے جن میں ''مخزن المحاورات از منشی چرنجی لال (۱۸۸۶ء)'' ، ''بہار ہند از مرزا محمد مرتضی عاشق لکھنوی عرف مچھو بیگ (۱۸۸۸ء)'' اور مصطلحات اردو از مولوی اشرف علی لکھنوی (۱۸۹۰ء) خاص شہرت رکھے حام ہیں۔

مذکورہ زمانے میں سب سے جامع لغت کا اعزاز مولوی سید احمد دہلوی کی '' فرہنگ آصفیہ'' کو حاصل ہے۔ابتدائی طور پر یہ فرہنگ ''ارمغان دہلی'' میں بالاقساط شائع ہوتی رہی۔اس کے بعد ۱۸۸۷ء میں ہندوستانی اردو لغت کے نام سے پہلی جلد کی اشاعت ہوئی۔حکومتی سرپرستی

میں یہ ''فرہنگ آصفیہ'' کے نام سے موسوم ہو کر چار ضخیم جلدوں میں شائع ہوئی۔ مولوی سید احمد دہلوی کی خدمات کے بارے میں مولوی عبدالحق لکھتے ہیں؛

''ایک تنہا شخص جس قدر محنت' کاوش اور تحقیق کر سکتا تھا انہوں نے اس کا حق ادا کر دیا اور ایسا بڑا کام کیا کہ اردو زبان ہمیشہ ان کی زیر بار منت رہے گی۔(۸)

جامع' مستند اور مکمل لغات میں ''امیر اللغات از منشی امیر مینائی (۱۸۹۳ء)، ''نور اللغات از مولوی نور الحسن (۱۹۳۱ء) اور خواجہ عبدالمجید کی ''جامع اللغات (۱۹۳۳ء) خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ مروجہ لغات میں ''فروز اللغات از الحاج مولوی فیروز الدین'' بھی قابل ذکر ہے۔

بعد ازاں ضخیم لغات میں قابل ذکر'' مہذب اللغات'' ہے جو کہ مہذب لکھنوی کا مرتب کردہ ہے۔ یہ لغت چودہ جلدوں پر مشتمل ہے ۔اس کے علاوہ ترقی اردو بورڈ جسے اب اردو ڈکشنری بورڈ کا نام دیا گیا ہے کا مرتب کردہ لغت ہے جو۲۲ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ اب تک اردو میں مرتب ہونے والے تمام لغات میں سب سے زیادہ ضخیم ہے۔

لغت اور فرہنگ میں فرق:

عام طور پر لغت اور فرہنگ کو ہم معنی گردانا جاتا ہے لیکن اس میں ہر دو کے مابین بہت واضح اور گہرا فرق ہے۔ لغت کسی زبان کے تمام مروجہ' متروک اور دستیاب الفاظ کی الفبائی فہرست کو کہا جاتا ہے جس میں دوسری زبانوں کے وہ الفاظ بھی شامل ہوتے ہیں جو مذکورہ زبان میں شامل ہو چکے ہوتے ہیں۔

لغت کے برعکس فرہنگ ایک محدود تصور کی نمائندگی کرتی ہے۔ کسی بھی مذہبی' سیاسی' تاریخی' ادبی' دیومالائی' فلسفیانہ' جدید و قدیم نظریات' تنقیدی تصورات' محاورات' ضرب الامثال وغیرہ موضوعات پر مبنی کسی کتاب کے مندرجات کے مطالعہ کے بعد تفہیم کی غرض سے اس کے مشکل الفاظ' محاورات' تشبیہات' استعارات' اشعار' مقامات اور شخصیات کی ایسی تفصیل جو لغت میں درج تفصیل سے قدرے زیادہ ہوں مگر طوالت کے اعتبار سے صفحات پر مبنی نہ ہو' فرہنگ کے زمرے میں آتی ہے۔ اردو میں اکابر مصنفین کی ادبی تفہیم کے لیے فرہنگ نویسی کی رسم اپنی مسلم اہمیت رکھتی ہے۔ انگریزی میں لغت کے لیے لفظ Dictionary اور فرہنگ کے لیے لفظ Glossary استعمال ہوتا ہے۔

Merriam-Webster کے مطابق فرہنگ سے مراد ہے کہ؛

A Collecton of textual glosses or of specialized terms with their meanings is called glossary.

(۹)

ترجمہ: ''مخصوص متنی مشکل الفاظ اور مخصوص اصطلاحات معہ معانی کا مجموعہ فرہنگ کہلاتا ہے۔''

Oxford Living Dictionary کے مطابق Glossary یعنی فرہنگ کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے؛

An alphabetically list of words relating to a specific subject, text, dialect, with explainations, a brief dictionary is called glossary.

(۱۰)

ترجمہ: ''الفاظ کی ایسی فہرست جو الفبائی ترتیب سے ہو۔ جن الفاظ کا تعلق کسی مخصوص مضمون، تحریر، بولی سے ہو۔ وضاحت کے ساتھ ایسی مختصر لغت کو فرہنگ کہا جاتا ہے۔''

Cambridge فرہنگ کے حوالے سے درج کرتا ہے کہ

An alphabetical list with meanings, of the words or phrases in a text that are difficult to understand.

(۱۱)

ترجمہ: ''کسی متن کے مشکل جملوں یا الفاظ کو سمجھنے کے لیے معانی کے ساتھ ایسی فہرست جو الفبائی ترتیب سے ہو۔

درج بالا بیانات کی روشنی میں فرہنگ کے جداگانہ وجود سے انکار ممکن نہیں۔ فرہنگ کو کسی صورت بھی لغت قرار نہیں دیا جا سکتا۔ فرہنگ ایک محدود حوالہ جاتی ذریعہ ہے جو مخصوص الفاظ و تراکیب، شخصیات، تخلیقات یا پھر کسی مخصوص فرد کی تخلیقات کے متن کی مشکلات کو عام قاری کے لیے آسان بنا دے۔

لکھاری شعوری طور پر معاشرتی برتری کا حامل ہوتا ہے۔ وہ ان تمام چیزوں کو محسوس کرتا ہے جسے عام ذہن نظر انداز کر دیتا ہے۔ اپنے

ماحول سے متاثر بھی ہوتا ہے اور اسی ماحول میں موجود رہتے ہوئے ایک متاثر کن کردار بھی ادا کرتا ہے۔ اسی لیے وہ اپنے عہد کو مستقبل کی آزمائشوں سے نہ صرف آگاہ کرتا ہے بل کہ ان آزمائشوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکمت عملی بھی وضع کرتا ہے۔

اسی بناء پر لکھاری اپنے عہد کا دانش ور کہلاتا ہے کیوں کہ اس کا مطالعہ وسیع، فکر عمیق، ذہن پختہ اور شعور وقت کی رو سے ہم رکاب ہوتا ہے وہ کبھی اپنے روشن تر عہد میں رہتے ہوئے ماضی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں جھانکنے کی کوشش کرتا ہے تو کبھی آنے والے وقتوں کو شعور کی بلندیوں سے دیکھنے کی سعی کرتا ہے تاکہ عصری مسائل کا بہتر حل ممکن ہو سکے۔

اس لیے ضروری ہے کہ ایسے لکھاریوں کی تحاریر سے، جو معاشرے یا عہد کو مثبت تبدیلیوں سے ہمکنار کر سکتی ہوں، سے بھرپور استفادہ کیا جائے اور اس میں موجود پیغام کو عام اذہان تک پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ اس عمل میں تحاریر میں ایسے الفاظ و تراکیب، جملے، محاورات اور اسماء وغیرہ سے واسطہ پڑ جاتا ہے جن سے عام قاری ناآشنا ہوتا ہے۔

باشعور اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لکھاریوں کی تحاریر سے عام قاری صرف اسی صورت استفادہ کر سکتا ہے کہ اس کے سامنے ہر مشکل لفظ، ترکیب، جملہ، محاورہ اور اسم کی وضاحت اور تفہیم موجود ہو۔ اس حوالے سے عام قاری کو لامحالہ کسی استاد یا ماہر لسان کی مدد درکار ہوگی۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ان مسائل کے حل کے لیے فرہنگیں ترتیب دی جائیں۔ تاکہ عام قاری کے لیے مشکل اور دقیق الفاظ و تراکیب کی تفہیم ممکن ہو سکے۔

ماضی کی طرح آج بھی فرہنگوں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ زیر نظر مقالہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس کا آغاز نیاز علی بیگ سے ہوا تھا۔

اردو کی ابتدائی فرہنگوں میں نیاز علی بیگ نکہت کی مرتب کردہ ''مخزن فوائد'' ہے۔ جو ۱۸۸۶ء میں شائع ہوئی۔ اس کے علاوہ ۱۹۱۹ء میں شائع ہونے والی ''فرہنگ شفیق از منشی لالتا پرشاد شفق لکھنوی'' ہے۔ ان فرہنگوں میں میں محاورات کی وضاحت اور ان محاورات کی سند میں اساتذہ کے اشعار کا اندارج بھی کیا گیا ہے۔

شعراء کے کلام کی فرہنگوں میں ''فرہنگ انیس از نائب حسین نقوی (۱۹۷۵ء) قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر اکبر حسین قریشی کی مرتب کردہ کلاسیکی متون کی فرہنگیں قابل ذکر ہیں جو مقتدرہ قومی زبان، پاکستان سے شائع ہوئیں۔

اس کے علاوہ جامعات کی سطح پر مرتب ہونے والی تحقیقی نوعیت کی فرہنگیں قابل ستائش ہیں۔ ان فرہنگوں میں کلاسیکی اور جدید متون کی

فرہنگیں شامل ہیں۔جن میں چند اہم فرہنگیں درج ذیل ہیں۔

نذر ارشاد نے جواہر لال نہرو یونی ورسٹی دہلی سے ''رانی کیتکی کی کہانی کی فرہنگ'' ۱۹۹۰ء میں مرتب کی جب کہ عابد الاسلام نے بھی اسی یونی ورسٹی سے ''فرہنگ قصیدہ سودا'' ۱۹۹۰ء میں مرتب کی۔

ذکاء الدین شایان نے ''اٹھارویں صدی کی اردو شاعری کی فرہنگ'' علی گڑھ یونی ورسٹی ۱۹۷۵ء میں مرتب کی۔اسی یونی ورسٹی سے نکہت سلطانہ نے ۱۹۷۵ء میں ''طلسم ہوش ربا کی فرہنگ مع تنقیدی مقدمہ'' کے نام سے مرتب کی۔

فرید احمد برکاتی نے ''فرہنگ کلیات میر مع مقدمہ'' راجستھان یونی ورسٹی جے پور سے مرتب کی۔

ام ہانی اشرف نے علی گڑھ یونی ورسٹی سے ''شمالی ہند کے اردو قصائد کی فرہنگ مع تنقیدی مقدمہ'' ۱۹۸۰ء میں مرتب کی جب کہ خورشید انور نے بھی اسی یونی ورسٹی سے ''دکنی اردو قصائد کی توضیحی فرہنگ'' ۱۹۸۵ء میں مرتب کی۔

عبدالرشید صدیقی نے ''فسانہ آزاد کی تہذیبی فرہنگ'' علی گڑھ یونی ورسٹی ۱۹۹۵ء میں مرتب کی۔

نسیم بیگ نے ''فرہنگ نظیر اکبرآبادی'' کراچی یونی ورسٹی کراچی سے مرتب کی۔

مظہر اقبال نے ''فرہنگ خطوط غالب'' پنجاب یونی ورسٹی سے مرتب کی۔

فرہنگ نویسی پر مشتمل مقالات سے ایک نئی ادبی روایت نے جنم لیا ہے جسے فرہنگ نویسی کی روایت قرار دیا جاسکتا ہے۔ان فرہنگوں کے مدد سے نہ صرف الفاظ و تراکیب کے معانی و مطالب کی فہرست مرتب ہوتی ہے بلکہ الفاظ و تراکیب کے مرادی معانی بھی سامنے آتے ہیں۔ان فرہنگوں کی مدد سے جامع اردو لغت کی تیاری میں بھی مدد ملے گی۔

تخلیقی فن پاروں میں تخلیق کاروں کے الفاظ بسا اوقات ایسے مطالب سامنے لاتے ہیں جو مروجہ لغات درج نہیں ہوتے۔زیر تحقیق مقالہ ایک ایسی ہی مصنفہ کی تخلیقات میں شامل الفاظ و تراکیب کی فرہنگ پر مشتمل ہے جو اردو ادب میں جداگانہ حیثیت کی حامل ہے۔تقسیم ہندوستان کے بعد جن تخلیق کاروں نے اپنی گران قدر تخلیقات سے اردو ادب کے دامن کو مالا مال کیا ان میں قرۃ العین حیدر کا نام سرفہرست ہے۔ان میں اپنے نامور والدین سجاد حیدر یلدرم، نذر الزہرہ بیگم کی ہمہ جہت تخلیقی شخصیات اور ان کے علمی و ثقافتی تنوع کا حسین امتزاج ملتا ہے۔سجاد حیدر یلدرم ترکی زبان و ادب سے بطور خاص متاثر تھے۔اسی رجحان کے زیر اثر انہوں نے نیم اسلامی اور تاریخی ناول لکھے۔ان کی شخصیت میں ماضی پرستی، رومان

پسندی، ثقافتی آمیزش اور خاندانی تفاخر یکجا نظر آتے ہیں۔

یوں تو قرۃالعین حیدر کی تمام کتب اپنی جگہ انفرادیت کی حامل ہیں لیکن سب سے زیادہ شہرت انہیں تقسیم ہند کے تناظر میں لکھے ہوئے ناول ''آگ کا دریا'' سے حاصل ہوئی۔ اپنے سوانحی ناول ''کارِ جہاں دراز ہے''، ''چاندنی بیگم''، ''سفینۂ غمِ دل''، ''آخرِ شب کے ہمسفر''، ''گردشِ رنگِ چمن'' کے علاوہ ان کے ناولٹ، افسانوی مجموعے اور خاکوں سمیت دیگر متفرق کتب ایک جداگانہ اسلوب کی حامل ہیں۔

قرۃالعین حیدر کے ہاں طبقۂ امراء اور ان کی مصروفیات ومشاغل کی جھلک ملتی ہے۔ جس سے ایک مخصوص طرزِ گفتگو، ڈکشن اور حوالہ جاتی پس منظر ابھر کر سامنے آتا ہے۔ اردو ادب کا آج کا قاری جو فارسی زبان وادب سے کٹ جانے کے باعث دقیق فارسی الفاظ ومرکبات سمجھنے سے عاری ہے۔ نیز متحدہ ہندوستان کی ثقافتی زندگی کے مشاہدہ کرنے والوں کی آخری نسل بھی اب ختم ہوتی جا رہی ہے۔ جس طرح اردو کے کلاسیکی مصنفین کی فرہنگیں ان کی ادبی تفہیم نیز ان کے مقام ومرتبہ کے تعین میں مددگار ثابت ہوئی ہیں۔ اسی طرح اردو کی عہد ساز مصنفہ قرۃالعین حیدر کی تخلیقات کی تیاری اردو ادب کے محققین کے علاوہ ادب کے سنجیدہ قارئین اور طالب علموں کے لیے از حد ضروری تھی۔ زیرِ نظر مقالہ میں فرہنگ قرۃالعین حیدر مرتب کرنے اور اسے تحقیقی ضروریات کے لیے ایک حوالہ جاتی حیثیت دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

مصنفہ جو اعلیٰ خاندانی روایات کے زیرِ اثر برصغیر کے چنیدہ تعلیمی اداروں میں پڑھتی رہیں نیز انہیں اپنی عملی زندگی میں پاکستان اور ہندوستان کے نمایاں ترین افراد سے ملاقات اور گفتگو کا موقع ملتا رہا ہے۔ شعوری اور لاشعوری طور پر ان کی تحریر میں امراء اور اشرافیہ طبقہ کے ماحول کی جھلک ملتی ہے۔ اس لیے ان کی تحریروں میں اکثر ایسے الفاظ بھی ملتے ہیں جو نا صرف ایک عام قاری کے حافظے اور درجے سے بالاتر ہیں بلکہ اردو، فارسی، ہندی اور انگریزی کی دستیاب لغات اور انسائیکلوپیڈیا میں بھی تلاش نہیں کیے جاسکتے۔ یہ فرہنگ مرتب کرتے وقت حتی المقدور اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ الفاظ، محاورات، مرکبات، شخصیات اور مقامات کی ضروری تفاصیل الفبائی ترتیب سے لکھی جائے۔ تاہم مصنفہ کی تحریروں میں بدیسی زبانوں اور بطور خاص انگریزی زبان کے الفاظ اور جملے جابجا ملتے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ قرۃالعین حیدر کی تخلیقات کی مکمل فرہنگ مرتب کرنے کی جانب یہ پہلا مگر ایک پرخلوص قدم ہے جو آنے والے وقتوں میں قرۃالعین شناسی کے نئے افق روشن کرنے کا سبب بنے گا۔

مخففات:

قرۃالعین حیدر کی تخلیقات کے اسماء میں شامل ہر لفظ کے پہلے حرف کو چن کر بطور مخفف فرہنگ کے حوالہ میں درج کیا گیا۔ یعنی

آگ کا دریا	آ ک د	چار ناولٹ	چ ن
کار جہاں دراز ہے	ک ج دہ	پٹ جھڑ کی آواز	پ ج آ
ستاروں سے آگے	س س آ	روشنی کی رفتار	ر ک ر
شیشے کے گھر	ش ک گ	کوہ دماوند	ک دو
سفینۂ غم دل	س غ د	چاندنی بیگم	چ ب
گردش رنگ چمن	گ ر چ		

اسی طرح فرہنگ مرتب کرنے میں معانی و مطالب کے حوالہ جات کے لیے لغات اور فرہنگوں کے اسماء کے ابتدائی حروف کو بطور مخفف درج کیا گیا ہے یعنی

۱۔	ف ال	فارسی اردو لغت
۲۔	ع ال	علمی اردو لغت
۳۔	ف	فیروز اللغات
۴۔	OX.eng.urdu.Dic.	آکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری
۵۔	اردو انسائیکلوپیڈیا	اردو انسائیکلوپیڈیا
۶۔	ہ ال	ہندی اردو لغت
۷۔	نور	نور اللغات
۸۔	کشاف تنقیدی اصطلاحات	

حوالہ جات

۱۔ سہیل بخاری، لغت نگاری (مضمون) مشمولہ ''اردو لغت' تاریخ' مسائل اور مباحث'' مقتدرہ قومی زبان' اسلام آباد ۲۰۱۰ء ص ۳۸۶

۲۔ سید قدرت نقوی' اطراف لغت (مضمون) مشمولہ ''اردو لغت' تاریخ' مسائل اور مباحث'' مقتدرہ قومی زبان' اسلام آباد ۲۰۱۰ء ص ۳۵۳

۳۔ www.dictionary.com>MerriamWebstr

۴۔ https://en.m.wikipedia.org>Main_Page

۵۔ dictionary.cambridge.org

۶۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ، ''اردو لغت' تاریخ' مسائل اور مباحث'' مقدمہ' ص ۹

۷۔ مسعود حسن رضوی ادیب، ''اردو زبان کے لغت (مضمون) مشمولہ کتاب ''اردو لغت'' ص ۹

۸۔ اردو لغات اور لغت نویسی' (مضمون) مشمولہ کتاب ''اردو لغت' تاریخ' مسائل اور مباحث''، ص ۱۱۹

۹۔ www.dictionary.com>MerriamWebstr

۱۰۔ https://en.oxforddictionaries.com>living

۱۱۔ dictionary.cambridge.org

آ

آبدار: نوکر۔خوراک وغیرہ کا داروغہ
(ف ال)ص۴
کلب کے ہیڈ آبدار نے مودبانہ آواز میں جواب دیا۔
س غ د/ص۱۷۲

آبِ رواں: بہتا پانی
(ع ال)ص۳
آبِ رواں اور بہار کی دھوپ میں رہنا جانتے ہیں۔
س غ د/ص۲۲۰

آبزرو: observer؛ ناظر۔دیکھنے والا۔مشاہد
OXF.Eng.Urdu/ص۱۱۱۵
آبزرو اور Combatant میں کیا فرق ہے؟
آ ک د/ص۴۹۴

آب و برق: چمک عزت۔صاف۔چمکیلا۔ پانی اور بجلی
(ع ال)ص۲۔۲۲۰
وہ وزیر آب و برق ہے۔
ک دو/ص۴۳

آبیاری: سینچنا۔کھیتوں کو پانی دینا۔
اس نے اس زبان کی آبیاری کی ہے۔
آ ک د/ص۱۴۴

آتش دان: چولہا۔انگیٹھی
(ع ال)ص۸
آتش دان میں آگ لپک رہی تھی۔
پ ج آ/ص۱۰

آجارہ: اختیار۔زور۔دعوے
نوراللغات/ص۲۴۵
کیوں کرلے تمہارا کوئی اجارہ ہے۔
ش ک گ/ص۷۹

آخری ویژن: Vision؛ نظر۔بصارت۔واضح تصور
OXF.Eng.Urdu/ص۱۹۹۹
لیکن چیزوں کے آخری ویژن تک پہنچتے پہنچتے۔
س غ د/ص۱۵۶

آدرش: اصول۔سیرت۔معیار۔آئینہ۔علامت
(ع ال)ص۱۲
حصول زر جس کا واحد آدرش تھا۔
چ ن/ص۲۰۷

آدرش مہان: اعلیٰ اصول۔اعلیٰ نمونہ۔اعلیٰ معیار
(ع ال)ص۱۲
دنیا بھر سے ایک ہوئے نوجوان ایک آدرش مہان لیے۔
آ ک د/ص۳۹۱

آذربائی جانی: وسط ایشیائی ریاست آذربائی جان سے متعلق۔
اردو انسائیکلوپیڈیا/ص۲۳
ہلٹن کے سبزہ زار پر گرد اور آذربائی جانی ترک رقصاں، مہوشے قباپوش اور جنے کیا۔
ک دو/ص۱۹

آزردگی: دکھی۔افسردگی۔رنجیدگی

(ع ال) ص ۱۷
کمال نے آزردگی سے کہا۔ میں نے بھی
ایک زمانے میں بڑی کویتا لکھی ہے۔
آ ک در/ص ۴۰۳

آرٹسٹ انداز میں: فنکارانہ۔ ہنرمندانہ۔ شاعرانہ۔ مصورانہ
(ع ال) ص ۱۳
باجی بڑے آرٹسٹ انداز میں نمودار
ہوئیں۔
پ ج آ/ص ۷

آرٹ کلچر: Art Culture: تخلیقی ہنر۔ تخلیقی کام۔ فن پارہ
OXF.Eng.Urdu/ص ۶۶
رفتہ رفتہ ڈالن وال میں آرٹ کلچر کی ہوا
چل پڑی۔
پ ج آ/ص ۸

آرچ بشپ: (ARCHBISHOP) بڑا پادری
(ع ال) ص ۱۵
آرچ بشپ کے باغ میں سرخ پھول لہلہا
رہے ہیں۔
س غ در/ص ۱۹۰

آرسی مصحف: آئینہ اور قرآن۔ ایک رسم
(ع ال) ص ۱۵
کارچوبی مسند پر جہاں نکاح اور بعد میں
آرسی مصعف ہوا تھا۔
چ ن/ص ۴۷

آرک: آرک یعنی کشتی نوح
(س غ د قرۃ) ص ۳۰
میں آرک سے بول رہا ہوں سمجھے میاں۔
س غ در/ص ۳۰

آرکیالوجسٹ: ماہر آثاریات
OXF.Eng.Urdu/ص ۶۱
میں آرکیالوجسٹ ہوں۔
چ ن/ص ۱۳۸

آرکیڈیا: سیدھا سادہ دیہی کردار۔ دیہات کا
رومانی کردار
OXF.Eng.Urdu/ص ۶۱
شاید تمہاری آرکیڈیا میں بھی مایوسیاں
ٹہلتی رہیں؟
س غ در/ص ۲۲۰

آرکیسٹرا: سازندوں کا طائفہ۔ سازوں کا ملاپ اور
خوشگوار موسیقی کا ضامن
انسائیکلوپیڈیا اردو/ص ۲۶
لیکن کائنات کے آرکیسٹرا میں ہم سب
اکٹھے ہیں۔
س غ در/ص ۲۲۲

آرگن: دھونکنی والا باجا۔ برقی باجا۔ ہارمونیم۔
ذریعہ ابلاغ
چاند باغ کے چیپل سے آرگن کی آواز
بلند ہو رہی تھی۔
آ ک در/ص ۳۲۵

آریائی: وسط ایشیاء کی ایک قوم جو ہندوستان اور
یورپ میں پھیل گئی۔
(ع ال) ص ۱۶
ایک آریائی اور ایک اینگلوسیکسن دونوں
س غ در/ص ۴۶

آسائش: آرام۔ چین۔ سکھ۔ راحت
(ع ال) ص ۱۸

تکیئے پر آسائش کے احساس کے ساتھ
آنکھیں بند کیے کیے اس نے فضائی
خاموش صداؤں کو سننے کی کوشش کی۔
س غ د/ص ۹

آشرم: مکان۔ ریشوں کے رہنے کی جگہ پناہ
گاہ
(ع ال) ص ۲۰
تم میرے آشرم میں ٹھہر سکتے ہو۔
آ ک د/ص ۲۰

آشفتہ مزاج: پریشان مزاج۔ پریشان طبع پراگندہ دِل
(ع ال) ص ۲۰
ایسے نفیس الطبع آشفتہ مزاج لوگوں کی اب
ہماری سوسائٹی میں گنجائش نہیں رہی۔
چ ب/ص ۲۳۴

آشوب چشم: آنکھ کی تکلیف۔ آنکھ کی سرخی اور دکھن
(ع ال) ص ۲۰
یہ چھوٹا سا بچہ آشوب چشم میں مبتلا ہے۔
ک د و/ص ۳۸

آشیر باد: دعا۔ نیک خواہش
(ع ال) ص ۲۰
بی۔اے پاس مہنت بیٹھا تھا اور جس کو
ممی نے دس کا نوٹ چڑھایا تھا اور جس
نے آشیر باد دی تھا۔
آ ک د/ص ۲۷۵

آفاقیت: ہمہ گیر۔ عالم گیر۔ بہت وسیع
(ع ال) ص ۲۱
ادب کی آفاقیت وقت اور جغرافیائی
حد بندیوں سے ماورا ہے۔

ر ک ر/ص ۲۲۵

آفت جوت رکھی: فساد برپا کرنا۔شور۔مصیبت پیدا کرنا
(ع ال) ص ۲۱
اس نئے گروہ نے بالکل آفت جوت رکھی ہے۔
پ گ ر/ص ۴۴

آفت کا پرکالا: شرارت کا پتلا
(ع ال) ص ۲۲
رمیش سنگوی بالکل آفت کا پرکالا ہے۔
آ ک د/ص ۴۳۴

آفرنگاں: خدا سے منسوب۔حمد
(ع ال) ص ۲۲
طلوع آفتاب سے قبل آفرنگاں کی
تلاوت کی گئی۔
ر ک ر/ص ۵۸

آفریدگار: پیدا کرنے والا۔خالق۔خدا
(ع ال) ص ۲۲
خدا محض صانع اور آفریدگار ہے۔
آ ک د/ص ۱۳۴

آفرینش: ''آفریدن'' مصدر کا اسم کیفیت۔
پیدائش موجوداتِ عالم
(ع ال) ص ۲۲
جس میں ابتدائے آفرینش سے روز
قیامت تک ایک مخصوص باضابطہ وقفہ
تھا۔
آ ک د/ص ۱۳۳

آقائے عنقا: کنایتہً نایاب۔ نادر الوجود مالک حاکم
بےنظیر حاکم
(ع ال) ص ۲۲-۱۰۲۴

''آقائے عنقا'' میں نے سنجیدگی سے کہا۔

ک دو/ص ۱۴

awkward: آکورڈ؛ ناموزوں۔بھدا۔الجھن
ٹیڑھی صورت حال

OXF.Eng.Urdu/ص ۸۶

مجھے بے حد افسوس ہے کہ آپ کو اس قدر awkward محسوس کرنا پڑا۔

س غ د/ص ۹۵

آگ بگولہ: غضب ناک ہونا۔ بہت غصے میں آنا۔

(ع ال)/ص ۲۳

پھر یکبارگی آگ بگولہ ہوگیا۔

چ ن/ص ۱۵۸

آگ نہ دکھائی: آگ نہ لگانا۔نہ جلانا

(ع ال)/ص ۲۳

کیونکہ آپ نے بال کو آگ نہ دکھائی۔

ک دو/ص ۱۰

آگہی: خبردار۔واقف۔جاننے والا

(ع ال)/ص ۲۴

میں خود آگہی میں بوڑھا ہوتا ہوں۔

رک ر/ص ۴۰

آلاغ: گدھا۔ڈاک کا گھوڑا۔ایک قسم کی چھوٹی کشتی۔

(ع ال)/ص ۱۲۳

ان مکانوں میں آلاغ رینگتے ہیں۔

ک ج دہ/ص ۳۴

آلتی پالتی مارکر: چارزانو بیٹھنا۔چوکڑی مار کر بیٹھنا

(ع ال)/ص ۲۶

قالین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھے ہوئے۔

س غ د/ص ۱۰۱

آماجگاہ: وہ جگہ جس کو نشانہ بنایا جائے میدان جنگ

(ع ال)/ص ۲۷

اور قدامت پسند علماء کی آماجگاہ ہے۔

ک دو/ص ۸۷

آن بان: شان وشوکت۔ٹھاٹ۔بانکپن

(ع ال)/ص ۲۸

وہ بڑی آن بان والے اینگلو انڈین تھے۔

پ ج آ/ص ۱۶

آنچل: دوپٹے کا پلو۔شال یا چادر کا کنارہ

(ع ال)/ص ۲۹

ساری کا آنچل مجال ہے جو سر سے سرک جائے۔

پ ج آ/ص ۲۵

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ: جھوٹے دعوے۔ان اوصاف پر فخر کرنا جن کا کوئی وجود نہ ہو۔

(ع ال)/ص ۳۵

مثل۔آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔

پ گ/ص ۳۹

آنکھیں پھاڑے دیکھنا: بڑے غور سے دیکھنا۔حیرت سے دیکھنا پریشانی کی نظر سے دیکھنا۔محبت اور پیار سے دیکھنا۔

(ع ال)/ص ۳۱

وہ دس کے نوٹ کو آنکھیں پھاڑے

دیکھتے رہے۔

پ ج آ رص۳۴

آنند: خوشی۔سکھ۔آرام۔چین

(ع ال)ص۷۸

پر یہ بھی کتنے آنند کی بات ہے۔

س غ درص۱۲

آواگون: گمنا گمن۔آنا جانا۔مرنا جینا۔گمنا گمن الٹ کر اگمن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بن گیا۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ ہر جاندار مر کر کسی دوسری شکل میں پھر پیدا ہوتا ہے۔اسے آواگون کہتے ہیں۔

نوراللغات ص۱۸۶

پھر قہوہ کے دور کے ساتھ زور وشور سے کرما اور آواگون کی بحث چھڑ گئی۔

ش ک گ رص۳۹

آویزاں: لٹکا ہوا۔لٹکتا ہوا۔معلق

(ع ال)ص۳۹

تصویریں آویزاں ہیں۔

س غ درص۱۳۴

آویزش: لڑائی۔فساد

(ع ال)ص۳۹

جسے بیرونی مداخلت اور باہمی مذہبی آویزش نے مل جل کر بخوبی ختم کر دیا۔

پ گ رص۷۵

آویں: آون سے ماخوذ بمعنی آمد۔آنا

(ع ال)ص۷۹

یہ سب کھیل آویں ہیں۔

ش ک گ رص۴۷

آہوچشم: ہرن کی سی آنکھ والا۔خوبصورت آنکھ والا بڑی بڑی آنکھوں والا۔

(ع ال)ص۴۰

آپ آہوچشم ہیں۔

س ہ رص۱۵۶

آئیڈیل: Ideal؛ بہترین تصورات کے مطابق۔مثال۔معیاری۔کامل

OXF.Eng.Urdu رص۷۸۵

تم نے ان کو اپنا آئیڈیل بنا رکھا ہے۔

س غ درص۳۸

آئیڈیالوجی: Idealogy؛ بنیادی تصور۔علم الخیال۔مطمع نظر۔نظام فکر۔فکریات

OXF.Eng.Urdu رص۷۸۶

یہ بھی ان کی آئیڈیالوجی تھی۔

پ ج آ رص۴۸

آئینہ فروش: آئینہ بیچنے والا

(ع ال)ص۴۱

آئینہ فروش شہر کوراں۔

ر ک رص۹۲

آیوئی: عمر۔مدت۔حیات۔زندگی

(ہ ال)ص۸۰

جس کی دیواروں پر آیوئی چمٹی ہوئی تھی۔

ش ک گ رص۱۵

آنکھیں نیم وا کرتا: آدھ کھلی آنکھیں

(ع ال) ص۱۵۴۲

چلم میں کوئلہ بھر کر آنکھیں نیم وا کرتا۔

چ ب ر ص۱۷۴

آئی۔سی۔ایس: Indian Civil Services

اگر کوئی سید تھا تو آئی۔سی۔ایس نہ تھا۔

س غ د ر ص۱۴۰

☆☆☆

ا (الف)

اِبتذال: کمینہ پن۔اخلاقی پستی
(ع ال)ص۴۵
طنز و مزاح بڑی آسانی سے ابتذال،
بیہودگی اور بدتمیزی میں تبدیل ہوسکتا ہے۔
پ گ رص۱۲۰

ابدی: جاودانی۔سرمدی۔غیر فانی۔
(ع ال)ص۴۶
شاید اسے اپنا ابدی گھر مل جائے۔
س غ درص۲۵۲

ابدیت: بقائے دوام۔ہمیشگی۔سرمدیت
(ع ال)ص۴۶
ان میں سے ایک نے خود کو ابدیت میں
داخل کردیا۔
س غ درص۹

ابدی سکوت: ایسی خاموشی یا امن جس کی حد اور انتہا نہ ہو۔
(ع ال)ص۹۱۴۔۴۶
یونیورسٹی طویل عمارات، سارناتھ کا ابدی
سکوت، جو خانپور اور قنوج کے تیز سرخ
گلابوں کے تختے، آم کے باغات۔
س غ درص۱۰

ابدی خلائے بیکراں: غیر فانی۔خالی جگہ بہت وسیع
(ع ال)۴۶۔۶۷۹
کسی باسی کی روح ابدی خلائے بیکراں
میں سماجاتی تھی۔
ش ک گ رص۸

ابدی کلبیت پرست: غیر فانی۔مردم بیزاری
(ع ال)۱۱۴۴
صلے میں وہ اسے اپنا ٹوٹا ہوا دِل پیش
کرنے کے لیے تیار ہے۔
لیکن ابدی کلبیت پرست حقارت سے
ہنستا ہے۔
رک رص۲۴۲

ابرو: آنکھوں کے اوپر والے۔ہلالی شکل کے
بال۔بھوں
ف ص۵۲
وہ جس کی ابرو کے اشارے سے ساری
کائنات تخلیق ہوئی۔
چ ن رص۱۲۷

ابکائی: متلی۔قے آنے کو ہونا
(ع ال)ص۴۸
اس ملغوبے کو اتنا قریب دیکھ کر تمارا
کو ابکائی سی آئی۔
رک رص۱۶۷

اب کے: اس بار۔اس دفعہ۔اس مرتبہ
(ع ال)ص۴۴
اب کے پھر سر پھٹول ہو۔
ش ک گ رص۲۹۸

ابلا: عورت۔نازک۔کمزور
(ع ال)ص۴۸
ایک سماج کی ستائی ابلا کو بچانا ہے۔
چ ب رص۵۰

ابولہول: مصر کا ایک عظیم اور ہیبت ناک بُت جس
کا بدن شیر کا اور چہرہ عورت کا ہے۔اب
اس کی شکل بگڑ چکی ہے اس لیے عرب

اسے ''ابولہول'' یعنی خوف کا باپ کہتے ہیں۔

اردو انسائیکلو پیڈیا رص ۱۷۵

ان گنت ابولہول، وقت، سال بہتے چلے جارہے ہیں۔

س غ د رص ۶۵

ابھاؤ: فنا۔عدم موجودگی

(ہ ال) ص ۸۲

موت جو روپ اور اروپ، بھاؤ اور ابھاؤ کے جھگڑوں کو مٹادیتی ہے۔

آ ک د رص ۸۱

اپالو: Apollo؛ یونانی دیو مالا کا حسین ترین دیوتا۔ یونانی اسے تمام دیوتاؤں سے افضل مانتے ہیں۔ وہ بہت اچھا گویا اور سازندہ تھا اور اپنے سنہرے ساز کو چھیڑ کر اولمپس کو فرحت پہنچاتا تھا۔ ڈیلفی کے مندر میں اس سے مرادیں مانگی جاتی اور اور غیب کی باتیں پوچھی جاتی ہیں۔

اردو انسائیکلو پیڈیا رص ۸۰

جس پر اپالو بڑی شان سے چڑھا بیٹھا تھا۔

س س آ رص ۱۰۰

اپج: انوکھی بات۔نرالا پن۔جدت۔اختراع

(ع ال) ص ۵۳

آپ نے بھی صاحب اچھی اپج کی لی۔

س غ د رص ۹۲

اپدیش: تعلیم۔ہدایت۔نصیحت

(ہ ال) ص ۸۷

میری درسگاہ میں اعلیٰ اخلاق برتنے کا اپدیش نہ دیا جاتا تو میں یہی کھڑاؤں تمہاری ناک پر لگاتا۔

آ ک د رص ۱۵

Approve: توثیق کرنا۔منظور

OXF.Eng.Urdu رص ۵۸

اسے بہت زیادہ Approve نہیں کرتا تھا۔

س غ د رص ۲۹

اپسرائیں: بہشت کی حُور۔خوبصورت عورتیں۔ ناچ رنگ کرنے والی عورتیں۔

(ع ال) ص ۵۳

دوسری طرف اپسرائیں اور دوسری درختوں کی پریاں۔

آ ک د رص ۶۰

اپلے تھاپنے: اُپلے بنانا۔گوبر اکٹھا کر کے ہاتھ سے اپلے گھڑنا۔ اس سے ایندھن کا کام لیا جاتا ہے۔

(ع ال) ص ۵۴

کسی کسان کی بیوی کی حیثیت سے اپلے تھاپنے میں مصروف ہو۔

س غ د رص ۲۲۶

اپنشدوں: ہندوؤں کی مذہبی کتابیں جن میں ویدوں کا انتخاب درج ہے۔قدیم آریائی رسائل جس کی تعداد ۲۰۰ کے قریب ہے ویدوں کی تشریح۔زمانہ تالیف نامعلوم

ف ص ۵۷

کالی داس اور اپنشدوں کی دنیا میں رہنے

والے اس دانشور کو ہماری باتوں سے
تکلیف ہورہی تھی۔
رک رص۲۵۲

اتالیق: ادب سکھانے والا۔معلم۔استاد۔نگران کار
(ع ال)ص۶۳
ہماری اتالیق میڈم لورلینزو کو اپنے بچوں
سے ہی فرصت نہ ملتی تھی۔
س س آ رص۱۶

اِترا: کسی چیز پر نازاں ہونا۔فخر کرنا۔گھمنڈ
ہونا
نوراللغات ص۲۳۰
خورشید میاں تم بہت اِترا رہے ہو۔
ش ک گ رص۴۴

اتر پچھّم: شمال مغرب
(ع ال)ص۳۴۰۔۶۴
میں اس سے اتر پچھم کی اور سے آ رہا
ہوں۔
آ ک د رص۱۲

اتراہٹ: شیخی۔فخر۔غرور
(ع ال)ص۶۴
کہیں بھی غرور اتراہٹ یا خودستائی کی
جھلک نہیں تھی۔
س ہ رص۸۳

اتر مندر راگ: موسیقی: اترامندراراگ۔کھرج گرام
کے پہلے مور چھنے کا نام جس کا سورگرم یہ
ہے۔سا۔رے۔گا۔ما۔پا۔دھا۔نی۔
(ع ال)ص۶۴
شام پڑے بربط نواز اتر مندر راگ کی
دھن میں رزمیہ گیت چھیڑتے۔
آ ک د رص۴۰

اتم: اعلیٰ۔سب سے اچھا۔عمدہ۔خاص۔
لطیف
(ہ ال)ص۹۷
اب مصنوعی روشنیاں بجھا کر وہ بھی اس
اندھیرے میں چلی جائے گی جو سب
کیفیتوں سے اتم ہے۔
آ ک د رص۳۷۵

اتم شرنگار رس: عمدہ آواز کی پوچ
(ہ ال)ص۴۰۱۔۳۴۴۔۹۷
یہ بڑا اتم شرنگار رس ہے۔
آ ک د رص۴۲

اِتہاس: حالات گزشتہ۔تواریخ۔روایت
(ہ ال)ص۱۰۰
اتہاس پران میں ایک نئے باب کا اضافہ
ہوا ہے۔
آ ک د رص۸۲

اتھاہ: اصل تھاہ۔گہرائی۔انتہا۔اخیر
(ع ال)ص۴۸۰
چاروں طرف سناٹا اور اتھاہ تاریکی
پھاٹک پر جا کر دیکھا باہر کیا ہو رہا ہے۔
ک د و رص۳۶

اتھاہ پانی: بہت گہرا پانی
(ع ال)ص۶۷
اس نے سمندر کے اتھاہ پانی اور بادبانی
جہازوں اور بحری قزاقوں کا تصور کیا۔
س غ د رص۲۵

اٹاٹوٹ: بے شمار۔ بے حد۔ بے شمار

(ع ال)ص ۶۸

کمرہ بیش بہا فرنیچر سے اٹاٹوٹ بھرا پڑا ہے۔

چ ن رص ۹۷

اٹراف روز: ایک خوشبو (عطر) کا نام

"ملکہ مہر" نے خنجر میز پر رکھ کر اٹراف روز اپنے اوپر چھڑکا اور اطمینان کی سانس لی۔

د رص ۴

اٹکل: عقلی تیر تکا۔ علم۔ دانست۔ شعور۔ شناخت۔

(ع ال)ص ۶۹

میں نے تو اٹکل سے پڑھنا شروع کر دیا۔

پ ج آ رص ۵۳

اُٹنگے سوٹ: اوچھا۔ کم نیچا لباس۔ ناموزوں۔ بے ڈھنگا

(ع ال)ص ۷۰

اٹنگے سوٹ پہنے بے حد سنجیدہ شکلوں والے انسان۔

س غ د رص ۱۱۰

اٹوائی کھٹوائی: ٹوٹی پھوٹی چار پائی

(ع ال)ص ۷۰

لو بھئی ہماری سیتا تو اٹوائی کھٹوائی لے کوپ بھون میں جا لیٹیں۔

س ہ رص ۶۴

اٹینشن: Attention؛ توجہ۔ دھیان۔ غور

OXF.Eng.Urdu رص ۷۷

فوراً اٹینشن کھڑا ہو گیا۔

س غ د رص ۷۰

اِثنا عشری: امامیہ شیعہ مسلک کا پیرو جو بارہ اماموں کو مانتا ہو۔

(ع ال)ص ۷۳

یہ اثنا عشری شیعوں کا گھرانہ تھا۔

پ گ رص ۶۰

اجت: مراد عزت (گنوار لہجہ)

برادری کی اجت کا معاملہ ہے۔

چ ن رص ۲۲۷

اجڈ: ناشائستہ۔ غیر مہذب

(ع ال)ص ۷۴

ہماری طرف کے اجڈ دیہاتی زمیندار ناہیں۔

چ ن رص ۲۴

اجلال: بزرگی۔ عظمت۔ شان و شوکت

(ع ال)ص ۷۵

نزول اجلال: بادشاہ کا آنا

(ع ال)ص ۱۵۰۴

شاہبانو استادیم میں نزول اجلالی کر چکی ہیں۔

ک د رص ۴۹

اجی: اے جی۔ اے سیاں۔ تنبیہ کے طور پر توجہ دلانے کے لیے

(ع ال)ص ۷۶

اجی ان کا کوئی بھروسہ تھوڑا ہی ہے۔

پ ج آ رص ۷۱

اچاریہ: ویدوں کی تعلیم دینے والا معلم

(ع ال) ص ۷۷
گوتم اپنے گرو کے پاس جنہیں اچاریہ کا درجہ حاصل تھا۔
آ ک در ص ۲۴

اچٹتی: ادھوری۔ سرسری
نوراللغات ص ۲۵۲
ایک دو بار مڑ کر اسے اچٹتی نگاہوں سے دیکھا۔
س ہ ر ص ۷۹

اچک اچک: اوپر اُٹھ اُٹھ کے
نوراللغات ص ۲۵۳
ہم ہی کو دیکھ لے کہ اچک اچک کر چلتے ہیں۔
چ ن ر ص ۲۶۹

اچنبھے: تعجب۔ حیرت
(ع ال) ص ۷۸
بہت سے گوتم بول رہے تھے۔ گا رہے تھے۔ لکھ رہے تھے۔ قہقہے لگا رہے تھے اداس سے، اچنبھے میں تھے۔
آ ک در ص ۴۴

اچھوتا: انوکھا۔ تازہ تر۔ جدید
(ع ال) ص ۸۰
بچوں کا تخیل اچھوتا، خوبصورت اور انوکھا ہوتا ہے۔
ر ک ر ص ۹

احباب: دوست۔ عزیز۔ پیارے
(ع ال) ص ۸۷
حضرت اور ان کے احباب کے ساتھ
شام گزارنے کے لیے مدعو کیا گیا۔
ک دو ر ص ۶۸

اِحتراز: اجتناب۔ پرہیز۔ کنارہ کشی
(ع ال) ص ۸۱
مکالمات کی برجستگی غیر ضروری جزویات سے احتراز۔
آ ک در ص ۲۱۵

احتمال: امکان۔ گنجائش توقع۔ شک۔ شبہ۔ گمان
(ع ال) ص ۸۲
اور شیطان کے آنے کا احتمال زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔
ش ک گ ر ص ۵۱

احفادِ مخدوم: مخدوم کے نواسے۔ پوتے۔ مددگار
(ع ال) ص ۸۳
گزشتہ سال خواجہ حسن ثانی نظامی نے کھیرنی کا ایک پودہ بحیثیت یکے از احفادِ مخدوم اس کم ترین سے درگاہِ حضرت خواجہ حسن نظامی میں لگوایا۔
پ گ ر ص ۱۵۸

احمق الذی: بہت بے وقوف۔ بڑا احمق۔
(ع ال) ص ۸۴
اب اس بھوسہ بھرے بورے کو آپ کچھ بھی نام دے سکتے ہیں "انسان" "احمق الذی"۔ "دنیا"۔ "زندگی" وغیرہ
ک دو ر ص ۴۶

اخاہ: (حرفِ فجائیہ) کسی غیر متوقع بات پر حیرت و مدت کے اظہار کے لیے کہتے ہیں۔ بہت خوب۔ واہ وا

(ع ال)ص۸۵
اخاہ آپ اس مرتبہ کسی سلسلہ میں تشریف لائیں؟
ک دو/ص۳۳

اختر شناس: منجم۔ جوتشی
نوراللغات ص۲۶۵
ان نصیبوں پر کیا اختر شناس۔
ش ک گ/ص۱۴۱

انتر ویدی: وہ وادی جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں واقع ہے۔
(ع ال)ص۱۴۲
گنگا اور جمنا کے انتر ویدی علاقے میں آن کر بسنے کے بعد بھی ان کی معرفت اور ان کے فلسفے کے ارتقاء میں جانوروں کے خون بہانے کا بڑا دخل رہا۔
آ ک د/ص۳۷

اختصار: کلام مختصر کہنا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا۔
نوراللغات ص۲۶۵
ثروت نے اس کی شادی کے بعد ایک اور سہیلی کے سامنے نہایت جامع و مانع اختصار کے ساتھ اس طرح تشریح کر دی۔
ش ک گ/ص۳۲۲

اختلاج قلب: ایک مرض کا نام جس میں دل کی حرکت بہت تیز ہو جاتی ہے اور اس میں نظم نہیں رہتا۔ بسا اوقات غش آ جاتا ہے۔
(ع ال)ص۸۶
اختلاج قلب کی مریض تھی۔
س س آ/ص۱۸۱

اخلاف: جمع خلف کی۔ اولاد۔ بیٹے۔ پوتے۔ بعد کی نسلیں۔
(ع ال)ص۸۷
ان کے اخلاف زیادہ تر ضلع بارہ بنکی میں آباد تھے۔
ک ج دہ/ص۲۱

ادبدا کر: دانستہ عمداً جان بوجھ کر
(ع ال)ص۹۰
تو وہ لوگ ادبدا کر انہی کے مکان میں آ گئے۔
چ ن/ص۲۲

ادراک: دریافت کرنا۔ عقل۔ سمجھ۔۔۔رسائی
(ع ال)ص۹۰
یہ وہ زمانہ ہے جہاں ماحول، احساسات، ادراک، ردِعمل۔۔۔۔محض تھیٹریکل بن کر رہ گئی ہے۔
پ گ/ص۳۴

ادق معاملہ: بڑا دقیق۔ نہایت مشکل۔ بہت باریک
(ع ال)ص۹۰
کوئی ادق معاملہ ان پڑتا تو کنور رانی بڑے دلکش انداز سے سر ہلا کر کہتیں۔
م ب ص خ/ص۲۸

ادھموا: مرنے کے قریب۔ نیم جان۔
(ع ال)ص۹۱
اتنی تواضع کرو کہ مہمان ادھموا ہو کر رہ جائے۔

رک رص۱۹۱

اَدھیڑعمر: جس کی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو۔

(ع ال)ص۲۷۸

جل دھرا ادھیڑ عمر کی ایک گوری چٹی عورت تھی۔

پ ج آ رص۱۱

اڈولف ہٹلر:Adolph Hitler؛ (۱۸۸۹ء۔۱۹۴۵ء)۔ جرمن نژاد نازی لیڈر۔۱۹۲۰ء میں نازی تحریک کی بنیاد رکھی۔دوسری عالمی جنگ کا مرکزی کردار۔۳۰۔ اپریل ۱۹۴۵ء میں خودکشی کی۔

اردو انسائیکلوپیڈیا رص۸۱

میں نے سوال کیا۔'' اڈولف ہٹلر کی آریانسل''

ک دورص۱۴

اڈیٹر: Editor؛ مدیر۔کسی کتاب،فلم،رپورٹ،اخبار یا رسالہ کو ترتیب دینے والا۔

(ع ال)ص۱۵۵

پانیر کے اڈیٹر کو وہ اکثر خطوط لکھتے رہتے تھے۔

س غ درص۶۳

اربابِ نشاط: گانے بجانے والے لوگ۔ڈوم

(ع ال)ص۹۴

تاریخ ادب اُردو گواہ ہے کہ بہت سی اربابِ نشاط صاحب دیوان گزری۔

درص۹۱

اربابِ ہتل: (بہت زور سے برسنے والا بادل۔مینہ کا زور سے برسنا)اس عمل پر مامور افراد وغیرہ۔

ف۱۱رص۵۵۳

''اربابِ ہتل کو تلقین کیجئے کہ آپ کے حجرے میں دوسرا آئینہ لگادیں۔''

ک دورص۱۱

ارتھی: جنازہ اٹھانے کا پلنگ

(ہ ال)ص۱۱۴

صبح چھ بجے ان کی ارتھی اٹھائی گئی۔

س غ درص۱۸۸

ارسٹوکریٹک: Aristocratic؛ طبقہ امراء سے متعلق۔ اعلی۔شاندار

OXF.Eng.Urdu رص۷۸۵

اس کا انتہائی ارسٹوکریٹک خاندان بے حد فیاضی اور دریا دلی کے ساتھ بیچارے ادیبوں کی سرپرستی بھی کرتا ہے۔

س غ درص۴۴

ارسٹوکریسی: Atistocracy؛ بہترین نمائندے یا اعلی طبقے کے لوگ۔حکمران

OXF.Eng.Urdu رص۷۸۵

پرانی ارسٹوکریسی ختم ہوچکی۔

پ گ رص۱۰۸

ارضِ عجم وعرب: عجم وعرب کی زمین

(ع ال)ص۹۶

میری نسلی،تہذیبی اور روحانی جڑیں ارضِ عجم وعرب میں بے حد گہری ہیں۔''

ک دورص۱۴

ارغوانی شراب: سرخ رنگ کی شراب

(ع ال) ص۹۶

میری جانی شراب۔ارغوانی شراب۔آ جا تجھے ڈالوں پیٹ میں۔

د/ص۳۶

ارمنی چھاپہ خانوں: منسوب بہ ارمن۔ارمن کی کوئی شے۔ ارمن کے چھاپہ خانے۔(ارمینیا ایک ملک کا نام جو روم و ایران و یورپ کے درمیان ہے)

(ف۱۱) ص۱۴۱

میوزیم کے قدیم نسخوں میں اٹھارہویں صدی مدراس کے ارمنی چھاپہ خانوں کی شائع شدہ کتابیں رکھی تھیں۔

ک د و/ص۲۶

ارواح خبیثہ: (روح خبیث کی جمع) شیطان۔ بھوت وغیرہ

(ع ال) ص۸۲۹

بہت سے بھوت۔ لاشیں۔ ارواح خبیثہ۔وہ سب میری دوست ہیں۔

آ ک د/ص۱۷۴

اروپ: بے جسم۔لاشکل

(ہ ال) ص۱۱۶

موت جو روپ اور اروپ، بھاؤ اور ابھاؤ کے جھگڑوں کو مٹا دیتی ہے۔

آ ک د/ص۸۱

ارہت: تیاگ کا فلسفہ۔تیاگی۔آزاد۔

کیونکہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ابھی پورا ارہت نہیں ہے۔

آ ک د/ص۶۴

ارہر: ایک قسم کا غلہ۔اس کے دانے چنے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کی دال بناتے ہیں۔

(ع ال) ص۹۷

اس نے ہاتھ پھیلا کر ہوا کو سونگھا اور ارہر کا ایک ڈنٹھل توڑ کر پگڈنڈی پر چلنے لگا۔

آ ک د/ص۵۷۰

اڑس: اٹکانا۔ٹانگنا

(ع ال) ص۹۸

اس نے زرد رنگ کے دو جنگلی پھول اڑس رکھے۔

ش ک گ/ص۵۵

اڑنگ بڑنگ: مہمل اور بے سروپا باتیں

(ع ال) ص۹۸

یہ تم لوگ کیا اڑنگ بڑنگ گفتگو کر رہے تھے۔

چ ب/ص۱۸

اڑنگ بڑنگ بمبیا اُردو: بمبئی طرز کی مہمل اور بے سروپا اردو زبان

(ع ال) ص۹۸

لڑکوں نے حیرت سے ان کی اڑنگ بڑنگ بمبیا اُردو سنی۔

د/ص۱۸

از برائے خدا: خدا کے واسطے

نور اللغات ص۲۹۵

از برائے خدا سب مفصل حالات لکھیئے۔

چ ن/ص۲۶۹

اَزلی: ہمیشہ سے۔شروع سے۔جس کی کوئی ابتداءنہ ہو۔

(ع ال)ص۱۰۰

ازنٹ اٹ: Is not it?؛ کا اختصار (نہیں ہے)

OXF.Eng.Urdu/ص۸۴۶

ازنٹ اٹ اے اے ریل بیوٹی۔؟؟

س غ د/ص۹۴

اژدہام: ہجوم۔بھیڑ۔جمگھٹا

(ع ال)ص۹۹

اس وقت مزار تک پہونچنے کا دروازہ اتنا چھوٹا تھا اور اژدہام اتنا کثیر۔۔۔کہ بادشاہ اور سیاح دونوں اندر ہی نہ جا سکے۔

چ ب/ص۲۹۶

اساطیر تراشے: قصے بنانا۔کہانیاں بنانا۔کہاوتیں بنانا

(ع ال)ص۱۰۲

دوسری جنگِ عظیم کے بعد فرانس میں سارتر اور کیمونے ایک دوسری قسم کے اساطیر تراشنے شروع کیے۔

پ گ/ص۲۷

اسپورٹنگ: Sporting؛ کھیلوں کا شائق۔اچھے کھلاڑیوں کی طرح۔کھلے دل کا یا فیاضانہ۔مخلصانہ

وہ خود بڑی اسپورٹنگ آدمی تھیں۔

پ ج آ/ص۴۳

استادہ: کھڑا۔قائم

(ع ال)ص۱۰۲

زرینہ کا بے حد خوبصورت اور شاندار بنگلہ چائے کے باغات میں گھری ایک نیچی سی پہاڑی پر اُستادہ تھا۔

چ ن/ص۱۹۵

اُستادہ دست بستہ: ہاتھ باندھے کھڑی ہے۔

(ع ال)ص۷۱۸

''اجل ہے استادہ دست بستہ'' نوید رخصت ہر ایک دم ہے۔

د/ص۶۸

استالین گارد: Stalin Guard؛ سابق روسی آمر جوزف اسٹالن کی فوج۔ جوزف اسٹالن سے منسوب۔

OXF.Eng.Urdu/ص۱۶۹۰

اس روز نیو انڈیا کافی ہاؤس میں یوم استالین گارد منانے کے سلسلے میں ایک پارٹی تھی۔

س س آ/ص۸۰

استدعا: درخواست۔التجا

(ع ال)ص۱۰۳

جن میں بار بار استدعا کی جاتی ہے۔

ر ک ر/ص۲۴۵

استعجاب: حیرت۔تعجب۔حیرانی

(ع ال)ص۱۰۴

منے خان پر اس استعجاب کا کوئی اثر نہ ہوا۔

ش ک گ/ص۱۲۱

اِستغنا: بے نیازی۔بےفکری۔بے پروائی

(ع ال)ص۱۰۳

اس نے ذرا بے تکلفی اور استغنا سے مجھے مطلع کیا۔

ش ک گ رص ۵۸

استفسار: سوال کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔
(ع ال) ص ۱۰۴
اس نے مستعدی سے استفسار کیا۔
پ ج آ رص ۸۲

استفسارانہ: سوالیہ نظروں سے دیکھنا
(ع ال) ص ۱۰۴
ایلمر کو استفسارانہ نگاہوں سے دیکھا۔
س غ د رص ۱۴۸

استقلال شکستہ: ثابت قدمی۔ ضبط وتحمل
(ع ال) ص ۱۰۴
شکستہ: کمزور
(ع ال) ص ۹۵۸
ڈپریشن نے ہمتیں اور استقلال شکستہ کر
دیئے تھے۔
س غ د رص ۲۲

استنباط: نکالنا۔ ایک بات سے دوسری بات
نکالنا۔ نتیجہ اخذ کرنا۔
(ع ال) ص ۱۰۴
حسی ادراک، استنباط اور لفظ کی شہادت
اور سند پر اس جستجو کی بنیاد ہے۔
آ ک د رص ۵۲

استوپ: Stoop؛ مکان کے آگے کا چھتا۔ چبوترا۔ سیڑھیاں
استوپ تعمیر ہوئے۔
ک ج د ہ رص ۲۴

استہزاء: ہنسی اُڑانا۔ تضحیک
(ع ال) ص ۱۰۵
یکلخت اس نے سامنے آ کر دروازے
میں اُس کا راستہ روکتے ہوئے استہزاء
سے کہا۔
آ ک د رص ۱۶۶

استھاپت: قائم کرنا۔ مندر میں مورتی کا بٹھانا
(ہ ال) ص ۱۱۹
بجرنگ بلی مہاراج مورتیاں استھاپت
ہوں گی۔
س غ د رص ۱۳۱

اسٹاٹلاٹیز: Stateleties؛ چھوٹی ریاستیں۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۶۹۷
سائمن اسٹاٹلاٹیز کی طرح جو اونچا ستون
تم نے اپنے منتخب کیا ہے۔
س س آ رص ۱۸۷

اسٹائل: Style؛ وضع۔ انداز۔ طرح۔ اعلی۔ برترقسم
OXF.Eng.Urdu رص ۱۷۳۱
لڑکیوں نے بڑے اسٹائل سے دیوار کو
سجایا۔
پ ج آ رص ۵۴

اسٹریم لائنڈ: Streamlined؛ خیال اور شعوری ردعمل
کو ایک مسلسل بہاؤ کے طور پر ماننے کا
نظریہ
OXF.Eng.Urdu رص ۱۷۲۱
اسٹریم لائینڈ فلسفے حاصل کرنے کے لیے
گردش میں رہا۔
س غ د رص ۲۳۷

اسٹرین: Strain؛ اپنے اعضاء یا حواس یا کسی شے پر بہت
دباؤ ہونا۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۷۱۸

سخت اسٹرین پڑ رہا تھا۔

م ب ص خ رص ۹۱

اسٹنٹ: Stunt؛ کرتب۔شعبدہ۔چال۔عام توجہ حاصل کرنے کے لیے کوئی چونکانے والا کام

OXF.Eng.Urdu رص۱۷۳۰

یہ انڈیا ہمیشہ اسی طرح اسٹنٹ کرتا ہے۔

رک رص ۲۰۵

اسٹوو پر کرسمس پڈنگ: Stove؛ چولہا۔کسی ایندھن یا بجلی سے چلنے والا بند چولہا۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۷۱۶

Pudding؛ مختلف صورتوں سے تیار کی جانے والی میٹھی ڈش۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۳۴۲

وہ صبح سویرے اُٹھ کر اسٹوو پر کرسمس پڈنگ تیار کرتے ہیں۔

پ ج آ رص ۳۴

اسرارِ پنہاں: پوشیدہ راز۔چھپا ہوا بھید۔

(ع ال) ص۳۷۶۔۱۰۵

ان جھروکوں کے پیچھے کون سے اسرارِ پنہاں ہیں۔

م ب ص خ رص ۱۰۸

اسرارِ خودی: معروف شاعر علامہ محمد اقبال کی ایک کتاب کا نام

آپ ذرا اسرارِ خودی کے اشعار تو پڑھیئے۔

س غ د رص ۱۰۴

اسکاچ: Scotch Whisky؛ ایک شراب کا نام۔

شعیرے س بنی ہوئی سکاٹ لینڈ کی خاص وہسکی۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۵۲۶

چبوتروں پر جمع اسکاچ سے شغل کر رہے ہیں۔

س غ د رص ۱۱۶

اسکائی اسکریپر: Skyscraper؛ کثیر منزلوں کی عمارت

OXF.Eng.Urdu رص۱۶۱۶

میرا کالج جس کے عظیم الشان ستون اور نیویارک کے اسکائی اسکریپر کی طویل عمارتیں دیکھ کر تمہیں پتہ نہیں چلے گا۔

ش ک گ رص ۲۵

اسکریبل: Scabble؛ حرف لکھے ہوئے چوکور ٹکڑوں کو ایک تختی پا جما کر لفظ بنانے کا کھیل۔ابجد کا کھیل۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۵۲۷

اور کھانے کے بعد بیٹھ کر اسکریبل کھیلیں گے۔

س ہ رص ۱۹

اسکیٹس: Skate؛ برف پر پھسلنے کے لیے دھاردار تلے کا آہنی پیزار۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۶۱۱

علی نے برآمدے میں پہنچ کر اسکیٹس پہن لئے ہیں۔

س غ د رص ۴۶

اسکیٹنگ: Skating؛ اسکیٹوں پر پھسلنا۔

OXF.Eng.Urdu رص۱۶۱۱

لکڑی کے فرش پر اسکیٹنگ کرتے اور شور مچاتے رہتے۔
س غ در ص ۱۴

اسکیچ: Sketch؛ خاکہ۔ کسی نقش کی بیرونی حدود۔ خلاصہ مضمون۔ مسودہ۔ مختصر ڈرامہ/مضمون
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۱۲
چند اور اسکیچ تیار کروں گی۔
پ ج آ ر ص ۷۶

اسکیمیں: (اسکیم کی جمع) Scheme۔ تجویز۔ ترکیب۔ منصوبہ
(ع ال) ص ۱۰۶۸
انتظامات کی اسکیمیں تیار کرنے میں منہمک ہو گئے۔
س غ در ص ۶۸

اگیا بیتال: غول بیابانی۔ جو رات کے وقت مسافروں کو بھٹکانے کے لیے اپنے منہ سے شعلے نکالتے ہیں۔
(ہ ال) ص ۱۳۲
کشتیوں کی روشنیاں اندھیرے میں اگیا بیتال کی طرح چمک رہی تھیں۔
آ ک در ص ۱۹

اُسلُوب: طریقہ۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ انداز
(ع ال) ص ۱۰۶
اُردو کے اسلوب میں عینی کے افسانے ایک قابلِ قدر کوشش ہی نہیں۔ ایک قابلِ قدر اضافہ بھی رہے ہیں۔
ک دو ر ص ۵

اسنب: Snub؛ دھتکارنہ۔ حقیر جاننا۔ تحقیر۔ تذلیل
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۳۷
میرا خیال تھا کہ تم مستقل مجھے اسنب کرتی ہو۔
س غ در ص ۱۲۴

اسنوب: Snob؛ اتراہٹ۔ خود پسند۔ برتری کے خبط میں مبتلا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۳۵
تم لوگ کس قدر زبردست اسنوب ہو۔
س ہ ر ص ۶

اسیر حرص: لالچی۔ حرص
(ع ال) ص ۱۰۷
اسیر حرص، صید ہوس۔۔۔ اور ابھی ایک درخشاں مستقبل سامنے موجود ہے۔
در ص ۲۰

اشتراکی: اشتراکیت کا حامی۔ یعنی اس نظریے کا حامی کہ قومی پیداوار میں سب کی یکساں شرکت ہو۔
(ع ال) ص ۱۰۸
آپ غیر اشتراکی لوگ کس قدر رومینٹک ہوتے ہیں۔
س ہ ر ص ۷۳

اشتمالی اقدار: ایسے اصول۔ معیار یا قواعد جو اشتمالی ہوئی۔ اشتمالی سے مُراد ہے کہ پیدائش دولت کے تمام مادی وسائل پر تسلط ہونا اور تمام افراد قوم کا اس میں برابر کا حصہ دار ہونا۔ انگریزی Socialism کا ترجمہ
(ع ال) ص ۱۰۸
کم از کم ابا میاں تمہیں اشتمالی اقدار سے

توقطعی دلچسپی معلوم نہیں ہوتی۔

ش ک گ رص ۱۹۳

اشتمالیت: ایک انقلابی نظریۂ حیات جو نجی ملکیت اور جسمانی امتیاز کے خلاف ہے۔اس کی رو سے ملک کے تمام وسائلِ پیداوار پر عوام کا قبضہ ہونا چاہیے۔اور ان میں سے ہر فرد کو اس کی ضرورت کے مطابق حصہ دیا جائے۔

ف ص ۹۶

گو کچھ عرصے کے بعد عالمگیر اشتمالیت اور ہیومنزم کے چند علمبردار الٹرانشنلسٹ بن گئے۔

پ گ رص ۹۷

اشتیاق: شوق۔آرزو۔تمنا۔محبت۔چاہت

(ع ال) ص ۱۰۸

اب بیٹا تم اس اشتیاق میں مری جارہی ہو۔

س ہ رص ۷

اشلوک: آٹھ حرفی بحر کا شعر۔حمد۔مدح

(ع ال) ص ۳۱۶

اور زیرِ لب اشلوک پڑھتے ہوئے دریچے سے باہر دیکھنے لگے۔

د رص ۴۷

اشنان: نہانا۔غسل کرنا

(ع ال) ص ۱۲۴

سرکار اشنان کر رہے تھے۔

چ ن رص ۳۹

اشوک: قدیم ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام۔

(ع ال) ص ۱۰۹

شہنشاہ اشوک، ہمیشہ بڑی مستعدی سے آ جاتے۔

ش ک گ رص ۳۷

اِصطبل: گھوڑوں کے باندھنے کا مکان

(ع ال) ص ۱۱۰

علی کی طرح سیٹی بجاتی اصطبل کی طرف چلی گئی۔

س غ د رص ۹۰

اصفہان: ایران کا ایک شہر۔قالین بافی اور تلوار سازی کے مشہور ہے۔

اردو انسائیکلوپیڈیا رص ۱۴۵

صبح کو ہم لوگ اصفہان سے باہر جانے کے لیے فویز میں جمع تھے۔

ک د و رص ۴۲

اصفہانی: موسیقی کے ایک پردے کا نام

(ف ۱۱) ص ۵۹

سر پھرے طالب علموں نے کھیر اور اصفہانی کو اکٹھا کر دیا۔

آ ک د رص ۴۱۴

اصلیت: اصلی بات۔حقیقت۔واقفیت

(ع ال) ص ۱۱۰

مگر اصلیت میں ان کا لب ولہجہ پارسی تھا۔

چ ن رص ۱۷

اصیلیوں: خادمہ۔لونڈی۔باورچن۔شریف۔اچھی نسل۔

(ع ال) ص ۱۱۰

کندن کٹنی، وہ فخر پیشہ دلالاں، سہ پہر تک شاگرد پیشے کی اصیلیوں میں رل مل کر ساری ٹوہ لے آئی۔
در ص ۲۸

اضافی: زائد
(ع ال) ص ۱۱۱
پسند اضافی چیز ہے۔
ش ک گ ر ص ۲۹۴

اضافیت: (فلسفہ) یہ نظریہ کہ علم کوئی حقیقی اور اصل شے نہیں بلکہ حالات و واقعات سے مشروط ہے۔
(ع ال) ص ۱۱۱
ہم اضافیت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔
آ ک در ص ۵۵

اطالوی: اطالیہ سے منسوب۔ یورپ کا ایک مشہور ملک (اٹلی)
(ع ال) ص ۱۱۱
''بڑا خوبصورت کنگن ہے۔ اطالوی ہے نا''
س ہ ر ص ۶۱

اظہار التفات: توجہ۔ مہربانی۔ محبت کا اظہار
(ع ال) ص ۱۰۳
نیکس اِس غیر معمولی اظہار التفات سے بے حد خوش ہوا۔
پ ج آ ر ص ۳۱

افتادگی: مصیبت۔ دکھ۔ تکلیف
(ع ال) ص ۱۱۴
ذرا سی پھر ربوبیت سے شانِ بے نیازی لی ملک سے عاجزی افتادگی تقریر شبنم سے۔
س س آ ر ص ۳۸

افتاں وخیزاں: گرتے پڑتے۔ بدحواسی کے عالم میں۔ گھبراہٹ میں
(ع ال) ص ۱۱۴
ایک بے حد مشہور آدمی کو میں نے عجب گومگو حالت میں افتاں وخیزاں ولا کی کی طرف بڑھتے دیکھا۔
ر ک ر ص ۲۸۹

اِفتراق: جدائی ڈالنا۔ فرقت۔ ہجر
(ع ال) ص ۱۱۴
انسانوں میں فلسفوں نے افتراق پیدا کر دیا ہے۔
ر ک ر ص ۲۲۵

اِفراط: زیادتی۔ کثرت۔ فراوانی۔ بہتات۔ حدِ اعتدال سے بڑھ جانا۔
(ع ال) ص ۱۱۵
ہندوستان جنت نشان میں تاریخ کی اس قدر افراط ہے۔
ک ج د ہ ر ص ۲۳

افسانہ کوتاہ: مختصر کہانی
(ع ال) ص ۱۱۴-۱۱۵
ایک ضرب شمشیر افسانہ کوتاہ۔
ک د ور ص ۲۳

اُفق تا اُفق: آسمان کے ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک
(ع ال) ص ۱۱۶
تعجب ہوتا ہے جب سورج نکلا تو دھوپ

وسعت کی وجہ سے افق تا افق پھیلتی چلی گئی۔
ک ج د ہ/ص ۱۹

افق زاروں: افق: آسمان کا کنارہ
زار: وہ لفظ جو کسی اسم کے بعد آ کر اُسے
اسم ظرف مکان بنا دیتا ہے۔ (آسمان
کے ٹھکانوں میں)
(ع ال) ص ۳۴۲۔۱۱۶
شہد کے جنگلوں کا دیوتا افق زاروں میں
شاید اب بھی موجود ہے۔
س س آ ر ص ۲۰۷

افلاس: مفلس۔ تنگ دستی۔ ناداری
(ع ال) ص ۱۱۶
افلاس کے آثار مٹتے جا رہے تھے۔
ر ک ر/ص ۱۱۲

افلاطونی: تیز۔ چالاک۔ ذہین۔ مغرور
(ع ال) ص ۱۱۶
متعلم ایم۔اے (فارسی) کے کان میں
اپنے قبلہ وکعبہ کی رشک قمر میں افلاطونی
دلچسپی کی بھنک پڑ چکی ہے۔
د/ص ۴۷

افیمچیوں: افیم کے عادی
(ع ال) ص ۱۱۶
ہم دونوں پر افیمچیوں کی طرح تالاب کے
کنارے گھاس پر جا لیٹے۔
ش ک گ ر/ص ۶۴

اقبال بھاری ہے: مستحکم عروج
(ع ال) ص ۲۶۸۔۱۱۷
جب تک انگریز کا اقبال بھاری ہے۔

حضور ہم لوگ خیریت سے ہیں۔
س غ د ر/ص ۱۳

اقتضاء: تقاضا۔ خواہش
(ع ال) ص ۱۱۷
وہ اسی حد تک تکلیف کرتے تھے جس حد
تک شرافت اور سلیقے کا اقتضاء ہوتا ہے۔
پ گ ر/ص ۷۰

اکا دکا: ایک دو۔ کوئی کوئی۔ بہت کم۔ خال خال
(ع ال) ص ۱۱۸
اول تو ہوٹل تھے ہی نہیں جو اکا دکا تھے وہ

اکارت: بے فائدہ۔ بے سود۔ بے ثمر
(ع ال) ص ۱۱۸
میرا سارا کیا کرایا اکارت گیا۔
ر ک ر/ص ۳۰

اکارڈین: Accordion؛ دھونکنی سے پھونکا جانے والا ساز
جس میں سُر نکالنے کے لیے بٹن لگے
ہوتے ہیں۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۱
وہ اکارڈین پر ولادتِ مسیح کے گیت گاتی
پھر رہی تھی۔
پ ج آ ر/ص ۳۳

اُکتا: بے زار ہونا۔ تنگ ہو جانا۔ سیر ہونا
(ع ال) ص ۱۱۹
شف اب بے طرح اُکتا چکا تھا۔ خدا خدا
کر کے گانا ختم ہوا۔
چ ن ر/ص ۴۴

اکتاہٹ: اداس ہونا۔ بے زار ہونا

(ع ال)ص۱۱۹
اس کے چہرے پر بڑی اکتاہٹ تھی۔
پ ج آ رص۱۹

اُکڑوں بیٹھنا: پاؤں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پنڈلیاں رانوں سے لگ جائیں اور گھٹنے سے لگ جائیں۔
(ع ال)ص۱۱۸
میں نے ان دونوں کے قریب روش پر اکڑوں بیٹھتے ہوئے کہا۔
ش ک گ رص۸۷

اکڑخوں: بانکپن۔اتراہٹ۔خود پسندی۔گھمنڈ
(ع ال)ص۱۱۹
خاندان والے دماغ اور اکڑخوں والے لوگ ہیں۔
پ ج آ رص۱۵۰

اکسائیٹڈ: Excited؛ اشتعال۔جوش میں ہونے کی حالت۔ ہیجان
OXF.Eng.Urdu رص۵۴۱
یہ انوکھا ہندوستانی بچوں کی طرح اکسائیٹڈ اور خوش ہے۔
س غ درص۱۱۰

اکل کھرا: جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔روکھا۔بدمزاج مردم بیزار
(ع ال)ص۱۱۹
اکرم خان جو ایک اکل کھرا پٹھان تھا۔
چ ن رص۲۳۱

اکل وشرب: کھانا پینا
(ع ال)ص۱۱۹
سب مرد و زن مشغول اکل و شرب کمالِ اطمینان فرطِ انبساط سے وہ شیطانی تماشا دیکھنے میں محو تھے۔
ر ک ررص۹۷

اگم جل: ناقابلِ فہم۔ناقابلِ گزر۔ناقابلِ حصول
(ع ال)ص۱۰۵
یہ گورکھ دھندا کیوں تھا؟ گہری ندیا اگم جل زور بہت ہے دھار۔
آ ک درص۱۶۵

اگنی شالائیں: اگنی شالا کی جمع۔وہ گھر جس میں اگنی ہوتر یا ہوم کرنے کی آگ رکھی ہو۔
(ہ ال)ص۱۳۰
لکڑی کے مکان میں اگنی شالائیں روشن ہیں۔
آ ک درص۴۵

اگھن: بکرمی سال کا آٹھواں مہینہ۔منگھر جو نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ہوتا ہے۔
(ع ال)ص۱۲۲
اس نے منتر دہرایا پھر اگھن اور پوس کے پالے نے درختوں پر چاندی کے پتر چڑھا دیئے۔
آ ک درص۳۳۱

الاپتی: بولنا۔کہنا۔گانا۔گانے سے قبل مختلف راگوں کا سُر ملانا۔
(ہ ال)ص۱۳۲
برہا کے گیت الاپتی ہوئی لڑکیاں۔
م ب ص خ رص۱۶

اِلّا : مگر۔لیکن۔سوائے۔بغیر
(ع ال)ص۱۲۲
اِلّا شعروادب سے
پ گ رص۶۶

الا نگنے: کودنا۔پھاندنا
نوراللغات ص۳۵۰
اور پائنچے سمیٹ کر پانی سے لبریز خالی کو
الا نگنے کے ارادے سے آگے بڑھیں۔
ش ک گ رص۳۰۲

الاؤ: آگ کا ڈھیر
(ع ال)ص۱۲۳
گیلی لکڑیوں کے الاؤ کی مدھم روشنی میں
وہ صبح کے منتظر تھے۔
س غ د رص۶۶

الہیات: ایک علم جس میں خدا کے وجود اور ذات
وصفات سے بحث کی جاتی ہے۔
(ع ال)ص۱۳۱
اس نے الہیات، تمثیل، ادب، بھوت
ودیہ، ریاضی نصاب کے سبھی علوم
پڑھائے گئے تھے۔
آ ک د رص۲۵

البانوی نژاد: البانیہ کا رہنے والا۔مشرقی یورپ کا ایک
جمہوری ملک۔جس کا دارالحکومت ترانہ
ہے۔زبان البانوی سکے کا نام لیک جب
کہ آبادی کی اکثریت مسلم ہے۔
اردو انسائیکلوپیڈیا رص۱۷۵
ملکہ فوزیہ البانوی نژاد مصری تھیں اور ملکہ
ثریا نصف جرمن۔

ک د و رص۷۳

البرز: ایران کا مشہور پہاڑ۔بحر قزوین کے
جنوب میں بلند ترین چوٹی دماوند ہے
جس کی بلندی ۱۸۶۰۰ فٹ ہے۔
اردو انسائیکلوپیڈیا رص۱۷۰
برف پوش کوہستان البرز کی پیچیدہ راہوں
میں پہنچ کر ان کا کاررواں بھٹک گیا۔
ک د و رص۶۸

البیلی: جوان۔خوبصورت۔دلربا
(ع ال)ص۱۲۳
میں البیلی بھول گئی تھی۔
س ہ رص۲۸

التزام: کسی چیز کو لازم بنالینا۔ضروری قرار دینا۔
(ع ال)ص۱۲۳
ایسے ماحول کا التزام کرتا رہتا ہے کہ وہ
بیٹھا کڑھتا، روتا اور اپنے دل کو گداز کرتا ہے۔
پ گ رص۱۲۰

التعزیر: سزا دینا۔گوشمالی کرنا۔حد شرعی سے کم
سزا دینا سزا۔گوشمالی۔سرزنش
(ع ال)ص۴۵۴
ع قریب دیر مہا بیر واجب التعزیر۔
آ ک د رص۳۰۶

الٹ پھیر: پیچ۔ردوبدل۔برگشتگی
(ع ال)ص۱۰۰
اس نظریوں کے اس الٹ پھیر کو جہنم میں
ڈالو۔
ش ک گ رص۲۴۱

الٹرافیشن ایبل: Ultra Fashionable؛ انتہائی۔

مروجہ۔مرغوب زمانہ روش یا وضع کے
مطابق۔خوش لباس
OXF.Eng.Urdu/ص ۵۶۷۔۱۹۰۹
صاحبِ خانہ اور الٹرافیشن ایبل بیگم
طاؤس نے بھی خاص گرمجوشی کا اظہار نہ
کیا۔
د/ص ۱۱۲

الٹراماڈرن: Ultra Modern؛ انتہائی جدید
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۱
لیکن کہتے کہ بھائی یہ اتنی دور الٹراماڈرن۔
بابا لوگ اپنے بس کی بات نہیں۔
س غ د/ص ۹۲

اُلجھتی: پھنسنا۔اٹکنا
(ع ال) ص ۱۲۵
چنار کی ٹہنیوں سے اُلجھتی ہوئی ہوا کا ایک
جھونکا۔
س س آ/ص ۸

اَلسنہ شرقیہ: مشرقی زبانیں
نوراللغات ۳۶۱
السنہ شرقیہ کے عالم گویا یونانی علاج
کرنے والے حکیم ہیں۔
پ گ/ص ۸۸

السیشن کتے: Alsatian؛ وولف ہاؤنڈ کی نسل کا بڑا کتا۔
جرمن شیپرڈ
OXF.Eng.Urdu/ص ۳۹
برآمدے میں چند السیشن کتے محوخواب۔
ک دو/ص ۳۴

الطار: Altar؛ قربان گاہ۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۳۹
میں اپنے الطار پر تم دونوں کی تصویریں
سجاؤں گا۔
س غ د/ص ۱۶۳

الغاروں: بہت۔بافراط۔کثرت سے
(ع ال) ص ۱۲۶
اس نے الغاروں دولت جمع کر رکھی
ہے۔
پ ج آ/ص ۸۹

الف لیلوی: فرضی قصوں کی مشہور کتاب۔ چونکہ
اس میں ایک ہزار کہانیاں اس لیے
اس کا نام الف لیلہٰ یعنی ایک ہزار
راتیں رکھا گیا۔
(ع ال) ص ۱۲۷
یہ اس الف لیلوی سلسلے میں ایک چھوٹی
سی گمنام کڑی تھی۔
آ ک د/ص ۵۲۶

الگنی: وہ ڈوری۔ رسی یا تار جس پر کپڑے
لٹکائے رڈالے جاتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۲۸
اس نے الگنی پر سے دلائی اتاری اور اسے
بڑے سلیقے سے اوڑھا۔
آ ک د/ص ۵۴۶

اللّٰھم زد فزد: اے اللہ اس زیادہ کو اور زیادہ کر۔
ٹھیک سی تعریف کرنا سبحان اللہ۔ اللّٰھم زد
فزد۔ ان اللہ مع الصابرین۔
س س آ/ص ۶۶

اللّے تللّے: فضول خرچی۔اسراف۔عیش وعشرت

(ع ال) ص ۱۲۸
ان کے ہاں وہی اللّے تللّے۔
چ ب/ص ۱۴

المغلم: خراب اور نکمی چیزیں
نور اللغات ص ۳۷۵
(جس کے پیچھے ریکارڈوں کے البم اور لکڑ
کے گھوڑے اور دوسرا المغلم پڑا رہتا
ہے۔)
ش ک گ/ص ۲۲۱

المناک: تکلیف دہ۔
الم (عربی) اور ناک (فارسی) کا مرکب
بھانڈوں کی حالت بہت المناک ہے۔
چ ن/ص ۲۶۲

المنشرح: مشہور۔ظاہر۔کھلا۔
(ع ال) ص ۱۳۰
پھر میرا قصہ تو المنشرح ہے۔
پ ج آ/ص ۱۷۹

الموڑے: ایک جگہ کا نام
الموڑے میں ہمارے منجھلے چچا جان کا
مکان ''بیکٹ ہاؤس'' تھا۔
پ گ/ص ۱۵

المیے: دردناک واقعہ، دکھ، غم
باہر کی دنیا میں اس قیامت خیز المیے پر
دھیان دینے کی کسی کو فرصت نہیں۔
چ ن/ص ۲۲۶

الوژنز: illusions؛ طلسم خیال۔غلط فہمیاں۔توہمات
OXF.Eng.Urdu/ص ۷۸۹
ان کے الوژنز کا کیا ہوا۔
س غ د/ص ۲۱۶

الوہی: اللہ سے منسوب
(ع ال) ص ۱۳۱
بانسری پر الوہی نغمے چھڑتے ہوئے
خوبصورت راہب اور اسی طرح کی بہت
سی چیزیں راحیل کو ہرگز نظر نہ آ سکتی
تھیں۔
ش ک گ/ص ۸

الوہی بالیو: خوشہ گندم جو وغیرہ کا سٹا جو خدا کا فضل
ہوتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۸۹-۱۳۱
الوہی بالیو۔لہلہاتی رہو۔
س غ د/ص ۹

الوہی سکون: شان خداوندی۔جیسا سکون
(ف آ) ص ۲۲۰
یہ بچھوے بجاتی لڑکیاں، یہ الوہی سکون
کے ساتھ ٹہلتی ہوئی گائیں۔یہ مناظر
چھین سکتا ہے۔
س غ د/ص ۱۰

الوہی کہرے: اللہ سے منسوب۔آسمانی یا خدائی کہرے
دھند
(ع ال) ص ۱۳۱
سوریہ دیوی کے بیٹے ہیرو ہیٹو کا محل اسی
الوہی کہرے میں چھپ گیا۔
ر ک/ص ۲۱۰

انٹلکچوئیل: Intellectual؛ ذی شعور۔ذی فہم۔دانش ور۔
عاقل۔دانا۔معقول۔جو ذہن کو قبول ہو

OXF.Eng.Urdu ص ۸۲۸
کافی انٹلکچوئیل بھی یعنی یہ دو باتیں عموماً
ایک ساتھ بہت کم جمع ہوتی ہیں۔
م ب ص خ ص ۱۰۹

الٰہی غنچۂ اُمید بکشا: (الٰہی امید کا غنچہ کھول دے)

الٰہی غنچۂ اُمید بکشا
ش ک گ ص ۶۹

امام ضامن کی ضامنی: لامعنی امام علی رضا محافظ و نگہبان ہوں۔
شیعہ عورتیں کسی کے متعلق بطور دعا کہتی ہیں۔
(ع ال) ص ۱۳۲
امام ضامن کی ضامنی کے غل میں
موٹریں۔۔۔روانہ ہوگئیں۔
س ہ ص ۴۳

اماوس: قمری مہینا کا اخیر دن جس میں چاند چھپا
رہتا ہے۔
(ع ال) ص ۳۸۱
پھر اماوس کی گھور کالی رات سارے میں
چھا جاتی ہے۔
س غ د ص ۲۹

امپالا: Impala؛ گاڑی (کار) کا نام۔
جنوبی و مشرقی افریقہ کا ایک ہرن کی
نسل کا جانور جو بہت اونچی چھلانگیں
لگاتا ہے۔
OXF.Eng.Urdu ص ۷۹۲
اندر برساتی میں امپالا اور مرسیڈیز
گاڑیاں کھڑی تھیں۔
د ص ۶۲

امپریشن: Impression؛ تاثر خصوصاً ذہنی یا جذباتی۔
رائے۔خیال
OXF.Eng.Urdu ص ۷۹۷
اپنی ہونے والی منگیتر کی بہن صاحبہ کا کس
قدر نفیس امپریشن پڑا ہوگا۔
ش ک گ ص ۱۵

امپیریل: Imperial؛ شہنشاہ سے منسوب۔بالادست
ریاست سے متعلق۔
OXF.Eng.Urdu ص ۷۹۴
بھئی خالد جو امپیریل سروس میں آ گیا
ہے۔
س س آ ص ۱۴۸

امپیریلزم: Imperialism؛ شہنشاہیت۔سامراجی
نظام حکومت
OXF.Eng.Urdu ص ۷۹۴
شان و شوکت اور امپیریلزم کی جس قدر
شائق یہ قوم ہے۔
آ ک د ص ۳۰۸

امپیرلسٹوں: Imperialists؛ سامراج کے حامی
OXF.Eng.Urdu ص ۷۹۴
یہ امپیرلسٹوں کا گروپ ہے۔
ر ک ر ص ۱۹۹

امتزاج: ملاوٹ۔آمیزش۔مرکب ہونا
(ع ال) ص ۱۳۲
جس کے کلاسیکل قسم کے پروفائیل سے
غرور، خود پسندی اور احساس برتری کا
عجیب سا امتزاج مترشح تھا۔
ش ک گ ص ۱۳۴

اَمِٹ: پائدار۔لافانی۔قائم رہنے والا
(ع ال)ص ۱۳۲
یہ گھر جو ہمیشہ امٹ سکون کا گہوارہ معلوم ہوتا تھا۔ذرا بدلا بدلا سا لگ رہا تھا۔
س ہ/ص ۱۲

امورت: بے جسم۔ بے صورت۔ بے ہیئت معدوم
(ہ ال)ص ۱۳۷
ویدانت والے کہتے ہیں ذات مطلق امورت ہے۔
آ ک د/ص ۷۸

امیجسٹ: Magist؛ جابرانہ۔تحکم آمیز۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۹۵۹
اس نے خود امیجسٹ طرز کی نظمیں ایک زمانے میں لکھی تھیں۔
س غ د/ص ۴۴

امید آفرینی: امید کے ساتھ۔شدید خواہش کے ساتھ
(ع ال)ص ۱۳۴
ترکی تخلص یہ ہندوستانی اپنی شدید امید آفرینی،شدید خوداعتمادی کے ساتھ۔
س غ د/ص ۱۱۱

انبوہ کثیر: بہت بڑا ہجوم۔بھیڑ
(ع ال)ص ۱۳۶
قدیم مصریوں کے اس انبوہ کثیر میں۔
یک لخت ایک مانوس سی شخصیت
رک ر/ص ۶۹

انسیت: محبت۔ہمدردی
(ع ال)ص ۱۴۱
علی نے اسے انسیت کے ساتھ دیکھا۔
س غ د/ص ۳۳

امپوز: Impose؛ عائد کرنا۔سرتھوپنا
OXF.Eng.Urdu/ص ۷۹۶
اس تقدیس کے احساس کو انسان دوسروں پر امپوز نہیں کرنا چاہتا۔
س غ د/ص ۲۱۳

امرت: اب حیات۔تریاق۔شیریں
(ع ال)ص ۱۳۶
مجھ پر رحم کر۔گرورا مانند کے قدموں کی دھول سے جو امرت ہے میں اپنی خرد کی آنکھوں کو صاف کروں گا۔
چ ن/ص ۱۲۲

امرداد: فرشتے کا نام
رک ر/ص ۶۴
ہر لقمے کے ساتھ خورداد اور امرداد کی برکت نازل ہو۔
رک ر/ص ۶۴

امریوں: آموں کے باغ جہاں آم کے درختوں کے جھنڈ ہوں۔
(ع ال)ص ۱۳۳
ساون آیا-امریوں میں جھولے پڑے۔
آ ک د/ص ۲۶۱

املتاس: ایک درخت اوراس کا پھل جو دو تین فٹ تک لمبا ہوتا اس کے اندر بیج پیسے کی طرح ہوتے ہیں۔اس کے گودے سے جو سیاہ لیسدار ہوتا ہے۔مسہل کا کام لیا جاتا ہے۔

(ع ال)ص ۱۳۳

چاند املتاس کی اوٹ میں سے نکل آیا۔

س ہ/ص ۲۳

امیچور: Immature؛ ناپختہ۔خام۔جس کی جذباتی یا ذہنی نشو ونما ناقص رہی۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۷۹۰

میں امیچور نہیں ہوں۔

ش ک گ/ص ۲۸

امید وبیم: اطمینان اور خوف کی حالت۔جس میں طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہ ہو۔

نور اللغات ص ۳۸۶

تمہاری طرح کے احمق کو محض امید وبیم کی حالت میں سفید ولایتی چوہے کی طرح لٹکائے رکھنے کو دل چاہتا ہے۔

ش ک گ/ص ۲۱۷

اناپ شناپ: اندھادھند۔اوٹ پٹانگ۔بے غور وفکر۔

(ف ال)ص ۱۳۵

وہ اناپ شناپ بول رہی تھی۔

انارکی: Anarchy؛ بدنظمی۔بدامنی

(ع ال)ص ۱۳۶

مغرب کے فنکار نے اپنی اس انارکی میں کہیں سے توازن حاصل کرنے کی سعی کی۔

پ گ/ص ۳۲

انانیت: خود پسندی۔خود بینی۔خودداری

(ع ال)ص ۱۳۶

یہ لوگوں کی انانیت کوئی باضابطہ فلسفۂ حیات نہیں۔

م ب ص خ/ص ۱۵۴

اناؤنس: Announce؛ اعلان کرنا

OXF.Eng.Urdu/ص ۴۷

منگنی کی خبر اناؤنس کی تھی۔

س غ د/ص ۸۶

انبار: ذخیرہ۔ڈھیر۔تودہ

(ع ال)ص ۱۳۶

اس انبار کی کوئی جگہ نہیں۔

س غ د/ص ۱۰۷

انبساط: خوشی۔شادمانی۔فرصت

(ع ال)ص ۱۳۶

دل میں انبساط تھا۔

چ ب/ص ۱۲۹

انبوہ در انبوہ: بہت زیادہ بیشتر۔ہجوم۔گروہ

نور اللغات ص ۳۸۹

انبوہ در انبوہ دیو آ کر اُسے ڈراتے ہیں لیکن انہیں تین راتوں میں سروش پُل پر اُس کی راہبری کرتا ہے۔

ر ک/ص ۵۸

انت سمے: آخری وقت تک۔ ساری زندگی۔ قیامت تک

(ع ال)ص ۲۳

میں انت سمے تک تمہیں چاہوں گی۔

چ ن/ص ۱۸۱

انتزاع: معزولی۔غضب

(ع ال)ص ۱۳۶

یہ واقعہ انتزاع سلطنت سے صرف ایک

سال قبل ۱۸۵۵ء کا ہے۔
آ ک در/ص ۳۰۷

انتشار: بکھراؤ۔ الجھاؤ۔ بے ترتیبی
Current urdu eng Dic./ص ۳۷
چوکولیٹ کے گڑیا گھر کے باہر دنیا کا انتشار
بڑھتا جارہا ہے۔
ش ک گ/ص ۲۷

انتھالوجی: Anthology؛ مطبوعہ منتخب مجموعہ
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۹
ہم جدید ایشائی ادب کی انتھالوجی شائع
کررہے ہیں۔
پ گ/ص ۲۳

انٹاغفیل: بے ہوش۔ نشہ میں چور
(ع ال)/ص ۱۳۷
گلزار بائی کونے میں اب تک انٹاغفیل
تھیں۔
در/ص ۳۴

اَنٹ سنٹ: اوٹ پٹانگ۔ بیہودہ۔ لغو۔ مہمل
(ع ال)/ص ۱۳۷
انٹ سنٹ جو جس کے جی میں آرہا ہے
لکھ رہا ہے یا پھر لکھتا ہی نہیں۔
پ گ/ص ۱۹

انٹلجنسیا: Intelligentsia؛ اہل دانش۔ علمی وادبی مشاغل
سے دلچسپی رکھنے والے لوگ
OXF.Eng.Urdu/ص ۸۲۸
پھر اس کی انٹلجنسیا نے سائنٹیفک ہونا
سب سے پہلے سیکھا۔
آ ک در/ص ۳۰۸

انٹی کلائمکس: Anticlimax ؛ بلندی سے پستی پر آنا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۹
بہت جلد انٹی کلائمکس پر اُتر آیا۔
س س آ/ص ۷۶

انٹلکچوئیل: Intellectual؛ ذی شعور۔ دانشور۔ عاقل۔
دانا آدمی
OXF.Eng.Urdu/ص ۸۲۸
وہ مقامی انٹلکچوئیل بہت خوش نظر آرہے
ہیں۔
ش ک گ/ص ۲۰۸

Intergrity: اخلاقی بلندی۔ ایمانداری۔ تکمیل
OXF.Eng.Urdu/ص ۸۲۸
گرا ایمپائر کی Intergrity وغیرہ۔
س غ در/ص ۱۴۹

انحطاط: زوال۔ تنزل۔ کمی
(ع ال)/ص ۱۳۸
سات سال سے یہ بچے تقریباً جوان ہو
گئے ہیں اور اسی تیزی سے یہ اخلاقی
انحطاط کی طرف جارہے ہیں۔
س غ در/ص ۳

اندولن: فساد۔ بلوہ۔ تباہی۔

اگست ۴۲ء کا اندولن بھی بات پرانی ہو
چکی۔
آ ک در/ص ۱۶۴

اندھیارے: اندھیرہ۔ تاریکی
(ع ال)/ص ۱۴۰
تم اور ہم سب ایک اندھیارے سے نکل

کر دوسرے میں دھکیل دیئے گئے ہیں۔

س غ د/ص ۱۹۶

اندھے کنویں: خشک اور تاریک کنواں

(ع ال) ص ۱۳۹

سیتا نے اس طرح پوچھا گویا اندھے کویں میں سے بول رہی ہے۔

س ہ/ص ۶

انڈک سوسائٹی: Indic Society؛ (Indic) زبانوں کا گروہ۔ ہندوستانی معاشرہ جس میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۸۰۸

''ہاں ! لیکن پچھلے آٹھ سو سال سے آپ انڈک سوسائٹی میں شامل ہیں۔''

ک د و/ص ۱۵

انڈیل: ڈالنا۔ لڑھکانا

(ع ال) ص ۱۴۱

گویا نہایت احساس قسم کی زندگی سب پر انڈیل دی گئی ہے۔

س غ د/ص ۸۹

انشچت: جس کا تعین نہ ہوا ہو۔ جو قرار نہ پایا ہو۔

(ع ال) ص ۱۴۷

یہ چکر یونہی چلتا رہے گا۔ سب انشچت ہیں۔

م ب ص خ/ص ۱۶

انطونی: (Anthony) سینٹ انتھونی سے منسوب۔ عیسائیوں کے ایک پادری سے منسوب۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۴۹۴

مجھے ماری انطونی کہو۔

س س آ/ص ۱۹۹

انفلوئنزا: Influenza؛ نزلہ۔ بخار

OXF.Eng.Urdu/ص ۸۱۶

اور صبح تک اُسے سچ مچ کا انفلوئنزا ہو گیا۔

ش ک گ/ص ۲۳۳

انقرہ: ترکی کا ایک شہر

اگلی صبح وہ انقرہ واپس جا رہی تھی۔

ک د و/ص ۸۷

انقلاب سپید: whie revolution؛ سفید فام لوگوں کا انقلاب۔ سفید فام لوگوں سے متعلق

OXF.Eng.Urdu/ص ۲۰۴۹

''بذریعہ انقلاب سپید؟''

ک د و/ص ۱۱

انکسار: عاجزی۔ خاکساری

(ع ال) ص ۱۴۲

ذرا جھینپ کر انکسار سے جواب دیا۔

ک د و/ص ۴۷

انکشاف: کھلنا۔ ظاہر ہونا۔ دریافت

(ع ال) ص ۱۴۲

تب مجھ پر ایک اور انکشاف ہوا۔

چ ن/ص ۲۱۲

انگار لگے: مراد آگ لگے۔

(ع ال) ص ۱۴۸

بڑی انگار لگے تکیہ کلام تھا۔

چ ب/ص ۱۷۹

انگریزیت: انگریز سے متعلق۔زبان۔انداز
(ع ال)ص ۱۴۳
اس کے سر پر انگریزیت کا بھوت سوار
تھا۔
پ ج آ رص ۳۸

انگشتری: انگوٹھی۔انگوٹھی میں میں پہننے کا زیور
(ع ال)ص ۱۴۳
''کھشن کی انگشتری'' نامی ناٹک جو مہاراجہ
بھاسکر دت کے بیٹے۔۔۔نے لکھا۔
س ہ رص ۱۶

ان گنت: نا قابل شمار۔جس کو گنا نہ جا سکے بے شمار۔
لاتعداد
(ع ال)ص ۱۳۵
تارہ گڑھ ہاؤس کی لائبریری کی ان گنت
جاسوسی کی کتابیں۔
ش ک گ رص ۱۴۲

انگرکھا: مردوں کے پہننے کا ایک لبادہ۔قبا
(ع ال)ص ۱۴۳
جو انگرکھا اور دو پلی ٹوپی پہنتا تھا۔
پ گ رص ۷۷

انگڑ کھنگڑ: کاٹھ کباڑ۔گھر کا بےکار اور پرانا سامان
بہت پھیلی ہوئی چیزیں۔
(ع ال)ص ۱۴۳
کے ان آدمیوں نے ان انگڑ کھنگڑ سمیٹنا
شروع کیا۔
چ ن رص ۲۵۲

انگنائی: آنگن۔صحن۔گھر کے اندر کھلی جگہ
ف ص ۱۳۳
ہم لوگ انگنائی پار کر کے ڈیوڑھی میں
پہنچے۔
رک ررص ۱۱۱

انگوچھے: (انگوچھا کی جمع) چھوٹی لنگی
(ع ال)ص ۱۴۴
چار آدمی انگوچھے کندھے پر ڈالے جلدی
جلدی گاؤں کی اور قدم بڑھا رہے تھے۔
آ ک درص ۸

انوکھی: عجیب
(ف۔ل)۱۳۴
بارش کے بعد ہوا میں ایک انوکھی سی
تازگی آ گئی۔
پ ج آ رص ۷

انوکھی وضعداری: اپنے الگ طور طریقے پر قائم رہنے
(ع ال)ص ۱۵۵۴
وہ دھوکہ ہم اپنے آپ کو بھی دیتے تھے
اور دوسروں کو بھی اور وہ کیا انوکھی
وضعداری تھی۔
د رص ۱۰۷

انہماک: محو ہونا۔مشغول ہونا محویت
(ع ال)ص ۱۴۵
وہ گراموفون پر بڑے انہماک سے نیو
ریکارڈ بار بار نہ بجاتے۔
پ ج آ رص ۹

ان ہونا: ان ہونی۔نہ ہونے والی۔محال۔ناممکن
(ع ال)ص ۱۳۵
یہی ان ہونا سا خوابناک سا ماحول تھا۔
پ گ رص ۶

اوائل عمری: عمر کا ابتدائی حصہ
(ع ال)/ص۱۴۶
انہوں نے اوائل عمری میں سرریلزم میں دلچسپی لی۔
س غ د/ص۲۵۴

او بھت رس: مقام قلب کی آواز کا لوچ
(ہ ال)/ص۱۰۱۔۱۵۷
او بھت رس میں حیرت ہے۔
آ ک د/ص۸۹

اوپٹ: OPT؛ انتخاب کرنا۔ چننا
OXF.Eng.Urdu/ص۱۱۳۸
بھیا صاحب نے البتہ اوپٹ کر دیا ہے۔
آ ک د/ص۳۳۲

اوپل: Opal؛ ایک جرمن کار۔ دودھیا پتھر
OXF.Eng.Urdu/ص۱۱۳۳
بے حد اخلاقی سے اپنی اوپل کا دروازہ کھول دیا۔
م ب ص خ/ص۹۴

اوپیرا: (OPERA) غنایہ۔ غنائی تمثیل وہ ناٹک جس میں موسیقی کا عنصر غالب ہو۔
(ع ال)/ص۱۴۶
ایک تھیٹر میں ہیر رانجھا کا اوپیرا دکھایا جا رہا تھا۔
آ ک د/ص۵۶۶

اوت کے مال: بے اولاد کا مال
(ف آ)/ص۳۰۸
یہ تو اوت کے مال سے بھی بدتر ثابت ہوئی۔
پ ج آ/ص۵۸

اوٹ: پردہ۔ حجاب۔ سامنے کی ضد
(ع ال)/ص۱۴۷
پہاڑی کی اوٹ میں اوجھل ہوتا دیکھتی رہی۔
س غ د/ص۲۱۱

اوج شرف: عزت کی بلندی
(ع ال)/ص۹۵۱۔۱۴۷
آل چغتائی کا نیر اعظم اوج شرف پر طالع ہوا۔
ک ج د/ص۲۵

اوجو: ایک غلہ جو زردی مائل سفید رنگ کا ہوتا ہے اور گندم سے مشابہہ ہوتا ہے۔
(ع ال)/ص۵۴۷
بڑھتی جاؤ اوجو کی بالیو تا کہ ہمارے گھڑے بھر جائیں۔
آ ک د/ص۵۷۴

اودگھاٹن: افتتاح کرنا۔ کسی ادارے یا کاروبار کے اجراء کی رسم ادا کرنا۔ کھولنا۔
(ع ال)/ص۱۱۴
ایک منسٹر نے اودگھاٹن کیا۔ خوب تصویریں کھینچیں۔
د/ص۸۲

اودھ: متحدہ ہندوستان کی ایک ریاست جس کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ تھے ۱۸۵۶ء میں انگریزوں نے اپنی عمل داری میں شامل کرنے کے بعد ۱۸۷۷ء میں اسے صوبہ آگرہ میں مدغم کر دیا۔

اردوانسائیکلوپیڈیا/ص۲۳۲
آپ اودھ والے ''ہم'' بولتے ہیں نا۔۔
س ہ/ص ۶۸

اُود بلاؤ: پانی کا ایک جانور جو مچھلیاں کھاتا ہے۔
پانی کا بلا۔ لُدھڑ
(ع ال)ص ۱۴۷
پہاڑی اُود بلاؤ کی طرح پرنالے پر
اترے۔
چ ب/ص ۶۰

اودھم مچانا: شور کرنا۔غل مچانا
(ع ال)ص ۱۴۸
فراک پہنے دن بھر اودھم مچایا کرتیں۔
پ ج آ/ص ۳۹

اودھیاؤ: شوروغل۔ہنگامہ
نوراللغات ۲۷۷
دکانوں کے بل ختم نہیں ہوتے
زیادہ اودھیاؤ نہیں۔
چ ب/ص ۱۵۵

اودی ساری: ہلکے نیلے رنگ کی ساری (عورتوں کا
ایک ہندوستانی لباس)
جھونپڑے کے دروازے پر کوئی عورت
اودی ساری پہنے کھڑی تھی۔
آ ک د/ص ۵۱۵

اُور: سمت۔طرف
نوراللغات ص ۴۱۶
چاروں اور آگ لگی ہے۔
ش ک گ/ص ۳۱۰

اوڑن: انگریزی میں شاعروں میں اسے اوڑن
پسند تھا۔
س غ د/ص ۲۴۷

اوکھلی میں سر دینا: خود خطرے میں پڑنا۔ جان بوجھ کر
مصیبت مول لینا۔
(ع ال)ص ۱۴۹
جب اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا
ڈر۔
پ گ/ص ۱۳

اوگووندا: سری کرشن جی کا لقب۔ ہندوؤں کا
دیوتا مدد کے لیے دیوتا کو پکارنا۔
(ہ ال)ص ۴۴۹
ہمیں ان کو زیر کرنا چاہیے یا انہیں ہمیں
اوگووندا! میں انہیں لڑوں گا۔
آ ک د/ص ۳۴۱

اولڈ لانگ زائن: ایک دھن کا نام۔ساز سے منسوب۔
اولڈ لانگ زائن بجاتا ادھر سے گذرتا
ہے۔
س غ د/ص ۱۰۴

اولڈمیڈز: Old maids؛ تحقیراً عمر رسیدہ بن بیاہی عورت
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۱۲۶
تم اس مادے سے بنی ہو جس سے اولڈ
میڈز تخلیق کی جاتی ہے۔
س ہ/ص ۶۴

اولوالعزم: باہمت۔فراخ حوصلہ

(ع ال) ص ۱۵۱

اونچے چرمی جوتے، کج کلاہ اولو العزم

تعلیم یافتہ بانکی قوم تھی۔

ک ج دہ/ص ۲۵

اولمپس: Olympus؛ یونانی دیومالا کے مطابق بارہ

دیوتاؤں کا مسکن۔شمال مشرقی یونان

کے پہاڑ اولمپس سے منسوب

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۱۲۸

لیکن اس رات کو اولمپس پر رہنے والے

خداؤں کی بیویاں اس سے یہ وعدہ بھی

چھین لیتی ہیں۔

س س آ/ص ۲۹

اوم منی پدمے ہوں: اوم: منتر اعلیٰ جسے ہندو اپنے مذہبی

رسومات کے آغاز میں کہتے ہیں۔

منی: زاہد۔عابد۔ولی

پدم: لکشمی۔ دولت۔ ہندوؤں کا ایک

مذہبی راگ

(ع ال) ص ۴۷۸۔۲۱۴۔۱۶۲

کشان عہد میں منڈ اور نارنجی لباس

رائے بھسکشوؤں کے ''اوم منی پدمے

ہوں'' سے گونجار۔

ک ج دہ/ص ۲۴

اوم: ایشور کا سب سے مقدس نام۔ہندو پوجا

کے دوران یہ کلمات دہراتے ہیں۔

(ع ال) ص ۱۵۱

اوم نموشوایہ!

چ ب/ص ۱۹۹

اونیرے: نزدیک

(ہ ال) ص ۵۱۰

اونیرے آئے ہو۔

آ ک د/ص ۵۷۴

اہلِ خرد: عقل مند لوگ

(ع ال) ص ۱۵۳

اہلِ خرد کی رائے ہے، ادیب اچھا ادب

بدحالی کے ماحول ہی میں پیدا کر سکتا ہے۔

پ گ/ص ۱۲۰

اہلِ قریہ: گاؤں کے لوگ

(ع ال) ص ۱۰۷۶

لیکن اہلِ قریہ اور مجاروں کو کسی بزرگ کا

نام ٹھیک سے معلوم نہیں۔

ک ج دہ/ص ۲۲

اہلِ مراتب: درجے والے۔منصب والے۔عہدے

والے

(ع ال) ص ۱۳۶۸

کے کنبے کے اکثر اہلِ مراتب نے کسی

حسین کہارن، کسی پراسن کسی خانہ داری

کے لیے ایک آدھ علیحدہ گھر بنوار کھا تھا۔

س غ د/ص ۱۴۱

اہلِ ہنود: ہندو قوم کے لوگ۔ایک بت پرست قوم

کے لوگ۔

(ع ال) ص ۱۵۹۵

اہلِ ہنود کے صنم خانے۔

ک ج دہ/ص ۱۹

اہنسا: سلامتی۔عدم تشدد۔بچاؤ

(ع ال) ص ۱۵۴

مہاتما گاندھی کی اہنسا کا پرستار تھا۔

آ ک د/ص ۳۴۳

اہیرنوں: اہیر کی مونث۔اہیرن۔گوالن۔
ہندوؤں کی ایک قوم جو گائے رکھتے اور
دودھ بیچتے ہیں۔
(ع ال)ص ۱۵۴
گھاٹ پر آنے والی کہارنوں اور
اہیرنوں کے ساتھ راس لیلا رچاتے
پروان چڑھے۔
س غ د/ص ۱۴۰

اے ترک شوخ ایں ہمہ ناز وعتاب چیست:
اے ترک! یہ سب ناز وعتاب کیا ہیں۔
اے ترک شوخ ایں ہمہ ناز و عتاب
چیست۔
ک د و/ص ۲۵

اے لوف آف بریڈ: A Loaf of Bread؛
روٹی کا ایک ٹکڑا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۹۳۵
اے لوف آف بریڈ اینڈ واؤ۔''
ک د و/ص ۲۸

ایٹ ہوم: At Home؛ گھر۔مکان۔گھر فراہم کرنا۔اپنے
گھر پر دعوت
OXF.Eng.Urdu/ص ۷۵
باپ نے اتنا بڑا ایٹ ہوم دیا تھا۔
س ہ/ص ۱۲

ایجی ٹیشن: Agitation؛ ہلچل۔شورش۔ذہنی خلفشار
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۹
سیاسی مراعات حاصل کرنے کے لیے
ایجی ٹیشن کیا ہوگا۔

س ہ/ص ۱۴۶

ایڈجوٹینٹ: Adjutant؛ وہ افسر جو اعلی افسروں اور
ماتحت فوجیوں کے درمیان رابطے کا
کام کرتا ہے۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۰
جنرل نے ایڈجوائینٹ سے دریافت کیا۔
س غ د/ص ۲۳۰

ایڈمائر: Admire؛ سراہنا۔پسند کرنا۔پسندیدگی کا اظہار
کرنا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۱
ایک دوسرے کو ایڈمائر کرتے ہیں۔
س غ د/ص ۱۱۷

ایڈمائیرر: Admirer؛ پسند کرنے والا۔تعریف کرنے والا
مداح
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۱
اس کی ایک ایڈمائیرر کو میں نے آج
دیکھا۔
ش ک گ/ص ۵۹

ایذائیں: تکالیف۔دکھ
(ع ال)ص ۱۵۵
مجھے مزید ایذائیں دیں۔
ر ک ر/ص ۹۷

:Irony طنز۔چھپا ہوا طعنہ۔کنایہ جس میں
اعتراض یا ہجو کا پہلو ہو۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۸۴۳
''میں اس سارے قصے کی Irony سے
یقیناً لطف اندوز نہیں ہو رہا۔''
س غ د/ص ۱۷۷

ایستادہ: (اصل استادہ) کھڑا۔قائم

(ع ال)ص ۱۰۲

چاروں کھونٹ معظم منزلیں ایستادہ ہیں۔

س غ د/ص ۱۳۷

ایسٹر: Easter؛ عیسیٰ مسیح کے صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد زندہ ہونے کا تہوار جو مارچ یا اپریل کے ادلتے بدلتے اتوار کو منایا جاتا ہے۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۴۸۹

ایسٹر کے بعد موسم گرما کی ہوائیں چلنے لگتیں۔

ش ک گ/ص ۹

ایشین: Asian؛ ایشیاء سے منسوب۔دنیا کا سب سے بڑا براعظم۔

(ع ال)ص ۱۵۶

ایشین تھیٹر انسٹی ٹیوٹ میں لڑکیاں اور لڑکے ''بچوں کے تھیٹر'' کی کلاس میں اسی طرح کٹھ پتلیاں بنانا سیکھ رہے تھے۔

س ہ/ص ۳

ایک آنکھ نہ بھاتا: بالکل پسند نہیں

نوراللغات ص ۶۲

بلقیس کو وہ ایک آنکھ نہ بھاتا تھا۔

چ ن/ص ۴۳

ایک سے ایک سورما: بہتر سے بہتر

(ع ال)ص ۱۵۹

دلیر۔بہادر

(ہ ال)ص ۳۹۰

وہ سب ایک سے ایک سورما ہے۔

پ ج آ/ص ۴۱

ایک لگائی کے دو دو تین تین خاوند: ایک عورت (بیوی) کے تین شوہر۔ ایک سے زائد شوہر۔

پہاڑیوں کے ہاں بہت بُرا رواج ہے ایک لگائی کے دو دو تین تین خاوند ہوتے ہیں۔

پ ج آ/ص ۱۲

ایکوایک: (اصل ایک ایک) ہر ایک۔سب۔فرداً فرداً۔باری باری

(ع ال)ص ۱۴۶

سارے سارے اچھے لڑکے ایکو ایک پاکستان چلے گئے۔

پ ج آ/ص ۶۷

ایکوں: (یکہ کی جمع) ایک گھوڑے کی گاڑی

(ع ال)ص ۱۶۱۴

ایکوں پر بیٹھ کر دوسرے زمینداروں کے یہاں آیئے جایئے۔

س غ د/ص ۵۷

اینگلو سیکسن: Anglo- Saxon؛ نارمن غلبے سے قبل کے انگلستانی باشندے۔انگریزی نژاد

OXF.Eng.Urdu/ص ۴۶

ایک آریائی اور ایک اینگلو سیکسن دونوں اس سکوت میں آہستہ آہستہ چلے رہے۔

س غ د/ص ۴۶

ایکھ کے جھنڈ: گنا۔گنے کی فصل

(ع ال)ص ۱۶۱

ساتھ ساتھ ایکھ کے جھنڈ کھڑے تھے۔

م ب ص خ رص ۱۲

ایلا: جگہ کا نام۔

راون یہاں سے اڑتیس میل دور ایلا

میں رہتا تھا۔

س ہ رص ۱۲۴

ایلان: Elan؛ جوش۔جذبہ۔ولولہ

OXF.Eng.Urdu رص ۴۹۸

ہر ادب اپنی مخصوص قوم کے ایلان کی

ترجمانی کرتا ہے۔

رک رص ۲۳۰

ایلوکیوشن: Allocution؛ رسمی عموماً ناصحانہ یاواعظانہ

خطابت۔فن تقریر

OXF.Eng.Urdu رص ۳۷

اس کی ایک دوست جو کالج میں ایلوکیوشن

سکھاتی ہے۔

س ہ رص ۶۸

ایمیچور: Immature؛ ناپختہ۔خام۔جس کی جذباتی یا ذہنی

نشوونما ناقص رہے۔

OXF.Eng.Urdu رص ۷۹۰

ملک کے ایک عام انقلابی کا سیاسی شعور

ابھی تک بہت ایمیچور تھا۔

س غ د رص ۲۳

اینٹی مرد: اردو اور انگریزی الفاظ کا مرکب

(مردوں کے خلاف)

سیاسی طور پر یہ سب اینٹی مرد تھیں۔

س غ د رص ۲۵

ایوان طعام: محل۔مکان۔طعام۔کھانا۔

(ع ال) ص ۱۶۳

دوپہر کو ایک ایوانِ طعام میں بیگم آغا

خان اور پرنس امین بیٹھے نظر آئے۔

ک دو رص ۲۴

ایودھیا: تحتی ترجمہ جس کے خلاف لڑائی نہ کی

جا سکے) اودھ کا پرانا نام (اجودھیا)

(ع ال) ص ۱۶۳

جس کے ایک کونے میں وہ اپنا زادِ راہ

چنڈی دیوی کو سونپ کر ایودھیا گیا تھا۔

آ ک د رص ۸

☆☆☆

ب

با آہنگ دلربا: دل کو لبھانے والی آواز کے ساتھ معشوق کی آواز کے ساتھ

(ع ال)ص۴۰ـ۷۳۱

قمری بشاخ سرو با آہنگ دلربا وغیرہ وغیرہ۔

ک دو ر ص۱۸

باجروت: بڑا۔عظمت والا۔تکبر والا

(ع ال)ص۵۲۷

وہ اس عظیم الشان اور باجروت بند کی منڈیر پر جھکی بے حد اکیلی۔ بے حد کمزور اور بے حد اکیلی لگ رہی تھی۔

س ہ ر ص۶۰

باد باراں: ہوا اور بارش

(ف ال)ص۱۰۱ـ۱۰۴

دریچے کے باہر طوفان باد باراں کی گرج سمندر کا شور بڑھتا جا رہا ہے۔

ر ک ر ص۵۵

بادبانی جہاز: بادبان: وہ پردے جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کے لیے جہاز پر لگاتے ہیں۔ وہ جہاز جو بادبانوں کے ذریعہ چلے۔

(ع ال)ص۱۷۶

آج کل بادبانی جہاز اور قزاق دونوں ڈھونڈنے سے نہ ملیں گے۔

س غ د ر ص۲۶

بادۂ ناب: پاک وصاف۔خالص شراب

(ف ال)ص۱۰۴ـ۴۷۵

لب جُو ہو، فرش آب ہو، شبِ ماہ ہو، بادۂ ناب ہو۔

آ ک د ر ص۲۶۳

بارہ دری: ہوا دار مکان۔ بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنایا جاتا ہے۔

(ع ال)ص۱۸۰

یہ بنگلہ چھوٹی بارہ دری کہلاتا تھا۔

آ ک د ر ص۲۱۳

باڑ: آڑ۔کانٹوں کی روک۔حد۔کنارہ سامنے۔آگے۔درختوں کی قطار

(ع ال)ص۱۸۱

مسٹر جارج بیکٹ باڑ پر نمودار ہوئے۔

پ ج آ ر ص۱۴

باڑھ: طغیانی

(ہ ال)ص۱۷۰

خود پانی کی باڑھ کی زد میں لیٹ گیا تھا۔

آ ک د ر ص۲۶

بازگشت: واپسی۔مراجعت۔لوٹنا۔پلٹنا۔واپس آنا۔

(ع ال)ص۱۸۱

اور اس کے گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز بازگشت پہاڑی راستوں اور وادیوں میں گونجتی رہی۔

س س آ ر ص۱۵۹

بازیچۂ اطفال: بچوں کا کھیل۔غیر اہم بات

(ع ال)ص۱۸۳

کلجگ کی کھونٹی۔عرف بازیچۂ اطفال

مترجمہ دوارکا پرشاد افق۔
چ ن رص ۲۳

باچھیں کھلائے: بے حد خوش ہونا۔ خوشی میں بے حد ہنسنا
قہقہہ مار کر ہنسنا۔
(ع ال) ص ۱۷۶
گلزار بائی باچھیں کھلائے ہمہ تن توجہ بیٹھی
تھیں۔
چ ن رص ۳۲

باسیوں: رہنے والے۔ بسنے والے
(ع ال) ص ۱۸۳
اس محلے کے باسیوں کو بڑا سخت احساس
ہوا کہ ان کی زندگیوں میں کلچر کی بہت کمی
ہے۔
پ ج آ رص ۸

باغیچہ اطفال: Nursery؛ کمسن بچوں کی پرورش گاہ
OXF.Eng.Urdu رص ۱۱۰۹
تم یہاں باغیچہ اطفال کھول رہی ہو۔؟
چ ب رص ۳۲۹

باقی ماندہ: باقی بچا ہوا۔ باقی دیا ہوا۔
(ع ال) ص ۱۸۵
باقی ماندہ حضرات بھی کہتے تھے کہ میاں
کیا مضائقہ ہے۔
پ ج آ رص ۴۳

باگیں: (باگ کی جمع) لگام۔ وہ تسمہ جس کا ایک سرا
سوار کے ہاتھ میں اور دوسرا ایک سرا گھوڑے
کے دہانے میں رہتا ہے۔
(ع ال) ص ۱۸۵
اس نے باگیں کھینچ کر فٹن روک لی۔

آ ک درص ۲۰۰

بالشتر: (بالشتیا) بالشت کے برابر آدمی۔ بونا۔
پست قد آدمی۔
(ع ال) ص ۱۸۸
ذرا جا کر اپنے خرد ماغ بالشتر سے پوچھو۔
درص ۴۳

بالشویک انقلاب: (Bolshevik) روسی انتہا پسند
اشتراکی۔ ۱۹۱۷ء کا روسی انقلاب۔
(ع ال) ص ۱۸۸
تمہارے نانا بالشویک انقلاب سے
بھاگ کر پیرس آئے۔
ر ک رص ۱۵۹

بال ودھوا: نوعمر بیوہ
(ہ ال) ص ۱۷۱
وُہ گورکھپور کے ایک گاؤں کی بال ودھوا
ہے۔
ر ک رص ۱۳۸

بالائے بام: کوٹھے پر۔ چھت پر
(ع ال) ص ۱۸۸
اور صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا۔
ش ک گ رص ۱۸۸

بالی پتے: پتیوں کی شکل کے جڑاؤ، آویزے جو
بالیوں میں لٹکاتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۸۹
چوہے دتیاں، ہیکل اور بالی پتے پہنے
بالکل گلابو شتابو بنی بیٹھی تھیں۔
درص ۱۵

بانک: ایک قسم کا زیور جس کو ہندو عورتیں
پاؤں میں پہنتی ہیں ایک دوسرا زیور
جسے مسلمان عورتیں بازو میں پہنتی ہیں
(ع ال) ص ۱۹۱
اور اس کے بعد بانک ملّی میں محفوظ زرو
جواہر کے کلوز اپ آن موجود ہوئے۔
ک دو ر ص ۱۳

بانکی: البیلا۔ رنگیلا۔ طرح دار۔ وضع دار خوش
وضع۔ خوش لباس۔ بہادر۔ نڈر آزار۔
(ع ال) ص ۱۹۲
تعلیم یافتہ بانکی قوم تھی۔
ک ج دہ ر ص ۲۵

باؤلہ: پاگل - دیوانہ۔ احمق۔ بے وقوف۔
سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ کم عقل
(ع ال) ص ۱۹۳
الٹا لٹک جائے گا۔ یا کیا باؤلہ سا۔
ش ک گ ر ص ۲۴

بائی مہ لقا: ایک نسوانی نام۔ اردو ادب کی پہلی
صاحب دیوان شاعرہ۔

بے حجاب بائی مہ لقا اور شامل کر لیجئے۔
در ص ۳۷

بیانگ دہل: ڈنکے کی چوٹ پر۔ علی الاعلان
(ف ال) ص ۱۱۳
مگر اب وہ بیانگ دہل کہتے ہیں کہ
تائب ہو چکے ہیں۔
آ ک د ر ص ۳۹۵

بھاسیہ شیو: شیو جی سے منسوب ایک راگ۔
بھیروں ٹھاٹھ کی ایک راگنی جس میں
پانچ سُر لگتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۹۵
کال سے منسوب بھاسیہ شیو کے مہا کال
روپ کی نیلی علامت ہے۔
آ ک د ر ص ۸۹

بتِ سنگی: پتھر کا بت۔ محبوب

آپ بتِ سنگی سے رشتہ نہ توڑیں گے۔
پ گ ر ص ۶۹

Bitter: سخت۔ صبر آزما۔ سخت مایوس
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۳۵
ماسٹر صاحب دراصل یونیورسٹی کے ایک
بہت ہی Bitter قسم کے ایم۔ اے
کے طالب علم تھے۔
س غ د ر ص ۲۸

بٹھال: متعدی ہے۔ بیٹھنا کا۔ بٹھانا
(ع ال) ص ۱۹۹
سردار جی نے کہا اور اپنی کار میں بٹھال
کر اس کی قیام گاہ تک پہنچایا۔
آ ک د ر ص ۵۵۵

بجیا: باجی کی تصغیر۔ آپا
(ع ال) ص ۲۰۱
فرخندہ بجیا کے ہاں۔
س ہ ر ص ۱۶۲

بچشم: آنکھ سے
(ف ال) ص ۳۴۱
اس کے دلیرانہ کمالات بچشم خود دیکھ کر

آئی ہے۔

رک ر ص ۲۲

بچھوا: بچھو۔ایک زہریلا جانور جس کے دم سے سرے پر ڈنگ ہوتا ہے۔جس میں زہر بھرا ہوتا ہے۔

(ع ال) ص ۲۰۴

جہاں آموں کے جھرمٹ میں برکھا کے دنوں میں بچھوا بولتا ہے۔

ش ک گ ر ص ۱۵۷

بچھوے بجاتی: ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں۔

(نوراللغات) ص ۵۵۵

یہ بچھوے بجاتی لڑکیاں۔

س غ د ر ص ۱۰

بحر زخارِ بے پایاں: سمندر جس کا پانی کناروں سے بہہ نکلے ٹھاٹھیں مارنے والا سمندر۔گہرا سمندر

(ف ال) ص ۵۳۶

کیا تم کو نظر نہیں آ رہا ہے کہ اتنا صاف کہ میں اس وقت صریحاً دریائے علم کے بحر زخار بے پایاں میں غوطہ زن ہوں۔

ش ک گ ر ص ۷۰

بحیرۂ خزر: ایران کے شمال میں ایک بحیرہ کا نام۔ اسے جھیل کیسپین بھی کہتے ہیں۔

(ف ال) ص ۴۰۱

بحیرہ خزر کی کیسو یار کھاتے کھاتے اچانک اس سے آہستہ سے کہا۔

ک د و ر ص ۲۵

بختیاری: کامیاب۔خوش نصیب۔ایک قبیلہ کا نام

(ع ال) ص ۲۰۵

وہ ایک طاقتور بختیاری قبیلے کے سردار کی لڑکی تھی۔

ک د و ر ص ۵۷

بخرے: بخرہ: حصہ۔کھڑا۔بانٹ۔تقسیم

(ع ال) ص ۲۰۵

فرنگیوں نے شہنشاہ کے مالک اور ان کی رعایا کی دولت کے آپس میں حصے بخرے کر دیے ہیں۔

آ ک د ر ص ۱۶۳

بدروا: بدرا: ابر۔بادل۔سحاب

(ع ال) ص ۱۷۴

روم جھوم بدروا بر سے روم جھم۔

س س آ ر ص ۱۲۲

بدھ ازم: Buddhism؛ ایشیاء کے وسیع علاقوں میں پھیلا ہوا مذہب یا فلسفہ جس کے بانی گوتم بدھ تھے۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۷۷

لنکا کا بدھ ازم محض ہندومت کا ایک ورژن ہے۔

س ہ ر ص ۱۴۶

بدھ دھرم: گوتم بدھ جو بدھ مت کا بانی تھا اس نے جس مذہب کی بنیاد رکھی اُسے بدھ دھرم کہتے ہیں۔

(ع ال) ص ۲۶۲۔۲۱۱

ہمارے بدھ دھرم کے محافظ ہیں۔

س ہ ر ص ۱۴۶

بدھسٹ: Buddhist؛ بدھ مت کے پیروکار

OXF.Eng.Urdu/ص ۳۷
یہ لڑکی سنہالی بدھسٹ ہے۔۔۔
س ہ/ص ۱۴۲

بدھنا: برہما جی کا لقب
(ہ ال) ص ۱۷۵
بدھنا ایسی رین کرو کہ بھور کبھی نہ ہوئے۔''
آ ک د/ص ۴۸۸

بذلہ سنجی: خوش طبعی۔ظرافت۔نفیس باتیں کہنا
(ع ال) ص ۲۱۲
یہاں کے عوام کی تمیز داری اور بذلہ سنجی تو اب مثال کے طور پر پیش کی جاتی ہے۔
چ ب/ص ۲۰۲

بر: منگیتر۔پتی۔شوہر
(ع ال) ص ۱۹۰
کنواریاں اپنے منہ سے بر مانگیں گی۔
پ ج آ/ص ۲۲

براجتے: براجنا۔جلوہ فرمانا۔رونق افروز ہونا۔
(ہ ال) ص ۱۷۶
آپ بادشاہ باغ میں بڑی دھوم دھام سے براجتے تھے۔
ش ک گ/ص ۲۹۵

برافروختہ: غصہ میں بھرا ہوا۔ناراض
(ع ال) ص ۲۱۳
جو انٹیلیجوئیل یا بوہیمین یا برا فروختہ نوجوان نہیں ہے۔
چ ن/ص ۱۸۱

برافروختگی: غصہ۔طیش
(ع ال) ص ۲۱۳
جج صاحب اخبار بیٹے کے سامنے کر کے برافروختگی سے بولے۔
چ ن/ص ۴۸

بربریت: وحشت۔وحشی پن۔خونخواری
(ف) ص ۱۹۴
ہندوؤں کی بربریت۔ایک سرخ زبان والی مورتی کو پوجتے ہیں۔
آ ک د/ص ۱۴۸

بربط: ایک ساز کا نام جس کو عود بھی کہتے ہیں۔ یہ لفظ معرب ہے بربط یعنی سینۂ بط۔اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔
(نور للغات) ص ۵۸۸
اپنا پرانا بربط لیے ایک ستون پر چڑھا۔
م ب ص خ/ص ۴

برجستہ: بے ساختہ۔ فی البدیہ۔ بے سوچے موزوں۔برمحل
(ع ال) ص ۵۷۷
بہار صاحب کو برجستہ نام تجویز کرنے کا عجیب وغریب ملکہ حاصل ہے۔
چ ب/ص ۴۳

برجستگی، بانکپن: بے ساختگی
(نوراللغات) ص ۵۷۷
(وضع داری۔نازوانداز شیوخی)
(ع ال) ص ۱۹۲
برجستگی، شوخی اور بانکپن محمد علی اپنے ساتھ لائے۔
پ گ/ص ۷۹

برجیس: (Barege) ایک نرم مہین ریشمی کپڑا اون وغیرہ سے تیار کردہ۔ ریشمی کپڑے کا لباس۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۰۱
آدمی اسی طرح کی رنگ برنگی ''برجیس'' پہنے، لمبے لمبے پٹے سجائے اور گلے میں بڑا سا سرخ رومال باندھے بیٹھا تھا۔
پ ج آ/ص۱۹

برجیس قدر: لکھنو کے سابق حکمران کا نام
جب اسی لکھنؤ میں ہندو امراء اور رعایا نے برجیس قدر حکومت کو، جو بہر حال مسلمان حکومت تھی، بچانے کے لیے اپنی جانیں لڑا دیں۔
آ ک د/ص۳۰۵

برچھی: برچھا کی تصغیر۔ چھوٹا برچھا۔ چھوٹا بھالا چھوٹا نیزہ۔
(ع ال)ص۲۱۹
اس کے دل پر ایک برچھی سی لگی۔
آ ک د/ص۱۲۹

برخاست: بند۔ ختم۔ برطرف۔
(نوراللغات)ص۸۷۷
عدالت برخاست ہوئی۔
چ ن/ص۳۵

برخود: خودساختہ۔ بذات خاص
(ف ال)ص۴۲۲
اس کو آپ ہماری برخود غلط گمانی کہہ لیجئے
پ گ/ص۹

بردکھوا: بر دکھائی۔ ایک رسم جو شہروں میں قبل نسبت پکی ہونے کے ادا کی جاتی ہے۔ جس میں منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے۔
(نورللغات)ص۵۷۵
ایک طریقے سے گویا بردکھوا انجام پایا۔
م ب ص خ/ص۲۹

بردکھوئے: بر دکھائی۔ ایک رسم جو شہروں میں قبل نسبت پکی ہونے کے ادا کی جاتی ہے۔ جس میں منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے۔
(نوراللغات)ص۵۷۵
ہم لوگ بردکھوئے کیلئے چل رہے ہیں نا۔
ش ک گ/ص۴۷

برساتی: سائبان۔ چھت پر ایک کمرہ برسات میں سونے کے لیے۔
(ع ال)ص۲۲۰
پیر صاحب کی کوٹھی کی برساتی میں پہنچ کر اس نے سیتا سے کہا۔
س ہ/ص۵۴

برسرپیکار: مصروف جنگ۔
(ف ال)۲۱۳
جس وقت اکبر بادشاہ پنجاب میں اپنے بھائی مرزا حکیم سے برسرپیکار تھا۔
ک ج د ہ/ص۲۵

برفت: گیا۔
(ف ال)ص۵۱۱
برفت از در پردہ سالار یار ے

بیامد خراماں بر شہر یار!
ک دور ص ۱۳

برقی: برق سے منسوب۔ بجلی کا۔
(ف) ص ۱۹۶
ان کے عقب میں اودی چوٹیوں پر
خسروِعجم کے عظیم الشان برقی تاج
جگمگاتے ہیں۔
ک دور ص ۹

برگشتہ: پھرا ہوا۔ مخالف
(ع ال) ص ۵۷۹
ایک دوسرے سے بھی برگشتہ ہیں۔
رک رر ص ۹۳

برگنڈی: Burgundy؛ مشرقی فرانس کی عموماً سرخ شراب
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۸۳
جیسے اس کے برگنڈی کیونکس کی ساری
شیشیاں فرش پر گر کر ٹوٹ گئی ہوں۔
س س آ ر ص ۲۱

برہا کے گیت: فراق کے گیت۔
(ع ال) ص ۲۲۲
برہا کے گیت الاپتی ہوئی لڑکیاں۔
م ب ص خ ر ص ۱۶

برہما: قادر مطلق
(ہ ال) ص ۱۷۹
وید زبان کی شکل میں برہما ہے اور مادہ
برہما ہے۔
آ ک در ص ۱۶

برہمچاریہ: انسان کی زندگی کے چار مدارج ہیں۔ان
میں سے ابتدائی پچیس سال تک کی عمر
کو (برہمہ چریہ) کہتے ہیں۔اس عمر میں
وہ صرف بید شاستر پڑھتا ہے۔اور بیاہ
نہیں کرتا۔
(ہ ال) ص ۱۷۹
لیکن برہمچاریہ کے قوانین کو توڑ نہیں
سکتا۔
آ ک در ص ۳۵

برہمچاری لباس: پرہیزگار۔ پاک دامن برہمنوں کے تعلیم
حاصل کرنے کا زمانہ۔ مجرد (برہمن
طالب علم کا لباس)
(ع ال) ص ۲۲۲
ہر جگہ برہمچاری لباس والے کو دیکھ کر
اسے اپنا بھائی یاد آ جاتا تھا۔
آ ک در ص ۵۷

برہم ورت: وہ خطہ ملک جو دریائے سرسوتی اور
درشدوتی کے مابین دہلی کے شمال مغرب
میں واقع ہے۔
(ہ ال) ص ۱۷۹
شاعروں کی آواز برہم ورت کے جھکے
ستاروں سے جا کر ٹکرا رہی ہے۔
آ ک در ص ۴۶

بزازوں: (بزاز کی جمع) کپڑا بیچنے والے
(ع ال) ص ۲۲۹
پھیری والے بزازوں سے رنگ برنگ
چھینٹوں کی جارجٹ اپنے صافوں کے
لیے خریدتے رہتے۔
پ ج آ ر ص ۹

بزبانِ انگریزی: انگریزی زبان میں

(ف ال)ص۵۳۳
وہ بزبانِ انگریزی آپ کے پرچے کی
آشوبھا بڑھانے اور سرکولیشن گھٹانے
کے لیے وقتاً فوقتاً بھیجا جاسکتا ہے۔
پ گ رص۱۱۷

بزبان افرنگ: فرنگی (برطانوی) زبان میں
(ف ال)ص۵۳۳
بزبان افرنگ ایک قطعہ عرض کیا ہے۔
س غ د رص۵۵

بزعم: گمان سے۔غرور سے
(ف)ص۴۶۷
مسلمانوں کے بہتر کے بہتر فرقے بزعم
خود صحیح راستے پر تھے۔
آ ک د رص۱۳۵

بزم آراء: بزمِ نشین۔صاحب بزم۔میر جلسہ۔
صدرِ مجلس
(ع ال)ص۲۲۹
شام ادھا اپنی پوری آب وتاب سے بزم
آراء ہوئی۔
آ ک د رص۱۷۱

بزم چنگ: بزم۔محفل۔مجلس۔خوشی کا محفل جنگ۔
چنگ: ایک باجے کا نام۔خوشی کی محفل
جس میں چنگ بجایا جائے۔
(ع ال)ص۶۰۷۔۲۲۹
پھر کہاں یہ دوست ہوں گے اور کہاں یہ
بزم چنگ۔
د رص۳۳

بسرعت: جلدی سے۔تیزی سے پھرتی سے
(ع ال)ص۹۰۶
ایک اور جنرل صاحب میرا کوٹ اور
کارڈیگن اٹھائے بسرعت چلے آرہے
تھے۔
ک د و رص۴۱

بس کا روگ: اختیار کی بات
(ع ال)ص۲۳۰
ان کو سمجھنا ہمارے تمہارے بس کا روگ
نہیں۔
ش ک گ رص۲۹۶

بسوں: بسیرا کرنا۔ڈیرا ڈالنا۔قیام کرنا۔
(ع ال)ص۲۳۲
بسوں برج گوکل گاؤں کے گوالن۔
چ ب رص۱۳۲

بسیرو: قیام۔ٹھہرنا۔
(ع ال)ص۲۳۲
جو کھگ ہوں تو بسیرو کروں نت کالندی
کول کدم کی ڈارن۔
چ ب رص۱۳۲

بسیط شرحیں: طویل تفسیریں
(ع ال)ص۹۵۱۔۲۳۳
کپل کی نظریوں پر اس نے بسیط شرحیں
لکھیں۔
آ ک د رص۴۴

بشاشت: خوش وخرم انداز میں مسکراتے ہوئے
(ع ال)ص۲۳۳
پائلٹ نے بشاشت سے مطلع کیا۔
چ ن رص۲۲۳

بصدرنج وبچشم: دکھ سے اور روتے ہوئے
(ع ال)ص ۸۲۰
ایک روز خاکسار کوبھی بصدرنج وبچشم اس دیش کو چلا آنا پڑا۔
ش ک گ رص ۱۷۷

بغچوں: (بغچہ کی جمع) چھوٹی گٹھڑی۔ بقچہ۔ جامہ بند
(ع ال)ص ۲۳۴
سموری ٹوپیاں۔ اونی فرغل اور قبائیں بغچوں میں رکھے رکھے کیڑوں کی نذر ہوئیں۔
ک ج د ہ رص ۲۵

بقراطی تنقید: مشہور یونانی حکیم بقراط سے منسوب تنقید کا نظریہ۔ بقراط صرف حقائق پر یقین رکھتا تھا۔
(اردو انسائیکلو پیڈیا ر ۳۲۷
آج کل کی بے حد بقراطی تنقید کا عالم یہ ہے کہ پہلے آٹھ، دس صفحات پر دو درجن مغربی مصنفین ناقدین اور فلسفیوں کے گنجلک حوالے دینے کے بعد جدید نظم کے ایک مصرعے یا سطر پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔
پ گ رص ۱۰۵

بقعہ نور: مکان جس میں بہت روشنی ہو۔ منور مقام۔
(ع ال)ص ۲۳۶
باہر جل پریوں کا پھاٹک، چینی باغ، جلو خانہ۔ سب جگہیں روشنی سے بقعہ نور بنی تھیں۔
آ ک د رص ۲۹۹

بکسر کی لڑائی: ۱۷۶۴ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آف بنگال اور مغل حکمران شاہ عالم دوم وغیرہ کے مابین بمقام بکسر لڑی گئی۔
برصغیر کے پانچ ہزار سال میں بکسر کی لڑائی کے بعد ۱۹۴۷ء اہم ترین تاریخ ہے۔
پ گ رص ۴۰

بکشاد چشم وبنگر: آنکھ کھول اور دیکھ
(ف ال)ص ۲۶۱
اے خسرو زمانہ بکشاد چشم وبنگر، در نامہ، سکندر احوال ملک دارا۔
ک د و رص ۹

بگٹٹ: سرپٹ۔ نہایت تیز۔ بہت تیز
(ع ال)ص ۶۳۶
دور ایک کسان گدھے پر بگٹٹ چلا جا رہا تھا۔
ر ک رص ۶۸

بگھار: گھی یا تیل میں پیاز وغیرہ ڈال کر مختلف سالنوں اور کھانوں میں داغ دیا جاتا ہے۔ تڑکا
(ع ال)ص ۲۴۰
چاروں طرف دھوئیں کی کالونچ تھی اور بگھار کی مہک۔
آ ک د رص ۳۳۰

بگھارتے: بولنا (بطور حقارت) شیخی کے ساتھ ڈینگ مارنا
(ع ال)ص ۲۴۰

تقریریں بگھارتے تھے۔
ش ک گ ر ص ۲۹۵

بگیا: باغ کی تصغیر۔اسم مصغر
سکھیاں نہ ساون بھادوں نہ برکھا
بگیا نہ بگیا میں پھولوں کے تھالے۔
پ گ ر ص ۱۲۲

بلاق:بُلاک۔ ناک میں پہننے کا ایک زیور
(ع ال) ص ۱۸۳
لال لہنگا، نیلا شلوکہ، ہرا دوپٹہ، ناک میں
بلاق، خاصی بندریا۔
در ص ۵

بلاؤز: Blouse؛ زنانہ چولی۔زنانہ ڈھیلی چولی عموماً کالردار
زنانہ چولی
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۴۴
آستینوں والے بلاؤز میں ملبوس۔
پ ج آ ر ص ۸۴

بلواسٹوکنگ: Bluestocking؛ عموماً تحقیراً دانش یا
شاعری کا دم بھرنے والی عورت
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۴۶
غضب خدا کا آپ تو بڑی سخت
بلواسٹوکنگ نکلیں۔
آ ک در ص ۳۱۵

بلوبوائے: Blue baby؛ بچہ جس کا رنگ آکسیجن کی کمی سے
نیلا پڑ جائے۔
Blue Coat boy؛ وہ بچہ جو خیراتی اسکول میں
پڑھتا ہو۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۴۵
اور بلوبوائے دیوار پر سے جھانک کر مسکرا

رہا تھا۔
س س آ ر ص ۶۱

بلوڈینیوب: ایک مغربی راگ۔گیت
اور وائلن پر بلوڈینیوب بجایا کرتا تھا۔
س س آ ر ص ۱۰۴

بلوریں جام مے: شراب پینے کے چمکیلے اور شفاف شیشے
کے پیالے۔
(ع ال) ص ۱۵۲۱-۲۴۶
مردوں کو بلوریں جام مے اور فواکہات
پیش کرنے میں مشغول ہیں۔
رک ر ص ۹۶

بلونڈ: Blonde؛ ہلکے بھورے بالوں، گوری چمڑی کی
عورت
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۴۳

اسی طرح جیسے اس کی بلونڈ ماں میری
آنٹ ربیکا کے گرم یہودی خون کی
کشش۔
س س آ ر ص ۱۱۹

بلوے: بلوا:بغاوت۔غدر۔فساد۔شور۔بدنظمی
(ع ال) ص ۲۴۶
ملز کے دروازوں پر بلوے کر کے غیر
ملکیوں کو کتابیں لکھنے کا موقع بہم پہنچایا۔
س س آ ر ص ۱۴۲

بلوہ: غدر۔فساد۔بدنظمی
(ع ال) ص ۲۴۶
دیر تک بلوہ ہوتا رہا

ش ک گ رص ۱۳۴

بلیک واٹرز: Black Waters؛ (کالا پانی) ۔ حبسِ دوام۔
یہ ہر ملک کا علیحدہ ہوتا ہے۔ ہندوستان کا
جزیرہ انڈمان۔ روس کا سائبیریا
(ع ال) ص ۱۰۹۹
میری ساری عمر ان ہی بلیک واٹرز میں
گزر جائے گی۔
س غ د رص ۱۲

بموجب: واجب کرنے والا۔ لازم کرنے والی وجہ
سے
(ع ال) ص ۱۴۵۲
اس کے فرمان کے بموجب متعدد جنگل
کاٹ ڈالے۔
ک ج د ہ رص ۲۵

بنات اسلام: اسلام کی بیٹیاں۔ مذہب اسلام کی ہیرو
لڑکیاں
(ع ال) ص ۲۵۰
بنات اسلام کو رقص و سرور کی تعلیم دو۔۔
اسکول بند کرو۔
پ ج آ رص ۴۰

بنام یزداں مہرباں و بخشائندہ:
(مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع)
''بنام یزداں مہرباں و بخشائندہ'' کا
زرتشتی ورد کرتی دھم سے چٹائی پر بیٹھ
گئیں۔
چ ب رص ۳۲۷

بن باس: دیس نکالا۔ جلاوطنی۔ جنگل میں رہنے کا
حکم۔
(ع ال) ص ۲۴۸
محاورہ
پ گ رص ۳۹

بن بن: جنگل جنگل
(ع ال) ص ۲۴۸
بن بن روئے کا گنی جل جل روئے
ماچھلی
چ ب رص ۱۷۶

بنتِ عم: چچا کی بیٹی۔ باپ کے چھوٹے یا بڑے
بھائی کی بیٹی
(ع ال) ص ۱۰۲۱۔۲۵۰
تم مجھے اپنی بنتِ عم سمجھو۔
رک ر رص ۱۶۳

بنجارے: غلہ کی سوداگری کرنے والے۔ ایک ہندو
قوم جو غلہ کی تجارت کرتی ہے۔ سوداگر۔
بیوپاری۔ ایک پہاڑی قوم جو ہردوار
سے گورکھپور تک دامن کوہ میں پائی جاتی
ہے۔ ایک خانہ بدوش گروہ جو کہیں مستقل
سکونت نہیں رکھتا۔ یہ مذہباً ہندو ہیں۔
(ع ال) ص ۲۵۰
چاند نگر کے بنجارے جوگی اور اصلی
ابنِ انشاء دو مختلف ہستیاں تھیں۔
پ گ رص ۱۱۲

بنفشہ کے شگوفے: ایک مشہور بوٹی کی کلیاں یا غنچے۔ یہ بوٹی
کئی دواؤں کے کام آتی ہے
(ع ال) ص ۲۵۹۔۲۵۳
دریچوں میں بنفشوں کے شگوفے پڑے

مہکتے ہیں۔
پ گ رص ۱۳

بوتنعم: امن۔چین کی مہک
(ع ال)ص ۲۵۵-۴۷۰
بوتنعم کی ہوز راسی بھی۔
پ گ رص ۵۳

بوجہارے: بوجھن ہار: ذی عقل۔دانشمند ہوشیار
(ہ ال)ص ۱۸۷
مگر پودے کو کیا معلوم ہوتا، بوجہارے
علم الدنی کے،سوچنہارے حقیقتاں دین
ودنیا کے وہی جانتے ہوں گے۔
پ گ رص ۱۵۹

بوچے: بوچا: ایک امیروں کی سواری جس کو کہار
اٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تام جان۔
جھپان
(ع ال)ص ۲۵۸
اب بوچے میں سوار ہونے کا ارارہ کررہا
تھا۔
آ ک درص ۱۶۴

بود: ہستی۔وجود
(ع ال)ص ۲۵۸
توانا بود ہر کہ دانا بود
وزارت آموزش و پرورش
ک دو رص ۴۸

بودوباش: رہن سہن۔سکونت کی جگہ
(ع ال)ص ۲۵۸
آتش دان پر اس لڑکی کے بھائی بھاوج
کا رنگین فوٹو گراف جو اسرائیل میں
بودوباش اختیار کر چکے تھے۔
ک دو رص ۸۳

بودھ: بدھ مذہب کا پیرو
(ہ ال)ص ۱۸۷
اسے بودھ طالب علموں اور فلسفیوں سے
بحث مباحثہ کرنے میں بہت لطف آتا ہے۔
آ ک درص ۱۰

بورژوا: شہری متوسط طبقہ آجر تاجر اور دیگر سماجی
قدرومنزلت رکھنے والے صاحب جائداد
لوگ۔سرمایہ دار
(ف)ص ۲۲۳
میرے لیے لکھا گیا کہ سخت بور ژوا
اور فیوڈل ہوں۔
پ گ رص ۹۷

بورژوای: بورزوائی: صاحبِ ثروت لوگوں سے منسوب ثروت
ودولت سے منسوب
(ف)ص ۲۲۳
دیکھو بورژوای کس قدر افسوناک طور پر
Sloppy ہے۔
آ ک درص ۲۶۳

بوریت: (انگریزی BORE کی اردو صورت)
وبال جان۔بیزاری
(ع ال)ص ۲۲۳
بوریت کی وجہ سے اس نے خط مکمل نہیں
کیا۔
س غ درص ۱۹

بوس: Boss؛ حاکمی جتانا۔حکم چلانا
OXF.Eng.Urdu رص ۱۵۶

ہر بات میں ہم سب کو بوس کرتے تھے۔

س س آ رص ۲۰۲

بوسیدہ: پُرانا۔ گلا سڑا

(ع ال) ص ۲۶۰

بوسیدہ تخت کو جھاڑن سے صاف کیا۔

چ ن رص ۲۹۰

بوگس: (BOGUS) بناوٹی۔ غیر حقیقی۔ جعلی

(ع ال) ص ۲۶۰

کیونکہ زین بھی بوگس ہے۔

رک رص ۳۸

بون فائر: Bonfire؛ آسمان کے نیچے بڑا الاؤ جشن کے طور پر یا دور کے اشارے کے لیے

OXF.Eng.Urdu رص ۱۵۲

ماسٹر آف آرٹس کی ڈگری ایک دن میں بون فائر میں جلاؤں گی۔

س غ د رص ۵۰

بوہیمین: Bohemian؛ بوہیمیا کا باشندہ جو وسط یورپ کی ایک قدیم بادشاہت تھی۔ لاابالی۔ غیر روایتی۔ روایتی طرز زندگی سے منحرف انسان خصوصاً فن کار یا مصنف۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۴۹

اس کے کمرے میں سب بوہیمین جمع تھے۔

س ہ رص ۷۰

بھات: ابلے ہوئے چاول۔ خشکہ۔ صبح۔ روشن

(ہ ال) ص ۱۸۷

اللہ بھات دے۔

آ ک د رص ۵۱۶

بھاٹ: ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامہ یاد رکھتی ہے۔ گیت وغیرہ گانے والا۔ گن گانے والا خوشامدی

(ع ال) ص ۲۶۸

چوپال کی طرف سے بھاٹ کے گانے کی آواز اب زیادہ صاف سنائی دینے لگی ہے۔

آ ک د رص ۳۹

بھاشن: کلام۔ گفتگو۔ کہنا۔ بولنا

(ہ ال) ص ۱۸۸

اپنا مائیکل ایک اور بھاشن دے رہا ہے۔

آ ک د رص ۴۹۳

بھاگیرت: بھاگیرتھ: خدا پرست راجہ کا نام جس کی دعا سے بہشت سے گنگا (ندی) دنیا میں آئی۔

(ہ ال) ص ۱۸۹

شیو بھگت بھاگیرت اور ڈگ وجے (فاتح عالم) رام چندر، ایودھیا، اج کا، برہما کا شہر۔

آ ک د رص ۱۷

بھاگیہ: قسمت۔ تقدیر۔ نصیب۔ اتفاق

(ہ ال) ص ۱۸۹

پڑھنا تو ان کے بھاگیہ میں لکھا ہے۔

آ ک د رص ۸

بھانپنے: بھانپنا۔ تاڑ لینا۔ معلوم کرنا۔ شناخت کر لینا۔ چہرہ دیکھ کر شناخت کرنا۔

(ع ال) ص ۲۷۰

اپنی رعایا کے اصل جذبات بھانپنے میں البتہ غلطی کر گئے۔

ک دو/ص ۷۰

بھانت بھانت: قسم قسم کی۔ طرح طرح کی رنگ رنگ کی۔

(ع ال) ص ۲۷۰

بھانت بھانت کی سواریاں۔

چ ب/ص ۲۶۷

بھانڈ: نقال۔ وہ لوگ جو محفلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔

(ع ال) ص ۲۷۰

جمن خان ذات کے بھانڈ تھے۔

چ ن/ص ۲۶۰

بھاؤ اور ابھاؤ: ہونا نہ ہونا۔ عدم و وجود

(ہ ال) ص ۱۹۰

روپ اور اروپ اور بھاؤ اور ابھاؤ کے متعلق وہ جو کچھ جانتا تھا۔

آ ک د/ص ۵۶۴

بھائیں بھائیں کرنا: خوف معلوم ہنا۔ ویرانہ پن ظاہر ہونا۔

(ع ال) ص ۲۷۱

مقبرہ سال بھر اجاڑ پڑا بھائیں بھائیں کرتا رہتا۔

آ ک د/ص ۲۲۴

بپھر: ضد کرنا۔ بگڑنا۔ سخت جوش میں آنا۔ قابو سے باہر ہونا لڑنے پر آمادہ ہونا۔

(ف) ص ۱۷۷

شیرنی کی طرح بپھر جاتی۔

س ہ/ص ۶۴

بھجن: بھجنوں: لفظی معنی خدمت کے ہیں لیکن عرف عام میں خدا کی تعریف کا گیت۔ عبادت حمد باری

(ہ ال) ص ۱۹۱

اس سے سُریلے بھجنوں کی آوازیں بلند ہوتیں۔

آ ک د/ص ۲۵

بھرتری ہری: ایک ہندو شاعر جو اقبال کے ممدوح تھے

مسلمان ادیب نے کالی داس اور بھرتری ہری کو اپنا ورثہ نہ سمجھا۔

پ گ/ص ۴۱

بھرت ناٹیم: شیو کا ناچ، بھرت منی نے جس کے قوانین دنیا کے سامنے پیش کیے۔

(آ ک د) ص ۹۰

جب تک تال اور لے اور سُر قائم ہے بھرت ناٹیم ناچا جائے گا۔

آ ک د/ص ۹۰

بھڑ: کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز آندھی کے چلنے کی آواز

(ع ال) ص ۲۷۶

دریچے کے شکستہ پٹ بھڑ سے کھل گئے۔

ر ک/ص ۴۴

بھڑ بھونجوں بھٹیارنوں: بھاڑ جھونکنے والا۔ اناج بھوننے والا

(ع ال) ص ۲۷۷

بدحیثیت۔ پکانے کا پیشہ کرنے والا۔

نان بائی۔

(ع ال) ص۲۷۳
اداکار گلنار بائی اٹاوے والی،
بھڑ بھونجوں، بھٹیارنوں کی طرح گالیاں
دے رہی تھی۔
چ ن/ص۸

بھسم: راکھ بھبوت۔جلی ہوئی چیز کی خاک
(ع ال) ص۲۷۸
مرگھٹ۔ یہاں ساری خواہشیں جل کر
بھسم ہو جاتی ہیں۔
آ ک د/ص۲۰۳

بھکشوؤں: (بھکشو کی جمع) بھکاری۔سنیاسی
(ہ ال) ص۱۹۴
برگد کا یہ جنگل جس میں نارنجی لباس پہنے
بھکشوؤں کی ٹولی کہیں گھوم رہی ہوگی۔
آ ک د/ص۱۰

بھگت: رام پر اعتقاد رکھنے والے
(ع ال) ص۲۷۰۔۲۷۹
رام کے بھگت دھان کے اگتے ہوئے
پودے۔
س ہ/ص۸۹

بھگوت: بھگت: اعتقاد رکھنے والا۔معتقد گانے
والا۔ناچنے والا۔
(ہ ال) ص۱۹۴
''بھائی ہری شنکر کیا تم کرشن واسودیو کے
بھگوت ہو؟''
آ ک د/ص۱۲

بھنا: کینہ، بغض یا غم سے جلنا۔ ناخوش ہونا
غصہ میں جلنا۔
(ع ال) ص۲۸۱
اس وقت تک لاٹ صاحب کا دماغ
پوری طرح بھنا چکا تھا۔
چ ن/ص۳۴

بھنبھورے: (بھنبھیری کی جمع) تتلی کی شکل کا ایک پردار
کیڑا۔پتنگا
(ع ال) ص۲۸۱
چلاتے تھے بھبھورے گونج رہے تھے۔
آ ک د/ص۴۵۷

بھنگڑ خانہ: بھنگ پینے کا اڈا۔ عام آدمیوں کے جمع
ہونے کا مقام
(ع ال) ص۲۸۲
یہ جگہ تو بھنگڑ خانہ نکلی۔
چ ن/ص۸

بھنورے: (بھنورا)۔ایک قسم کا سیاہ پردار کیڑا جو
کنول کے پھول پر عاشق ہے۔
(ع ال) ص۲۸۶
فالسے کے جھنڈوں میں بھنورے گونجنا
شروع کردیں گے۔
س س آ/ص۹۵

بھور: صبح سویرا۔نور کا تڑکا۔فجر۔خاتمہ۔
مار پیٹ۔
(ع ال) ص۱۴۶۰
بدھنا ایسی رین کرو کہ بھور کبھی نہ ہوئے۔''
آ ک د/ص۴۸۸

بھوکے ٹھاڑے: بھوکا ٹوٹا۔محتاج۔مفلس
(ع ال) ص۲۸۴
''تمہرے درس کو بھوکے ٹھاڑے۔''

آ ک د/ص۲۱۹

بھولے سے: سیدھا سادہ

(ع ال)ص۲۸۵

یہ مشرقی ہند کے ایک بھولے سے معمر صحافی تھے۔

ک دو/ص۱۹

بھومیکا: بھومیکا۔تمہید۔دیباچہ۔عنوان۔مقدمۂ کتاب

(ہ ال)ص۱۹۷

مختصر طویل تعارف، پیش لفظ، مقدمہ، بھومیکا، پریشے، فوراً، ترنت لکھ بھیجیں۔

پ گ/ص۱۱۸

بھونچکی: حیران پریشان۔گھبرائی ہوئی۔

(ع ال)ص۲۸۶

بلقیس بھونچکی رہ گئی تھی۔

چ ن/ص۷۷

بھونڈے پن: بدتمیزی۔بدتہذیبی

(ع ال)ص۲۸۶

طغیان صاحب نے نہایت بھونڈے پن سے گلشن سے سوال کیا۔

آ ک د/ص۲۵۱

بھونرے: نہایت سیاہ۔تہہ خانہ۔چاہِ زنداں۔قیدخانہ

(ع ال)ص۲۸۶

ساری بھونرے ہی میں گزاری عمر۔

پ گ/ص۵۲

بھیجن: بھیجنے والی۔بھیجنا

(ع ال)ص۲۸۶

ان کی ماں بلقیس بٹیا کے لیے دلی ان کا پیغام بھیجن ہیں۔

س ہ/ص۲۹

بھیدی: پتا لگانے والا۔سراغ رساں۔مخبر جاسوس

(ع ال)ص۲۸۷

جرائم کی بیخ کنی کے لیے بھیدی کا کام کر رہے ہیں۔

آ ک د/ص۸۳

بھیرو: ایک راگ کا نام جس میں ساتوں سر لگتے ہیں۔صبح کے وقت گایا جاتا ہے۔

(ع ال)ص۲۸۷

زیر لب سے بھیرو کا ''جاگو موہن پیارے'' گنگنا رہی تھی۔

س س آ/ص۹۰

بھیروی: سات سُر کی ایک راگنی جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے۔

(ع ال)ص۲۸۷

یہاں کی بھیروی سارے ملک میں مشہور ہے۔

آ ک د/ص۱۷۳

بھیڑ: باہم ملانا۔کواڑ بند کرنا۔دروازہ بند کرنا۔

(ع ال)ص۲۸۷

دروازہ بھیڑ دیجئے نیچے آواز جاتی ہے۔

چ ن/ص۲۵۲

بھیڑ بھڑ کے: ہجوم۔دھوم دھام

(ع ال)ص۲۸۷

جی ہاں شام کے ۵ بجے کے بھیڑ بھڑ کے میں۔

س ہ/ص ۶۴

بھیڑ دھسان: (اصل بھیڑ یا دھسان)۔ بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر بیٹھنا۔ ہجوم۔ اندھی تقلید۔
(ع ال) ص ۲۸۷
ہماری بھیڑ دھسان خلقت کا دل ٹوٹ جائے گا۔
ر ک ر/ص ۱۳۳

بھینا بھینا پن: ہلکا ہلا۔ نرم نرم۔ لطیف لطیف
(ع ال) ص ۲۸۸
ہوا کا بھینا بھینا پن کمرے میں رچ گیا۔
آ ک د/ص ۴۳۲

بھینٹ کر دینا: قربانی دینا۔ نذر دینا۔ برباد کر دینا۔
(ع ال) ص ۲۸۸
تم نے تو سہاگ کی نشانی ہی کو جھاڑو پیٹنے فیشن کو بھینٹ کر دیا۔
ش ک گ/ص ۲۹۲

بہلی: ایک سواری نما گاڑی جسے بیل چلاتے ہیں۔
(ع ال) ص ۲۶۶
بہلی کے ساز و سامان میں بچھونے، لالہ کی لوٹیا، مرزا صاحب کا لوٹا۔
پ گ/ص ۷۹

بہی خواہوں: نیکی۔ بہتری۔ اچھائی چاہنے والا۔ خواہ: لاحقہ فاعلی۔ خواستن مصدر سے صیغہ امر جو کسی اسم کے بعد آ کر اسے اسم فاعل بناتا ہے۔ اور چاہنے والے کے معنی دیتا ہے۔
(ع ال) ص ۶۸۵۔۲۶۷
آپ کی طرح ادب کے اور بھی کئی بہی خواہوں نے ہم پر یہ اعتراض کیا ہے۔
پ گ/ص ۱۲۰

بے اعتنائی: بے پروائی۔ بے توجہی
(ع ال) ص ۲۸۹
پریس کی اس بے اعتنائی کو ختم کیجئے۔
ر ک ر/ص ۲۵۷

بے التفاتی: بے توجہ۔ بے دھیانی۔ محبت نہ ہونا۔
(ع ال) ص ۱۲۳
میاں کی بے التفاتی سے دِق میں مبتلا ہو کر تین سال بعد مر گئیں۔
ر ک ر/ص ۱۰۸

بے برگ و گیا: پتوں کے بغیر۔ ہری یا خشک گھاس کے بغیر۔
(ع ال) ص ۱۲۷۔۲۹۰
دونوں اطراف چٹیل بے برگ و گیا میدان۔ آبادی ناپید۔
ک د و/ص ۸۷
اور بیت الحم کا ستارہ اسی تابانی سے جھلملاتا جیسے بیت الحم کے اس اصطبل پر جھلملایا کرتا تھا۔
ش ک گ/ص ۹

بے بضاعت: بے سرمایا۔ بے مال۔ بے حصہ
(ع ال) ص ۲۳۳
یہ گمنام بے بضاعت دیہاتی قوال اور یہ ان کے سامعین۔
چ ن/ص ۲۴۶

بے پایاں: بے انتہا بے حد۔ بے اندازہ۔ بے کراں
(ع ال)ص ۲۹۰
زندگی میں بے پایاں اداسی تھی۔
ش ک گ رص ۳۰۰

بازیچۂ اطفال: بچوں کا کھیل۔ غیر اہم بات
(ع ال)ص ۱۸۳
کلجگ کی کھونٹی۔ عرب بازیچۂ اطفال
مترجمہ دوار کا پرشاد افق۔
چ ن رص ۲۳

بیاض: چیدہ اشعار اور مضامین لکھنے کی کتاب۔
یاداشت کی کاپی۔
(ع ال)ص ۲۹۹
اک بیاض میں لکھتے ہیں۔
د رص ۱۲۱

بے تکے: غیر موزوں۔ فضول۔ بے موقع
(ع ال)ص ۲۹۱
کس قدر بے تکے ہیں آپ واللہ
چ ن رص ۱۰۸

بیت کبت: بیت: ملے ہوئے ایک وزن کے مصرعے۔ شعر
(ع ال)ص ۳۰۰
کبت: شعر۔ ایک قسم کی ہندی نظم
(ع ال)ص ۱۱۱۱
پڑھو میر و کبیر بیت کبت، سنو شعرِ نظیرِ فقیر و
غنی۔
پ گ رص ۱۲۴

بیت الحم: فلسطین کا ایک شہر۔ حضرت عیسیٰؑ کی
جائے پیدائش۔
اور بیت الحم کا ستارہ اسی تابانی سے
جھلملاتا جیسے بیت الحم کے اس اصطبل پر
جھلملایا کرتا تھا۔
ش ک گ رص ۹

بیجو باورا: ایک مشہور ہندوستانی کلاسیکی فلم
اس کے قریب بانس کا سینما ہاؤس تھا
جس میں سے بیجو باورا کے گانوں کی
آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔
آ ک د رص ۵۲۱

بیچلر: Bachelor؛ غیر شادی شدہ۔ مجرد۔ چھڑا
OXF.Eng.Urdu رص ۸۹
ڈارلنگ وہ بیچلر آدمی ہے۔
چ ن رص ۸۲

بے چہرگی: گمنامی۔ بے نامی
(ع ال)ص ۶۱۹
صنعتی تمدن میں انسان کی تنہائی اور بے
چہرگی۔
چ ب رص ۱۴

بے حد حواس باختہ: بہت گھبرایا ہوا۔ نہایت ہکا بکا
(ع ال)ص ۶۵۷۔ ۲۹۱
وہ بے حد حواس باختہ ایک طرف بھاگے
چلے جا رہے تھے۔
پ ج آ رص ۲۳

بے حد فربہ: نہایت۔ موٹا تازہ
(ع ال)ص ۶۴۹ ۱۰ال ۲۹۱
ایک بے حد فربہ خاتون تانگے سے
اُتریں۔

بیجد کلچرڈ: (Cultured) بےحد شائستہ انسان۔
خوش ذوق۔مہذب۔پڑھا لکھا۔
OXF.Eng.Urdu/ص۳۶۳
میں بےحد تعلیم یافتہ ہوں بیجد کلچرڈ۔
س غ د/ص۷۵

بےحد فاقہ زدہ: نہایت بھوک کا مارا ہوا۔
(ع ال)ص۱۰۴۴۔۲۹۱
مسٹر جارج بیکٹ ایک بے حد فاقہ زدہ اینگلو انڈین تھے۔
پ ج آ ر/ص۱۴

بےحد وفادار انا: نہایت خیرہ خواہ دودھ پلانے والی عورت
(ع ال)ص۱۵۵۵۔۲۹۱۔۱۳۵
غفور بیگم باجی کی بےحد وفادار انا تھیں۔
پ ج آ ر/ص۱۱

بیخ کنی: نیست و نابود کرنا۔تباہ و برباد کرنا۔
ستیاناس کرنا
(ع ال)ص۳۰۳
انہوں نے دنیا کی تہذیبوں کی جس طرح بیخ کنی کی ہے اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔
ر ک ر/ص۳۰۲

بیدمشک: ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں جو مفرح اور خوشبو دار ہوتا ہے۔
(ع ال)ص۳۰۴
کندن نے جلدی سے بیدمشک پیش کیا۔
د/ص۵

بیراگن: پ ج آ ر/ص۲۹
تارک الدنیا۔جوگی۔فقیر عورت
(ع ال)ص۳۰۴
وہ تو آپکے لیے بیراگن بن گئیں۔
چ ب ر/ص۱۴۶

بیراگی: تاریک الدنیا۔جوگی۔فقیر
(ع ال)ص۲۰۴
جامن کے بیچنے چند بیراگی بیٹھے تھے۔
آ ک د/ص۱۸۷

بیربہوٹیاں: (بیر بہوٹی) ایک نہایت گہرے سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتا ہے۔اس کا جسم مخمل کی طرح ہوتا ہے۔اس کو خشک کر کے دواؤں میں کام لاتے ہیں۔
(ع ال)ص۳۹۴
اس نے دیکھا کہ بیر بہوٹیاں جو گھاس پر چل رہی ہیں۔
س غ د/ص۳۹

بیرونجات: بیرون جات: کنایتاً شہر کے باہر آبادیاں قصبے۔دیہات
(ع ال)ص۲۵۵
جس میں بیرونجات کے شرفاء اور وہ متمول قدامت پسند ہندوستانی جنٹلمین جو برلنگٹن میں انگریزوں کی موجودگی سے گھبراتے تھے۔
د/ص۱۴

بےساختگی: سادگی۔بھولا پن۔سیدھا پن
(ع ال)ص۲۹۴
نوجوان نے بڑی بےساختگی اور یگانگت سے بات شروع کی۔

چ ن رص ۶۴

بے ضرر: نقصان کے بغیر۔مصیبت کے بغیر

(ع ال)ص ۹۸۴

موت کو محاورے کے طور پر استعمال کرنا

بہت آسان اور بے ضرر موت ہوتا ہے۔

ک دورص ۷

بیکراں: بے حد۔ بے انتہا۔لامحدود۔ بہت وسیع

(ع ال)ص ۲۹۶

بیکراں تاریکی میں وہ گھومتا رہا۔

ش ک گ رص ۱۵۶

بیکل: بے قرار۔ بے چین۔ بے آرام۔ بیتاب

(ع ال)ص ۲۹۶

ہوگئی میری جان بھی بیکل۔

پ گ رص ۵۳

بیک ورڈ: Backwards؛ بدتر صورت یا حالت میں

OXF.Eng.Urdu رص ۹۱

ہم لوگ تو بہت بیک ورڈ ہو گئے۔

پ ج آ رص ۸

بے کیفی: سرور نہ ہونا۔لطف نہ ہونا۔

(ع ال)ص ۱۲۰۱

زندگی میں بے کیفی تھی۔

ش ک گ رص ۲۹۴

بیلی ڈانسر: Belly - Dancer؛ بیلی ڈانس کرنے والی

ایک مشرقی زنانہ رقص جس میں پیٹ یا

کمر کی شہوت انگیز جنبشیں شامل ہوتی

ہیں۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۲۰

آپ کے جانے کے بعد خانم جمیلہ بیلی

ڈانسر تشریف لائیں۔

ک دورص ۲۰

بیلر نیا: بیلی ڈانس کرنے والی۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۲۰

میں بیلر نیا بنوں گی۔

س غ د رص ۳۷

بین کار: بین بجانے والا۔

(ع ال)ص ۳۰۷

تماشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص

کشمیری بھانڈ۔ جل ترنگیئے، بین کار،

باجی برہمن۔

آ ک د رص ۱۰۱

بینگ: Bang؛ بھق سے اڑنے کی آواز۔

OXF.Eng.Urdu رص ۹۸

بینگ۔۔۔بینگ۔۔۔بینگ انجنوں کا

شور کم ہوا اور ہوائی جہاز بڑی سہولت سے

رتمالنا ایئر پورٹ پر اتر گیا۔

س ہ رص ۹۶

بے وقت کی راگنی چھیڑنا: بے وقت۔ بے موقع بات

(ع ال)ص ۲۹۸

بے وقت کی راگنی چھیڑنا بٹو چچی کی پرانی

عادت تھی۔

چ ب رص ۱۳

بے ہودہ: خراب۔نکمی۔واہیات

(ع ال)ص ۲۹۸

لڑکیوں کی عجیب بے ہودہ قوم ہے۔

پ ج آ رص ۴۸

☆☆☆

پ

پاپن: گناہ گار۔ مجرم۔ ظالم۔ بے رحم۔ کنجوس
(ع ال)ص۳۱۱
پاپن ہوں تو وہ ہے گری کو جو کر کر چھتر پور
ندر دھان ____
چ ب ر/ص۱۳۲

پاپیادہ: پیدل۔ سواری کے بغیر
(ع ال)ص۳۱۰
اور درویشوں کی طرح پاپیادہ نہٹور واپس گئے۔
ک ج دہ ر/ص۲۲

پاتال: گڑھا۔ زوال۔ زمین کا سب سے نچلا طبقہ
(ع ال)ص۳۱۱
اب ہم بالکل پاتال میں جا پہنچے تھے۔
پ گ ر/ص۶۴

پاتریں: پاتر: بیسوا۔ فاحشہ۔ رنڈی۔ طوائف۔ رقاصہ
(ع ال)ص۳۱۲
ناچ گھر کی سیڑھیوں پر سے اکثر پاتریں گھنگھرو سنبھالے اترتی یا چڑھتی نظر آ جاتیں۔
آ ک د ر/ص۲۶

پارچہ: کپڑا۔ لباس۔ ٹکڑا۔ قاش۔
(ف)ص۳۶۳
اس کے ہاتھ میں ایک پارچہ تھا۔
رک ر/ص۴۷

پاش پاش: ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزہ ریزہ۔ چور چور
(ع ال)ص۳۱۶
دماغ پاش پاش ہو گئے۔
رک ر/ص۴۱

پالٹی: انگریزی لفظ Party کا بگڑا ہوا لہجہ۔ کوئی فرد۔ کسی کام یا سفر وغیرہ میں شریک لوگ۔
OXF.Eng.Urdu ر/ص۱۱۹۳
یہ بہت پیسے والی تگڑی پالٹی ہے۔
چ ن ر/ص۲۴

پام: (PALM) چھالیا۔ ناریل۔ کھجور اور تمام ایسے پودے یا درخت جن کے پتے لمبے، چوڑے، بے شاخ اور سخت ہوتے ہیں۔
(ع ال)ص۳۱۸
سامنے لان پر پام کے درخت لگے ہیں۔
آ ک د ر/ص۲۵۶

پامال: روندا ہوا۔ کچلا ہوا۔
(ف)ص۲۷۲
مالیوں نے رات کی آندھی سے پامال شدہ حصوں کی صفائی شروع کر دی۔
ش ک گ ر/ص۱۷

پاندان: پان اور اس کے لوازم رکھنے کا ظرف
(ع ال)ص۳۱۸
وہ گھاس پر پاندان کھولے بیٹھی رہی۔
پ ج آ ر/ص۱۰

پانڈو: راجہ پانڈو کی اولاد جو مہابھارت کی جنگ میں شریک ہوئے۔

(ع ال) ص ۳۱۹
کون کورو ہے کون پانڈو؟
کس نے کس پر فتح پائی۔
آ ک در/ص ۳۸

پانسہ پھینکا: پانسا پھینکنا: قسمت آزمانا۔ قرعہ ڈالنا
(نوراللغات) ص ۷۹۲
بہار کے ان پناہ گزینوں نے سردھڑ کی
بازی لگا کر بساط جنگ پر ایک بار پھر
پانسہ پھینکا۔
آ ک در/ص ۱۱۷

پانسے: پانسا کی جمع۔ قرعہ
(نوراللغات) ص ۷۹۲
پانسے تیار ہیں اور پھینکے جانے والے
ہیں۔
رک ر/ص ۱۲۶

پائیگاہ: قدر۔ مرتبہ۔ کچہری۔ چھوٹی ریاست
(ع ال) ص ۳۲۸
پائیگاہ کے سوار، انگریزوں کی پلٹن لے کر
پانگل سے روانہ ہوئے۔
پ گ ر/ص ۱۳۷

پبھات پرھات: (اصل پروہت)۔ خاندانی برہمن جو تمام
خاندان کی پوجاپاٹ، موت اور بیاہ کی
رسومات ادا کرتا ہے۔
(ع ال) ص ۳۵۶
پبھات پرھات پھیریوں کے گیت لکھا
کرتی تھیں۔
س س آ ر/ص ۴۷

پتریا: رنڈی۔ کسبی۔ فاحشہ
(ع ال) ص ۳۳۰
نوج ہم کوئی پتریا ہیں۔ جو ہیروئن بنیں۔
چ ب ر/ص ۲۵۰

پترین: پتریا: رنڈی۔ کسبی۔ فاحشہ
(ع ال) ص ۳۳۰
شہرن کی بیبیاں پترین ایسی ہوت
ہیں۔
آ ک در/ص ۲۳۷

پتلون: (PANTALOON) انگریزی وضع کا
پاجامہ
(ع ال) ص ۳۳۰
ایک بوڑھا گھسے اور جگہ جگہ سے چمکتے
ہوئے سیاہ کوٹ پتلوں میں ملبوس
پ ج آ ر/ص ۷

پتوہ: بہو۔ بیٹے کی بیوی۔ زوجہ پسر
(ع ال) ص ۱۴۶۰
پتوہ کے گہنے گروی رکھ کر ایجنٹ کی پوری
رقم بھری۔
چ ب ر/ص ۲۹۷

پتیوار: پتوار: وہ لکڑی جس سے کشتی چلاتے ہیں۔
اڑاوڑ۔ چپو
(ع ال) ص ۳۳۱
وہ پھر پتیوار پر جھک گیا۔
آ ک در/ص ۵۱۸

پٹارا: بانس اور بید وغیرہ کا ڈھکنے والا ٹوکرا
(ع ال) ص ۳۳۴
میرا دماغ دراصل ایک قسم کا بھان متی کا
پٹارا ہے۔

آ ک در/ص۲۲۰

پٹے سجائے: سر کے خم کھائے ہوئے بال

(ع ال)ص۳۳۷

آدمی لمبے لمبے پٹے سجائے بیٹھا تھا۔

پ ج آ ر/ص۱۹

پچکارا: چمکارا۔ پیار کیا۔ دلاسا دیا

(ع ال)ص۳۳۹

انہوں نے جھک کر دور سے میکسی کو پچکارا۔

پ ج آ ر/ص۳۱

پچھاڑیں: رنج وغم سے گر پڑنا۔ غم وغصہ یا تکلیف میں زمین پر گر کر لوٹنا۔

(ع ال)ص۳۳۹

پھر ہماری ہندوستانی عورت بیوہ ہوتی ہے تو دراصل پچھاڑیں اس لیے کھاتی ہے۔

در/ص۱۰۱

***پچھل پائیاں:** چڑیل۔ بھتنی۔ جس کے پاؤں کے پنجے پیچھے اور ایڑیاں آگے ہوں۔ ڈائن

(ع ال)ص۳۴۰

پھر چھن چھن کرتی *پچھل پائیاں ایک قطار میں آن کھڑی ہوئیں۔

آ ک در/ص۱۱۳

پچھواڑے: مکان کے پیچھے کا حصہ۔ پچھلا۔ عقب

(ع ال)ص۳۴۰

گھر کا پچھواڑا گھنے درختوں میں چھپا ہوا تھا۔

پ ج آ ر/ص۱۳

پچھواہوا: پچھم کی ہوا۔ پچھوا ہوا گرم ہوتی ہے۔ اس کے چلنے سے فصل جلد پکتی ہے۔

(ع ال)ص۳۴۰

پچھوا ہوا دھیرے دھیرے بہہ رہی تھی۔

م ب ص خ ر/ص۲۰

پدری: باپ کا

(ف ال)ص۱۸۸

انسان نے جب مادرانہ سے پدری نظام کی طرف ترقی کی تو وہ کثیر الازدواجی کی طرف چلا گیا۔

پ ج آ ر/ص۱۲

پدماوت: ہندی تصنیف

جس میں ملک محمد جائسی نے پدماوت کبیر داس نے اپنے دوہے اور تلسی داس نے رامائن لکھی تھی۔

آ ک در/ص۵۰۹

پڈنگ: (PUDDING) ایک میٹھا کھانا یہ دودھ، انڈے اور کسی اور چیز سے بنتا ہے۔ اس کی سینکڑوں قسمیں ہیں۔

(ع ال)ص۳۴۳

پڈنگ نوش کرتے کرتے ان کی مونچھیں جنے کہاں کو بھاگی جاتی تھی۔

م ب ص خ ر/ص۹۲

پرال: بھوسا۔ بچھالی

(ع ال)ص۳۴۶

ونود نے ان کے لیے پرال پر جگہ بنائی۔

آ ک در/ص۳۶۲

پران: روح۔دم۔جان۔نفس۔زندگی۔حیات
(ہ ال)ص ۲۱۸
تھوڑے دنوں میں پران نکل جائیں گے۔
رک ر ص ۲۵

پران تج دیئے: جان دے دی۔
(ع ال)ص ۲۱۸
جہاں دوسرے دن اس نے پران تج دیئے۔
پ ج آ ر ص ۳۲

پرانوں: پران: ہندوؤں کی مذہبی کتابیں جو تعداد میں اٹھارہ ہیں۔
(ع ال)ص ۳۴۷
مہا بھارت اور پرانوں میں اس کا مذکور تھا۔
آ ک د ر ص ۱۳۲

پرائشچت: شاستر کی رُو سے وہ کام جو گناہوں کے دور کرنے کے لیے کیے جائیں بدلہ بدی کا کنارہ۔
(ہ ال)ص ۲۱۹
جرم کا تھوڑا سا پرائشچت بھی ہو گیا۔
رک ر ص ۱۷

پرپیچ: پیچ دار۔ٹیڑھا۔ترچھا
(ع ال)ص ۳۴۵
جیحوں سے جمنا اور گنگا اور گومتی اور گاگن کے راستے کچھ کم پر پیچ اور پر خطر اور حیرت ناک تھے۔
ک ج د ہ ر ص ۲۲

پرتی روپ: پرتِ روپ: تصویر۔بت۔صورت
(ع ال)ص ۲۲۴
وشوا روپ روپم روپم پرتی روپ۔
آ ک د ر ص ۵۶۴

پرچار: تبلیغ۔اعلان۔نشر و اشاعت۔تشہیر
(ع ال)ص ۳۴۹
مذہب کا پرچار کرتا پھرا اور بتیس سال کی عمر میں مر گیا۔
آ ک د ر ص ۱۳۵

پرچھائیں: سایہ۔عکس۔رنگ ڈھنگ۔سبھاؤ
(ع ال)ص ۳۵۰
'''میں تمہاری پرچھائیں بن کر زندہ نہیں رہنا چاہتی۔''
آ ک د ر ص ۲۸۷

پرخچے اُڑنا: پرزے پرزے ہونا۔ٹکڑے ٹکڑے ہونا
(ع ال)ص ۳۵۰
جسموں کے پرخچے اُڑ گئے۔
رک ر ص ۴۱

پرداختہ: آراستہ کیا ہوا۔سنوارا ہوا۔
(ع ال)ص ۳۵۰
یلدرم مرحوم علی گڑھ کے ساختہ پرداختہ تھے۔
پ گ ر ص ۶۵

پردھان منتری: وزیرِ اعظم
(ع ال)ص ۲۲۹
وزیرِ اعظم کو پردھان منتری اور امن کو شانتی کہتے ہیں۔
آ ک د ر ص ۵۳۸

پردۂ سیمیں: (Silver Screen) بڑا پردہ
جس پر فلم چلائی جاتی ہے۔ فلمیں۔
چاندی کا پردہ۔ چاندی سے منسوب
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۰۳
باقی حالات آپ خود پردۂ سیمیں پر ملاحظہ کریں۔
ش ک گ/ص ۴۲

پردیپ: چراغ۔ دیا۔ روشنی۔ آفتاب
(ہ ال) ص ۲۳۰
جس کے پردیپ سے دنیا جھلملا اُٹھی ہے۔
آ ک د/ص ۵۱

پرشتاب: جلد۔ جھٹ پٹ۔ بلا توقف
(ع ال) ص ۸۳۷
زباں فیض مبارک سے یوں کریں ارشاد
کہ کافران اودھ پرشتاب ہوئے جہاد۔
آ ک د/ص ۳۰۶

پُرشکوہ: عظمت والا۔ بڑائی والا۔ عظیم الشان
(ع ال) ص ۳۴۵
آخری پُرشکوہ کورس کی گونج مدہم پڑی۔
چ ن/ص ۷

پرکھوں: (پُرکھا کی جمع) باپ دادا۔ آباؤ اجداد
(ہ ال) ص ۲۳۴
جو میرے پرکھوں کے گھر پیدا ہوا۔
ش ک گ/ص ۱۷۹

پرنام: سلام۔ آداب۔ نمشکار۔ خدا حافظ کہنا۔
(ہ ال) ص ۲۳۸
وہ اسے پرنام کر کے پڑاؤ سے باہر آ گیا
آ ک د/ص ۶۲

پروائی: پروا ہوا۔ مشرقی ہوا۔
(ع ال) ص ۳۵۵
پروائی ہوا آہستہ آہستہ بہ رہی تھی۔
ش ک گ/ص ۲۹۳

پروپیگنڈہ: (PROPAGANDA) مشتہری
مشہور کرنا۔ کسی کام کی تعریف یا کسی کے خلاف کوئی معاملہ باقاعدہ طور پر مشہور کرنے کوشش
(ع ال) ص ۳۴۵
گالیاں دینے اور پروپیگنڈہ کرنے کی بجائے۔
م ب ص خ/ص ۴۵

پروردہ: پلا ہوا۔ پرورش کیا ہوا۔ بسایا ہوا۔
(ع ال) ص ۳۵۶
دل بہار بوا داستانوں کی تہذیب کی پروردہ ہیں۔
چ ب/ص ۲۰۲

پروسیں: پروسنا۔ کھانا چننا۔ مہمانوں کے آگے کھانا رکھنا۔ کھانے کے برتنوں میں کھانا اتارنا/لگانا۔
(ع ال) ص ۳۵۶
ممی نے تھالیاں اور کٹوریاں دری پر پروسیں۔
چ ن/ص ۷۸

پروف: Proof؛ طباعت: درستی کے لیے نکالا جانے والا کچا آزمائشی چھاپا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۳۲۷

نیوایرا کے پروف دیکھ رہی تھی۔
م ب ص خ رص ۱۲۲

پروفائیل: Profile؛ مختصر سوانحی یا تعارفی خاکہ۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۳۲۲
جس کے کلاسیکل قسم کے پروفائیل سے
غرور، خود پسندی اور احساس برتری کا
عجیب سا امتزاج مترشح تھا۔
ش ک گ رص ۱۳۴

پروکسی: Proxy؛ کسی قائم مقام کو نمائندگی کی سونپی ہوئی
اجازت۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۳۳۷
دو دو سال محض پروکسی سے حاضریاں لگتی
ہیں۔
م ب ص خ رص ۱۰۱

پرولتاری: (PROLETARIAN) محنت کشوں کا،
حامی عوامیت
(ع ال) ص ۳۵۶
دراصل وہ سگرٹوں کے معاملے میں بے
حد پرولتاری واقع ہوا ہے۔
ش ک گ رص ۴۷

پرولتاریہ: پرولتاریت (PROLETARIAT)
عوام الناس۔ مفلس۔ غریب لوگ۔ طبقہ
مزدوراں معاشی طور پر غیر مطمئن اور
بدحال طبقہ
(ع ال) ص ۳۵۶
چند نے ایک حد تک کسانوں اور نئے
پرولتاریہ کا ساتھ دیا۔
پ گ رص ۷۸

پروہت: مذہبی رسومات ادا کرنے والا
(ہ ال) ص ۳۴۱
آس پاس گوتم کو کوئی پروہت یا پجاری
بھی نظر نہ آیا۔
آ ک د رص ۹

پریاگ: بلیدان۔ قربانی۔ قربان گاہ شہر آلہ آباد کا
نام جہاں گنگا اور جمنا دونوں ندیوں کا
ملاپ ہے۔
(ہ ال) ص ۲۴۲
وہ جہاز پر پریاگ جا رہا تھا۔
آ ک د رص ۱۲۱

پریذیڈنٹی: (Presidency) صدارت۔ صدر
کا عہدہ۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۳۰۷
وہ یونین کی پریذیڈنٹی کرتے تھے۔
پ ج آ رص ۴۷

پریشچے: تعارف
(ع ال) ۴۵۴
مختصر طویل تعارف، پیش رفت، مقدمہ،
بھومیکا، پریشچے، فوراً ترنت لکھ بھیجے ہیں۔
پ گ رص ۱۱۸

پریم پگے پروانے: محبت میں گرفتار عاشق۔
(ع ال) ص ۳۶۶۔۳۵۸۔۳۵۵
آئے پریم پگے پروانے۔ جوال مئی
چھوی کے دیوانے۔
آ ک د رص ۴۶۳

پڑاقے: مختلف رنگوں کا۔ رنگارنگ کی کناری
(ع ال) ص ۳۵۸

اپنا پڑاتے کی اودی گوٹ کا لہنگا گھماتی
شعلہ پری برآمدے میں آ کر بولی۔
م ب ص خ ر ص ۳۵

پڑاؤ: لشکر یا قافلے کے اترنے کی جگہ۔ وہ
پڑنا۔ قیام کرنا۔
(ع ال) ص ۳۵۸

پژمردگی: کملاہٹ۔ افسردگی۔ مرجھاہٹ
(ع ال) ص ۳۶۰
سڑک پر موٹروں اور بسوں کے چلنے کی
آواز میں پژمردگی تھی۔
آ ک د ر ص ۴۸۷
بنجارے یہاں پڑاؤ کرتے ہیں۔
چ ب ر ص ۷

پُشتارے: پُشتارہ: بوجھ۔ ڈھیر۔ انبار
(ع ال) ص ۳۶۳
اس طرح کے سامان کے پشتارے ابھی
گلفشاں اور کلیان پور کی حویلی کے
کمروں میں مقفل تھے۔
آ ک د ر ص ۵۵۷

پشو: چوپایہ۔ جانور۔ مویشی۔ بےوقوف۔
بےعقل۔ بےعلم
(ع ال) ص ۳۶۳
جو پشو ہوں تو کہا بس میرو چتر ونت نند کی
دھین مجھارن ___
چ ب ر ص ۱۳۲

پشیمان: شرمندہ۔ نادم
(ع ال) ص ۳۶۴
کمال بہت پشیمان ہوا اور اسے لگا جیسے

پولیس افسر کہہ رہا ہے۔
آ ک د ر ص ۵۶۹

پکے گلیارے: پکا کوچہ جو گزرگاہ عام ہو۔ جس سے عام و
خواص گزر سکیں۔
(ع ال) ص ۱۲۳۹
اب کھیم نیچے پکے گلیارے میں سے چلتی
ہوئی اوپر آ رہی تھی۔
پ ج آ ر ص ۳۷

پکانا ریندھنا: کھانا پکانا۔ کھانا تیار کرنا۔
(ع ال) ص ۳۶۵
اپنی ٹولی کا پکانا ریندھنا اس کے ذمے
تھا۔
چ ب ر ص ۱۷۵

پکٹنگ: Picketing؛ پہرے یا روک ٹوک کے کھڑا
ہونا۔ پہرے داری کرنا۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۲۴۰
اس نے اسکول کے پھاٹک پر پکٹنگ کر
ڈالی۔
پ ج آ ر ص ۳۹

پگڈنڈی: پیدل چلنے کا راستہ
(ع ال) ص ۳۶۶
میں تمہاری کہکشاں کی پگڈنڈی سے
علیحدہ ہو گیا ہوں۔
س س آ ر ص ۱۱۱

پگوڈا: (PAGODA) مخروطی شکل کا بدھ مندر
(ف) ص ۳۰۰
ایک پگوڈا کی وضع کی عمارت کی برساتی
میں داخل ہوئی۔

رک رص ۱۹۳

پلٹن: (Platoon) عسکری: کمپنی کا ایک ذیلی حصہ جو ایک لیفٹیننٹ کی کمان میں ہوتا ہے۔ عموماً فوج۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۲۶۱

ایک روز بی افروز اپنے پندرہ بچوں کی پلٹن لیے بیل گاڑی میں چلی آ رہی ہیں۔

س س آ رص ۱۷۸

پلندہ: مُٹھا۔ گڈی۔ بنڈل۔ گٹھڑی۔ پیکٹ

(ع ال) ص ۳۶۹

کاغذات کا پلندہ سنبھال کر وہ واپس لوٹنے کیلئے تیار ہوا۔

آ ک درص ۱۸۵

پلنگڑی: پلنگ کی تصغیر۔ چارپائی۔

(ع ال) ص ۳۶۹

پلنگڑی پر جھکے اُسے سلا رہے تھے۔

س ہ رص ۷۷

پلّے: (پلّا کی جمع) پاس۔ گرہ میں ہاتھ لگنا۔ بس میں آنا۔

(ع ال) ص ۳۷۰

کچھ پلے نہ پڑا۔

رک رص ۶۷

پلیا: پُل کی تصغیر۔ چھوٹا پل

(ع ال) ص ۳۷۰

میرا باغ کی دیوار پر سے اتر کر پھاٹک کی پلیا پر آ گئی۔

س غ درص ۴۷

پلیگ: Plague؛ طاعون۔ ایک متعدی وبائی مرض

OXF.Eng.Urdu رص ۱۲۵۶

ان کے داماد شجو کے باپ۔۔۔ پلیگ میں چٹ پٹ۔۔۔ شجو دس سال کے تھے۔

درص ۲۹

پنپ: پنپنا: ترقی کرنا۔ پھولنا پھلنا۔ پر پرزے نکالنا

(ع ال) ص ۳۷۲

تینوں میگزین ذرا ذرا پنپ چلے تھے۔

چ ب رص ۹۷

پنچمی: ہر پاکھ یا ہر پندر واڑے کی پانچویں تاریخ

(ع ال) ص ۳۷۴

بسنت پنچمی میں گھر گھر سرسوتی پوجا کی گئی۔

آ ک درص ۳۳۱

پنواڑیوں: (پنواڑی کی جمع) پان بیچنے والا۔ وہ جگہ جہاں پان بکثرت ہوں۔

(ع ال) ص ۳۷۱

پنواڑیوں کی دکانوں پر پری چہرہ نسیم۔

م ب ص خ رص ۴۸

پو پھٹنا: صبح صادق ہو جانا۔ تڑکا ہو جانا

(ہ ال) ص ۳۷۶

اس کے انتظار میں وہ پو پھٹنے سے تک وہاں بیٹھا رہا۔

آ ک درص ۶۲

پوت: پتائی۔ پلاسٹر کرنا۔ لیپنا۔ ملنا۔ کوچی پھرنا

(نور اللغات) ص ۹۱۱۔ ۸۲۸

چہرے پر کاجل پوت رکھا تھا۔
چ ب/ص۶۰

پوتر: پاک صاف۔مقدس۔
(ع ال)ص۳۷۷
وہ ایسی حقیر بندی، ان اونچی، پوتر
دیوبالاؤں سے کیا بات کرسکتی تھی؟
آ ک د/ص۶۷

پوتھی پترے: کتاب۔صحیفہ۔نجوم کی کتاب۔جنتری
(ہ ال)ص۲۵۲۔۲۱۰
بھکشو اپنے اپنے پوتھی پترے وہیں چھوڑ
کر ادھر ادھر بھاگ گئے۔
آ ک د/ص۱۰۳

پوربی مزدور: مشرق میں رہنے والے مزدور
(ع ال)ص۳۷۸
سلہٹ میں چاء کے باغات میں
سینکڑوں پوربی مزدور کام کرتے تھے۔
آ ک د/ص۵۱۶

پورچ:Porch؛ کسی عمارت کا مسقف دروازہ۔
ڈیوڑھی۔برآمدہ
OXF.Eng.Urdu/ص۱۲۸۳
یونیورسٹی کے بنیٹ ہال کے پورچ میں
ایک سنگ مرمر کے ٹکڑے پر مرقوم بھی
تھا۔
م ب ص خ/ص۳۶

پورٹیکو: Portico؛ ستونوں پر قائم دالان۔خصوصاً کسی
عمارت کا پیش دالان
OXF.Eng.Urdu/ص۱۲۸۵
۲ فیئر کے پورٹیکو کی نیلگوں اور خنک
دھندلی روشنیوں کو پیچھے چھوڑتی آ رہی
ہے۔
س س آ/ص۱۵۵

پورن برھما: پُراز واحدانیت یا ملکیت
(ہ ال)ص۲۵۴
اور تمہیں پورن برھما کا فلسفہ سمجھانے کی کوشش
میں اپنی ساری شام ضائع کرچکی ہے۔
س س آ/ص۱۵۴

پورن ماشی: چاند کے پورے ہونے کی تاریخ۔
چودھویں رات
(ع ال)ص۳۷۹
وہ پورن ماشی کی رات تھی۔
آ ک د/ص۱۹۷

پوزیٹر: Positer؛ فلسفہ: کوئی بیان جو اس بھروسے پر دیا
جائے کہ سچ ثابت ہوگا۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۲۸۶
تم بھی بڑے جھوٹے ہو۔ پوزیٹر ہو بڑے
زبردست۔
س س آ/ص۱۵۳

پوزیئر:Poseur؛ بناوٹی انداز رکھنے والا۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۲۸۶
لیکن کوئی پوزیئر نہ تھا۔
م ب ص خ/ص۴۵

پوس کی ہوا: فصلی سن کا چوتھا مہینہ جس میں جاڑے کی
شدت ہوتی ہے۔سرد ہوا۔
(نوراللغات)ص۹۱۶
باہر آم کے جھرمٹ میں پوس کی ہوا
سائیں سائیں کررہی تھی۔

آ ک د/ص ۴۰۰

پوش: Posh؛ اونچے طبقے کا یا اس سے مخصوص

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۲۸۶

آج آپ پوش لڑکیوں سے بہت
برادرانہ سلوک کر رہے ہیں۔

آ ک د/ص ۴۰۶

پوشاکوں: (پوشاک کی جمع) پہننے کے کپڑے لباس

(ع ال)/ص ۳۸۰

شاہی دربار میں جمع زرق برق پوشاکوں
سے جگمگاتی کاسٹ پر عنابی مخملین پردہ
گرا۔

چ ن/ص ۷

پھاگن: بکرمی سال کا گیارھواں مہینہ۔ جو موسم
بہار میں ہوتا ہے۔

(ع ال)/ص ۳۸۵

''جی ہاں، بچن کا بیاہ کب ہو رہا ہے؟''
''اگلے پھاگن میں۔''

آ ک د/ص ۷۱

پھبتیاں: ظریفانہ۔ تشبیہ دینا۔ طنزیہ بات

(ع ال)/ص ۳۸۶

ٹھاکر صاحب کی توند پر پھبتیاں کسی جا
رہی ہیں۔

آ ک د/ص ۵۵۹

پھٹ پھٹی: پھٹ پھٹ کرنے والی۔ موٹر سائیکل

''زنانی ڈیتھ آف ویل میں ایسے پھٹ
پھٹی چلاتی ہے کہ بس کیا بتاؤں۔''

پ ج آ/ص ۱۹

پچ پچ: پچا پچ۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز

(ع ال)/ص ۳۸۸

کیچڑ میں پچ پچ کرتا بھاگا چلا جا رہا تھا۔

ر ک ر/ص ۲۸۹

پھریری آنا: خوف یا سردی کے باعث رونگھٹے
کھڑے ہو کر بدن کانپ جانا۔
جھرجھری آنا۔

(ع ال)/ص ۳۹۰

کمال کو ایک پھریری سی آئی۔

آ ک د/ص ۱۰۵

پھسپھسا: ملائم۔ نرم۔ پھیکا۔ بدمزہ خراب

(ع ال)/ص ۳۹۰

جو لوگ اس دھوم دھام سے اٹھتے ہیں
ان کا انجام کتنا پھسپھسا ہوتا ہے۔

آ ک د/ص ۴۴۷

پھسکڑ مار کر: پاؤں پھیلا کر بیٹھنا۔ بے تکلف ہو کر
بیٹھنا۔ بیہودگی سے بیٹھنا۔

(ع ال)/ص ۳۹۱

پھسکڑ مار کے منوا کے اسٹول کے قریب
بیٹھ گئی۔

چ ن/ص ۸

پھونپو: بھونپو۔ ایک قسم کا باجا۔

(ع ال)/ص ۲۸۶

گراموفون دریچے میں رکھ اس کے
پھونپو کا رخ سڑک کی طرف کر دیتا۔

پ ج آ/ص ۱۶

پھونس: پھُوس۔ وہ لمبی گھاس جس سے چھپر
وغیرہ بناتے ہیں۔ پرانی خشک گھاس۔

(ع ال)ص۳۹۵
وسیع احاطے کے ایک سرے پر پھونس کی
وہ بنگلیہ کھڑی تھی۔
در/ص۲۵

پیٹرن: Pattern؛ مرتب۔ترتیب۔قرینہ۔اعلیٰ مثال۔ معیار۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۲۰۱
زندگی کا کس قدر طے شدہ مکمل پیٹرن ہے۔
س غ در/ص۵۹

پیٹی بورژوا: آسودہ حال طبقہ کا معاون نیم آسودہ طبقہ۔
''گوتم! تم کیا پیٹی بوژوا رومان پرست ہوتے جا رہے ہو۔''
آ ک در/ص۲۹۷

پیچوان: ایک قسم کا حقہ جس کی نے لچکدار اور بہت لانبی ہوتی ہے۔
(ع ال)ص۴۰۸
اور چبوترے پر بیٹھے پیچوان لگائے سوچا کرتے تھے۔
ش ک گ/ص۳۰۷

پے در پے: لگاتار۔مسلسل۔متواتر
(ع ال)ص۴۰۰
پے در پے شدید حادثے ہوئے تھے۔
ر ک ر/ص۲۷

پیرانہ سالی: بڑھاپے کا زمانہ۔ایام پیری
(ع ال)ص۴۱۱
اپنی پیرانہ سالی کے باجود شہر کے اہم ادبی جلسوں اور تقریبوں میں بڑے ذوق و شوق سے شرکت فرماتے تھے۔
پ گ/ص۸۵

پیرنے: پیرنا۔تیرنا۔(نوٹ: پیرنا جاندار کے لیے۔ تیرنا۔ بے جان کے لیے آتا ہے۔
(ع ال)ص۴۱۱
دوسرے کنارے کی طرف پیرنے میں مصروف ہوگیا۔
آ ک در/ص۷

پیروڈی: (PARODY) کسی کے خیالات کی اپنی تحریر میں مزاحیہ نقل اتارنا۔
(ع ال)ص۴۱۱
ہمیں وہ انگریزی گانوں کی پیروڈی کر کے سناتا۔
ش ک گ/ص۴۱

پیروی حافظ: حافظ شیرازی کے انداز اور خیالات کی پیروی کرنا یعنی شراب پینا
مجھے فکر تھی کہ یہاں سے ہوٹل شیراز پہنچ کر بار پر نہ جا بیٹھیں کہ حافظ کے شہر میں پیروی حافظ کر رہا ہوں۔
ک دو/ص۲۲

پیسٹل: Pastel؛ پسے ہوئے رنگ اور گوند کا مرکب
OXF.Eng.Urdu/ص۱۱۹۷
اس کا پیسٹل جگہ جگہ سے جھڑ گیا تھا۔
م ب ص خ/ص۱۹۹

پیکارڈ:　　گاڑی کا نام

چنانچہ ہماری پیکارڈ اسی طرح تیز رفتاری
سے مےفیئر کی طرف بڑھتی جارہی ہے۔
س س آ رص ۱۱۵

پیگوئن: Penguin؛ پردار بے پرواز سمندری پرندہ جس
کے پر اوپر سے سیاہ اور نیچے سے سفید
ہوتے ہیں۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۲۱۲
جوڈی۔ جے پہنے بالکل پیگوئن لگ رہا
تھی۔
س ہ/ص ۱۰۶

پینترا بدلنا:　　پہلو یا رخ بدلنا۔ نیا انداز یا نئی چال

عنقا نے پینترا بدل کے اب تلویزیوں کا
رخ کیا جس پر ایک اور عجمی زمزمہ سنج
تھا۔
ک دو/ص ۱۱

☆☆☆

ت

تاجگزاری: (تاج پوشی)۔ بادشاہوں میں تاج پہننے کی رسم۔
(ع ال)۴۲۰
یہ شاہ کیکاؤس کے جشنِ تاجگزاری کا ذکر تھا۔
ک دورص ۱۳

تارک الدنیا: وہ شخص جس نے دنیاوی تعلقات چھوڑ دیئے ہوں۔ گوشہ نشینی۔
(ع ال)ص ۴۲۱
کیا یہ افواہ صحیح ہے کہ میاؤں میاؤں غمِ دل میں مبتلا ہو کر تارک الدنیا ہونے والی ہے۔
ش ک گ رص ۷۰

تاریکی عمیق ہونا: گہرا۔ اندھیرا۔ گہری سیاہی
(ع ال)ص ۱۰۲۳۔۴۲۲
باہر رات کا سناٹا اور تاریکی عمیق ہو جارہی تھی۔
س غ درص ۱۰۲

تاڑ گئی: تاڑ جانا۔ بھانپ جانا۔ قیافے سے پہچان لینا۔
(ع ال)ص ۴۲۲
تبھی وہ تاڑ گئی۔
چ ن رص ۲۴

تازی: عرب کا۔ عربی
(ع ال)ص ۴۲۳
''تازی۔'' عنقا نے ذرا منہ لٹکا کر کہا۔
ک دورص ۱۴

تاسف: افسوس۔ مسرت۔ رنج۔ ملال
(ع ال)ص ۴۲۳
ایک روز میرے پیارے بھائی ٹوٹ نے نئے لسنر کی ایک تصویر دیکھتے ہوئے تاسف سے کہا۔
ش ک گ رص ۸۷

تاکنے: دیکھنا۔ جھانکنا۔ تاڑنا۔ گھورنا۔
(ع ال)ص ۴۲۴
شف جھینپ کر باہر تاکنے لگے۔
چ ن رص ۴۴

تال وسم: گانے بجانے کا وزن۔ آواز۔ سُر۔ برابر ہم وزن پورا۔ مکمل
(ع ال)ص ۹۱۸۔۴۲۴
مضامین لکھنے میں بھی ان کا قلم تر کی تال و سم قبول کر لیتا تھا۔
پ گ رص ۶۷

تام چینی: مینا کاری کیا ہوا تانبا۔ دھات کی چادر پر چڑھی ہوئی چینی
(ع ال)ص ۴۲۵
ان کی جاء نماز کے سامنے سجدہ گاہ کے قریب تام چینی کی رکابی میں کچھ رکھا تھا۔
آ ک درص ۵۴۵

تانے بانے: تانا بانا: وہ دھاگے جو کپڑا بننے میں طول و عرض میں دیئے جاتے ہیں۔ ڈھانچہ۔ خاکہ
(ع ال)ص ۴۳۳
میری اپنی زندگی کے تانے بانے میں اُن کی کوئی ضرورت نہیں۔

س غ د/ص ۷

تائب: توبہ کرنے والا۔ جرم یا گناہ سے معافی مانگنے والا۔

(ع ال)ص ۴۲۶

اب تائب ہوئے اسے بھی زمانہ گزر گیا۔

رک ر/ص ۱۲۶

تبسم: مسکراہٹ۔ ایسی ہنسی جس میں لب نہ کھلیں مگر پھسلیں ضرور

(ع ال)ص ۴۲۹

عرفان نے تبسم کے ساتھ اس کی بات کاٹی۔

س ہ/ص ۵۵

تبرکات: تبرک کی جمع۔ بزرگوں کے آثار بزرگوں کی نشانیاں

(ع ال)ص ۴۲۹

ان تبرکات کو کسی کمرے میں مقفل کیوں نہیں رکھتیں؟

رک ر/ص ۱۱۳

تبرہ: بیزاری۔ نفرت۔ گالی۔ لعنت۔ لعن طعن

(ع ال)ص ۴۲۸

رسومِ تعزیہ داری اور تبرہ وغیرہ کے خلاف برابر شدید احتجاج میں مصروف ہیں۔

پ گ/ص ۸۳

تپاک: گرمجوشی۔ خاطر مدارت۔ اخلاص محبت

(ع ال)ص ۴۳۰

اس کو بڑے تپاک سے خدا حافظ کہا۔

آ ک د/ص ۴۳۱

تپسیا: ریاضت۔ عبادت۔ پرستش

(ہ ال)ص ۲۶۲

بارہ سال تک باندھی ہوئی ایسی ٹوٹی کہ میری ساری تپسیا بیکار گئی۔

ش ک گ/ص ۱۴۰

تتبع: تقلید۔ پیروی۔ نقل

(ع ال)ص ۴۳۱

ان کی زبان اور اظہارِ بیان کا تتبع نہیں کیا جا سکتا۔

پ گ/ص ۷۳

تتر بتر: الگ الگ۔ جدا جدا۔ پریشان۔ بے ترتیب بکھرا ہوا۔

(ع ال)ص ۴۳۱

دنیا کے سارے گوشوں میں تتر بتر ہو گیا تھا۔

ش ک گ/ص ۲۰۲

تتیا مرچ: چالاک۔ تیز۔ ذہین ایک قسم کی زرد مرچ۔ چھوٹی اور نہایت تیز مرچ

(ع ال)ص ۴۳۲

لیکن یہ بھی تو تتیا مرچ ہیں۔

چ ب/ص ۳۰۵

تجرید: تنہائی۔ علیٰحدگی۔ خلوت

(ع ال)ص ۴۳۳

لاتعلق رہو تجرید اصل شے ہے۔

رک ر/ص ۱۲۸

تجریدی: تنہا۔ علیحدہ۔ مجرد

(ع ال)ص ۴۳۳

شروع ہی سے تجریدی تھا۔

پ گ/ص ۱۲۶

تجزیہ: ہرایک جزوکوالگ الگ کرنا۔تقسیم۔انگریزی (ANALYSIS) کاترجمہ

(ع ال)ص۴۳۳

سب کو سامنے بیٹھا کر اپنی نفسیاتی الجھنوں کا تجزیہ کرتی تھی۔

چ ن رص۱۰۹

تج کر: چھوڑ کر۔دستبردار ہوکر۔کنارہ کش ہوکر چھوڑ کر۔

(ع ال)ص۴۳۲

ساری دنیا تج کر دل کشا کلب کے ایک کونے میں بھگوان سے لولگانے والی ہے۔

ش ک گ رص۷۰

تجاہل عارفانہ: انجان بننا۔اپنے آپ کو جان بوجھ کر ناواقف ظاہر کرنا۔مصنوعی ناواقفیت کسی معلوم بات کونامعلوم کی طرح ظاہر کرنا۔

(ع ال)ص۴۳۳

اس نے تجاہلِ عارفانہ سے دریافت کیا۔

ک دو رص۱۱

تجدید: عزت۔شان۔رعب۔غرور۔گھمنڈ

(ع ال)ص۴۶۷

جب راجہ سریندر موہن ٹیگور کے یہاں موسیقی کی تجدید کی بناڈالی گئی۔

آ ک د رص۱۹۵

تجہیز و تکفین: مردے کی آخری رسومات ادا کرنا۔

(ع ال)ص۴۳۴

اوراس کی تجہیز و تکفین سے فراغت پا کر میں تمہارے پاس آئی ہوں۔

ش ک گ رص۱۵۹

تحت الشعور: نفس کا وہ طبقہ جس میں نفس عمل واقع ہوتا ہے۔اورتوجہ اور مشاہدہ سے باہر ہوتا ہے۔

(ف)ص۳۴۷

مگر تحت الشعور میں یہ خواہش تھی کہ بھیا کی شادی نہ ہو۔

آ ک د رص۴۴۸

تحسین طلب: تعریف چاہنا۔

(ف ال)ص۶۲۶

سرور نے بات ختم کر کے تحسین طلب نگاہوں سے مجھے دیکھا۔

ش ک گ رص۶۹

تحقیر آمیز: زلت کرنے والا۔بےحرمتی کرنے والا

(ع ال)ص۴۳۶

بعض اوقات تحقیر آمیز رویہ اختیار کر لیتی۔

پ ج آ رص۸۴

تحکمانہ: حکم دینے کاانداز۔زبردستی والاانداز

(ع ال)ص۴۳۶

تحکمانہ لہجے میں اُس نے مطالبہ کیا۔

س غ د رص۲۰۹

تحلیل: تمام ہونا۔ختم ہونا۔کھلنا۔علیٰحدہ علیٰحدہ ہونا۔حل ہونا۔

(ع ال)ص۴۳۶

نظریں جو اس تاریکی میں تحلیل ہو رہی ہیں۔

س غ د رص۶

تحیر و استعجاب: حیرانی۔تعجب

(ع ال)ص ۴۳۷۔۱۰۴
بڑے ہو کر ان کے تحیر و استعجاب میں اضافہ ہوتا جارہا تھا۔
چ ن رص ۴۳

تخصیص: خصوصیت۔ گن۔ حق مخصوص
(ع ال)ص ۴۳۹
پاکستان اور ہندوستان کی تخصیص اس لیے کہ جیلانی بانو جس طرح کی کہانیاں پیش کررہی ہیں۔
پ گ رص ۲۸

تخلص: وہ مختصر سا نام جو شاعر اپنے اصلی نام کی بجائے رکھ لیتے ہیں۔
(ع ال)ص ۴۳۹
خاکسار کا مفتون سندیلوی تخلص ہے۔
ش ک گ رص ۱۴۳

تخیل: خیال کی بلندی
بچوں کا تخیل اچھوتا، خوبصورت انوکھا ہوتا ہے۔
رک رص ۹

تذبذب: ہچکچاہٹ۔ بے چینی۔ حیرانی۔ گھبراہٹ۔ شک وشبہ
(ع ال)ص ۴۴۱
کمال نے تذبذب کے ساتھ کہا۔
آ ک د رص ۲۹۸

تربت: مزار۔ قبر۔ خاک۔ مٹی کی ڈھیری۔
(ع ال)ص ۴۴۳
تربت پر ہاتھ ٹکا کر فاتحہ پڑھی۔
ک د و رص ۲۱

تربینی: وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں۔
(ع ال)ص ۴۴۴
ہری اور ہر کی کہانی تربینی ایسی ہے۔
س ہ رص ۸۸

ترپ: (TROOP) ساٹھ یا اسی سواروں کی جماعت
(ع ال)ص ۴۴۴
لارڈ کارنوالس کی ترپ کے سوار یکلخت پسپا ہوکر فرار ہونے لگے۔
پ گ رص ۱۳۷

ترپ چال: تاش کے کھیل میں پتوں کے چار رنگوں یا سلسلوں میں سے وہ رنگ جو دوسروں پر فائق مان کیا جائے اور اس کا گھٹیا پتہ دوسرے رنگ کے بڑھیا پتے کو کاٹ سکے۔ (TPUMPCARD) ترپ کا پتہ۔ ترپ چال وہ چال جو یقینی ہو۔
(ف ت)ص ۲۹۰
سب کھیل آویں ہیں اس کو۔ ترپ چال
ش ک گ رص ۴۷

ترخیاں: ترقی۔ ترقیاں۔ (ترقیاں کی بگڑی ہوئی صورت)
اعلیٰ حضرت کی سرپرستی میں کتنی ترخیاں ہوئیں۔
پ گ رص ۱۵۱

تردّد: فکر۔ اندیشہ۔ گھبراہٹ۔ پریشانی
(ع ال)ص ۴۴۵
اس نے کہا آپ چاروں کے لیے

ایئرپورٹ سے دوسرے ٹکٹ لے لیے
جائیں گے مگر مجھے ان صاحب کے متعلق
بڑا تردّد ہے۔ کہاں چلے گئے؟
ک دو/ص ۲۱

ترکِ تازی: جنگجو ہونا۔ سپاہی ہونا۔
(ع ال) ص ۴۴۶
معرکہ آراؤں کی زبان ہے۔ اس میں
ترکِ تازی ہے۔
پ گ/ص ۶۷

ترک صناعوں: ترک ہنرمند۔ ترک پیشہ ور
(ع ال) ص ۹۸۱
اس مسجد کی ساری حسن کاری آذر بائی
جان کے ترک صناعوں نے کی تھی۔
ک دو/ص ۲۷

تُرنت: جلدی۔ فوراً
(ع ال) ص ۴۴۷
اپنے باپ کی بڑی حیثیت کی وجہ سے
دیکھو کیسے ترنت ہی اسے نوکری مل گئی۔
آ ک در/ص ۲۸۸

ترنگا: ہندوستان کا تین رنگوں کا جھنڈا
ہر ہندو جو سرکاری ملازم نہ تھا۔
وہ گھر پر ترنگا لگاتا تھا۔
پ ج آر/ص ۴۱

ترنم: گانا۔ الانیا۔ نمنا۔ الاپ۔ گنگنانا
(ع ال) ص ۴۴۷
جو تم علی گڑھ کے کسی شاعر کے ترنم میں
پڑھا کرتے ہو۔

س س آر/ص ۴۴

تسبیب: وجہ۔ سبب بنانا۔
(ف ال) ص ۲۳۹
ان کے ذریعے تسبیب کے قانون کو
مزین کیا جا رہا ہے۔
آ ک در/ص ۴۶

تسخیر: تابع کرنا۔ فرماں بردار کرنا۔
(ع ال) ص ۴۵۰
اور جب کام دیوشھو کی تسخیر کیلئے چلا تو
سارے مقدس صحیفے بیکار گئے۔
چ ن/ص ۱۷۳

تسلط: غالب آنا۔ حکومت کرنا۔ غلبہ حکومت۔
قبضہ
(ع ال) ص ۴۵۱
سمندر پار کمبوج دیش اور یاوا اور ساٹرا
میں نئی برہمن شاہنشاہیت کا تسلط قائم ہو
چکا تھا۔
آ ک در/ص ۱۳۴

تشکک: شک میں پڑنا۔ شبہ کرنا۔ وہم کرنا۔ شک
کرنا۔
(ع ال) ص ۴۵۲
ان معاملوں میں تشکک، بے اعتنائی اور
غیر جانبداری میرے نزدیک بددیانتی
ہے۔
پ گ/ص ۱۲۱

تشکیل و تنظیم: بناوٹ۔ ساخت۔ انتظام۔ بندوبست
ترتیب
(ع ال) ص ۳۸۴۔۳۶۱

نظام عالم کی تشکیل و تنظیم اسی طرح ہوئی ہے بھئی!
س س آ رص ۱۲۰

تشویشناک: پریشان کن۔گھبراہٹ بھرا۔
(ع ال)ص ۴۵۲
سنا ہے بنگال کا حال تشویشناک ہے۔
س غ د رص ۱۳

تصحیح: درست کرنا۔صحیح کرنا۔
(ع ال)ص ۴۵۲
کسی نے ان کی تصحیح کرنے کی ضرورت نہیں کی۔
ش ک گ رص ۳۱۶

تصوف: صوفیوں کا عقیدہ۔ طریقہ۔ مسلک۔ درویشی دل سے خواہشوں کو دور کر کے خدا کی طرف دھیان لگالینا۔
(ع ال)ص ۴۵۳
یہ مسائل تصوف ہیں۔
ش ک گ رص ۳۹

تضمین: ملانا۔شامل کرنا۔ اصطلاع شاعری میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل کرنا۔شعر پر مصرعہ لگانا یا بند لگانا۔
(ع ال)ص ۴۵۳
مغرب بالواسطہ ہے تجزیے اور تعبیر و تضمین کا قائل۔
ر ک ر ص ۲۳۶

تضیع اوقات: وقت گنوانا۔ضائع کرنا۔وقت کی بربادی
(ع ال)ص ۴۵۳
بیشتر لوگ محض تضیع اوقات ہیں۔
پ ج آ رص ۱۷۹

تعاقب: پیچھے پڑنا۔پیچھا کرنا۔ پیچھے دوڑنا۔ پیچھے جانا۔
(ع ال)ص ۴۵۴
یہ جنگلی بطخ کا تعاقب ہے۔
س ہ رص ۸۶

تعزیے: تعزیہ: ماتم داری۔ماتم پرسی
(ع ال)ص ۴۵۴
اپنی زندگی کے تعزیے کے ساتھ ساتھ ننگے پاؤں چلتے۔
آ ک د رص ۴۸۰

تعزیت: ماتم پرسی۔مردے کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی پرسا۔ماتم
(ع ال)ص ۴۵۴
مجھے میرا کو تعزیت کا ایک عدد خط لکھنا چاہیے۔
س غ د رص ۲۰۸

تعصب: جانبداری۔طرفداری۔مذہب نسل یا وطن ایک ہونے کی وجہ سے طرفداری،حمایت
(ع ال)ص ۴۵۵
لیکن بھلا آپ عیسائیوں کا تعصب کب مٹے گا۔
ش ک گ رص ۲۷۲

تعقیبات: تعقیب کی جمع۔متفکر ہونا۔
(ف ال)ص ۲۴۷
اعمال کی ایک اور کتاب اٹھالی اور تعقیبات میں مصروف ہوگئیں۔
م ب ص خ رص ۲۳

تعلقہ داروں: علاقہ دار۔ جاگیردار۔ زمیندار
(ع ال)ص ۴۵۵
لیکن اس دور کا لکھنؤ، تعلقہ داروں کا لکھنؤ ایک خاص حیثیت کا مالک ہے۔
پ گ رص ۸

تعینات: مقرر۔ مسلط
(ع ال)ص ۴۵۶
اس وقت قاضی چمن نہٹور میں تعینات تھے۔
ک ج دہ رص ۲۲

تغلب: غلبہ کرنا۔ قبضہ کرنا۔ غبن۔ خیانت
(ع ال)ص ۴۵۶
قید یا آزادی مساوات یا تغلب۔
پ گ رص ۱۲۱

تفسیر: مغز سخن کو ظاہر کرنا۔ تشریح تفصیل
(ع ال)ص ۴۵۷
فلسفۂ حیات کی تفسیر۔
س س آ رص ۱۳۷

تفنن طبع: ہنسی۔ دل لگی۔ تفریحی مشغلہ
(ف)ص ۳۶۸
تفنن طبع کے طور پر کبھی کبھار پیپل کی شاخ کے سلسلے میں آپس میں فوجداری بھی کر لیتے تھے۔
س غ د رص ۱۳۱

تقرر: تعین۔ ملازم ہونا۔ مقرر ہونا۔ ملازمت۔ نوکری۔
(ع ال)ص ۴۵۸
معلوم ہے میرا تقرر کہاں کیا گیا ہے۔

ش ک گ رص ۲۰۲

تقلید: پیروی۔ نقل
(ع ال)ص ۴۵۸
پارے نے اس کی تقلید کی۔
ر ک رص ۸

تکبر و نخوت: پر از تکبر ہونا۔ بے حد مغرور ہونا۔ غرور۔ گھمنڈ۔
(ع ال)ص ۱۵۰۰۔۴۵۹
اپنی تصویر سے زیادہ صورت دار اور مدمغ مجسم تکبر و نخوت
چ ن رص ۳۲

تکیے: فقیروں کے رہنے کی جگہ۔ قبرستان
(ع ال)ص ۴۶۰
خانقاہیں اور تکیے آباد ہوئے۔
ک ج دہ رص ۱۷

تگڑی: مضبوط۔ طاقت ور۔ قوی۔ فربہ
(ع ال)ص ۴۵۹
یہ بہت پیسے والی تگڑی پالٹی ہے۔
چ ن رص ۲۴

تگنی کا ناچ نچانا: حیران و پریشان کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا
(ع ال)ص ۴۶۱
اس ایک مِسیانے بھائی نے لوگوں کو تگنی کا ناچ نچا رکھا ہے۔
پ ج آ رص ۴۳

تلچھٹ: گاد۔ تہ نشین۔ وہ چیز جو نیچے بیٹھ جائے۔
(ع ال)ص ۴۷۴
رستم جی، پسٹن جی جو جام جمشید کی تلچھٹ کی بھی تلچھٹ کی ایک بوند تھے۔

چ ن ر ص ۱۴

تِل دھرنے کو جگہ نہیں: (محاورہ) بالکل جگہ نہیں۔ ایسا بھر گیا ہے کہ جگہ نہیں۔

(ع ال) ص ۴۶۱

جس پر تِل دھرنے کو جگہ نہ ہوتی تھی۔

ش ک گ ر ص ۳۱۶

تلسی داس: ایک مشہور ہندوستانی شاعر

جمیل خود تلسی داس کے ہم وطن ٹھہرے۔

س ہ ر ص ۶۶

تلفن: (Telephone) ٹیلی فون کی معرب شکل

OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۷۹۸

تلفن کی گھنٹی بجی۔ ایلن اٹھ کر گئی۔

ک د و ر ص ۱۹

تلملا: تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا

(ع ال) ص ۴۶۳

ڈپٹیائن تلملا کر رہ گئی۔

چ ن ر ص ۲۴۹

تلمیح: کلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا۔ ان الفاظ کے لانے سے قصہ قاری یا سامع کے ذہن میں تازہ ہو جائے۔

(ع ال) ص ۴۶۳

بت نئی فارسی شاعری کی ایک تلمیح میں تبدیل ہو کر خود صحرائے ترکستان کی خاک میں مل گئی۔

ک ج د ہ ر ص ۱۷

تلنگوں: تلنگا: انگریزی فوج کا باوردی سپاہی۔

(ع ال) ص ۴۶۳

گولیوں کی باڑھ اور تلنگوں کی یورش میں ہمارے لشکر کے قدم اکھڑ گئے۔

آ ک د ر ص ۱۸۹

تلنگے جھلنگے: بدتہذیب۔ اجڈ۔ لاغر۔ دبلا

(ف) ص ۴۹۶

تلنگے جھلنگے، حبشی سپاہی، راجپوت عہدے دار محلات شاہی کے پہرے پر مستعد کھڑے تھے۔

آ ک د ر ص ۱۷۱

تمازت: (عربی تموز سے مورد) گرمی۔ گرمی کی شدت۔

(ع ال) ص ۴۶۶

احساس کی یہ شدت، جذبے کی یہ تمازت اور غم کی یہی وہ بڑی حقیقت ہے۔

ک د و ر ص ۷

تمبول: تمبالو: لوٹا۔ بٹلوہی

(ع ال) ص ۴۶۶

دھری ہے سامنے ایک پیک وان ایک تمبول۔

ک ج د ہ ر ص ۳۴

تمتما اٹھا: تمتمانا: منہ یا گال کا سرخ ہو جانا

(ع ال) ص ۴۶۶

کمال کا چہرہ غصے سے تمتما اٹھا۔

آ ک د ر ص ۳۱۰

تمثیل: انگریزی (ALLEGORY) کا ترجمہ ڈرامہ۔ مثالیہ

(ع ال) ص ۴۶۶

تمثیل نگاری:

ظلم کے متعلق بھی تمثیل نگاری شروع کردی۔

پ گ رص ۴۵

پھر وہ سیتا سے نظریں نہ ملا سکی اور جلدی سے تمثیل کا فائیل الٹنے پلٹنے لگی۔

چ ن رص ۶۷

تمسخر: مسخرہ پن۔ٹھٹھا۔ہنسی

(ع ال)ص ۴۶۷

پھر اس نے تمسخر سے کتابوں کی شیلف کو دیکھا۔

س غ د رص ۱۲۵

تمکنت: شان۔وقار۔غرور۔ٹیپ ٹاپ

(ف ال)ص ۲۶۵

وہ مصروفیت، تمکنت اور گمبھیرتا کے ساتھ ادھر ادھر کام میں مشغول نظر آئیں گی۔

آ ک د رص ۲۲۵

تناسخ ارواح: روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں آنا۔ ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق بار بار جنم لینا۔آواگون

(ع ال)ص ۴۶۹

تو آپ تناسخ ارواح کو نہیں مانتے۔

چ ب رص ۲۳۴

تنبولنوں: تنبولن: پنواڑن۔پان بیچنے والی عورت

(ع ال)ص ۴۶۹

کسان ، کہاروں اور تنبولنوں کا گروہ دوسری طرف۔

پ گ رص ۷۸

تنتناتی: تنتنانا: غصے میں ہونا۔خفا ہونا۔

(ع ال)ص ۴۶۹

بجیا پرس اٹھا تنتناتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

چ ن رص ۲۶۶

تندہی: محنت۔کوشش

(ع ال)ص ۴۶۸

تندہی اور جانفشانی سے گھر سنبھالنے میں مصروف رہتی۔

پ ج آ رص ۸۴

تندرو: تیز بہاؤ۔تیز رفتار۔تیز رخ

(ف ال)ص ۲۶۹

وہ تو اپنے چھوٹے سے نوکے میں بیٹھا پدما کی تندرو موجوں کا مقابلہ کر رہا تھا۔

آ ک د رص ۱۴۵

تنکے اوٹ پہاڑ: (محاورہ)ادنیٰ چیز کی اوٹ میں بُری چیز کا ہونا۔مشکل کام کا ذرا سی تدبیر سے حل ہونا۔

(ع ال)ص ۴۷۱

انہیں لوگوں میں مگر تنکے اوٹ پہاڑ۔

پ گ رص ۷۹

تنوع: قسم قسم کا ہونا۔رنگارنگی۔گونا گونی

(ع ال)ص ۴۷۲

مرد ہمیشہ تنوع پسند کرتا ہے۔

آ ک د رص ۱۰۵

توام: جڑواں۔جو بچہ دوسرے کے ساتھ پیدا ہو۔

(ع ال) ص۴۷۳
ان کی توام بہن شہزادی اشرف، شاہبانو
اور ولی عہد کی سالگرہ ہیں منائی جاتی ہیں۔
ک دو ر ص۳۲

توبہ تلا: واویلا۔فریاد۔ہائے وائے۔شور۔فغاں
(ع ال) ص۴۷۲
اور توبہ تلا کرنے والے سابقہ کمیونسٹ
ادیب کا باقاعدہ ایک مدرسۂ فکر قائم
ہے۔
پ گ ر ص۳۶

توجیہ: وجہ بیان کرنا۔دلیل لانا۔
(ع ال) ص۴۷۴
جن کی سائنٹیفک توجیہ ہوسکتی تھی۔
ر ک ر ص۱۱۴

توران: ایک ملک کا نام جسے اب ترکستان کہتے
ہیں۔
(ف ال) ص۲۷۷
چند لمحوں بعد یہ کاررواں سیماب
پہاڑیوں کے ادھر توران پہنچ کر ایک اور
جشن پرشکور کا تماشا کرے گا۔
ک دو ر ص۹

توڑوں کی چک پھیریاں:
گت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک
حرکت کر کے پھر گت کے اُسی سلسلے میں
چکر باندھ کر ملنا۔
(نوراللغات) ص۱۳۱۹۔۱۱۱۰
اوشا سنہا کے پاؤں توڑوں کی چک
پھیریاں لیتے لیتے گھنگرو کی چوٹ سے
زخمی ہو جاتے۔
پ ج آ ر ص۸

توصیفی: صفت والا۔خوبی والا۔تعریف والا
(ع ال) ص۴۷۶
شاہد صاحب نے اس کے متعلق ایک
مشہور نکات کا ایک بے حد توصیفی مضمون
ساقی میں چھاپا۔
پ گ ر ص۹۳

توضیحاً: توضیح: کھول کر کہنا۔تشریح وضاحت
(ع ال) ص۴۷۶
آغا فرہاد نے توضیحاً دہرایا۔
د ر ص۸۱

توہم پرستی: وہم کرنا۔وسواس کرنا۔شک کرنا۔گمان
کرنا۔
(ف) ص۳۹۲
ایسی توہم پرستی کی باتیں کرتی ہیں۔
ر ک ر ص۳۰

تہلکہ خیز: ہلاکت والی۔تباہی والی۔آفت والی۔
خوفناک
(ف) ص۳۹۳
تہلکہ خیز خبر سنائی۔
ر ک ر ص۲۳

تہمد: لنگی۔دھوتی۔لنگوٹ وغیرہ۔وہ کپڑا جو
بطور ستر پوشی استعمال کیا جاتا ہے۔
(ع ال) ص۴۷۸
اور سفید تہمد پہنے بیلوں کی جوڑی ہنکاتا
گھر چلا گیا۔
چ ن ر ص۱۱۲

تہنیتیں: (تہنیت کی جمع) مبارک باد مبارک دینا یا لینا۔
(ع ال) ص ۴۷۹
ایک بڑا الاؤ بناؤ اور ساری تہنیتیں، ریا کاری کی ساری ''بہترین خواہشوں'' سمیت اس الاؤ میں جھونک دو۔
رک رص ۱۳۱

تھر تھر کانپنا: سخت کپکپانا۔ جسم کا لرزنا۔
(ع ال) ص ۴۸۱
سارا بنارس اس سے تھر تھر کانپتا تھا۔
س غ د رص ۱۲

تھتھائے: تھتھانا: منہ بنانا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا منہ سجانا
(ع ال) ص ۴۸۱
تم یہ اپنا منہ کیوں تھتھائے بیٹھی ہو۔
م ب ص خ رص ۳۲

تھوتھنی: تحقیراً آدمی کا منہ
(ع ال) ص ۴۸۲
روتی ہوئی تھوتھنی لے آؤ گی۔
م ب ص خ رص ۲۴

تھیا سوفسٹ: Theosophy؛ ایک نیم فلسفیانہ اور نیم مذہبی مکتب فکر جس کے مطابق بنیادی سچائیاں تمام مذاہب میں مشترک ہیں اور مذہبی اختلافات بے حقیقت ہیں۔ اس فلسفہ کے ماننے والے۔
(اردو انسائیکلو پیڈیا رص ۴۹۱
یہ تھیا سوفسٹ ہوں گی یا ہندوستانی کلچر کی علمبردار۔

آ ک د رص ۲۴۷

تھیٹر گوسپ: Theatre Gossip؛ تھیٹر کی گفتگو۔ بناوٹی انداز۔ طرز گفتگو۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۸۱۵
بلقیس نے شہر کی تھیٹر گوسپ کی تھی۔
س ہ رص ۴

تیا پانچہ کرنا: تیا پانچا کرنا۔ کسی چیز کے حصے کرنا۔ بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ جھگڑا چکانا۔
(ع ال) ص ۴۶۹
ہم آج سارا تیا پانچہ کیے دیتے ہیں۔
چ ن رص ۲۵۰

تیاگ: ترک۔ کنارہ کشی۔ نفس کشی۔ تجرید۔ جدائی۔
(ہ ال) ص ۲۷۵
کہ وُہ تیاگ اور سنیاس کی اسٹیج پر پہنچ چکی تھی۔
رک رص ۱۷۹

تیر گری: تیر بنانا۔
(ع ال) ص ۴۸۶
حقیقت یہ تھی کہ انگلیاں تیر گری کرتی ہیں۔
آ ک د رص ۸۶

تیغ ستم: ظلم کی تلوار۔ ظلم و ستم۔ ظلم و ستم کا رواج۔
(ع ال) ص ۴۸۹
رہے گا کوئی تو تیغ ستم کی یادگاروں میں۔
رک رص ۱۰۵

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو: (مثل)
سوچو سمجھو۔ صبر کرو۔ تعجیل کی برائی اور تاخیر کی تعریف میں کہتے ہیں۔

(ع ال) ص ۴۹۰

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

چ ب /ص ۱۹۴

تیوری پر بل: غصے کے آثار ظاہر ہونا۔

(ع ال) ص ۴۹۲

پھر وہ تیوری پر بل ڈال کر اور پلکیں جھپک
جھپک کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

س ہ /ص ۳۹

☆☆☆

ٹ

ٹاپو: جزیرہ۔ وہ خشک زمین جو چاروں طرف
پانی میں گھری ہوتی ہے۔
(ع ال) ص ۴۹۳
سامنے ایک ٹاپو پر حاجی علی کی خوبصورت
سفید درگاہ بقعہ نور بنی ہوئی تھی۔
در ص ۱۱۲

ٹامل: (Tamil) جنوبی ہندوسری لنکا کی ایک
دراوڑی قوم۔ اس کی بولی۔ اس قوم یا
اس کی زبان سے متعلق
OXF.Eng.Urdu ص ۱۷۸۴
آدھا سنہالی اور آدھا ٹامل تھا۔
س ہ ص ۱۲۰

ٹبر: اہل وعیال۔ خاندان۔
(ع ال) ص ۴۹۶
ٹھیک کہتے ہیں کہنے والے کہ حسین آباد
کی خانگیوں کا ٹبر ہے۔
چ ن ص ۲۵۰

ٹپسی: Tipsy؛ سرور کے عالم میں۔ نشے کے سبب سے نشلی
نظر۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۴۰
میاں تم اس وقت اتنے ٹپسی ہو چکے ہو کہ
اب تمہیں مجبوراً گھر چلنا پڑے گا۔
س غ در ص ۸۰

ٹٹ پونجئے: تھوڑی پونجی یا سرمائے والے دیوالیے۔
یعنی ایسا شخص جس کی پونجی نہ ہو۔
(ع ال) ص ۴۹۷
تیرے یہ نصیب کہ ایک ٹٹ پونجئے وکیل
نے کمپنی کے سامنے تیری بے عزتی کر
دی۔
در ص ۴۵

ٹراپکل: Tropical؛ مدار یا مداروں (خط سرطان وخط
جدی) کے متعلق۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۸۷
دراصل ہمارے خطہ زمین کی گرم ٹراپکل
آب وہوا کی وجہ سے۔
س س آ ص ۱۳۹

ٹرائپوز: Tripos؛ (کیمبرج یونیورسٹی میں) بی اے آنرز کی
ڈگری۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۸۴
اس نے تواریخ میں ٹرائپوز لیا۔
س غ در ص ۴۴

ٹرمپ: Trump؛ ترپ کا پتہ۔ مفید۔ کارگر۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۹۰
اینٹ کے پتے ٹرمپ بن گئے ہیں۔
س غ در ص ۱۶۶

ٹرنک کال: Trunk Call؛ ٹرنک لائن (ٹیلیفون نظام کی
شاہراہ) کے ذریعے بات چیت جس
کے دام فاصلے کے لحاظ سے مقرر ہوتے
ہیں۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۹۰
مجھے المورڑے ٹرنک کال کرنی ہے۔
س غ در ص ۱۸۵

ٹروپ: Troop؛ گروہ۔ گروہ کی صورت میں چلنا۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۸۸۶

ان دنوں رام گوپال اپنے ٹروپ کی دو لڑکیوں کے ہمراہ ہمارے یہاں ٹھہرا ہوا تھا۔

س س آ رص ۱۰۷

ٹریجڈی: (TRAGEDY) المیہ۔ ایسا ڈرامہ جس کا انجام درد ناک ہو۔ کوئی درد ناک واقعہ۔ مصیبت۔ آفت۔

(ع ال)ص ۴۹۹

وہ حسد اور ٹریجڈی کے تجربات کا تجزیہ کر کے بہتر نظمیں لکھ سکے۔

س ہ رص ۷۰

ٹکٹکی باندھنا: غور سے دیکھنا۔ بغیر پلک جھپکے دیکھنا۔

(ع ال)ص ۵۰۰

وہ کچھ دیر اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا۔

چ ن رص ۱۵۸

ٹنٹا: جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ تکرار۔

(ع ال)ص ۵۰۳

آرٹسٹ اور سوسائٹی میں ہمیشہ ایک دوسرے سے ٹنٹا ہوتا آیا ہے۔

پ گ رص ۴۴

ٹوبیکو: Tobacco؛ تمباکو جو ایک جھاڑی کی نکوٹین بردار پتیوں سے بنتا ہے۔ (تمباکو کی فیکٹری رکمپنی)

OXF.Eng.Urdu رص ۱۸۴۳

مسعود بھائی کو امپیریل ٹوبیکو میں نوکری مل گئی۔

س س آ رص ۸۱

ٹوپی: سر کی پوشش۔ کلاہ۔

(ع ال)ص ۵۰۴

ایک دبلا پتلا بوڑھا سیاہ ٹوپی اوڑھے جا رہا تھا۔

پ ج آ رص ۷

ٹوہ: پتہ لگانا۔ تلاش۔ کھوج۔

(ع ال)ص ۵۰۶

کندن کٹنی، وہ فخر پیشہ دلالاں، سہ پہر تک شاگرد پیشے کی اصیلیوں میں رل مل کر ساری ٹوہ لے آئی۔

د رص ۲۸

ٹھاٹھ: فیشن۔ ڈھنگ۔ ناز و انداز۔ طور طریقہ

(ع ال)ص ۵۰۶

یہ کوئی مسلمان لونڈیوں کے ٹھاٹھ ہیں۔

ش ک گ رص ۵۲

ٹھاٹھ دار: فیشن۔ ڈھنگ۔ ناز و انداز۔ طور طریقہ
شان و شوکت۔ آن بان

(ع ال)ص ۵۰۶

ہم سب کو اس کے لیے کام کرنا ہے کملا کو دیکھو، صولت کو، کسی ٹھاٹھ دار کیریر ویمن ہیں۔

آ ک د رص ۴۵۱

ٹھٹھک: ٹھہراؤ۔ رکاوٹ۔ چلتے چلتے رک جانا۔
حیرت یا خوف کی وجہ سے ٹھہرنا۔

(ع ال)ص ۵۰۸

ایک لحظے کے لیے وہ ٹھٹھک گیا۔

چ ن ر ۲۲۹

ٹھکائی: ٹھکنا: مار کھانا۔ پٹنا۔ پیٹا جانا۔ سزا پانا
نقصان اٹھانا۔

(ع ال) ص ۴۲۸
جیسی ٹھکائی میں نے نیویارک میں کی تھی۔
س ہ/ص ۱۰۵

ٹھک ٹھک: آہستہ آہستہ۔ مٹک مٹک کر خرام ناز سے
(ع ال) ص ۵۰۹
چھمو بیگم ٹھک ٹھک کر چلتی ہے۔
پ ج آ/ص ۵۵

ٹھونس لیے: ٹھونسنا: گھسیڑنا۔ داخل کرنا۔
(ع ال) ص ۵۱۱
میرا نے دو پھول جورات کی ہوا سے خود بخود پتھر پر آن گرے تھے۔ بالوں میں ٹھونس لیے۔
س غ د/ص ۳۷

ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ: Thomas Stearn Eliot؛ (۱۸۸۸ء۔۱۹۶۵ء)۔ امریکہ سے تعلق رکھنے والا انگریزی زبان کا مشہور شاعر اور نقاد۔
اردو انسائیکلوپیڈیا/ص ۲۶۵
ٹی۔ ایس۔ ایلیٹ کہلاتا ہے؟
س ہ/ص ۶۷

ٹیڑ مونہی: ٹیڑھے منہ والی۔ غصے والی۔
ارے ٹیڑ مونہی پنا تو بن جائے نواب الماس محل اور تو کم بخت۔۔۔۔
د/ص ۴۵

ٹیگور: رابندر ناتھ ٹیگور۔ (۱۸۶۱ء۔۱۹۴۱ء)۔ بنگالی زبان کے شاعر۔ ۱۹۱۳ء میں ادب کا نوبل پرائز حاصل کیا تھا۔
اردو انسائیکلوپیڈیا/۵۱۳
ٹیگور کے گیت کی جھنکار پر بیٹھے تھے۔
م ب ص خ/ص ۲۰

ٹیگور کی گیتان جلی: رابندر ناتھ ٹیگور کی تصنیف کا نام
اردو انسائیکلوپیڈیا/ص ۵۱۳
میں تمہیں کتابیں دوں گی پڑھنے کو۔ ٹیگور کی گیتان جلی اور نیتا جی کی سوانح عمری۔
س س آ/ص ۱۵۰

ٹیلیگراف: Telegraph؛ تار پر پیغام بھیجنا۔ برقی پیغام بھیجنا پیشگی اطلاع۔ اشارات کرنا۔
ایک معروف برطانوی اخبار
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۷۹۷
ڈیلی ٹیلیگراف کے پلندے سمندری ڈاک سے ان کے نام آتے تھے۔
پ ج آ/ص ۱۵

ٹیہوں ٹیہوں: نومولود کے رونے کی آواز
(ف) ص ۴۲۵
ہما کا بچہ ٹیہوں ٹیہوں کر کے رویا۔
س ہ/ص ۴

☆☆☆

ث

ثبوت: دلیل۔سچائی۔پختگی۔شہادت۔گواہی

(ع ال)ص۵۱۵

بذریعہ ڈپٹی صاحب بہادر حاکم پرگنہ

ثبوت مہیا ہوا۔

س غ د/ص ٦۵

ثروت: مال دولت کی فراوانی۔ دولت مندی

اختیار۔حکومت۔رسوخ

(ع ال)ص۵۱٦

صاحب ثروت رشتہ دار ہیں۔

ک ج دہ/ص ۲۵

ثقہ: معتبر آدمی۔قابلِ اعتبار۔سنجیدہ

(ع ال)ص۵۱٦

امریکنوں سے کہیں زیادہ مہذب اور ثقہ

ہیں۔

رک ر/ص ۲۷٦

ثقیل: گراں۔بوجھل۔بھاری

نہایت ثقیل اُردو بولتے ہیں۔

چ ب/ص ۵۱٦

ثمپان:Sampan؛ مشرق بعید کی ایک چھوٹی کشتی۔چپوؤں

والی کشتی۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۵۰۰

برابر سے ایک ثمپان گزر گیا۔

(آ ک د/ص ۵۱۸

☆☆☆

ج

جاپ: وظیفہ کرنا۔ بالا پھیرنا۔ تسبیح کرنا۔ ورد پاٹھ۔
(ع ال) ص ۵۱۹
سپہ سالاروں میں میں سکندر ہوں۔
پانیوں میں مہا ساگر۔ الفاظ میں اوم۔
عبادت میں جاپ۔
آ ک د/ص ۴۶۸

جادۂ الفت: محبت کا راستہ۔ دوستی کا راستہ
(ف ال) ص ۷۵۔۲۹۵
اب کوئی نہ ہوگا مزنِ جادۂ الفت
پ گ/ص ۱۵۴

جارحانہ: حملہ کرنے والا۔ آگے بڑھنے والا
(ع ال) ص ۵۲۰
وہ اپنے جارحانہ حربوں پر اُتر آیا۔
آ ک د/ص ۳۱۵

جاروب کشِ مزار: مزار پر جھاڑو دینے والے خاکروب
(ع ال) ص ۵۲۰
میں تو جاروب کشِ مزارِ حافظ ہوں۔
خاکبائے۔ حافظ وغیرہ۔
ک د/ص ۳۳

جاڑوں: جاڑا: سردی موسم سرما۔ سردی کا موسم
(ع ال) ص ۵۲۰
جاڑوں میں ہم سب روم جائیں گے۔
س غ د/ص ۴۷

جاز میوزک: Jazz Music؛ امریکہ کے حبشی نژاد باشندوں کا مخصوص گانا۔ جاز کی موسیقی۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۸۵۳
انہوں نے ''جاز میوزک'' اور رمبھا اور سامبھا میں دلچسپی لینی شروع کر دی۔
پ گ/ص ۱۱

جامے: جامہ: کپڑا۔ پوشاک۔ لباس
(ع ال) ص ۵۲۱
اُردو کے جامے میں اپنے تاثرات اور احساسات کو ڈھال کر پیش کرنا شروع کر دیا۔
پ گ/ص ۶

جامع و مانع: جمع کرنے والا۔ شامل
منع کرنے والا۔ روکنے والا
(ایسی بات جس پر اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔)
(ف ال) ص ۳۵۳۔۲۹۷
ثروت نے اس کی شادی کے بعد ایک اور سہیلی کے سامنے نہایت جامع و مانع اختصار کے ساتھ اس طرح تشریح کر دی۔
ش ک گ/ص ۳۲۲

جان بلب: مرنے کے قریب۔ نزع میں
(ع ال) ص ۵۲۲
صدمے سے جان بلب ہو چکے تھے۔
ر ک ر/ص ۱۴۷

جانفشانی: محنت و مشقت۔ بہت کوشش۔ جاں نثاری
(ع ال) ص ۵۲۴
جانفشانی سے گھر سنبھالنے میں مصروف

رہتی تھی۔

پ ج آ رص۸۴

جانکاری: واقفیت۔شناسائی

(ع ال)ص۵۲۲

لیکن تحقیق، جانکاری اور بازیافت کی زیادہ ضرورت نہیں سمجھی جاتی۔

پ گ رص۱۰۴

جاہ وجلال: شان وشوکت۔عرب وداب۔دبدبہ

(ع ال)ص۵۵۰

جاہ وجلال سے سو برس تک حکومت کی۔

ک ج دہ رص۱۶

جپنے: جپنا: مالا پھیرنا۔تسبیح ہلانا۔رٹنا

(ع ال)ص۵۲۸

کسی کے نام کی مالا کیسے جپتے ہیں۔

رک ررص۲۹

جتھ بندی: جتھا بنانا: جماعت بنانا۔گروہ بنانا۔ایکا کرنا اتفاق کرنا

(ع ال)ص۵۲۹

اس طبقے کی ساری سوسائٹی کی اس طرح جتھ بندی تھی۔جیسی چوروں کے یہاں ہوتی ہے۔

آ ک درص۲۴۰

جٹائیں: جٹّا: گندھے ہوئے بال۔لمبے بال۔جوڑا۔

(ع ال)ص۵۲۹

بڑے بڑے شہزادے اور بادشاہ جٹائیں بڑھائے سادھوؤں کی زندگی گزارر ہے تھے۔

آ ک درص۱۲

جٹی: جٹنا سرہونا۔پیچھے پڑنا۔

(ع ال)ص۵۲۹

یہ لڑکی ہار گوندھنے میں جٹی ہے۔

چ ن رص۶۵

جٹے: جٹنا: سرہونا۔پیچھے پڑنا

(ع ال)ص۵۲۹

یہ لوگ مسرت کی تلاش میں جٹے ہیں۔

رک ررص۲۹۲

جرعات: جُرعہ: گھونٹ۔اتنی مقدار جو ایک دفعہ میں پی جائے۔

(ف)ص۴۵۶

ان جفاداریوں کے ساتھ ساتھ ہمارا نام بھی ''جرعات'' میں شامل تو مارے خوشی کے حالت خراب۔

پ گ رص۹۱

جرح: سوالات جو حقیقت جاننے کے لیے دوسرے فریق سے پوچھے جاتے ہیں۔ گواہ سے سوال وجواب

(ع ال)ص۵۳۱

اب تم سے جرح کون کرے۔

آ ک درص۴۹۸

جزدانوں: جزدان: بستہ۔وہ کپڑا جس میں کتابیں باندھتے ہیں۔

(ع ال)ص۵۳۲

جزدانوں میں لپٹے قرآن شریف رکھے تھے۔

چ ب رص۲۰

جزئیاتِ نگاری:

یہ حکایتیں جزیاتِ نگاری کا شاہکار ہیں۔
پ گ رص ۸۲

جریب: ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے۔
(ع ال)ص ۵۳۱
نواب صاحب جریب پر انگلیاں پھرتے رہے۔
آ ک درص ۱۹۵

جعلسازی: جعلی اشیاء بنا نا۔ دھوکا۔ فریب۔ بناوٹ
(ف ال)ص ۳۱۲
سیدھے سادے۔ شریف۔ بھولے بھالے جعلسازی غالبًا ان میں سے کسی کو نہ آتی ہوگی۔
آ ک درص ۵۵۹

جغادری: جغاداری: (جگادری) بہت پرانا انسان بہت پرانا اور قدآور
(ع ال)ص ۵۳۷
وہ بڑے جغادری قسم کے انگریز تھے۔
چ ن رص ۲۱۰

جگدیش: مالک ارض وسما یعنی خداوند مل وعلیٰ
(ہ ال)ص ۲۸۴
اوم جے جگدیش ہرے۔ بھگت جنوں کے سنکٹ چھن میں دور کرے۔
آ ک درص ۳۲۴

جلا: چمک۔ روشنی۔ قتیل۔ صفائی
(ع ال)ص ۵۴۰
نزاکت خیال کو خوب جلا دی۔
رک رص ۲۳۲

جلاوطنی: وطن سے نکالا ہوا۔
(ف ال)ص ۳۱۵
ہماری جلاوطنی ختم ہوگی۔
ش ک گ رص ۳۲۸

جلترنگ: ایک ساز جو چینی کے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجاتے ہیں۔
(ع ال)ص ۵۳۹
کیا نام ہے واللہ! گویا جلترنگ بج رہی ہے۔
ش ک گ رص ۳۲

جل ترنگیئے: جل ترنگیئے: ترنگ بجانے والے۔ ایک ساز جو چینی کے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجاتے ہیں۔
(ع ال)ص ۵۵۹
بتاشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص کشمیری بھانڈ۔ جل ترنگیئے، بین کار، باجی برہمن۔
آ ک درص ۱۰۱

جلوخانہ: صحن۔ آنگن۔ وہ میدان جو صدر دروازہ کے سامنے ہو اور جہاں شاہی سواری کا جلوس ترتیب دیا جائے۔
(ع ال)ص ۵۴۱
باہر جل پریوں کا پھاٹک، چینی باغ، جلو خانہ۔ سب جگہیں روشنی سے بقعہ نور بنی تھیں۔
آ ک درص ۲۹۹

جلی حروف: موٹے حروف۔ موٹا لکھا ہوا۔ روشن۔ ظاہر

(ع ال)ص ۵۴۱
اس کی کتاب جلی حروف میں شائع ہوئی۔
پ ج آ رص ۳۹

جمالیاتی: حسن بینی۔حسن شناسی۔فنون لطیفہ۔
AESTHETICS کا ترجمہ
تم نے زندگی کو جمالیاتی احساسات سے علیحدہ کر دیا ہے۔
س س آ رص ۱۴۰

جمخانہ: (GYMKHANA) کھیل اور تفریح کی جگہ۔کلب
(ع ال)ص ۵۴۲
وہ اپنے فلیٹ سے اُتر کر ٹہلتا ہوا جمخانہ پہنچا۔
س ہ رص ۴۰

جمِ غفیر: بڑا ہجوم۔انبوہ کثیر۔
(ع ال)ص ۵۴۲
مندر کے باہر جمِ غفیر ہمارا منتظر ہے۔
ر ک ر ص ۲۷۰

جناتی زبان: ایسی زبان جو سمجھ میں نہ آئے۔
(ع ال)ص ۵۴۴
اُردو ہندی کے سیاسی جھگڑے کی بنا پر مؤخر الذکر میں غیر مستعمل سنسکرت ٹھونس کر اسے جناتی بنا دیا گیا۔
پ گ رص ۴۲

جناور: جانور۔حیوان
(ع ال)ص ۴۷۳
منوا دیس دیس کا جناور آ کر بھر گیا ہے۔
م ب ص خ رص ۴۳

جنبانی: جنبش۔حرکت۔ہلانا
(ف ال)ص ۳۲۱
میں نے آج پھر سلسلہ جنبانی کی کوشش کی تھی۔
س ہ رص ۱۰۷

جنبش: حرکت۔ہلنا
(ع ال)ص ۵۴۴
چند منٹ بعد اس ٹرین کو بھی جنبش ہوئی۔
آ ک د رص ۲۷۰

جنک: جنک: متھلا کا راجہ۔سیتا جی کے والد
(ع ال)ص ۲۸۷
جنک نے سیتا رام کو سونپی۔
س ہ رص ۶۶

جنم اشٹمی: بھادوں کی کرشنا شٹمی جس دن آدھی رات کے وقت سری کرشن چندر کی پیدائش ہوئی تھی۔
(ہ ال)ص ۲۸۷
ہر سال جنم اشٹمی کے بعد ممی یاترا کے لیے جاتی ہیں۔
س غ د رص ۲۷

جنے: جنی: پیاری غالباً ''جانی'' کی تخفیف
(ع ال)ص ۵۴۷
جنے اس قدر احمق کیوں ہے۔
ر ک ر ص ۱۶

جوالا مکھی: کوہ آتش فشاں
(ہ ال)ص ۲۸۸
دھن نند جوالا مکھی کے منہ پر بیٹھا تھا۔
آ ک د رص ۲۹

جواں مرگی: جوانی کی موت
شجو میاں باپ کی جواں مرگی کی وجہ سے تعلقدار ہو چکے ہیں۔
چ ن/ص ۱۰

جوت: مصروف کرنا۔کام میں لگانا۔ساتھ لگانا
(ع ال)ص ۵۵۰
اس طرف ایران میں اسمعیلیوں نے آفت جوت رکھی تھی۔
ک ج دہ/ص ۲۰

جودت طبع: طبیعت۔مزاج۔خلوت۔سرشت میں لیاقت۔خوبی یا رکاوت۔ذہانت کا ہونا۔
(ع ال)ص ۹۸۸۔۵۵۱
راجہ شجاعت حسین کچھ دیر بعد کاپی پر سر رکھ کر اونگھنے لگے۔اپنی جودت طبع پر عش عش کرتے۔
در/ص ۳۱

جود و سخا: بخشش۔سخاوت
(ع ال)ص ۵۵۱
اس کے دربار اور اس کی علمی مجالس اور اس کی جود و سخا کے قصے الف لیلوی تھے۔
ک ج دہ/ص ۱۷

جوق در جوق: گروہ در گروہ۔بہت بڑا مجمع
(ع ال)ص ۵۵۳
بخاری اور ترمذی گونا گوں سادات جوق در جوق ہندوستان آنے لگے۔
ک ج دہ/ص ۲۱

جوگی: جوگ کرنے والا شخص۔ہندی فقیر۔سادھو۔ساحر
(ع ال)ص ۵۵۳
نقلی جوگی نے کہا۔
س ہ/ص ۸۹

جہاندیدہ: دنیا کو دیکھے ہوئے۔تجربہ کار۔پختہ کار
(ع ال)ص ۵۵۵
جہاندیدہ تجربہ کار تھیٹر والی نے سوچا بھنورے میں پلے شریف زادے ماں باپ سے چھپ کر ناٹک دیکھنے آئے ہیں۔
در/ص ۴

جھاڑ جھنکاڑ: نہایت گھنا اور خاردار پودا۔خاردار درختوں کا جھنڈ گھاس۔پھوس
(ع ال)ص ۵۵۷
میرے انگ کے روئیں جھاڑ جھنکاڑ میں تبدیل ہو رہے ہیں۔
آ ک در/ص ۴۸۴

جھاڑ فانوس: روشنی یا زیبائش کے لیے لٹکا ہوا بلور کا فانوس۔
(ع ال)ص ۵۵۷
طویل و عریض بیش قیمت قالین، جھاڑ فانوس، فرانسیسی فرنیچر، ہز میجسٹی کے بیورو کے دفاتر بھی اس وضع کے تھے۔
ک دو/ص ۴۷

جھاڑن: جھاڑنے کا کپڑا۔
(ع ال)ص ۵۵۷
بوسیدہ تخت کو جھاڑن سے صاف کیا۔
چ ن/ص ۲۹۰

جھاڑی: بن۔جنگل۔خاردار درختوں کی جگہ۔

(ع ال) ص ۵۵۷
ہے۔ کھیتر تی واڑی وتی۔ جنگل تی
جھاڑی وتی۔
آ ک در ص ۳۹۰

جھالردار: وہ چیز جس میں جھالر لگی ہو۔ (ترکیب غلط ہو) کنارے کپڑا۔
(ع ال) ص ۵۵۷
اس نے اپنا جھالردار رومال نکال کر پتھر پر بچھایا۔
آ ک در ص ۲۹۶

جھانپڑ: تھپڑ
مگر رنجور صاحب نے ہڑبڑاہٹ میں ایک جھانپڑ ان سب کو بھی رسید کیا۔
آ ک در ص ۴۱۲

جھانکا: جھانکنا: کھڑکی یا دروازے سے منہ نکال کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔
(ع ال) ص ۵۵۸
اس نے دریچے میں سے جھانکا۔
پ ج آ ر ص ۱۳

جھائیں جھائیں: تکرار۔ محبت۔ جھک جھک۔ بک بک۔ بے معنی۔ شوروغوغا۔
(ع ال) ص ۵۵۸
کالا جبہ پہنے دن بھر عدالت میں جھائیں جھائیں شام کو پھر موکلوں سے۔ توبہ
چ ب ر ص ۲۲۰

جھرجھری: لرزہ۔ کپکپی
(ع ال) ص ۵۶۰
جھرجھری سے آئی بہت ڈر لگا۔
چ ن ر ص ۳۷

جھرمٹ: بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ
(ع ال) ص ۵۶۰
آم کے جھرمٹ میں ایک اکیلا مور پر پھیلائے کھڑا تھا۔
آ ک در ص ۷

جھرنوں: جھرنا: آبشار۔ ٹپکتے پانی کا چشمہ
(ع ال) ۵۶۰
اس گونج میں مالا بار اور کوچین کے سارے جھرنوں کی خوبصورتی اور زندگی اور آزادی کا احساس سمٹا ہوا تھا۔
س غ در ص ۳۳

جھڑوس: بوڑھا۔ بے غیرت
(ع ال) ص ۵۶۱
تیرہ برس کی عمر میں اس کی ماں نے ایک جھڑوس زمیندار کے ہاتھ بیچ دیا۔
چ ن ر ص ۲۶۱

جھکا جھول: ڈھیلا پن۔ ہاتھی کا جھوم کر چلنا۔ گرانی۔ بار۔ بوجھ۔
(ع ال) ص ۵۶۵
جھکا جھول کامدانی کے دوپٹے اوڑھے چھم چھم کرتی پھر رہی ہیں۔
س غ در ص ۵۸

جھکڑ: آندھی۔ تیز ہوا۔
(ع ال) ص ۵۶۰
بہت تیز دھوپ تھی اور گرد کے جھکڑ چل رہے تھے۔

چ ن رص ۱۱۰

جھگڑا مول لینا: جھگڑے میں پڑنا۔
(ع ال)ص ۵۶۲
تم کیوں خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتے ہو۔
پ ج آ رص ۴۹

جھلکورے: آہستہ آہستہ حرکت۔ ہلانا
اپنے آپ کو دھیرے دھیرے جھلکورے دے۔
آ ک درص ۴۷

جھلملا: کم چمکنے والا۔ روشنی کا تھوڑا تھوڑا چمکنا۔
(ع ال)ص ۵۶۲
محلے کے مکانوں میں مدھم روشنیاں جھلملا رہی تھیں۔
پ ج آ رص ۵۳

جھما جھم: زور سے مینہ برسنے کی آواز۔ گوٹا کناری کی چمک دمک چمکنے والا لباس۔ قیمتی لباس
(ع ال)ص ۵۶۳
اس کے ذہن میں وہ ساڑھیاں جھما جھم آ رہی ہیں۔
پ ج آ رص ۳۸

جھمیلوں و موہ مایا: جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ فساد ناپسندیدہ حالات۔ موہ مایا: پیار۔ محبت۔ عشق
(ع ال)ص ۱۴۵۹۔۱۳۳۵۔۵۶۳
ہوش کی منزل کو پہنچیں گے تو ان جھمیلوں و موہ مایا سے گریز کریں گے۔
پ گ رص ۱۱۵

جھنڈے گاڑے: جھنڈا گاڑنا۔ فتح کرنا۔ قبضہ کرنا۔ شہرت ہونا۔ دھوم مچ جانا۔
(ع ال)ص ۵۶۳
مسز زہرہ نے آ کر پریڈ گراؤنڈ پر اپنے جھنڈے گاڑے۔
پ ج آ رص ۹

جھنجھلا: جھنجھلانا: غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ پیچ و تاب کھانا
(ع ال)ص ۵۶۳
علی نے جھنجھلا کر فواد کی مطمئن گفتگو کا سلسلہ منقطع کرنا چاہا۔
س غ درص ۳۲

جھنجھلاہٹ: خیر چڑاہٹ۔ جلن
(ع ال)ص ۵۶۲
اس نے الفاظ کچھ تعجب اور جھنجلاہٹ سے دل میں دہرائے۔
س غ درص ۷۱

جھونجھ: جھونج: پرندے کی گھونسلا۔ بئے کا گھونسلا
(ع ال)ص ۵۶۶
میں نے اپنے بئے کے جھونجھ ایسے بالوں کو کئی بار زور زور جھٹک کر پانی کے چھینٹے چاروں طرف بکھیرے۔
ش ک گ رص ۵۷

جی ماندہ: جان فتنہ ہونا۔ طبیعت بیمار ہونا۔ دل فتنہ ہونا۔
(ع ال)ص ۱۳۳۲۔۵۶۷
صاحب آپ کا جی ماندہ ہے۔
آ ک درص ۱۶۷

جھینپ: شرمندگی۔ آنکھ چرانا۔ شرمانا۔
(ع ال)ص ۵۶۶

شف جھینپ کر باہر تاکنے لگے۔

چ ن رص ۴۴

جھینک: جھینکنا: رونا۔ دکھڑا بیان کرنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ گلہ شکوہ کرنا۔

(ع ال) ص ۵۶۶

مرزا پور میں جھینک رہے تھے۔

آ ک د رص ۲۱۹

جے ہو: جیت ہو۔ فتح ہو۔ کامیابی۔ نہایت خوش ہو۔ مرحبا۔ کیا خوب

(ع ال) ص ۲۹۰

جے ہو اثر میں ہمالیہ کی جس کے قدموں میں ساری کائنات پھیلی ہے۔

آ ک د رص ۱۴۰

جیاستی: زیادہ۔ زیادتی کا بگڑا ہوا لہجہ

وہ شگوفہ سے بھی جیاستی بڑھیا تھا مگر دیدی پلیز ہماری بی بی کو مت بولنا۔

ک د و رص ۲۱

جیحوں: ایران کا ایک مشہور دریا جو بلخ کے علاقے سے بہتا ہوا ایران میں آتا ہے۔

(ع ال) ص ۵۷۱

جیحوں سے جمنا اور گنگا اور گومتی اور گاگن کے راستے کچھ کم پر پیچ اور پر خطر اور حیرت ناک تھے۔

ک ج د ہ رص ۲۲

جید: کھرا۔ خالص۔ عمدہ۔ زبردست، نیک طاقتور

(ع ال) ص ۵۷۱

یہی یورپ کی جید شاعری کا سارا ماحصل ہے۔

رک رص ۲۵۹

ضلع جگت: پہلو دار بات۔ جس میں رعایت ہو۔ ذومعنی بات

(ع ال) ص ۹۸۵

اس کے بعد دونوں میں ضلع جگت شروع ہو گیا۔ ہنستے بولتے یہ سب گھاٹ پر پہنچے۔

آ ک د رص ۱۸۳

☆☆☆

چ

چارخانہ: ایک قسم کا خانوں والا کپڑا۔ وہ کپڑا یا کاغذ جس پر مربع خانے بنے ہوں۔

(ع ال) ص ۵۷۶

وہ اپنے چارخانہ کوٹ میں انگوٹھے ٹھونس کر چلا گیا۔

پ ج آ ر ص ۱۴

چارمنگ: Charming؛ پسندیدہ۔ جاذب نظر۔ طنزاً ناراضی یا ناپسندیدگی ظاہر کرتا ہوا۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۲۳۶

معاً پرنس چارمنگ کی اس پر نظر پڑی۔

ک دو ر ص ۴۳

چاء: چائے۔ مشہور پتی جسے پکا کر پیتے ہیں۔

(ف ال) ص ۳۳۶

آج میں کنول کے ہاں چاء پر گئی۔

پ ج آ ر ص ۶۲

چاءخانہ: ایسی جگہ جہاں چائے مل سکے۔ ریستوران

(ف ال) ص ۳۳۱

یہ ایک چھوٹا سا خوبصورت چاءخانہ ہے۔

س غ د ر ص ۱۷۵

چبوترہ: مربع یا مستطیل اونچی جگہ جس پر بیٹھتے ہیں۔

(ع ال) ص ۵۸۲

اس سے آگے بڑا چبوترا ہے۔

س غ د ر ص ۵۹

چپڑقناتی: خوشامدی۔ چاپلوس۔ کمینہ۔ آوارہ گرد۔ بے ہودہ۔ ذلیل۔

(ع ال) ص ۵۸۴

بھیا صاحب کے اس چپڑ قناتی پن پر سخت غصہ آتا۔

آ ک د ر ص ۲۲۲

چپڑقنات فرنگی: خوشامدی انگریز۔ کمینہ انگریز آوارہ گرد۔ بے ہودہ انگریز۔ ذلیل انگریز

(ع ال) ص ۵۸۴

وہ ایک نہایت چپڑقنات فرنگی اور اس کی چوہیا سی میم تھی۔

پ گ ر ص ۱۰۰

چپقلش: لڑائی جھگڑا۔ تکرار

(ع ال) ص ۶۸۴

شاعر کے جذبات کی باہم چپقلش کو کس خوبی سے پیش کیا گیا ہے۔

س س آ ر ص ۱۲۱

چپے چپے: چپا چپا۔ ذرا۔ ذرا۔ ہر جگہ۔ کوبکو۔ جگہ جگہ

(ع ال) ص ۵۸۳

حویلی کے چپے چپے سے پرانی روایات وابستہ تھیں۔

پ ج آ ر ص ۵۱

چترکار: نقش ونگار کرنے والا۔ نقاش۔ مصور

(ہ ال) ص ۲۹۵

آج صبح بہت سے چتر کار آئے تھے۔

آ ک د ر ص ۶۱

چترشالاؤں: تصویر خانہ۔ عجائب خانہ

(ع ال) ص ۲۹۵

شہر کی چتر شالاؤں میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

آ ک د/ص۷۸

چتر ویدی: چتر بیدی۔ چاروں ویدوں کا جاننے والا۔ برہمنوں کی ایک ذات

(ع ا ل)ص۲۹۴

اس کا کوئی بھائی مارا گیا۔ وہی جو چتر ویدی پنڈت تھا۔

آ ک د/ص۱۲۳

چٹک: چمک دمک۔ آرائش۔ رنگ کی سرخی رنگ کی تیزی

(ع ا ل)ص۵۸۷

چٹک غنچوں نے پائی، داغ پائے لالہ زاروں نے۔

س س آ/ص۳۸

چٹیل: بغیر سبزے کے میدان۔صاف

(ع ا ل)ص۵۸۹

دونوں اطراف چٹیل بے برگ وگیاہ میدان، آبادی ناپید۔

ک د و/ص۸۷

چراغ: روشنی۔ضیا۔رونق۔راہنما۔رہبر۔ہادی

(ع ا ل)ص۵۹۰

ان کی عقل چراغ ہو جاتی ہے۔

ر ک ر/ص۱۲۵

چراغ سحری: قریب مرگ۔ چراغ جو صبح کو بجھنے کے قریب ہو۔

(ع ا ل)ص۵۹۱

اور آپ اپنے ماموں ممانی سے ملنے نہ گئیں؟ چراغ سحری ہیں دونوں مل آئیے!

ر ک ر/ص۱۱۸

چرا کہ پدرش سعداللہ ہست:

(کیوں کہ میرا باپ سعداللہ ہے)

نامش اسد اللہ باید نہاد چرا کہ پدرش سعداللہ ہست۔

ک ج د ہ/ص۲۹

چرب زبان: شیریں کلام۔ خوشامدی۔ چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔

(ع ا ل)ص۵۹۱

انتہا سے زیادہ چرب زبان اور لسان آدمی تھے۔

ر ک ر/ص۳۱

چربہ: نقل۔خاکہ

(ع ا ل)ص۵۹۲

میرے ان اولین افسانوں کا چربہ اتارا جا رہا ہے۔

پ گ ر/ص۹۲

چرتر: حکایت۔قصہ۔تاریخ۔کیفیت سرگزشت۔ حال عادت۔چال چلن۔رواج

(ع ا ل)ص۲۹۶

عورت کے چرتر آج تک کون سمجھ پایا۔

آ ک د/ص۱۸۴

چرخِ اول: پہلا آسمان

(ع ا ل)ص۵۹۲

سارے فرشتے چرخِ اول پر اُتر آئے تھے۔

پ ج آ/ص۵۷

چرکٹ: چرکٹا: کمینہ آدمی۔اذیل آدمی۔گھسیارا

(ع ال)ص۵۹۳
یہ کون ہے؟ چرکٹ معلوم ہوتا ہے۔
م ب ص خ رص۲۱

چڑی مار: پرندوں کو پکڑنے والا صیاد
(ع ال)ص۵۹۵
بالکل چڑی مار کی شکل۔
پ ج آ رص۱۸۴

چشم بصیرت: دیکھنے والی آنکھ۔ دل کی بنیائی۔ دانائی
(ف)ص۵۲۹۔۲۰۵
اگر چشم بصیرت ہو۔
ک ج د ہ رص۲۳

چشم پوشی: دیکھ کر ٹال جانا۔ درگزر کرنا
(ف)ص۵۲۹
صاف چشم پوشی بھی کی کہ ہم نہایت ذوق وشوق سے رسالہ ''شمع'' پڑھتے ہیں۔
پ گ رص۱۳

چشم غزال: ہرنی جیسی آنکھیں۔ خوبصورت آنکھیں
(ف ال)ص۱۶۷۔۳۴۱
اس دیش میں عام ہے چشم غزال وغیرہ
س ہ رص۶

چغتائی: عبدالرحمٰن چغتائی (۱۸۹۴ء۔۱۹۷۵ء)
پاکستان کے شہرۂ آفاق مصور۔
اردو انسائیکلو پیڈیا رص۹۷۶
کونے کی میز پر چغتائی کی ''انڈین پینٹنگز'' کی جلد پر دودھ کی بوتل دھری تھی۔
س ہ رص۸

چغد: الو۔ الو کی ایک چھوٹی قسم
چمپا کے رنگ کا۔ ہلکا زرد رنگ
(ع ال)ص۵۹۷
یہ دنیا والے دراصل اتنے چغد ہیں۔
ش ک گ رص۶۱

چک پھریاں: چکر باندھ کر پھرنا۔ دائرہ میں گردش
(ع ال)ص۵۹۸
پاؤں کتھک کی چک پھیریاں لیتے لیتے گھنگھروؤں کی چوٹ سے زخمی ہو جاتے۔
ر ک رص۱۲

چکمہ قبائل: چٹا گانگ کا ایک قبیلہ۔
(چکمہ) لمبا بوٹ۔ موزہ۔
(ف ال)ص۳۴۵
میں چکمہ قبائل کے متعلق ایک ڈاکومنٹری فلم بنا رہا ہوں۔
آ ک د رص۵۲۳

چکنے گھڑے: مثل مشہور ہے۔ چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی۔ بے غیرت کو پروا نہیں ہوتی۔
(ع ال)ص۶۰۰
فلاں کے باپ ہیں، فلاں کے سسر ہیں مگر ہم چکنے گھڑے ہیں۔
پ گ رص۸۰

چکو: چاکو کی تصغیر
(ع ال)ص۶۰۰
ان دونوں کے درمیان چکو چل گیا۔
پ ج آ رص۲۰

چق: چک۔ چلمن۔ پردہ۔ بانس کی تیلیوں یا سکنڈے یا کھڑکیوں میں باہر کی طرف لٹکاتے ہیں۔

(ع ال) ص ۵۹۷
چق کی اوٹ سے امین آباد کی رونق دیکھنے میں محو ہو گئی کمرے میں محفل جمی رہی۔
د ر ص ۱۹

چلم: آگ اور تمباکو کو رکھنے کا ظرف جسے حقے پر رکھ کر دم لگاتے ہیں۔
(ع ال) ص ۶۰۲
دوسرے سپاہی نے چلم سلگاتے ہوئے کہا۔ خدا کسی نہ کسی وسیلے سے رازق ہوتا ہے۔
آ ک د ر ص ۱۷۷

چلم بھروانا: گھٹیا خدمت کروانا۔ چلم پر تمباکو اور آگ رکھوانا
(ف) ص ۵۳۴
پہلے تو ان سے اپنی چلم بھروانے کی روادار نہیں تھیں۔
د ر ص ۸۵

چلمچی: ہاتھ منہ دھونے کا برتن
(ع ال) ص ۶۰۳
سفید میز پر پھولدار چینی کا جگ، مگا اور چلمچی، نیلے کنارے والا سفید تام لوٹا۔
د ر ص ۲۷

چلمن: چق۔ تیلیوں کا بنا ہوا پردہ
(ع ال) ص ۶۰۳
چلمن کے پیچھے رے بیٹھی دیپ شنکھا لہرائے رہے۔
آ ک د ر ص ۴۸۴

چمپئی: چمپا کے رنگ کا۔ ہلکا زرد رنگ
(ع ال) ص ۶۰۴
اسے چمپئی رنگ کی ساری بہت سوٹ کرتی ہے۔
س س آ ر ص ۸۵

چمکارو: چمکارنا: پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔
(ع ال) ص ۶۰۵
عورت کی خاصیت بلی کی ایسی ہوتی ہے چمکارو تو پنجے نکال لے گی۔
پ ج آ ر ص ۱۰

چنڈال: ایک ادنیٰ فرقہ کا نام۔ وہ جس کا باپ شودر اور ماں برہمنی ہو۔ کمینہ۔ بد ذات پنچ۔ بدکار۔ بے رحم۔ ہندو مذہب میں جن کا کام مردے کا جلانا ہوتا ہے۔
(ع ال) ص ۳۰۰
ندی کے کنارے چنڈال لاش مرگھٹ کے سمت لیے جا رہی تھی۔
آ ک د ر ص ۱۹

چنڈال چوکڑی: چند شرابی آدمیوں/عورتوں کا اجتماع جو فساد برپا کرتے ہوں۔
(ع ال) ص ۶۰۷
ان میں سے ایک نے جو اس چنڈال چوکڑی کی گرو اور ان سب کی استاد تھی۔
پ ج آ ر ص ۱۸۴

چنڈالنی: کمینی۔ ادنیٰ ذات۔ بدبخت۔ بدنصیب ایک کمینہ فرقہ جو شراب پیتے اور شور چراتے ہیں۔
(ع ال) ص ۶۰۷

یہ بیلا واقعی بڑی چنڈالنی ہے۔

ج ب رص ۱۰۹

چنڈوخانہ: وہ مقام جہاں چنڈو پیا جاتا ہے۔ چنڈو ایک نشہ ہے جو افیون کو پانی میں پکا کر بنایا جاتا ہے۔ اور حقے سے پیا جاتا ہے۔

(ع ال)ص ٦٠٧

سارے بہن بھائیوں کی محفل جمع ہو کر مسلسل ایک چنڈوخانہ بن جاتا ہے۔

پ گ رص ۱۴

چنڈوخانے کی اُڑانا: غیر مصدقہ بات۔ بے ہوشی کی بات۔

کیا چنڈوخانے کی اُڑا رہی ہو۔

ش ک گ رص ۷۰

چنڈول: بے بیگم۔ بے ہودہ۔ بدشکل آدمی

(ع ال)ص ٦٠٧

چنڈول ذات کے لحاظ سے الو کے بھائی کی ایک قسم ہے۔

س س آ رص ۱۵٦

چنڈی پاتھ: چنڈی پاٹھ: درگا دیبی کو پڑھنا۔

(ہ ال)ص ۳۰۰۔۳۰۴

چنڈی پاتھ میں مصروف تھے۔

آ ک درص ۱۹

چنڈی پاٹھ: غضبناک عورت درگا دیوی کی تعلیم

(ہ ال)ص ۳۰۰۔۳۰۴

جب شنکر کی آنکھ کھلی تو گوتم چنڈی پاٹھ میں مصروف تھا۔

آ ک درص ۱۹

چوبدار: نقیب۔ عصا بردار۔ چپراسی جو رئیسوں یا حاکموں کے آگے سوٹے لے کر چلتے ہیں۔

(ع ال)ص ٦١١

بابو صاحب، گردی سے پہلے بادشاہ کے خاص چوبدار تھے۔

آ ک درص ۲۰۱

چوبی: لکڑی کا بنا ہوا۔

(ع ال)ص ٦١١

ایک طویل چوبی صندوق رکھا تھا۔

رک رص ۱۹۸

چوبی بت: لکڑی کا بنا ہوا بت

(ع ال)ص ٦١١

جگن ناتھ جی کے چوبی بت آویزاں تھے۔

س ہ رص ۹

چوغے: جبہ۔ لبادہ۔ لمبا چوغہ:

(ع ال)ص ٦١٥

نئے نویلے چوغے ہزمیجسٹی کانووکیشن کے لیے آئے۔

ک دو رص ۸۴

چوکوبارز: Choco bar؛ آئس کریم کی قاش پر چاکلیٹ کی تہہ۔

(Bar of Chocolate)

OXF.Eng.Urdu رص ۱۰۰۔۲۴٦

میرا اور ارون کے ساتھ مسوری جا کر چوکو بارز کھایا کریں گے۔

س غ درص ۱٦

چوکور: چوکورسنگی: مربع۔ چہ گوشہ۔ چورس

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سوت ملا ہو۔
(ع ال) ص ۶۲۴۔۶۱۰
کسریٰ دوم اور ایک چوکورسنگی عمارت کہ کعبۂ زرتشت کہلاتی ہے۔
ک دو ص ۲۱

چوں چوں کا مربع: مختلف چیزوں کا مجموعہ
(ع ال) ص ۵۸۳
چوں چوں کے مربہ تھے کھیم کے ماما۔
پ ج آ ص ۴۰

چوہے دتیاں: چوہے دتی: عورتوں کے ہاتھ کا زیور
(ع ال) ص ۶۱۸
چوہے دتیاں، ہیکل اور بالی پتے پہنے بالکل گلابوشتا بو بنی بیٹھی تھیں۔
د ص ۱۵

چھاگل: پاؤں کا ایک زیور۔ جھانجن۔ غلخال
(ع ال) ص ۶۲۳
ایک عورت لمبا سا گھونگھٹ کاڑے چھاگل بجاتی قریب سے گزر گئی۔
آ ک د ص ۴۲

چھانٹنا: چرب زبانی کرنا۔ بہت باتیں بنانا
(ع ال) ص ۶۲۳
اب میں اس سے آپ سے فلسفہ نہیں چھانٹنا چاہتی۔
آ ک د ص ۲۶۵

چھدری چھدری: چھدرا: جھرجھرا۔ چھددار۔ فرق فرق سے
(ف) ص ۵۵۲
اب چھدری چھدری نظر آتی تھی۔
ش ک گ ص ۳۱۶

چھکو چھکو: (چھکو چھکو) بہت زیادہ رونا۔ چھم چھم رونا
گمشدگی کے غم میں چھکو چھکو رو رہے تھے۔
رک ر ص ۲۹۸

چھٹانک رائی: ایک سیر وزن کا سولہواں حصہ۔ پانچ تولے کے برابر وزن
رائی: ایک قسم کا سرسوں سے مشابہ اناج
(ع ال) ص ۸۰۳۔۶۲۵
سامان کی طرف مڑے تو ایک چھٹانک رائی تھی۔
س غ د ص ۱۴۹

چھٹکا: چھٹک: چھوٹا کی تصغیر چھوٹا بیٹا بچہ
(ع ال) ص ۶۲۵
جس کے گنبد پر سنہری کلس سجا ہے اور شوخ و شنگ مہری جس کا چھٹکا پکڑے ساتھ ساتھ بھاگ رہی ہے۔
آ ک د ص ۱۷۶

چھٹنکو راجہ: (چھوٹا کی تصغیر) چھوٹا راجہ
اب کیا کروں اس گاؤدی چھٹنکو راجہ نے غضب کیا۔
د ص ۲۶

چھٹنکی: چھٹانک کی تصغیر۔ پانچ تولہ کا باٹ سیر کا سولہواں حصہ
(ع ال) ص ۶۲۶
میں تو جب سے اس چھٹنکی راجہ سے

ملاقات ہوئی یہی سوچ رہی ہوں کہ نیک شگون ہے۔

د،ص ۲۶

چھجے: چھجا: چھت کا بڑھا ہوا حصہ جو دھوپ یا بارش سے بچاؤ کے لیے لگاتے ہیں۔

(ع ال) ص ۶۲۶

بارش کی بوندیں ٹپ ٹپ ٹین کے چھجے پر برسنے لگیں۔

آ ک د،ص ۵۵۰

چھکے چھڑواتا: رہنا: چھکے چھوٹنا۔گھبرا جانا۔بدحواس ہوجانا

(ع ال) ص ۶۲۸

وہ ناولوں اور مضامین کے ذریعے رجعت پسند مردوں کے چھکے چھڑواتا رہتا تھا۔

س غ د،ص ۲۹

چھلاوے: فریب دینے والا۔تھنا۔ایک ہوائی مخلوق جو اپنی شکل بدل کر لوگوں کو ڈراتی پھرتی ہے۔اور لمحے بھر میں کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہے۔

(ع ال) ص ۶۲۹

پھر وہ بھی چھلاوے کی طرح مجمعے میں غائب ہوگئی۔

آ ک د،ص ۳۱۲

چھم چھم: زیوروں کے آپس میں ٹکرانے کا آواز گھنگھروؤں کی آواز

(ع ال) ص ۶۲۹

جھکا جھول کامدانی کے دوپٹے اوڑھے چھم چھم کرتی پھر رہی ہیں۔

س غ د،ص ۵۸

چھن: گھنگھرو کی آواز۔تلنے کی آواز۔

(ع ال) ص ۶۲۹

اوم جے جگدیش ہرے۔بھگت جنوں کے سنکٹ چھن میں دور کرے۔

آ ک د،ص ۳۲۴

چھنتی ہوئی: چھننا: روشنی کا باہر نکلنا روشنی کا پتوں بادلوں وغیرہ سے گزر کر آنا

(ع ال) ص ۶۳۰

پتوں میں سے چھنتی ہوئی دھوپ اس کے چاکلیٹ بالوں پر جھلملا رہی تھی۔

س غ د،ص ۶

چھنگلیا: ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔

(ع ال) ص ۶۳۰

پھر سب کی نظریں بچا کر چھنگلیا کی نوک آنکھ کے گوشے تک لے گئی۔

چ ن ر،ص ۲۸

چھوت چھات: ناپاکی۔پلیدی۔ناپاک۔آدمی کا سایہ منتر سے اچھا کرنا۔

(ع ال) ص ۶۳۰

مسلمان ہو کر آپ چھوت چھات کرتی ہیں۔

پ ج آ ر،ص ۲۵

چھوی: زینت۔رونق۔چمک۔روشنی۔خوبصورتی

(ہ ال) ص ۳۰۳

آئے پریم پگے پروانے جوال مئی چھوی کے دیوانے۔

آ ک د،ص ۴۸۴

چھیڑ چھیڑ کر: چھیڑنا: ستانا۔ تنگ کرنا۔ گدگدانا۔ سہلانا
(ع ال) ص ۶۳۲
وہ اُسے چھیڑ چھیڑ کر رلا دیتی۔
پ ج آ ر ص ۲۳

چہرے اُترے ہوئے: چہرہ اترنا: چہرے پر گھبراہٹ کا اثر ہونا
چہرے پر رونق نہ رہنا۔
(ع ال) ص ۶۱۹
جب کہیں گھر لوٹی تو سب کے چہرے
اُترے ہوئے تھے۔
پ ج آ ر ص ۱۲

چہ میگوئیاں: قیاس آرائی۔ رائے زنی۔ گپ شپ
(ع ال) ص ۶۱۸
بیویوں نے آپس میں چہ میگوئیاں کی
تھیں۔
ر ک ر ص ۱۵

چیپل: Chapel: کسی مکان یا ادارے کی اپنی عبادت گاہ
OXF.Eng.Urdu ص ۲۳۳
باغ کے کونے میں ایک چھوٹا سا چیپل
الگ سے بنا دیا گیا تھا۔
ش ک گ ر ص ۶

چیدہ چیدہ: اچھے اچھے۔ عمدہ۔ منتخب۔
(ع ال) ص ۶۳۴
شہر کے چیدہ چیدہ خاندانوں کی پتریاں
موٹروں میں بیٹھ کر آتیں۔
آ ک د ر ص ۲۴۰

چیمبر: Chamber: کسی عمارت کا کوئی بند خانہ۔ جہاں
اجلاس کیا جائے۔
OXF.Eng.Urdu ص ۲۳۰
دیکھو ریڈیو اسٹیشن کونسل چیمبر، گنج کی
اونچی عمارتوں اور ہماری موٹروں پر۔
س س آ ر ص ۱۴۳

چین اسموکر: Chain Smoker: ایک سگریٹ کے
ٹوٹے سے دوسرا سگریٹ جلانے
والا۔ سگریٹ نوش۔
OXF.Eng.Urdu ص ۲۲۹
اور چین اسموکر تو خیر ہوگی۔
س غ د ر ص ۹۱

☆☆☆

ح

حاجب: دربان۔ چوبدار۔ ایک عہدہ جو وزیر کے برابر ہوتا ہے (بزمانہ بنی عباس)
(ع ال) ص ۶۳۷
پھر یہ کج کلاہ صوبائی حاکموں اور خود مختار امراء کے حاجب یا مقرب خاص بن جاتے ہیں۔
ک ج دہ / ص ۱۷

حاسد: حسد کرنے والا۔ بدخواہ۔ دشمن دوسرے شخص کے فائدے سے جلنے والا۔
(ع ال) ص ۶۳۸
جو حاسد، بدگمان، شکی، کم ظرف عاشق نہیں تھا۔
س ہ / ص ۱۴۸

حاشیہ آرائی: حاشیہ چڑھانا۔ مبالغہ کرنا
(ع ال) ص ۶۳۸
گلرو نے اپنی کتاب بند کر کے حاشیہ آرائی کی۔
چ ن / ص ۴۰

حتی المقدور: جہاں تک ہو سکے۔ جہاں تک ممکن ہو۔
(ع ال) ص ۶۴۱
اس انقلاب قیامت ہر کاب میں یہ خاکسار بھی حتی المقدور خدمت ملک وقوم بجالائی۔
ش ک گ / ص ۱۷۷

حجام: حجامت کرنے والا۔ نائی۔ استرہ وغیرہ سے زخم لگا کر سینگ وغیرہ سے خون کھینچنے والا۔
(ف ال) ص ۳۵۸
تم نے ہم سے کہا تمہارا خاوند حجام ہے۔
چ ن / ص ۲۴۹

حجت: تکرار۔ جھگڑا۔ دلیل۔ برہان
(ع ال) ص ۶۴۲
ان کے ساتھ حجت مت کرنا۔
چ ب / ص ۲۸۹

حجم: ضخامت۔ جسامت۔ موٹائی
(ع ال) ص ۶۴۲
آنکھیں بہت بڑی بڑی، جسم مضبوط اور سڈول ، خطوط اور حجم اور توازن شانت۔
آ ک د / ص ۵۶۳

حسی ادراک: فہم۔ رسائی۔ محسوس کرنے کی قوت۔ ایسا فہم جو حواس سے حاصل ہو۔
(ع ال) ص ۶۴۷۔۹۰
حسی ادراک، استنباط اور لفظ کی شہادت اور سند پر اس جستجو کی بنیاد ہے۔
آ ک د / ص ۵۲

حفظِ مراتب: مرتبے کا پاس۔ لحاظ
(ع ال) ص ۶۵۱
سات سو سال سے اہلِ دکن درباداری اور حفظِ مراتب کے عادی تھے۔
پ گ / ص ۱۵۲

حکایت: کہانی۔ قصہ۔ داستان۔ بات۔ بیان
(ع ال) ص ۶۵۳
کہیں یہ خوں چکاں حکایت ہے۔

چ ن رص۱۹۹

حقیر پُرتقصیر: چھوٹا ادنیٰ۔کمی۔کوتاہی۔خطا۔قصور غلطی سے پُر

(ع ال)ص۶۵۳_۴۵۸

ترمذی کے صاحبزادے اس تذکرہ نویس فقیر حقیر پُرتقصیر عاجزہ فدویہ کے مورث اعلیٰ تھے۔

ک ج د ہ رص۲۱

حلاوت: مٹھاس۔شرینی۔لذت۔مزا۔ذائقہ۔راحت

(ع ال)ص۶۵۵

خوب! حیدر آپ کی تو نثر میں نظم کی سی حلاوت، روانی اور لچک ہے۔

س س آ رص۱۱۷

حلقہ بگوش: غلام۔مطیع۔فرماں بردار۔جس کے کان میں کنڈل ہو۔

(ع ال)ص۶۵۵

ایک دراز ریش پوش عبرانی حلقہ بگوش ہاتھ میں مشعل لیے چپ چاپ کھڑا تھا۔

ر ک رص۸۱

حلول: ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح مل جانا کہ تمیز نہ ہو سکے۔

(ع ال)ص۶۵۶

ان کے اندر تلسی داس جی کی روح حلول کر گئی۔

چ ن رص۱۷۱

حماقت کا بکھیڑا: نادانی کا الجھاؤ۔بے وقوفی کا جھگڑا،فساد

(ع ال)ص۵۷۵_۲۰۹

خدا کے لیے اب یہ حماقت کا بکھیڑا نہ پھیلانا۔

ش ک گ رص۴۱

Humbug: جھوٹی بات۔ناقابل اعتبار۔بناوٹی شخص

OXF.Eng.Urdu رص۷۷۰

جمیل کو Humbug سے نفرت تھی۔

س ہ رص۶۴

حیات مستعار: مانگی ہوئی زندگی۔عمر فانی

(ع ال)ص۶۵۸

بڑی بڑی گہرائیاں ہیں اس حیات مستعار میں جناب عالی۔

س س آ رص۹۶

حیرت و تنبیہ: (گھبراہٹ۔پریشانی) نصیحت۔عبرت۔سرزنش

(ع ال)ص۶۵۹_۴۶۹

اگر چشم بصیرت ہو تو ہر واقعہ سراسر حیرت و تنبیہ غافلین ہے۔

ک ج د ہ رص۲۳

☆☆☆

خ

خاتمہ بالخیر: نیک انجام۔ایمان کے ساتھ صورت
(ع ال)ص ۶۶۰
عمر بھر کی محنت ، کتابیں اور تصویریں پرانے نوادر سے سجا ہوا لاونج سب کا خاتمہ بالخیر ہوگیا۔
ش ک گ/ص ۱۲۸

خادمانہ: خادم کی مانند
(ف)ص ۵۷۹
صاحب بہادر فدوی بعد ادائے آداب خادمانہ کے عرض پرداز ہے۔
س غ د/ص ۶۴

خاصدان: گلوریاں رکھنے کا ظرف
(ع ال)ص ۶۶۱
مہر آراء ایک ایسی نواب زادی تھیں جن کی خواص ان کے خاصدان لیے ساتھ رہتی۔
آ ک د/ص ۲۴۰

خاطر جمع: دل جمعی۔اطمینان۔تسکین۔تسلی
(ع ال)ص ۶۶۲
یہی سوچ کر خاطر جمع رکھیئے۔
چ ب/ص ۳۱۸

خاطر خواہ: مرغوب۔دل پسند۔خواہش کے مطابق
(ع ال)ص ۶۶۲
لیکن ان کی صاحبزادی بلند اقبال خاطر خواہ نہ تھیں۔
ش ک گ/ص ۷۳

خاکستر: راکھ۔بھبوت۔جلی چیز کی راکھ
(ع ال)ص ۶۶۳
اور خاکستر سے اپنی اک جہاں پیدا کرے۔
س س آ/ص ۱۰۲

خالی الذہن: ذہن کا خیالات، سوچوں وغیرہ سے خالی ہونا۔
(ف ال)ص ۳۸۹
بالکل خالی الذہن ہو کر اُس نے گاڑی تیز رفتاری سے سڑک پر چھوڑ دی۔
ش ک گ/ص ۹۵

خامہ فرسائی: لکھنا۔قلم گھسیٹنا
(ف)ص ۵۸۳
واقعات ، مسائل اور شخصیات پر خامہ فرسائی کرتے ہوئے قلم کو سنبھالے رکھنا تہذیب کی پہچان ہے۔
پ گ/ص ۱۲۰

خاندان: گھرانا۔نسل۔قبیلہ۔کنبہ
(ع ال)ص ۶۶۵
اس کا خاندان بے حد فیاضی اور دریا دلی کے ساتھ بیچارے ادیبوں کی سرپرستی بھی کرتا ہے۔
س غ د/ص ۴۴

خانقاہ: درویشوں کے رہنے کی جگہ۔کسی درویش کا مقبرہ
(ع ال)ص ۶۶۵
آج مجھے مریم صدیقہ کی خانقاہ کے باغ میں خاموشی سے ٹہلتا ہوا ایلمر ریکسٹن نظر آیا تھا۔

س غ در ص ۱۹۱

خانگیاں: خانگی کی جمع۔ پیشہ ور عورت
(ف ال) ص ۳۸۹
عورتیں خانگیاں کیوں بن جاتی ہیں؟
در ص ۸۸

خانہ پُری: نقشہ بھرنا۔ نقشہ کے خانوں میں ضروری اندراج کرنا
(ع ال) ص ۲۶۵
نئے سرے سے خانہ پُری اور دستخط کرنے ہوں گے۔
آ ک در ص ۷۷ ۴

خائف: ڈرنے والا۔ خوف زدہ
(ع ال) ص ۲۶۶
طلعت کی طبیعت کی تیزی سے وہ ذرا خائف رہتے تھے۔
آ ک در ص ۲۶۰

خائف و ترساں: ڈرنے والا۔ خوفزدہ۔ ڈرا ہوا۔
(ع ال) ص ۴۴۵۔۲۶۶
مرہٹہ گردی سے خائف و ترساں عوام اب فاقے کر رہے ہیں۔
ک ج دہ ر ص ۳۲

خبط الحواس: گھبرایا ہوا۔
(ال ۲۰۱۳ء) ص
نہ جانے کیسے کیسے خبط الحواس آ جاتے ہیں۔
رک ر ص ۶۵

خبط ہونا: جنون ہونا۔
(ع ال) ص ۲۶۷
پھر اُسے بیرسٹر صاحب کی تصویر تکے جانے کا خبط سا ہو گیا۔
چ ن ر ص ۲۶

خبطی: پاگل۔ جنونی۔ حواس باختہ۔ بیوقوف
(ع ال) ص ۲۶۷
تمہاری بھابھی جان بھی تو خبطی ہیں۔
چ ن ر ص ۸۲

خجل: شرمندہ
(ع ال) ص ۲۶۷
سب بے حد خجل ہوئے۔
ک دو ر ص ۲۶

خرابیِ بصر: بینائی کی بربادی۔ نظر کی خرابی
(ف ال) ص ۲۳۳
انتہا درجے کی خرابی بصر کے بعد ہم آج بھی پاکستان میں یہ طے نہیں کر پائے ہیں۔
پ گ ر ص ۲۴

خرافات: بیہودہ بات۔ واہی تباہی۔ گالی۔ گلوچ
(ع ال) ص ۲۷۲
''جنم جنم کا ساتھ، کیا خرافات ہے۔''
آ ک در ص ۱۲۲

خراماں خراماں: آہستہ آہستہ چلتے ہوئے۔ ٹہلتے ہوئے چلنا۔
(ع ال) ص ۲۷۲
خراماں خراماں ان کے ساتھ چل رہی تھیں۔
چ ب ر ص ۲۸۶

خُرخُر: بلی کی آواز جو پیار میں خود بخود نکلتی رہتی

ہے۔

(ع ال)ص۶۷۲

سائمن کے آتے ہی ریشم دبے پاؤں
چلتی ہوئی آ کر خرخر کرنے لگتی۔

پ ج آ ر ص۱۱

خرد: عقل۔دانائی

(ع ال)ص۶۷۳

مجھ پر رحم کر۔گرو امانند کے قدموں کی
دھول سے جو امرت ہے میں اپنی خرد کی
آنکھوں کو صاف کروں گا۔

چ ن ر ص۱۲۲

خس کی ٹٹیوں: خس کی ٹٹی: خس کی جڑوں سے بنا ہوا۔پردہ یا چھپر۔(خس بمعنی سوکھی ہوئی گھاس)

(ع ال)ص۶۷۴

خس کی ٹٹیوں کے پیچھے بیٹھے ان سے
مشورہ لیتی تھیں۔

م ب ص خ ر ص۳۵

خستہ: زخمی۔ رنجیدہ۔ خراب بد حال۔ پریشان۔ذلیل۔منس۔تھکا ہوا۔ست

(ع ال)ص۶۷۴

اس وقت وہ بے حد خستہ حالت میں
تھے۔

ک دو ر ص۲۷

خستہ حال: خراب حال۔بدحال

(ع ال)ص۶۷۴

وہ سڑک کے سرے پر ایک خستہ حال
کاٹیج میں رہتے تھے۔

پ ج آ ر ص۱۴

خوش حال خٹک: ایک مشہور انقلابی پشتو شاعر

وہ خوشحال خاں خٹک پر عبور رکھتے تھے۔

پ ج آ ر ص۱۵

خوش مزاج: خوش طبع

(ع ال)ص۶۸۹

کملا اور وملا کے والد ایک بے حد خوش
مزاج انسان تھے۔

پ ج آ ر ص۱۶

خضاب: بالوں کو سیاہ کرنے کا رنگ۔جو تیل اور مہندی وغیرہ کو ملا کر کرتے ہیں۔وسمہ۔کوئی سفوف یا تیل جو بالوں کو سیاہ کرے۔

(ع ال)ص۶۷۲

ڈپٹی صاحب آرام کرسی پر بیٹھے آگے کو
جھکے ایک ابرو اٹھا کر سر پر خضاب لگا
رہے تھے۔

د ر ص۷۰

خطوں: خطہ: ملک کا حصہ۔قطعہ۔سرزمین۔ملک

(ع ال)ص۶۷۸

کیونکہ وہ بڑا پیر ایک بار ان خطوں سے
گزرا تھا۔

آ ک د ر ص۱۴۰

خفا: برہم۔ناراض۔آزردہ۔تنگ

(ع ال)ص۶۷۸

تم لوگوں کو مجھ سے خفا نہیں ہونا چاہیے۔

س غ د/ص ۱۸۶

خفت: سبکی۔ ہلکا پن۔ اوچھا پن ذلت۔ شرم ندامت

(ع ا ل) ص ۶۷۹

بے طرح خفت محسوس کر رہے تھے۔

چ ب/ص ۱۵۲

خفقانی: خفقان میں مبتلا۔ ایک بیماری جس میں دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ مجنوں۔ وحشت زدہ۔ گھبرایا۔ ہوا۔

(ع ا ل) ص ۶۷۹

قمرن ماہ پارہ کی وجہ سے بالکل خفقانی ہوئی جاتی تھیں۔

چ ن/ص ۲۶۷

خفگی: برہمی۔ ناراضی

(ع ا ل) ص ۶۷۸

سفید ریش نے خفگی سے سر ہلا کر کہا۔

س غ د/ص ۲۲۹

خفیف: ہلکا۔ سبک

(ع ا ل) ص ۶۷۹

سرمئی رنگ کا امریکن ٹراوزر سوٹ پہنے خفیف سے امریکن لہجے میں انگریزی بولتی مادام گلنار شاندار شخصیت معلوم ہو رہی تھی۔

چ ن/ص ۵۰

خلد آشیانی: خلد آشیاں: بہشت میں سکونت رکھنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔

(ع ا ل) ص ۶۸۰

آپ کی خلد آشیانی جنت مکانی عصمت ماب مادر گرامی ہمیشہ پس پردہ چراغ خانہ رہیں۔

د/ص ۱۷

خلع: عورت کا مہر چھوڑ کر یا شوہر کو بدلہ/معاوضہ دے کر طلاق حاصل کرنا

(ع ا ل) ص ۶۸۰

تقسیم کے چند ماہ بعد صنوبر نے خلع حاصل کر لیا۔

چ ن/ص ۲۰۲

خلفشار: گڑبڑ۔ کھلبلی

(ع ا ل) ص ۶۸۰

راستے میں سیاسی خلفشار شدید تھی۔

ک ج د ہ/ص ۲۰

خلقت: مخلوق۔ لوگ

(ع ا ل) ص ۶۸۰

جم خانہ میں بڑی خلقت جمع ہوئی۔

ش ک گ/ص ۷۹

خلل اندازی: دخل در معقولات۔ شرارت۔ فتور

(ع ا ل) ص ۶۸۰

تحفظ امن عامہ میں خلل اندازی ایک اور افسر نے قریب آ کر پوچھا۔

س غ د/ص ۲۳۰

خمیازہ: بھگتنا۔ (محاورہ) بدلہ ملنا۔ سزا بھگتنا۔ تکلیف یا شرمندہ ہونا

(ع ا ل) ص ۶۸۲

یہی پوچھنا چاہتی ہوں کہ بروں کی غلطیوں کا خمیازہ بھگتنے کیلئے اچھوں کو کیوں گھسیٹا جاتا ہے۔

ش ک گ ر ص ۲۴۱

خناس: خبیث روح۔ شیطان۔ وسوسہ۔ شر
(ع ال) ص ۶۸۲
ذری میرے دماغ میں بھی خناس ہے۔
آ ک د ر ص ۲۳۶

خندق: کھائی۔ گڑھا۔
(ع ال) ص ۶۸۳
قرون وسطی کی علالت پہ خندق اور شاہی باغات کے ڈھلوان پر کھڑے پائن کے درختوں اور سانچی کے پھاٹکوں کو دیکھ کر جانے کیا سوچ رہے ہیں۔
ر ک ر ر ص ۲۰۹

خنک: ٹھنڈا۔ سرد
(ع ال) ص ۶۸۳
اس خنک، خوشگوار، شانت دنیا میں۔
ر ک ر ر ص ۹

خنک نقرئی دھوپ: ٹھنڈی سفید دھوپ
(ع ال) ص ۱۵۱۸۔۶۸۳
باہر پھیلی ہوئی خنک، نقرئی دھوپ اس کی آنکھوں کو تکلیف دہ معلوم ہوئی۔
س غ د ر ص ۳۱

خوابستان: ایک کتاب کا نام۔ سونے کی جگہ۔ خواب گاہ
(ف ال) ص ۴۱۹
ذرا یہ نام پڑھنا '' خوابستان لاحول ولاقوۃ''
آ ک د ر ص ۵۵۴

خوابناک: حالت خواب جیسا۔ حقیقت سے زیادہ حسین۔
یہی ان ہونا سا خوابناک سا ماحول تھا۔
پ گ ر ص ۶

خوابیدہ: سویا ہوا۔ خمار آلود
(ع ال) ص ۶۸۴
اس خوابیدہ شہر میں سرود سیکھنے والے ہی کتنے ہوں گے؟
ر ک ر ر ص ۱۳

خواستگار: امیدوار۔ سائل۔ طلب گار
(ع ال) ص ۶۸۴
وہ تم سے شادی کا خواستگار ہے۔
ش ک گ ر ص ۱۲۷

خواص: خاص کی جمع۔ بڑے لوگ۔ چیدہ اشخاص
(ع ال) ص ۶۸۴
مہر آراء ایک ایسی نواب زادی تھیں جن کی خواص ان کے خاصدان لیے ساتھ رہتی۔
آ ک د ر ص ۲۴۰

خواہاں: چاہنے والا۔ خواہش مند۔ طلب گار۔
(ع ال) ص ۶۸۵
وہ سیتا کی قربت کا خواں ہے۔
چ ن ر ص ۶۲

خواہی نخواہی: ناچار۔ طوعاً کرہاً۔ مجبوری سے
(ع ال) ص ۶۸۵
اور نہیں تو کیا میں خواہی نخواہی اتنی بڑی دعوت کی دردسری اٹھا رہی ہوں۔۔۔
س غ د ر ص ۱۴۸

خوبو: عادت۔ خصلت۔ رنگ۔ ڈھنگ

(ع ال)ص۶۸۳

برسوں اودھ میں رہ لیں لیکن اپنی خو بونہ چھوڑی۔

آ ک د/ص۲۳۵

خودآ گہی: خودشناسی۔آ گاہی۔واقفیت

(ف ال)ص۱۸

حواس میں ذہن ہوں اور خودآ گہی۔

آ ک د/ص۴۶۸

خورداد: فرشتے کا نام

رک ر/ص۶۴

ہر لقمے کے ساتھ خورد داد اور امرداد کی برکت نازل ہو۔

رک ر/ص۶۴

خوش الحانی: خوش آواز۔اچھی آواز والا۔سریلا۔

(ع ال)ص۶۸۷

روضے کے اندر داخل ہوتے ہی مجھے اور صادقہ کو پاکستانی زائرین سمجھ کر معلم نے انتہائی خوش الحانی سے زیارت پڑھوانی شروع کی۔

ک د/ص۸۶

خوشی سے پھولے نہ سمانا: بہت خوش ہونا۔

اگر تم اس کی پیٹھ تھپک دو تو خوشی سے پھولے نہ سمائے گا۔

ش ک گ/ص۱۲۷

خونریز: خون بہانے والا۔قاتل۔خونی

(ع ال)ص۶۹۰

اس کوشش نے خونریز انقلاب بپا کیے۔

رک ر/ص۲۵۰

خوں چکاں: خون ٹپکتا ہوا۔

(ع ال)ص۶۹۰

کہیں یہ خوں چکاں حکایت ہے۔

چ ن/ص۱۹۹

خوں گشتہ وسی پارہ: خون میں ڈوبا ہوا۔ناکام

(ف) ص۶۰۲

دل درد کی شدت سے خوں گشتہ وسی پارہ۔

پ گ/ص۱۲۳

خیرہ کن: حیران کن۔پریشان کن۔جس کو آنکھوں میں چکا چوند

(ع ال)ص۶۹۳

شاعری بجلی کی خیرہ کن لپک کی طرح ہمیں یک محنت اس اندھیرے میں راستہ دکھا دیتی ہے۔

رک ر/ص۲۲۵

خیمہ زن: مقیم ہونا۔ڈیرے ڈالنا۔

(ف ال)ص۴۳۱

ہم اور تم وقت میں خیمہ زن ہیں۔

رک ر/ص۱۳۵

☆☆☆

د

داخلیت پرستی: داخلی دنیا میں ان واقعات، اشیااور اشخاص سے وابستہ ہمارا ردعمل ہے جو جذبات و احساسات کی متنوع صورتیں اختیار کرتا ہے اسے واردات کہہ لیجئے۔ بعض شاعر داخلی دنیا سے زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔اسے داخلیت پرستی کہتے ہیں

کشاف تنقیدی اصطلاحات/ص ۷۵

داخلیت پرستی پر بڑے آرام و آسائش سے مناظرے ہوتے تھے۔

پ گ/ص ۱۱۴

دارالتجربے: تجربہ گاہ۔(Laboratory)

OXF.Eng.Urdu/ص ۸۸۶

سائنس دان اپنے دارالتجربے سے گھر لوٹنے کے بعد چپل اتار کر اپنے کمرے میں۔۔۔

رک ر/ص ۲۱۲

دارالحرب: لڑائی کا گھر۔وہ ملک جہاں کافروں کی حکومت ہواور مسلمانوں کو دین کی پیروی اور مذہبی فرائض ادا کرنے سے روکا جائے۔ جہاں جہاد کا حکم ہے۔

(ع ال)ص ۶۹۶

اور اگر یہ دارالحرب نہ بھی ہوتا تب بھی اس کا وطن نہیں تھا۔

آ ک د/ص ۱۰۹

دارالعمل: وہ جگہ جہاں کام کیا جائے۔دنیا

(ع ال)ص ۶۹۶

دارالعمل اور کتب خانوں میں روشنی ہو رہی تھی۔

س غ د/ص ۲۳۵

داستانِ طراز: کہانی کہنے/لکھنے والا

(ف ال)ص ۴۳۵

داستانِ طراز نے واقفیت کا رنگ قائم رکھنے کے لیے ان کے نام بھی نہیں بدلے۔

پ گ/ص ۸۲

داسی: داسن: کنیر۔خادمہ۔نوکرانی۔لونڈی۔ باندی

(ع ال)ص ۶۹۷

ایک داسی پانی لا رہی ہے۔

چ ن/ص ۶۵

داعی الحق: حق کی طرف بلانے والا

(ف ال)ص ۴۳۵

خود کو داعی الحق کہلوایا۔

ک ج د ہ/ص ۱۶

داگینے: (اصل داغینہ) پرانا۔مستعمل۔مراد استعمال کی پرانی چیزیں۔

(ف ال)ص ۴۳۶

تم نے اپنی ممی کے داگینے اپنے ڈیڈی کے شیئر بیچ ڈالے۔

چ ب/ص ۷۸

دال میں کچھ کالا ہے: کچھ خرابی ہے۔کچھ شک وشبہ کا معاملہ ہے۔

(ع ال)ص ۶۹۸

جبھی میں تاڑ گئی کہ دال میں کچھ کالا ہے۔

چ ن/ص ۲۴

دانت نکوس: دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا
(ع ال)۷۰۲
بوڑھی عورت نے دانت نکوس کر جواب دیا میں تمہاری ماں نہیں۔
آ ک د/ص ۱۹

دانت نکھوسے: دانت نکوسنا: دانت نکالنا
(ع ال)ص ۷۰۲
سبھی اس کے چاروں طرف دانت نکھوسے ہنس رہے ہیں۔
ش ک گ/ص ۲۹۱

دبیز: موٹا۔ مضبوط۔ گف
(ع ال)ص ۷۰۷
دیواروں پر دبیز ریشم مندھا تھا۔
ر ک ر/ص ۲۷۲

دخمہ: آتش پرستوں کے مردوں کا مینار۔ قبر۔ مقبرہ
(ع ال)ص ۷۰۹
پارسی لوگوں کا دخمہ ہے۔
ر ک ر/ص ۵۶

دراز ریش: لمبی ڈاڑھی والا
(ع ال)ص ۷۱۲
ایک دراز ریش پوش عبرانی حلقہ بگوش ہاتھ میں مشعل لیے چپ چاپ کھڑا تھا۔
ر ک ر/ص ۸۱

دراتی: درانتی: گھاس یا کھیت کاٹنے کا قوس نما آلہ۔
(ع ال)ص ۷۱۲
میں عجز و انکساری کی دراتی سے پرہیز گاری کی فصل کاٹتا ہوں۔
ر ک ر/ص ۴۰

درباری القاب: وہ نام یا خطاب جو بادشاہ کی طرف سے ملے۔
(ف ال)ص ۷۵
یہ درباری القاب اس پس ماندہ کوہستان میں کسی نے نہیں سنے تھے۔
ک دو/ص ۸۱

درختوں کی سمفنی: (symphony) درخت جن کے پتے آپس میں جڑے ہوں۔ پیوستہ برگ۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۷۶۹
درختوں کی سمفنی۔۔۔ ریاض نے ریلنگ پر جھک کر اپنے آپ سے کہا۔۔۔
س غ د/ص ۲۱۰

درشتی: سختی۔ تیزی۔ بدخُلقی۔
(ع ال)ص ۷۱۵
درشتی سے پوچھا، کیا ہے؟
د/ص ۱۰۸

درشن: دیکھنا۔ ملنا۔ ملاقات۔ دیدار۔ زیارت۔
(ع ال)ص ۳۱۰
ہمرے بادشاہ کے درشن کیے؟
آ ک د/ص ۱۹۱

درغربت افتاد: ابو محمد قاسم کہاں ہیں؟ ابو محمد اسمٰعیل؟ درغربت افتاد۔
ک ج دہ/ص ۱۵

درگاہ بقعہ نور: درگاہ کا بہت روشن ہونا۔ منور درگاہ۔

(ع ال)ص ۶۳۶
سامنے ایک ٹاپو پر حاجی علی کی خوبصورت سفید درگاہ بقعہ نور بنی ہوئی تھی۔
د ر ص ۱۱۲

درماندگی: (فارسی) درماندن۔ ناچار ہونا۔ عاجز ہونا۔
(ف ال)ص ۴۴۹
کوفت اور درماندگی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کہیں کھو جائے۔
س س آ ر ص ۸۶

دریادلی: فیاضی۔ سخاوت۔
(ع ال)ص ۷۱۶
اس کا خاندان بے حد فیاضی اور دریا دلی کے ساتھ بیچارے ادیبوں کی سرپرستی بھی کرتا ہے۔
س غ د ر ص ۴۴

دریبر: ''Driver'' ڈرائیور (گنوار لہجہ)۔ گاڑی چلانے والا۔ گاڑی بان۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۴۷۳
جو دریبر موٹر سے مرغی مار دے اُسے پچیس روپیہ انعام۔
آ ک د ر ص ۲۳۵

دریچے: دریچہ: چھوٹا دروازہ۔ کھڑکی
(ع ال)ص ۷۱۷
اس نے دریچے میں سے اندر جھانکا۔
پ ج آ ر ص ۱۳

دزدیدہ: نگاہ: نظر چرانے والا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔
(ع ال)ص ۷۱۷
چند ایک دزدیدہ نگاہوں سے اندر کے کمروں کے فرنیچر اور سامان آرائش کا جائزہ بھی لیتی گئیں۔
چ ب ر ص ۴۱۲

دستار فضیلت: وہ پگڑی جو تعلیم مکمل ہونے کے بعد باندھی جاتی ہے۔
(ع ال)ص ۷۲۰
عراق سے دستار فضیلت بندھوا کے شاہان صفی وقار چار کے دربار میں فتاویٰ پر دستخط کرتے تھے۔
س غ د ر ص ۱۳۴

دست بستہ: ہاتھ باندھ کر۔ ہاتھ جوڑ کر۔ منت کر کے کمال اطاعت کے ساتھ۔
(ع ال)ص ۷۱۸
مرزا اگڑگری دست بستہ گڑگڑائے۔
چ ن ر ص ۳۴

دسرتھ: راجہ دسرتھ رگھو بنس کا نام۔ راجہ رگھو کا خاندان جس میں سری رام چندر پیدا ہوئے۔
(ہ ال) ۳۴۵
اودھ کے شہر میں رگھوبنشی راجہ دسرتھ حکومت کرتا تھا۔
س ہ ر ص ۱۹۱

دسیوں: دس کے حساب سے۔ ان گنت
(ف ال)ص ۷۱۷
ہر مسلمان کے اپنے دسیوں مشغلے تھے۔
پ ج آ ر ص ۴۱

دشت جنوں: وحشت کا جنگل۔ دیوانگی کا جنگل

(ف ال) ص ۴۶۰۔۳۲۲

تیز رکھیو سرِ پرخار کو اے دشت جنوں

شاید آ جائے کوئی آبلہ پا میرے بعد۔

چ ب ر ص ۲۴۰

دعائے طعام: کھانے کی دُعا، کھانا کھانے سے پہلے پڑھی جانے والی دعا۔

(ع ال) ص ۹۹۳

سر جھکا کر دعائے طعام پڑھتی ہیں۔

ر ک ر ص ۶۴

دغاباز: مکار۔ فریبی

(ع ال) ص ۷۲۳

عموماً مرد امی کے ان ناولوں میں نہایت دغاباز، ریاکار اور بیہودہ دکھائے جاتے تھے۔

س غ د ر ص ۲۴

دفع الوقتی: وقت ٹالنا۔ حیلے حوالے کرنا۔

(ف) ص ۶۳۰

وہ تو دفع الوقتی تھی۔

ش ک گ ر ص ۱۵۶

دافع بلیات: بلاؤں کو دفع کرنے والا۔ کنایتہً خدا

(ع ال) ص ۶۹۸

وہ تمہارے حق میں دافع بلیات ثابت ہوا۔

ش ک گ ر ص ۲۹۷

دقتوں: دقت: دشواری۔ مشکل۔ تنگی

(ع ال) ص ۶۶۲

تم نے کن دقتوں سے تعلیم حاصل کی۔

س غ د ر ص ۱۷۷

دقیانوسی: پُرانا۔ قدیم۔ فضول۔ موجودہ زمانے کے رسم و رواج اور تجربات کے خلاف پرانی باتیں کرنے والی۔

(ع ال) ص ۷۲۴

کس قدر دقیانوسی مذہبی عورت تھی۔

پلیٹ فارم پر دھندلکے میں دو پرچھائیوں کی طرح کھڑے رہ گئے۔

چ ن ر ص ۲۴۱

دقیق: نازک۔ باریک۔ کٹھن

(ع ال) ص ۷۲۴

فائز کی مانند دقیق نہیں ہیں۔

ر ک ر ص ۲۸۲

دکشنا: خیرات۔ دان

(ہ ال) ص ۳۱۵

اور خدائے رقص سے زندگی کی دکشنا لے رہی تھی۔

م ب ص خ ر ص ۱۹۹

دل آویز: دلِ کش۔ دِل لبھانے والا

(ع ال) ص ۷۲۷

اُس نے ہاتھ اُٹھا کر بے حد دل آویز طریقے سے مجھے سلام کیا۔

ش ک گ ر ص ۸۶

دلاسہ دیا: دلاسا: تسلی دی۔ دل کو تسکین دی۔

(ع ال) ص ۷۳۷

اس نے اُسے دلاسہ دیا۔

پ ج آ ر ص ۳۲

دلالاں: دلالہ: سودا کرانے والی۔ کٹنا۔ بھڑوا۔

(ع ال) ص ۷۳۷

کندن کٹنی، وہ فخر پیشہ دلالاں، سہ پہر
تک شاگرد پیشے کی اصیلیوں میں رل مل
کر ساری ٹوہ لے آئی۔
درص ۲۸

دلائی: دوہری چادر۔ دوہر۔ ہلکی رضائی
(ع ال)ص ۷۳۷
وہ دھیاری دلائی اوڑھ لالہ جی کے ساتھ
گئیں۔
پ گ رص ۱۵۷

دلائی لامہ: تبت کا ایک روحانی پیشوا۔ بدھ مت کا
سردار، کاہن جو خدا کا مجسم اوتار خیال کیا
جاتا ہے۔
اردو انسائیکلو پیڈیا رص ۶۸۶
''یہ دونوں دلائی لامہ کے ساتھ یہاں
آئے ہیں۔''
س ہ رص ۱۶۶

دلچسپ: دِل لبھانے والا۔ خوش نما۔ خوبصورت
(ع ال)ص ۷۳۰
ہر چیز محض بحث کرنے کے لحاظ سے
دلچسپ ہے۔
س غ د رص ۸۰

دل خراش: جانکاہ۔ تکلیف دہ
(ع ال)ص ۷۳۰
دل خراش چیخ کی آواز آئی۔
ر ک ر ص ۲۹

دلدوز: دل پر اثر کرنے والی۔ پسندیدہ
مرغوب۔ دردناک
(ع ال)ص ۷۳۰
پھر اس نے بڑی دلدوز آواز میں کہا۔
آ ک د رص ۲۹۹

دل دہلتا: دل دہلنا۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔
(ع ال)ص ۷۳۱
ابا جان نہیں مر سکتے۔ لیکن دل دہلتا رہا۔
س غ د رص ۴۰

دل شکستہ: رنجیدہ۔ افسردہ۔ مایوس۔ ہمت پست
کرنے والا۔ ناراض کرنے والا۔
(ع ال)ص ۷۳۲
دل شکستہ ماسٹر فیروز نے ہیڈ ماسٹر کے
پاس جا کر زور سے کہا۔
چ ن رص ۳۰

دلگیر: مغموم۔ غمگین۔ اندوہ گیں
(ع ال)ص ۷۳۴
مغرب پرستی کے اس سیلاب نے ازحد
دلگیر کر رکھا تھا۔
چ ب رص ۱۲

دل ہل گیا: دل دہل جانا: خوف کھانا۔ ڈرنا
(ع ال)ص ۶۳۶
میرا دل ہل گیا۔
پ ج آ رص ۱۳

دلیرانہ: خیرات سے۔ بہادری سے۔ گستاخانہ
(ع ال)ص ۷۳۸
کملا و ملامس زہرہ کے دلیرانہ کمالات
بچشم خود دیکھ کر آتی ہیں۔
پ ج آ رص ۱۹

دماغ اور اکڑ خوں: عقل۔ فہم۔ دانائی۔ برداشت۔ طاقت۔
غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ

(ع ال)ص ۷۴۱
خاندان والے دماغ اور اکڑ خوں والے
لوگ ہیں۔
پ ج آ رص ۱۵۰

دم باز: مکار۔فریبی
(ف ال)ص ۷۳۸
تجھ سے سمجھے خدا، ارے دم باز۔
پ گ رص ۵۲

دم بولا گیا: دم بولانا: جی گھبرانا وحشت ہونا۔
(ع ال)ص ۷۳۹
جمود طاری ہے۔۔۔اللہ کی قسم اس لفظ کی
گردان سنتے سنتے دم بولا گیا۔
پ گ رص ۱۹

دم پخت: بھاپ میں پکا ہوا کھانا۔ برتن ڈھانپ کر
بھاپ میں کھانا پکانا۔ قید میں رکھنا۔ دم
پر آنا۔
(ع ال)ص ۶۴۲
اپنی لڑکیوں کو دم پخت رکھے گا تو یہی ہوگا۔
چ ب رص ۱۲

دمینتی: راجہ نل کی زوجہ۔راجہ بھیم کی لڑکی
(ہ ال)ص ۳۱۷
آپ کا وہ گانا۔۔۔ جب دمینتی جنگل
میں گاتی۔۔۔آہاہا۔۔۔ہمیں اب تلک
یاد رہے۔
د رص ۱۶

دندناتی ہوئی: بے خوف اور بے دھڑک۔اچھلنا۔
کودنا۔
(ع ال)ص ۷۴۳
تم تو ایورسٹ تک مزے سے چڑھ جاؤ
گی دندناتی ہوئی۔
آ ک د رص ۴۴۳

دنگا: جھگڑا۔فساد۔فتنہ۔ہنگامہ۔بغاوت۔
شرارت
(ع ال)ص ۷۴۵
یہ کیا ہر سمے ہلڑ، دنگا، فوجداری۔ یہ چنڈو
خانہ ہی کیا کم تھا کہ اوپر سے تم بھی نازل
ہو گئے۔
آ ک د رص ۳۱۵

دوبھر: مشکل۔دشوار۔ناگوار۔بوجھ
(ع ال)ص ۷۵۱
اس تمدن کو وہ بہت دوبھر سمجھتی ہے۔
پ گ رص ۱۱

دودمانِ شاہی: شاہی خاندان۔قبیلہ۔کنبہ۔
(ع ال)ص ۷۵۱
ہر چہار جانب تصاویر دودمانِ شاہی،
قالین ہائے نظر فریب و گلہائے صد
رنگ۔
ک د رص ۱۶

دوپلی ٹوپی: دوپلڑی: ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی
ٹوپی جو ٹکڑوں سے بنی ہوتی ہے۔
(ع ال)ص ۷۴۷
جو انگرکھا اور دوپلی ٹوپی پہنتا تھا۔
پ گ رص ۷۷

دوزانو: گھٹنوں کے بل
(ع ال)ص ۷۴۸
وہ اپنے کیبن میں بستر کے پاس دوزانو

جھکا دعا مانگ رہا تھا۔

س غ در ص ۸

دور افتادہ: جو دور ہو۔ توجہ سے محروم۔ جو فاصلے پر واقع ہو۔

(ع ال) ص ۷۵۳

دور افتادہ گاؤں اور قصبوں میں آباد ہونے لگے۔

ک ج دہ ر ص ۲۱

دورویہ: دونوں طرف۔ دونوں جانب سے

(ع ال) ص ۷۴۸

لکھنؤ کی خاموش سڑک پر جس کے دورویہ یوکلپٹس کے درخت تھے۔

س غ در ص ۴۶

دوشیزہ: کنواری لڑکی۔ باکرہ۔

(ع ال) ص ۷۵۵

ایک ارمنی دوشیزہ یسوع کو پیاری ہوگئی تھی۔

ک دو ر ص ۲۶

دوشینہ: پچھلی رات کا۔

(ف) ص ۶۵۶

زبان روکو بہک رہے ہو، سرور دوشینہ جوش پر ہے۔

در ص ۶۹

دولت و روغن معدنی: دھاتی۔ مال۔ دھن۔ چمک دمک۔

(ع ال) ص ۱۴۰۳۔۸۳۳۔۷۵۶

دکانیں و مکانات نفیس بطرز فرنگ خلق
خدا با خاطر شاد دولت و روغن معدنی وافر
لیکن بہ ایں حکومت و ثروت پادشاہ اولاد
نرینہ نہ رکھتا تھا۔

ک دو ر ص ۱۶

دھاراؤں: لکیر۔ خط۔ شکل۔ صورت سوتا۔ گزرگاہ۔

(ہ ال) ص ۳۲۲

آگے جدھر گھپ اندھیرا ہے اور فضاؤں میں طوفان لرز رہے ہیں اور تاریک دھاراؤں میں مہیب ناکے منہ پھاڑے بیٹھے ہیں۔

آ ک در ص ۵۱۷

دھاک: رعب داب۔ دبدبہ۔ شان و شوکت

(ع ال) ص ۷۶۰

کم علم لڑکی کے مقابلے میں شادی کے میدان میں اُس کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی۔

س غ در ص ۹۱

دھاک بٹھا: دھاک بٹھانا: رعب بٹھانا۔ سکہ بٹھانا

(ع ال) ص ۷۶۰

کیمبرج میں سب پر دھاک بٹھا کر آ رہی ہے۔

آ ک در ص ۴۵۱

دھان پھٹکتے: دھان جھاڑنا۔ چاولوں کو بھوسے سے الگ کرنا۔ مزدوری کرنا۔

میرے باپ دادا کی عمریں آپ کے ہاں دھان پھٹکتے گزریں۔

س غ در ص ۲۲۵

دھانسو: رعب داب والا

بڑے دھانسو بینکر سمجھے جاتے ہیں۔
پ گ ر ص ۱۱۷

دھبادھب: لگا تار۔ مسلسل۔
شادیاں بھی دھبادھب ہو رہی ہیں۔
پ ج آ ر ص ۶۷

دھتورہ: دھتورا۔ ایک خاردار زہریلا پودا جس کی بیج نشہ آور ہوتا ہے۔ یہ دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔
(ع ال) ص ۷۶۱
نرملا نے سنگھاڑے والی کوٹھی کے ٹھاکر دوارے میں بلوا کی پتیاں دھتورہ اور چاول تھالی میں رکھ کر شو کی آرتی اتاری۔
آ ک د ر ص ۳۳۱

دھجا: دھج: طرز۔ روشن۔ انداز۔ وضع
(ع ال) ص ۷۶۱
جب قدرت کو ہماری یہ دھجا بناتے شرم نہ آئی تو ہمیں کیوں آئے۔
د ر ص ۸۴

دھرم: فرض مذہبی۔ نیکی۔ رسم۔ قانون
(ہ ال) ص ۳۲۴
آؤ بیٹھو، تمہاری سیوا تو میرا دھرم ہے۔
آ ک د ر ص ۱۰

دھرم شالہ: مسافر خانہ۔ سرائے۔ خیرات خانہ۔
(ہ ال) ص ۳۲۵
رات گئے وہ راجہ نکیت رائے کی بنوائی ہوئی ایک دھرم شالہ میں اترے۔

آ ک د ر ص ۱۹۰

دھڑادھڑ: پے در پے۔ کسی چیز کے برابر گرنے کی آواز
(ع ال) ص ۷۶۳
ایشیاء کے فن کار لوگ کسی طرح فل برائٹ اور طرح طرح کے وظیفوں پر دھڑادھڑ امریکہ چلے جا رہے ہیں۔
آ ک د ر ص ۳۸۵

دھسان: دھسانا: بھرنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑنا۔
(ع ال) ص ۷۶۳
بھیڑ دھسان خلقت کی خاطر اسٹیج کر رہے ہیں۔
پ ج آ ر ص ۱۷۱

دکھشنا: دکشنا۔ خیرات۔ دان
(ع ال) ص ۳۱۵
جب وہ دکھشنا دینے باہر آئی تھی۔
آ ک د ر ص ۱۵۹

دُکھم دُکھم: درد دینے والی۔ سر درد
(ع ال) ص ۷۲۵
جنگلوں جنگلوں بحثیں کرتے مل جاتے تھے۔
سب وقتی ہے اور مصیبت ہے سر دُکھم دُکھم۔
آ ک د ر ص ۱۶

دھنش: کمان
(ہ ال) ص ۳۲۷
یہاں دھنش توڑنے کے مقابلے کا نظارہ کرنے آئے ہیں۔

س ہ رص ۹۱

دھونس: دھمکی۔ڈراواہ۔فریب۔دھوکا
(ع ال)ص ۷۶۸
لونڈیوں سے عشق لڑانے کی فکر بھی ہے
اور مجھ پر بھی دھونس ہے۔
م ب ص خ رص ۱۲۸

دھونکنی: دھونکنا۔ہوا دیکر آگ کو تیز کرنا۔
دھونکنی سے پھونک مارنا۔
(ع ال)ص ۷۶۸
اپنے دو بازوؤں اور پروں کی دھونکنی سے
دنیا کو گھڑتا ہے۔
آ ک در ص ۴۹

دھوئیں: دھواں: وہ کالے رنگ کے بخارات جو
کسی چیز کو جلاتے وقت رکھتے ہیں۔
دُور۔دخان
(ع ال)ص ۷۶۵
کسانوں کے کانجوں میں سے نکلتے
ہوئے بشاش دھوئیں کی مسرت۔
س غ در ص ۴۸

دھیمی چاندنی: مدھم چاندنی۔ہلکی چاندنی
(ع ال)ص ۷۶۹
دھیمی چاندنی اور اس کے ساتھ ساتھ
زمین دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔
س غ در ص ۸

دھین: زبردستی۔خودسری
(ع ال)ص ۷۶۹
جو پشو ہوں تو کہا بس میرو چتر ونت نند کی
دھین مجھارن۔

چ ب رص ۱۳۲

دہرہ دون: جگہ کا نام۔ہندوستان کی سول سروس کا
مرکز۔
اب کی کرسمس میں تم دہرہ دون کے
بجائے لاہور آ جاؤ۔
س س آ رص ۱۴۱

دہریئے: دہری۔دہریا: دہر سے منسوب۔خدا کا
منکر زمانے کو قدیم ماننے والا۔
(ع ال)ص ۷۵۸
یہ لوگ گمراہ اور دہریئے تھے۔
پ گ رص ۲۲

دیبی: دیوی کا مقامی لہجہ۔دیوتا کی تانیث
(ع ال)ص ۷۷۵
وہ اس خنک زرد گھاس اس ہری زمین کی
دیبی ہے۔
آ ک در ص ۷۳

دیپ: دیا۔چراغ۔سراج
(ع ال)ص ۳۳۰
ہی کی جوت دیپ جو سوجھا
یہ جو دیپ اندھیرا بوجھا۔
س ہ رص ۱۵۲

دیپک: پوری ٹھاٹھ کا ایک الگ راگ جو رات
کو گایا جاتا ہے۔جس کے متعلق مشہور
ہے کہ اس کے گانے سے دیا رچراغ روشن
ہوجاتے ہیں اور آگ لگ جاتی ہے۔
(ع ال)ص ۷۶۹
تب میں اس سے دیپک اور شری راگ

سنتا۔

آ ک د/ص ۱۷

دیسی ریاست: ملک کی ریاست۔ دیسی راجوں۔ نوابوں کی مملکت۔

(ع ال)ص ۸۳۷_۷۷۲

وہ کسی دور افتادہ دیسی ریاست کے گرلز کالج کی پرنسپل تھیں۔

پ ج آ/ص ۲۵

دیواردوز: دیوار کے اندر۔ دیوار میں پیوست۔

(ع ال)ص ۷۵۴

میوزیم کی طویل ایئر کنڈیشنڈ گیلریوں میں دورویہ دیوار دوز دریچوں میں ایران کے مختلف ادوار کے نوادر رکھے تھے۔

ک د و/ص ۴۵

دیواستھان اور دیوگرہ: دیوتا کے رہنے کا مقام۔ مندر

(ہ ال)ص ۳۳۴_۳۳۳

اسوک کے جنگلوں میں جگہ جگہ جو دیواستھان اور دیوگرہ بنے تھے۔ گوتم ان پر پھل پھول چڑھاتا رستہ طے کرتا رہا۔

آ ک د/ص ۲۰

دیوالی: ہندوؤں کا مشہور تہوار جو کاتک کی پندرہ تاریخ کو کارتک بدھ کی یاد میں ہوتا ہے۔ رات کو چراغ جلاتے ہیں۔ اور لکشمی پوجا کرتے ہیں۔

(ع ال)ص ۷۵۱

یہ دیوالی کی رات تھی۔

ش ک گ/ص ۲۲۰

دیوالیہ: دوالا۔ دیوالہ۔ بربادی۔ خسارہ قرضہ ادا کرنے کی قابلیت نہ رہنا۔

(ع ال)ص ۷۵۱

جب پاپا دیوالیہ ہوئے۔

ر ک ر/ص ۵۸

دیوانہ وار: دیوانہ پن۔ جنون۔ پاگل پن۔

(ف ال)ص ۴۸۶

وہ دیوانہ وار ایک طرف کو بھاگے چلے جا رہے تھے۔

پ ج آ/ص ۲۳

دیوبالاؤں: دیوتاؤں سے منسوب۔ برہمنوں کا لقب۔

(ع ال)ص ۷۷۴

وہ ایسی حقیر بندی، ان اونچی، پوتر دیوبالاؤں سے کیا بات کرسکتی تھی؟

آ ک د/ص ۶۷

دیودار: چیڑ کی قسم کا ایک درخت جس کی شاخیں زمین کے متوازی پھیلتی ہیں۔ لکڑی مضبوط ہوتی ہے جو تعمیر کے کام بھی آتی ہے۔

(ع ال)ص ۷۷۴

دیودار کے گہرے جنگلوں کی عمیق خاموشی۔

س غ د/ص ۱۶

دیوداسیاں: دیوداسی: کسبی۔ مندروں کی رقاصہ

(ہ ال)ص ۳۳۳

دیوداسیاں ڈھول اور ریفری کے سروں پر ناچتی تھیں۔

ر ک ر/ص ۲۱۶

دیوزاد: قوی ہیکل آدمی۔ دیو کا بیٹا۔

(ع ال) ص ۴۷۷

اچھے خاصے دیوزاد معلوم ہوتے تھے۔

پ ج آ ر ص ۱۸۹

دیوستھا: مکتی، نجات کی پوجا، قربانی۔

☆☆☆

اس لیے نہ روکہ تیرے کلیان کی ہم نے

دیوستھا کر لی ہے۔

آ ک د ر ص ۲۳۹

دیولوک: دیوتاؤں کے رہنے کی دنیا یعنی عالم جاودانی

(ہ ال) ص ۳۳۴

مرنے کے بعد روح شعلے سے رات میں

رات سے بڑھتے چاند میں، بڑھتے چاند

سے بڑھتے سال میں، دیولوک میں۔

آ ک د ر ص ۴۸۳

دیومالا: دیوتاؤں کے قصے۔ خیالی کہانیاں

(ع ال) ص ۴۷۷

پریم چند کا افسانہ موضوع، سماجی دیومالا

اور کردار نگاری کے لحاظ سے بے انتہا

جدید ہے۔

پ گ ر ص ۱۸

دیہانت: جسم کا خاتمہ ہو جانا یعنی مرنا۔ موت مرگ

(ہ ال) ص ۳۳۵

تمہارا دیہانت تو نہیں ہو رہا پھر مل لینا۔

آ ک د ر ص ۳۲۱

ڈ

ڈاج: ایک جاپانی گاڑی۔

وہ اپنی ڈاج میں بیٹھا اور وہ زناٹے سے
ڈھلوان پر سے اترتی ہوئی۔
س س آ ر ص ۶۵

ڈانڈے: ڈانڈا ملنا: حدوں کا ملنا۔ سرحد کا پاس پاس
ہونا۔
(ع ال) ص ۷۷۸
ان کی روایات کے ڈانڈے مشرق وسطی
سے ملتے ہیں۔
آ ک در ص ۲۴۳

ڈائمنڈ جوبلی: Diamond Jubilee؛ ساٹھویں یا
پچھترویں سالگرہ یا جشن خصوصاً
تاجپوشی کا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۲۰
جب بڑے ابا ڈائمنڈ جوبلی کے لیے
ولایت گئے تھے۔
س غ در ص ۱۳۳

ڈرپ ڈرپ ڈرپ: Drip؛ پانی کے قطروں کے گرنے کی
آواز۔ (اسم صوت)
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۷۲
قطرے۔ جو اوپر ادھر پھسل رہے ہیں۔
ڈرپ۔ ڈرپ۔ ڈرپ۔
س غ در ص ۳۱

ڈمرو: ڈگڈگی
(ع ال) ص ۷۸۲
وشنو اپنی ڈمرو بجا رہا ہے۔
آ ک در ص ۷۳

ڈنٹھل: ٹہنی۔ شاخ جس پر پھول آئے۔
(ع ال) ص ۷۸۲
ملائم ڈنٹھل شفاف پانی میں ڈوبے
ہوئے۔
م ب ص خ ر ص ۱۸۵

ڈنکے کی چوٹ: کھلم کھلا۔ علی الاعلان۔ اعلانیہ
(ع ال) ص ۷۸۳
تم ڈنکے کی چوٹ سب سے کہتے یہ میری
بیوی بیلا ہیں۔
چ ب ر ص ۸۲

ڈورماؤس: Dormouse؛ کوئی چھوٹا چوہیا جیسا
کترنے والا موش۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۶۰
فواد نے ڈورماؤس کی طرح جواب دیا۔
س غ در ص ۲۴۸

ڈورمٹری: Dormitory؛ سونے کا مشترکہ کمرہ خصوصاً
اسکول وغیرہ میں۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۴۶۰
مدر انجلینا ڈورمٹری کا چکر لگا کر اپنے
حجرے کی طرف چلی جاتی۔
ش ک گ ر ص ۷

ڈوم دھاڑیوں: ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے۔ گانے
والیاں
نوردوئم ص ۲۰۱۔۲۰۰
آپ کے احباب ڈوم دھاڑیوں کے
ساتھ فخر سے دانت نکوسے کھڑے ہیں۔

چ ن رص ۴۸

ڈون ژوان: Don Juan؛ عورتوں کو ورغلانے والا۔ عیاش۔ اسپین کے ایک افسانوی کردار کا نام۔

OXF.Eng.Urdu رص ۴۵۸

حالانکہ اس کی قسم کے ڈون ژوان لوگوں کے شدید جذبہ انانیت کا قاعدہ یہ ہے کہ ایسی اطلاعات سے بے حد خوش ہوتے ہیں۔

ش ک گ رص ۶۰

ڈومنیاں: ڈوم کی مؤنث۔ ایک قوم جس کا پیشہ گانا بجانا ہے۔ گانے والیاں

(ع ال) ص ۷۸۴

بیگمات کے محلوں کی چہار دیواری میں لے دار اور گلے باز ڈومنیاں سال بھر جشن موسیقی مناتی رہتی ہیں۔

آ ک در ص ۱۷۳

ڈونگیاں: ڈونگی۔ ایک قسم کی چھوٹی کشتی جو جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے۔

(ع ال) ص ۷۸۴

پانی کی لہروں پر ان گنت ڈونگیاں تیر رہی ہیں۔

ش ک گ رص ۲۷۳

ڈوئیل: انگریزی لفظ Duel۔ جھگڑا نمٹانے کے لیے دو شخصوں کی لڑائی جو تلوار یا پستول سے لڑی جاتی ہے۔

(ع ال) ص ۷۸۵

تم کو کم از کم ڈوئیل تو لڑنا ہی پڑے گا۔

س س آ رص ۴۷

ڈھائی گھڑی کی آنا: ڈھائی گھڑی کے اندر مر جانا۔ ایک دم موت آ جانا۔

(ع ال) ص ۷۸۶

ڈھائی گھڑی کی آئی۔ مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو۔

در ص ۵

ڈھلمل یقین: متذبذب۔ متلون مزاج ضعیف الاعتقاد

(ع ال) ص ۷۸۷

شجو نے ڈھلمل یقین ہو کر کہا۔۔۔

در ص ۲۳

ڈھنڈار: ویران مکان۔ ڈراؤنا کھنڈر

(ع ال) ص ۷۸۷

اوپر کی منزل میں بڑے بڑے ڈھنڈار لق و دق شکستہ کمرے پڑے بھائیں بھائیں کر رہے تھے۔

آ ک در ص ۵۴۱

ڈھنڈیا: تلاش۔ جستجو

(ع ال) ص ۷۸۷

چاند دیکھتے ہی رمضانی کی ڈھنڈیا مچتی۔

چ ب رص ۶۴

ڈیپریس: Depress؛ بے کیف۔ بے مزہ۔ پریشان۔ ذہنی دباؤ کا شکار۔

OXF.Eng.Urdu رص ۴۰۷

پھر تم ڈیپریس ہونا شروع ہوئے۔

س غ در ص ۳۴

ڈی ٹی ری اوریٹ: Deteriorate؛ بگڑنا۔ خراب ہونا بدتر ہونا۔

OXF.Eng.Urdu/ص۴۱۴
''پورٹ بلیئر میں تو میں بالکل ڈی ٹی ری
او ریٹ ہو گیا تھا۔''
س غ د/ص۱۲

ڈیک: Deck؛ جہاز کا عرشہ۔فرش۔زیر قدم میدان۔کوئی
سطح یا چبوترا۔
OXF.Eng.Urdu/ص۳۸۸
اس نے پھر ایک پھریری لی اور ڈیک
سے ہٹ گیا۔
آ ک د/ص۱۴۷

ڈیکوٹا: چھوٹا جہاز۔
اور تمہارا ڈیکوٹا طیارہ گومتی اور سرجو اور گنگا
کی رو پہلی لکیروں کے اوپر سے گزرتا۔
س س آ/ص۱۵۶

ڈیلائٹڈ ٹو میٹ یو: (Delighted) بہت خوش ہونا۔
(آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔)
OXF.Eng.Urdu/ص۳۹۸
ڈیلائٹڈ ٹو میٹ یو!
س س آ/ص۱۳۳

ڈی مورلائز: Demoralize؛ حوصلہ شکنی کرنا۔بددل،
مایوس کرنا۔
OXF.Eng.Urdu/ص۴۰۲
''تین سال کے عرصے میں ان لڑکیوں
نے مجھے بالکل ڈی مورلائز کر دیا۔''
س غ د/ص۱۱

ڈینڈی: Dandy؛ طرح دار۔خوش پوشاک۔نفیس۔اعلیٰ
عمدہ نمونہ۔
OXF.Eng.Urdu/ص۳۷۷
جس کے آگے سارے کافی ہاؤس
ڈینڈی پانی بھرتے ہیں۔
س س آ/ص۱۳۸

ڈیوڑھی: دہلیز۔درگاہ۔آستانہ۔مکان کا وہ
حصہ جو بیرونی دروازے سے ملحق
ہو۔بازیابی۔امیروں کے ہاں کی آمد
ورفت
(ع ال)/ص۷۹۰
ہم لوگ انگنائی پار کر کے ڈیوڑھی میں
پہنچے۔
ر ک ر/ص۱۱۱

ڈیش اٹ: Dash it؛ جھپاکا۔تیز دوڑ۔بے دلی۔مذمت
OXF.Eng.Urdu/ص۳۷۹
ڈیش اٹ۔ابھی کل ہی تو۔۔۔یہ
اڑان کرتے ہوئے پولو کے طیارے میں
آگ لگ گئی۔اور وہ جل کر مر گیا۔
س س آ/ص۱۰۳

ڈیکلیئریشن: Declaration؛ دعویٰ۔استغاثہ۔اعلان۔
OXF.Eng.Urdu/ص۳۸۸
کل ہی جا کر ڈیکلیئریشن داخل کرتے
ہیں۔
د/ص۸۳

☆☆☆

ذ

ذہنی پراگندگی: دماغی انتشار۔ دماغی پریشانی

(ع ال) ص۷۹۴۔ ۳۴۶

وہ شدید بنیادی تضاد، وہ کنفیوژن، برخود غلط قسم کا اعتماد اور ذہنی پراگندگی نہ ہوتی۔

پ گ ر ص۶۴

ذی ہوش: سمجھ والا۔ ہوشیار (اصولاً غلط ترکیب)

(ع ال) ص۷۹۴

کائنات کا اولین ذی ہوش جسے یہ ساری چاندنی، سارے پھول، ساری ندیاں، سارا حسن دے دیا گیا ہے۔

آ ک د ر ص۴۵

☆☆☆

ر

راج پاٹ: بادشاہت۔سلطنت۔تخت۔
(ہ ال)۸۱۶
''آپ کے رام چندر جی اپنا راج پاٹ سنبھالنے اجودھیا کب لوٹیں گے۔''
س ہ/ص ۳۶

راجواڑوں: (راجوڑا کی جمع) قلمرو راجگان
(ہ ال)۳۳۸
ہندوستانی راجواڑوں کے افراد کی عیاشیاں۔
پ گ/ص ۱۰۸

راس لیلا: کرشن جی اور ان کی گوپیوں کا کھیل
(ع ال)ص ۷۹۸
گھاٹ پر آنے والی کہارنوں اور اہیرنوں کے ساتھ راس لیلا رچاتے پروان چڑھے۔
س غ د/ص ۱۴۰

راست بازی: سچائی۔ایمان داری۔دیانتداری
(ع ال)۷۹۸
میں ان کی راست بازی کا بھی مداح ہوں۔
ر ک/ص ۲۵۸

راسخ: پکا۔مضبوط۔اٹل
(ف)۶۹۸
لڑکیوں کا راسخ عقیدہ ہے۔
چ ن/ص ۵۷

راسخ العقیدہ: جو اپنے ایمان، عقیدے، مسلک پر مضبوطی سے قائم ہو۔
(ف تلفظ)۵۶۲
مشہور راسخ العقیدہ سنی خاندان کے لڑکے خان بہادر کی لڑکی واسطے آیا۔
پ گ/ص ۶۰

راقم الحروف: حرفوں کو لکھنے والا۔کاتب لکھاری۔
(ع ال)ص ۷۹۹
راقم الحروف نے اکتوبر ۱۹۷۰ء میں شہنشاہ محمد رضا شاہ اور فرح پہلوی شہبانوئے ایران کے ہمراہ بذریعہ ہیلی کوپٹر و طیارہ خراسان کا دورہ کیا۔
ک ج د ہ/ص ۱۹

راکشوں: (راکش کی جمع) بھوت۔جن۔شیطان کشنو
(ع ال)ص ۸۱۶
ذہن اور عناصر کے سارے راکشوں نے مل کر قہقہہ لگایا۔
س غ د/ص ۱۶۹

راکھشنی: (راکشس کی تانیث) بھوت۔جن۔شیطان چڑیل۔
(ہ ال)ص ۳۳۹
کبھی میں خود اپنے آپ کو ایک عظیم راکھشنی نظر آئی۔
آ ک د/ص ۴۸۰

راگ الاپے: راگ الاپنا۔راگ گانا۔اپنی ہی کہے جانا
(ع ال)ص ۸۹۹
ادھر خلافت راشدہ اور عباسیوں اور مغلوں کے زمانے کے راگ الاپے

جاتے ہیں۔
آ ک در/ص ۵۰۳

رام کہانی: طولانی داستان
(ع ال) ۸۰۰
ایسے محاورے اور کہاوتیں ہی اُردو کی گھٹی میں پڑی ہیں۔ رام کہانی وغیرہ وغیرہ
پ گ ر/ص ۳۹

رامائن: سری رام کی سوانح عمری کی کتاب کا نام
(ہ ال) ص ۳۳۹
اس کے علاوہ رامائن اور مہا بھارت بھی کافی مفید ہے۔
س س آ ر/ص ۱۵۰

راندۂ درگاہ: بادشاہی دربار یا خدا کی بارگاہ سے نکالا ہوا شیطان، گنہگار۔ محروم
(ع ال) ۸۰۰
یہ لیبل چپکا کر انہیں راندۂ درگاہ قرار دیا۔
پ گ ر/ص ۱۰۲

راہب: عیسائی زاہد یا عابد۔ تارک الدنیا۔ جوگی۔
(ع ال) ۸۰۳
آسمان صحرائے شام کا وہ سیاہ پوش راہب ہے۔ جو اپنی خانقاہ کی محراب میں قندیل جلائے رکھتا ہے۔
در/ص ۶۵

راہگیر: مسافر۔ راہرو
(ع ال) ص ۸۰۳
اکا دکا راہگیر گزر رہے تھے۔
پ ج آ ر/ص ۲۹

رائل سویٹ: Royal Suite؛ شاہی سویٹ۔ ہوٹل میں کمروں کا ایک ضلع۔ (شاہی مہمانوں کے لیے)۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۴۲۵۔۱۴۲۶
اوپر ایک بالکنی جس کے پیچھے رائل سویٹ تھا۔
ک دو/ص ۴۳

رائے زادہ: راجا کا بیٹا۔ سردار کا بیٹا
(ع ال) ص ۸۰۴
مالتی رائے زادہ کے بھائی سورج بخش شعبہ موسیقی کے صدر تھے۔
آ ک در/ص ۲۴۱

رائے زنی: کسی امر کے بارے میں اظہارِ رائے۔
(ف) ۷۰۳
یہ لازمی بات ہے کہ سیاست پر رائے زنی شروع ہو جائے۔
ش ک گ ر/ص ۹۶

رت جگا: شب بیداری۔ خوشی یا عبادت میں رات بھر جاگنا۔
(ع ال) ۸۰۵
صبح کا ایڈیشن نکالنے کے لیے رت جگا منایا جاتا ہے۔
ر ک ر/ص ۲۶۶

رتھ: دیوتاؤں کی ایک قسم کی عمدہ گاڑی کی سواری۔
(ع ال) ص ۸۰۶
وہ سنہرے بالوں والا بلند و بالا آریہ جو اپنے سنہرے رتھ پر دھرتی کو روندتا مغرب سے مشرق کی طرف آیا

تھا۔

آ ک د/ص ۴۶

رتی رتی: ذرا ذرا۔ بالکل۔ تمام۔ سراسر

(ف)۸۰۶

دنیا ساری اس کے رتی رتی احوال
سے واقف تھی۔

آ ک د/۳۸۴

رجعت پسند: قدامت پرست۔ ماضی کی طرف۔
حسرت سے دیکھنے والا

ف ت/ص ۵۶۷

۔۔۔کو سب سے پہلے اس تیزی سے
جدید بناتا ہے کہ رجعت پسند عناصر تشدد
یا فریب کے ذریعے گھڑی کی سوئی کو
صدیوں تک واپس نہ پہنچا دیں۔

ر ک ر/ص ۲۲۹

رجمنٹ: (Regiment) پیدل سپاہیوں کا
دستہ پلٹن۔ رجمنٹ میں عموماً آٹھ سو
سے ایک ہزار سپاہی ہوتے ہیں۔

(ع ال)ص ۸۰۷

کرنل بلگرامی اپنے رجمنٹ کے چند
دوسرے ساتھیوں کے ساتھ جنگ کے
مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے پچھلے
برآمدے کی طرف جا چکے تھے۔

س غ د/ص ۱۲۱

رخ کرنا: طرف۔ جانب۔ سمت۔ منہ کرنا۔ توجہ
کرنا

(ع ال)ص ۸۰۸

اس شہر کا رخ کرتے ہیں۔

س غ د/ص ۱۱۷

رزمیہ: رزم سے نسب رکھنے والا۔ جنگ کی
داستان۔ انگریزی لفظ Epic کا ترجمہ

(ع ال)ص ۸۱۰

شام پڑے بربط نواز اتر مند راگ کی
دھن میں رزمیہ گیت چھیڑتے۔

آ ک د/ص ۴۰

رسان: آہستگی۔ نرمی

(ع ال)ص ۸۱۰

کسی اور نے رسان سے اس سے کہا۔

م ب ص خ/ص ۲۱

رسم و رواج: قاعدہ۔ دستور

(ع ال)ص ۸۱۱

مسٹر ہارڈ کاسل رسم و رواج کے ماہر
تھے۔

پ ج آ/ص ۱۵

رسوم استقبال: خیر مقدم کرنے کا رواج۔ ریت

(ع ال)ص ۸۱۱۔۱۰۴

ہر گاؤں میں ایک سی رسوم استقبال، وہ
قان سامنے آ کر بادشاہ کو مخاطب کرتا
ہے۔

ک د و/ص ۳۸

رسوئیا: کھانا پکانے والا طباخ

(ہ ال)۳۴۴

رسوئیا باورچی خانے میں کھانا بنا رہا تھا۔

س ہ/ص ۱۶۳

رشتہ مناکحت: نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔

(ع ال) ۱۴۲۸
ہاجرہ بی سے رشتہ مناکحت استوار کیا۔
چ ب ر ص ۲۴۹

رشک: تحسین آمیز پسندیدگی۔حسد۔جلن
(ف) ص ۷۱۱
مرد اس پر رشک کرتے تھے۔
چ ن ر ص ۱۸۵

رشک فردوس: خوبصورت کہ فردوس (جنت) بھی (حسد ر رشک) کرے۔
(ع ال) ۸۱۳
زمین اس کی رشک فردوس، گلی کوچہ تجلت وہ باغ ارم۔
ک د و ر ص ۱۵

رشک قمر: خوبصورت کہ قمر (چاند) بھی رشک (حسد) کرے۔
(ع ال) ص ۸۱۳
متعلم ایم۔اے (فارسی) کے کان میں اپنے قبلہ و کعبہ کی رشک قمر میں افلاطونی دلچسپی کی بھنک پڑ چکی ہے۔
د ر ص ۷۲

رشیوں: (رشی کی جمع) خداپرست۔عابد۔زاہد
(ہ ال) ص ۳۴۴
ہمالیہ کی رشیوں کی سی بے تکلفی سے یونہی بہتی رہی تھی۔
م ب ص خ ر ص ۶۱

رعب داب: دبدبہ۔دھاک
(ع ال) ص ۸۱۴
چنانچہ اگلے روز ہری شنکر بہت رعب داب سے سے کھنکھارتے ہوئے کلاس میں آئے اور نہایت سنجیدگی سے اُردو پڑھانے میں مصروف ہوگئے۔
آ ک د ر ص ۲۴۱

رعشہ: کپکپی۔تھرتھراہٹ۔ایک بیماری کا نام جس میں بدن کانپتا ہے۔
(ع ال) ص ۸۱۴
ترچنا پلی کے تامل ادیب اور فلسفی بہت بوڑھے ایم۔آر۔جمبو ناتھن جن کے ہاتھوں میں رعشہ ہے۔
ر ک ر ص ۲۹۶

رعشہ زدہ: ایک بیماری کا شکار جس میں خود بخود ہاتھ وغیرہ کانپتے ہیں۔
(ف) ۷۴۳ـ۷۱۲
تمہارے رعشہ زدہ ہاتھوں میں کوکا کولا کا گلاس ہے۔
ش ک گ ر ص ۲۶۱

رعونت: تکبر۔غرور۔فخر۔گھمنڈ۔خودبینی
(ع ال) ۸۱۵
ان کے مزاج میں کسی قسم کا تکبر یا رعونت نہ تھی۔
پ گ ر ص ۵۱

رغبت: رجحان۔میلان۔توجہ شوق۔پیار۔خواہش
(ف) ص ۷۱۳
دسرتھ کی رغبت ایک جنگل کی مانند تھی۔
چ ن ر ص ۱۲۵

رفعت: بلندی۔عروج۔عظمت۔شان۔عزت

(ع ال)۸۱۵
اپنی غیر معمولی مقبولیت کو کبھی ذاتی رفعت اور منفعت کا وسیلہ نہیں بنایا۔
پ گ رص ۶۹

رفو چکر: چل دینا۔ بھاگ جانا۔
(ع ال)۸۱۶
قنبر جان بچا کر رفو چکر ہو چکے تھے۔
چ ب رص ۱۵۱

رفیع الشان: بڑی شان یا مرتبے والا
(ع ال)ص ۸۱۶
بڑے بڑے رفیع الشان روساء اس ملک میں ہیں۔
آ ک د رص ۱۷۹

رفیوجی: Refugee؛ پناہ گزین خصوصاً جو جنگ، مصائب یا قدرتی آفات کی بنا پر کسی دوسرے ملک میں پناہ حاصل کرے۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۴۰۸
تو پاکستان آ کر آپ رفیوجی لوگ پرانے ناموں ہی سے چپکے ہوئے ہیں۔
س ہ رص ۳۳

رقت: رحم۔ شفقت۔ مہربانی۔ رونا
(ع ال)ص ۸۱۶
میں نے آواز میں رقت پیدا کر کے کہا تھا۔
س س آ رص ۴۲

رقت (مجازاً): رونا۔ گریہ۔ اداسی۔
(ف)ص ۷۱۴
محفل کی رقت ذرا کم ہوئی۔
ش ک گ رص ۳۱۷

رقت خیز: رحم پیدا کرنا۔ شفقت، مہربانی والا۔ رونا
(ع ال)ص ۸۱۶۔۶۹۳
اپنی بڑی رقت خیز آواز میں کہتیں۔
آ ک د رص ۲۱۷

رقم طراز: لکھنے والا کاتب۔ محرر
(ف)ص ۷۱۵
ان حسین جمیل رسالوں کے کالموں میں یوں رقم طراز ہوتا ہے۔
ش ک گ رص ۲۵۹

رقیب روسیاہ: ہم پیشہ حریف۔ ایک معشوق کے عاشقوں میں سے کوئی ایک۔
(ف)ص ۷۲۳
ایک سچ مچ کا بے لگام رقیب روسیاہ جو دھاری دار پتلون اور ٹیل کوٹ پہنتا ہے۔
ش ک گ رص ۷۸

رگھوبنشی: رگھوبنس سے منسوب۔ راجہ رگھو کا خاندان جس میں سری رام چندر پیدا ہوئے۔
(ہ ال)۳۴۵
اودھ کے شہر میں رگھوبنشی راجہ دسرتھ حکومت کرتا تھا۔
س ہ رص ۹۱

رگھوپتی: سری رام چندر جی کا لقب
(ہ ال)۳۴۶
رگھوپتی کی بھگتی۔ برسات کا موسم ہے۔
س ہ رص ۸۹

رمبا: حور۔خوش نما۔نیک عورت۔ایک رقص کا نام

(ہ ال)ص ۳۴۶

تمہیں بٹی گریبل کے نئے گیت سنائیں گی اور تمہارے ساتھ رمبا ناچیں گی۔

م ب ص خ رص ۱۸

رمبھا اور سامبھا: رقص کرنے کے دو مختلف انداز۔

انہوں نے ''جاز میوزک'' اور رمبھا اور سامبھا میں دلچسپی لینی شروع کر دی ہے۔

پ گ رص ۱۱

رمزیت: کلام میں ایسے کنائے جو سطحی معنی کے علاوہ کسی گہرے مفہوم کی طرف ذہن کو منعطف کرائیں۔نیز اشاریت

(ف تلفظ)ص ۵۷۶

سام وید کے اصولوں کے مطابق قربان گاہ ایک زبردست رمزیت کی حامل تھی۔

آ ک د رص ۳۷

رند: آزاد۔جس شخص کا ظاہر خراب باطن اچھا ہو۔شرابی۔صوفی۔

(ف)ص ۷۱۹

سب رند ہیں۔

چ ن رص ۳۰

رندھ: رک جانا۔غمگین ہونا۔صدمے کے سبب آواز کا کھینچ جانا۔

(ع ال)ص ۸۲۱

اس کی آواز حلق میں رندھ گئی۔

پ ج آ رص ۲۶

رنگ بھوم: رقص و سرور کا مقام۔ناچ گھر تماشا گھر۔

(ہ ال)ص ۳۴۷

انہوں نے ہدایت کاری اور رنگ بھوم کی آرائش اور اداکاروں کے اوصاف کے متعلق تفصیل سے لکھا تھا۔

آ ک د رص ۸۸

رنگ میں بھنگ: مزا کرکرا کرنا۔لطف بگاڑنا

(ف)ص ۷۲۱

فیروز نے ان کے رنگ میں بھنگ ڈال دیا۔

چ ن رص ۳۰

رنگین سنگریزوں: رنگدار کنکر۔رنگ برنگ کنکر رروڑی ر بجری

(ع ال)ص ۹۲۳۔۸۲۵

سرخ بالوں والے بچے جھیلوں کے کنارے رنگین سنگریزوں سے کھیلتے تھے۔

م ب ص خ رص ۳

رواروی: بھاگ دوڑ۔عجلت۔سرسری پن

(ع ال)۸۲۶

میری ملاقات چند سال بعد لندن میں بہت رواروی میں ہوئی۔

پ گ رص ۹۹

روپوش: مغرور۔بھاگا ہوا۔چھپا ہوا۔

(ع ال)۸۲۵

ساری دنیا پر امن تھی۔صرف میں ایک روپوش مجرم کی طرح اونچی گھاس پر کھڑی سوچ رہی تھی کہ اب کیا کروں۔

رک رص۱۶

روپہلی: چاندی کی۔نقرئی۔

(ف تلفظ)ص۵۷۹

سفید رنگ کا تین کٹوری ہاؤس اور بیرسٹر اظہر علی کی پہلی کوٹھی تقریباً بیچ میں روپہلی ندی۔۔۔

چ ب رص۱۱

روپہلے فریموں: چاندی کے رنگ کا چوکھٹا۔تصویر کا چوکھٹا

(ع ال)ص۱۰۵۴۔۸۲۷

ان کے بیٹوں کی تصویریں رو پہلے فریموں میں سجی تھیں۔

پ ج آ رص۱۵

روح ابدی: ایسی روح جس کو ہمیشگی عطا ہو۔غیر فانی روح۔

(ع ال)ص۴۶

کسی باسی کی روح ابدی خلائے بیکراں میں سما جاتی تھی۔

ش ک گ رص۸

روح القدس: پاک روح۔لقب حضرت جبریلؑ نیز وہ خدائی پاک روح جو بی بی مریم میں پھونکی گئی تھی جس سے حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے۔

(ف)ص۷۲۶

اور یوں ہوا کہ ایک کبوتر مریم کے پاس آیا اور یوں ہوا کہ وہ روح القدس سے بھر گئی۔

ش ک گ رص۱۲

روح پرور: فرحت بخشنے والا۔تازگی بخشنے والا

(ع ال)ص۸۲۹

مندرجہ ذیل بلند پایہ روح پرور گیت کی آواز بلند ہوتی۔

رک رص۱۹

رخنہ: نقص۔عیب۔خلل۔فساد۔فتنہ

(ع ال)۸۰۸

ساری دنیا کی تہذیب کو اپنا ورثہ سمجھنے سے اپنی قومیت میں کسی قسم کا رخنہ پڑ جاتا ہے۔

پ گ رص۴۱

رخنہ اندازی: مزاحمت کرنا۔خلل ڈالنا۔

(ع ال)ص۸۰۸

دوسروں کے خوابوں میں رخنہ اندازی کی۔

پ ج آ رص۱۷۴

روش: باغ کی پٹڑی۔راستہ۔

(ع ال)ص۸۳۱

برآمدے کی سیڑھیوں پر سے اُتر کر روش کی بجری پر سے ہوتی ہوئی پھاٹک تک پہنچ کر لین کے اندھیرے میں کھو گئی۔

س س آ رص۴۱

روکوندی: بجلی کی چمک۔کرنٹ گزرنا۔خیال گزرنا

(ع ال)ص۱۱۷۱۔۸۲۵

اچانک اس کے ذہن میں ایک رو کوندی۔

س غ د رص۱۶۲

رولا: غل۔شور۔غوغا۔جھگڑا بکھیڑا۔

(ف)۷۲۹

تمہارے یہاں بہت رولا مچ رہا ہے۔
چ ن رص ۵۶

رومان پسند: تخیل پرست۔خیالی دنیا میں رہنے والا۔ عشقیہ
(ف)۷۲۹
عینی رومان پسند ہے۔
پ گ رص ۵

رومینٹک: Romantic؛ رومانی۔عشق ومحبت سے متعلق۔ ولولہ خیز۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۴۶۵
ایک نہایت رومینٹک تصور لیے بیٹھی تھیں۔
پ ج آ رص ۷۷

روم جھم: رم جھم: بارش کی خفیف آواز۔ پاؤں کی آواز
(ع ال)ص ۸۲۰
سکھی موری روم جھم، سکھی موری رم۔۔۔
س س آ رص ۳۳

روہانسی: آنسو بھرلانے والی
(ع ال)ص ۸۳۴
اتنا کہتے کہتے غم و غصے سے طلعت روہانسی ہوگئی۔
آ ک درص ۳۳۸

روئیں: کانسی، پیتل، تانبے اور قلعی کا مرکب۔ دانے دار۔روئے دار۔
(ع ال)ص ۸۲۶
میرے انگ کے روئیں جھاڑ جھنکاڑ میں تبدیل ہو رہے ہیں۔
آ ک درص ۴۸۴

ری ایکشنری: Reactionary؛ قدامت پرست۔ رجعت پسند۔تبدیلیوں کے خلاف۔
OXF.Eng.Urdu رص ۱۳۸۸
مگر جانے کیوں جمیل آہستہ آہستہ ری ایکشنری بنتے گئے۔
س ہ رص ۶۷

ریاض: محنت۔مشقت۔مشق
(ع ال)۸۳۷
صبح کو ریاض کرتی جسے مجو اور للو کوٹھی کے باغ میں بیٹھ کر سنا کرتے۔
د رص ۳۰

ریتھ: Wreath؛ پھولوں کی ہیکل۔گول گلدستہ۔
OXF.Eng.Urdu رص ۲۰۸۰
گرجا کے قبرستان میں ریوپرٹ بروک کے میموریل پر ایک اکیلی ریتھ مرجھائی پڑی ہے۔
ش ک گ رص ۲۷۳

ریجھ: عاشق ہونا۔لٹو ہونا۔نہایت پسند ہونا۔ محبت ہونا۔
(ع ال)ص ۸۴۷
کاشی میں ایک ناٹک گھر کی نائیکا سے اس کی ملاقات ہوئی جو دیکھتے ہی اُس پر ریجھ گئی۔
آ ک درص ۸۷

ریح العقیم: تند و تیز ہوا۔ (وہ آندھی یعنی تند و تیز ہوا جو قوم عاد و ثمود کو نیست و نابود کرنے کے لیے چلی)

ربع العقیم جسے ستر ہزار زنجیروں سے
باندھ کر رکھا گیا تھا۔
رک رص۹۸

ریہرسل: Rehearsal؛ دہراؤ۔ تکرار۔ کسی عمل یا ڈرامے
وغیرہ مشق واعادہ تاکہ کوئی خامی نہ
رہے۔
(ع ال)۸۴۰
''مدرارا کھشن'' کے ریہرسل میں جانا
تھا۔
س ہ رص۳

ریختی: وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے۔
(ف)۷۳۴
خان صاحب کی ریختی خانگیوں ہی کی
زبان تھی۔
چ ن رص۲۶۱

ریشم و کتان: ایک باریک کپڑا جس کی نسبت مشہور
ہے کہ چاندنی رات میں ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں۔
(ف)ص۹۹۰۔۷۳۴
حریر۔ تار جو ریشم کا کپڑا کوئے کی شکل
میں بناتا ہے۔ اُس تار کا کپڑا۔ قراخطائی
سے ریشم و کتان کی چند تاجر بلخ و ہرات
جاتے ہیں۔
ک ج دہ رص۱۹

ریشہ خطمی: کنایتہً بہت ہنسنے والا۔ خوش
(ع ال)ص۸۳۹
ریشہ خطمی ہوا جا رہا ہے۔ میں ساری شام
جل بھن کر کباب ہوا کی۔
رک رص۲۹۸

ریکٹ: Racket؛ روپیہ اینٹھنے یا کسی دوسرے مقصد کے
لیے چالبازی۔ دھوکا۔ فریب کاری
OXF.Eng.Urdu رص۱۳۷۱
لکھنؤ میں افواہ ہے کہ یہ پبلسٹی حاصل
کرنے کا ایک ریکٹ چلایا آپ نے۔
آ ک د رص۲۶۲

ریکٹر: Rector؛ تعلیمی ادارے کا سربراہ۔ اسکول، کالج،
یونیورسٹی کا سربراہ۔
OXF.Eng.Urdu رص۱۳۹۹
اس مدرسے کے ریکٹر سے ملنا چاہتی
ہوں۔
ک د رص۲۴

ریکھا کھانچی: لکیر کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ تصویر بنانا۔
(ہ ال)۳۵۰
میری ریکھا کھانچی بالکل بے کار گئی۔
چ ن رص۱۵۴

ریکھائیں: (ریکھا کی جمع) لکیر۔ نشان۔ علامت۔
خط۔
(ہ ال)ص۳۵۰
حمیدہ سڑک کی ریکھائیں گن رہی تھی۔
س س آ رص۹۰

ریل پیل: بہتات۔ افراط۔ کثرت۔ دھکم دھکا
(ع ال)ص۸۴۰
ہر طرف صوفیا اور فقرا کی ریل پیل تھی۔
ک ج دہ رص۲۱

ریں ریں: بچوں کے رونے کی آواز

(ف)۶۳۶ء

گلروریں ریں کرتی رہی۔

چ ن رص ۴۴

☆☆☆

ز

زاروقطار: بہت رونا۔ آنسوؤں کا تار باندھ دینا۔
(ع ال) ص ۸۴۲
صدف زاروقطار رو رہی تھی۔
چ ن ر ص ۲۶۲

زائرین: (زائر کی جمع) زیارت کرنے والا۔
زیارت کو جانے والا۔
(ع ال) ۸۴۴
روضے کے اندر داخل ہوتے ہی مجھے اور صادقہ کو پاکستانی زائرین سمجھ کر معلم نے انتہائی خوش الحانی سے زیارت پڑھوانی شروع کی۔
ک دو ر ص ۸۶

زائندہ رود: (زندہ رود) بڑی ندی۔ اصفہان کی ایک ندی کا نام جس کا پانی نہایت صاف اور شیریں ہے۔
(ف ال) ص ۵۴۷
ہم سب پھر کاروں میں سوار ہو کر زائندہ رود کے ڈیم پر پہنچے۔
ک دو ر ص ۴۳

زحمت: مصیبت۔ تکلیف۔ دکھ
(ع ال) ص ۸۴۹
اگر آپ کو زحمت نہ ہو۔
چ ن ر ص ۲۳۰

زربفت: وہ کپڑا جو سونے کے تاروں اور ریشم سے بنایا جاتا ہے۔
(ع ال) ص ۸۵۰
ممکن ہے وہ اندر کسی زربفت کے شامیانے کے نیچے بیٹھی۔۔۔
آ ک د ر ص ۶۲

زرتارشامیانہ: سائبان جو سونے کے تاروں سے بنایا گیا ہو۔
(ع ال) ۸۵۰
چبوترے پر زرتار شامیانہ تانا گیا۔
پ ج آ ر ص ۴۴

زرتشی: زرتشت سے متعلق۔ اصل زردشت۔ یونان کے مشہور حکیم فیثا غورث کے شاگرد کا نام جو منوچہر شاہ ایران کی نسل سے تھا۔ زردشت نے گشتاسپ شاہ ایران کے عہد میں نبوت کا دعویٰ کر کے آتش پرستی کا مذہب ایجاد کیا۔ آتش پرست اسے پیغمبر مانتے اور اس کی کتاب ژند کو آسمانی یا الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔
(ف ال) ص ۵۳۹
یہ ایک قدیم زرتشی اصول بھی ہیں۔
ک دو ر ص ۷۰

زرمایہ روغنا: موسم بہار میں تیار کیا ہوا مکھن
(رک ر) حاشیہ ص ۵۸
مقدس ارواح اور فردوس کی حوریں پل کے سرے پر زرمایہ روغنا سے اس کا خیر مقدم کرتی ہیں۔
رک ر ص ۵۸

زرنگار: وہ چیز جس پر سنہری کام کیا ہو۔
(ع ال) ص ۸۵۱

آسمان کا زرنگار فرش اگر میرے پاس ہوتا۔

ش ک گ رص ۲۱

زعفران زار بننا: کسی محفل وغیرہ میں قہقہے بلند ہونا۔

(ع ال) ص ۸۵۲

کہ محفل زعفران زار بن جاتی تھی۔

د رص ۸۹

زعم: گمان۔ غرور

(ع ال) ۸۵۳

بُو اُمدن کو اگر یہ زعم تھا۔

پ ج آ رص ۵۶

زمرد کے رنگ: ایک قیمتی پتھر جس کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ مراد سبز رنگ

(ع ال) ص ۸۵۵

برسات کی وجہ سے گھاس اور درخت زمرد کے رنگ کے دکھلائی پڑ رہے تھے۔

آ ک د رص ۷

زمزمہ سنج: راگ گانے والا

(ع ال) ص ۸۵۵

تلویزیوں کا رخ کیا جس پر ایک اور عجمی زمزمہ سنج تھا۔

ک د و رص ۱۱

زمستان: موسم سرما۔ جاڑا۔ سردی

(ع ال) ۸۵۵

ایسی ہی کسی زمستان کی رات ہمیں بالاخر فیصلہ کرنا ہوگا۔

س غ د رص ۵۳

زن سے: تیزی سے تلوار کی صفت میں بولتے ہیں۔

(ع ال) ص ۸۵۸

شیخ صاحب زن سے تاریکی میں غائب ہو گئے۔

چ ب رص ۵۴

زناٹے سے: تیزی سے۔ سائیں سائیں کی آواز دیتا ہوا۔

(ع ال) ص ۸۵۸

یا کوئی کسی کو زناٹے سے کار میں بٹھا کر کورٹ پہنچ کر سول میرج ہی کر لیتا۔

س غ د رص ۵۴

زنان ایرانی: ایران کی عورتیں۔ ایرانی عورتیں

(ف) ص ۷۵۱

زنان ایرانی مثل حوران فرنگ جوانان خوبرو مثل صاحب لوگ باہر راستے گل پوش۔

ک د و رص ۱۶

زندہ باشی: کلمہ دعا۔ جیتے رہو۔ زندہ رہو۔ سلامت رہو۔ شاباش

(ع ال) ص ۸۶۰

آپ نے بڑا کرم کیا کہ میرا مضمون ترجمہ کیا اور زیور طبع سے آراستہ بھی کیا۔ زندہ باشی۔

پ گ رص ۱۱۶

زہر کھانا: کنایۃً رشک کرنا۔ حسد سے جلنا

(ع ال) ص ۸۶۳

ماسٹر فیروز اُس پر زہر کھاتے ہیں۔

د رص ۳۴

زیارت: مقدس و متبرک جگہ/شخص/چیز کو دیکھنا۔
کسی بزرگ کا مقبرہ۔ سلام۔
(ع ال) ص ۸۶۸
روضے کے اندر داخل ہوتے ہی مجھے اور
صادقہ کو پاکستانی زائرین سمجھ کر معلم نے
انتہائی خوش الحانی سے زیارت پڑھوانی
شروع کی۔
ک دو/ص ۸۶

زیرِ نگیں: ماتحت۔ زیرِ حکومت
(ع ال) ص ۸۶۵
صوبے سب سے زیادہ عرصے سے
انگریزوں کے زیرِ نگیں تھے۔
آ ک د/ص ۲۷۷

زیر و بم: نشیب و فراز (آواز کا)
(ع ال) ص ۸۶۵
دوسری طرف اس کی قوت سامعہ
آوازوں کی کیفیت اور زیر و بم اور داخلی
موسیقی پر مرکوز رہتی ہے۔
پ گ/ص ۷

زینہ: سیڑھی
(ع ال) ص ۸۶۵
زینہ طے کر کے آنکھیں ملتے چبوترے پر
آئے۔
د/ص ۷۲

زیورِ طبع: اشاعت۔ چھاپنا۔ ایڈیشن۔ زیب۔
زینت۔
(ع ال) ص ۸۶۵۔۹۸۸
آپ نے بڑا کرم کیا کہ میرا مضمون ترجمہ
کیا اور زیورِ طبع سے آراستہ بھی کیا۔
زندہ باشی۔
پ گ/ص ۱۱۶

☆☆☆

س

سادات: سائد بمعنی سردار کی جمع الجمع۔ کنایۃً حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہؓ کی اولاد قوم سید۔
(ع ال) ص ۸۷۰
ترمذی اور بخاری گونا گوں سادات اب جوق درجوق ہندوستان آنے شروع ہوئے۔
ک ج دہ ص ۲۱

سادھوسنت: فقیر، جوگی، درویش، معصوم نیک، بھلا مانس
(ع ال) ص ۸۷۱
بھئی ہم سادھو سنت آدمی ہمیں موہ مایا کے اس چکر سے کیا۔
ش ک گ ص ۳۲

سارتر: ژاں پال سارتر (ایک لکھاری کا نام)

ورنہ میں سارتر نہیں پڑھاؤں گی۔
چ ب ص ۱۶

ساری: ایک قسم کی لمبی دھوتی جو عورتیں آدھی تہ بند کی جگہ باندھتی ہیں اور باقی چادر کی طرح اوڑھ لیتی ہیں۔
(ع ال) ص ۸۷۲
خصوصاً اس کیسری ساری والی لڑکی کو جس نے بالوں میں چمپا کا پھول اڑس رکھا تھا۔
آ ک د ص ۷

ساکت اور صامت: بے حرکت۔ خاموش۔ چپ۔ دم بخود
(ع ال) ص ۸۵۸۔۷۶۵
اسی طرح ساکت اور صامت کھڑے تھے۔
پ ج آ ص ۴۶

سام وید: چار ویدوں میں سے تیسرا وید جو گایا جاتا ہے۔ ہندو مذہب کے مطابق وہ آسمانی کتابیں جو تعداد میں چار ہیں یعنی رگ وید۔ سام وید۔ اتھر وا وید یجر وید (ہ ال) ص ۵۳۹
ویدوں میں میں سام وید ہوں۔
آ ک د ص ۴۶۸

سامراجیہ: وہ ملک جس کے ماتحت بہت سے ملک ہوں اور اس میں کسی ایک بادشاہ حکومت ہو۔ شہنشاہی۔
(ہ ال) ص ۳۵۴
جس کے دنیا کے چاروں کھونٹ تک وسعت ہو، مضبوط سامراجیہ۔
آ ک د ص ۳۲

سانپ سالوٹ جانا: سانپ چھاتی پر لوٹنا: سخت صدمہ ہونا۔ نہایت قلق ہونا۔
(ع ال) ص ۸۷۶
ہائے چڑیا جھیل کے نام سے سینے پر سانپ سالوٹ جاتا ہے۔
م ب ص خ ص ۴۳

سانولی سلونی: سبزہ رنگ۔ نمکین۔ خوشگوار پسندیدہ
(ع ال) ص ۸۷۸

سانولی سلونی سی پستہ قد لڑکی تھی۔

پ ج آ ر ص ۱۰۸

سانیٹ: (Sonnet) انگریزی نظم کی قسم، جس کے ایک بند میں چودہ مصرعے ہوتے ہیں۔

(ع ال) ص ۸۷۸

کرن کو برآمدے میں لے جا کر پورا سانیٹ سنایا۔

م ب ص خ ر ص ۹۳

ساون: بکرمی سال کا چوتھا مہینہ جو برسات میں آتا ہے۔

(ع ال) ص ۸۷۸

من چلے ملاح نے زور زور سے ساون الاپنا شروع کر دیا تھا۔

آ ک د ر ص ۷

ساہتیہ: تعلق۔رشتہ۔ناتا۔واسطہ

(و ال) ص ۴۷۴

جہاں میں پڑھتا تھا وہاں ہم لوگ فلسفے اور ساہتیہ کے بجائے گنت ودیا اور قانون اور طبیعات پر زیادہ دھیان دیتے تھے۔

آ ک د ر ص ۱۲

ساہوکار: لین دین کرنے والا سوداگر۔تاجر۔ مہاجن۔

(ع ال) ص ۸۷۹

جتنی مجھ کو ہے اتنی اگر کوئی ساہوکار کرتا تو مفلس بینک کا حصہ دار بن جاتا۔

د ر ص ۳۲

سائیسی: گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ

(ع ال) ص ۸۷۹

بابو صاحب گردی سے پہلے بادشاہ کے خاص چوبدار تھے۔اب سائیسی کرتے ہیں۔

آ ک د ر ص ۲۰۱

سائیکوانالس: Psychoanalysis؛ تحلیل نفسی۔ دماغی عوارض کا ایک طریق علاج۔

OXF.Eng.Urdu ص ۱۳۳۹

اسے ڈاکٹر عارف سے اپنی سائیکوانالس نہ کروانی پڑ جائے۔

س س آ ر ص ۶۱

ساٹن: (Satin) اطلس۔ایک بڑھیا ریشمی کپڑا۔

(ع ال) ص ۸۶۹

زیادہ تر وہ اپنی ساٹن کے ریشمی جھالر اور غلاف والی ٹوکری کے گدیلوں پر آرام کرتی رہتی۔

پ ج آ ر ص ۱۰

سائے: سایا: یورپین عورتوں کا گون۔ انگریزی طرز کا گھیرے دار لباس۔ گھٹنوں سے اونچا گھگرا جو یورپین عورتیں پہنتی ہیں۔

(ع ال) ص ۸۷۹

شاہ ایڈورڈ کے زمانے میں رائج الوقت ایڈورڈین وضع کے سائے پہنتی تھیں۔

س غ د ر ص ۲۴

سبزہ زار: چراگاہ۔ہرا بھرا جنگل۔گھاس کا تختہ

(ع ال) ص ۸۸۱

ہلٹن کے سبزہ زار پر کرد اور آذربائی جانی ترک رقصاں مہوشے ترک قبا پوش اور

جتنے کیا۔

ک دو/ص ۱۹

سبک: تیز۔چست۔چالاک

(ع ال)/ص ۸۸۲

قمرن پورب کی ساری عورتوں کی طرح
بے حد سانولی سلونی اور سبک بی بی
تھیں۔

آ ک در/ص ۳۳۲

سبک خرام: تیز رفتار۔تیز چلنا

(ع ال)/ص ۸۸۲۔۶۷۲

کچھ فاصلے کے لیے سبک خرام ندی میں
تبدیل ہو جاتا۔

م ب ص خ ر/ص ۸۰

سبک دوش: جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ہلکا
پھلکا۔بری الزمہ فارغ

(ع ال)/ص ۸۸۲

اس نے تم کو ایک بار عظیم سے سبک دوش
کیا۔

پ ج آ ر/ص ۴۹

سہاگن: سہاگی کی مؤنث:قسمت والی۔خوش
قسمت۔

(ع ال)/ص ۳۵۶

میں نے ان کی ماتھا دیکھ کر بتایا تھا
سہاگن لکشمی ہے۔

آ ک در/ص ۱۶۰

سبھدرا: اعلیٰ درجے کی عورت۔سری کرشن جی
کی بہن۔

(ہ ال)/ص ۳۵۶

کرشن کو اپنی بہن سبھدرا پیاری تھی۔

آ ک در/ص ۱۸

سیرے: سویرے۔صبح دم۔اول وقت

(ع ال)/ص ۹۳۳

تمہرا سکول آج سے سیرے کا ہوئے
گوا۔

آ ک در/ص ۲۰۶

سپید: سفید۔اُجلا۔گورا۔چٹا

جھلملاتے سپیددریچوں کے باہر خنک
نیلگوں دھند لکے میں شمراَن کی ان گنت
روشنیاں چراغ لالہ کی طرح جھلملا رہی ہیں۔

ک دو/ص ۹

ستم ظریفی: ضرافت کے پردے میں ظلم

(ع ال)/ص ۸۸۷

جسے جاپانی ستم ظریفی سے چائے کہتے
ہیں۔

رک ر/ص ۲۷۹

ستوپ: Stoup؛ متبرک پانی کا ظرف۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۷۱۶

ہر شے فانی ہے۔صرف ستوپ باقی بچتے
ہیں۔

آ ک در/ص ۴۸

ستوپ: Stoop؛ مکان کے آگے کا چھتہ۔چبوترا

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۷۱۴

عظیم الشان ستوپ نظر آیا۔

س ہ ر/ص ۱۱۴

ستون: پایہ۔منارہ۔تھم

(ع ال)ص ۸۸۷
وہ کاہلی سے قدم رکھتا ہال کے ایک ستون
کے قریب گیا۔
س غ د/ص ۳۱

ستیہ پیر: سچا راست صادق رہنما۔ ہادی۔ مرشد
(ع ال)ص ۸۸۸۔۴۱۰
وہ تو ستیہ پیر ہے جو سب جھوٹ سچ کا
فیصلہ کرتا ہے۔
آ ک د/ص ۱۰۲

ستیہ گرہ: حکومت کے خلاف پرامن تحریک
(ع ال)ص ۸۸۸
اب منتظر بیٹھے تھے کہ کب مہاتما گاندھی
حکم دیں اور کب وہ ستیہ گرہ شروع
کریں۔
آ ک د/ص ۲۴۴

سٹ پٹا جانا: گھبرا جانا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا۔
پریشان ہونا۔
(ع ال)ص ۸۸۹
میں یہ سب سنکر سٹ پٹا گئی۔
ش ک گ/ص ۴۷

سٹر پٹر: چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔
(ع ال)ص ۸۸۹
سلیپر پاؤں میں ڈال سٹر پٹر کرتی اپنے
کام کاج میں مصروف ہو جاتیں۔
ر ک ر/ص ۲۵

سٹی گم رہنا: ہوش اڑنا۔ حواس باختہ ہونا عقل ٹھکانے
نہ رہنا۔ گھبرانا۔ نوکھلانا
(ع ال)ص ۸۵۸
بالکل سٹی گم رہتی تھی۔
چ ب ر/ص ۲۱۵

سجع: دو فقروں کے آخر الفاظ کا ہم قافیہ و ہم
وزن ہونا۔ ایسا موزوں فقرہ جس کے
کچھ ظاہری معنی بھی ہوں۔ وہ جملہ یا
فقرہ جو شعر میں اس طرح نظم کیا جائے
جس میں کسی کا نام آ جائے اور وہ
عبارت میں اپنے معنی بھی دیتا ہو۔
مثلاً مصرعہ: پدر غلام محمد پسر غلام علی
(ع ال)ص ۸۹۰
تو انہوں نے ایک سجع لکھا تھا۔
م ب ص خ ر/ص ۱۰۷

سحاب: بادل۔ ابر۔ گھٹا
(ع ال)ص ۸۹۰
دریا بہ حباب اندر، طوفان بہ سحاب اندر
پ گ ر/ص ۱۲۴

سحر طراز: جادوگر
(ع ال)ص ۸۹۱
اُمید ہے آپ کو معلوم ہو گا کہ میں ایک
بڑی سحر طراز افسانہ نگار ہوں۔
س س آ ر/ص ۱۱۶

سخت نالاں: بے حد عاجز۔ تنگ
(ع ال)ص ۱۴۸۷۔۸۹۱
میں پروفیشنل زندگی سے سخت نالاں ہوں۔
س غ د/ص ۵

سخنہائے گفتنی: سخن گفتن۔ بات کہنا۔ شعر کہنا۔ بہت سی
کہنے کی باتیں۔

(ف ال)ص۲۲

غریب شہر سخنہائے گفتنی دارد۔

پ گ/ص۵۶

سدھارے: سدھارنا: رخصت ہونا۔ جانا۔ وداع ہونا۔ انتقال کرنا۔ مرنا۔

(ع ال)ص۸۹۴

آغا صاحب جنت کو سدھارے.

چ ن/ص۳۹

سدھانت: علم نجوم۔ فیصلہ۔ دلیل سے جو بات کی گئی ہو۔

(ع ال)ص۳۶۳

اور باضابطہ ان کے سدھانت کا مطالعہ کرتے تھے۔

آ ک د/ص۱۱

سدھ: عالم۔ عاقل۔ دانا۔ پنڈت

(ہ ال)ص۳۶۴۔۳۶۳

ایک ہزار سال کی الٹ پھیر کے بعد سدھ کہلاتے تھے۔

آ ک د/ص۱۳۱

سڈول: خوش وضع۔ خوبصورت۔ زیبا

(ع ال)ص۸۹۴

آنکھیں بہت بڑی بڑی، جسم مضبوط اور سڈول ، خطوط اور حجم اور توازن شانت۔

آ ک د/ص۵۶۳

سرآنکھوں پر: دل و جان سے بڑی خوشی سے رضامندی یا اتفاق رائے ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

(ع ال)ص۸۹۶

تمہارا فرمانا میرے سرآنکھوں پر۔

چ ن/ص۲۳۹

سراسیمگی: پریشانی۔ حیرانی

(ع ال)ص۹۰۴

جناب عالی نے للکار للکار کر سراسیمگی سے کہا۔

آ ک د/ص۱۸۹

سراسیمہ: ہکا بکا۔ حیران و پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ بےقرار

(ع ال)ص۹۰۴

شجو نے سراسیمہ امداد طلب نظروں سے بوجی کو دیکھا۔

د/ص۷

سرایت: تاثیر کرنا۔ سما جانا۔ نفوذ کرنا

(ع ال)ص۹۰۴

کہیں آنسو کی یہ سرایت ہے۔

چ ن/ص۱۹۹

سرپٹ: تیز دوڑنا

(ع ال)ص۹۰۴

وقت سرپٹ بھاگا جارہا ہے۔

چ ن/ص۱۸۱

سر پر کفن باندھ کر: سر پر کفن باندھنا۔ مرنے کے لیے تیار ہونا۔

(ع ال)ص۸۹۸

اس نے سر پر کفن باندھ کر ایسا طوفانی عشق کرڈالا۔

چ ن/ص۲۰۳

سرپھٹول: لڑائی۔جھگڑا۔سرپھوٹنا۔
(ع ال)ص۸۹۹
سنا ہے اس سال بھی شیعہ سنی سرپھٹول ہوگا۔
درص۱۲۳

سرخاب کے پر لگنا: مغرور ہونا۔کوئی امتیاز ہونا۔کوئی عجیب نادر بات ہونا۔
(ع ال)ص۹۰۵
تیرے ہی ماموں کی لڑائی ہے۔کوئی آسمان سے نہیں اتری۔نہ سرخاب کے پر لگے ہیں۔
چ ن رص۲۴

سرخوں: کمیونسٹ۔ اشتراکی۔ کیونکہ یہ خونی انقلاب کے قائل ہیں۔
(ع ال)ص۹۰۵
سرخوں کے یہاں تو اخلاق کا تصور بہت بلند ہے۔
چ ن رص۸۵

سردمہری: بے مروت۔بے وفائی۔بے رحمی۔سخت دلی۔
(ع ال)ص۹۰۵
اس نے سردمہری سے جواب دیا۔
س ہ رص۴۸

سردھنتے: سر دھنا۔افسوس کرنا۔پچھتانا غصہ یا حیرت سے سرہلانا۔
(ع ال)ص۹۰۰
اہلِ ذوق سر دھنتے۔
چ ب رص۲۰۲

سرزنش: ملامت۔برا بھلا کہنا
(ع ال)ص۸۹۵
سلطان سکندر ان کی سرزنش کے لیے جونپور پہنچا۔
آ ک درص۱۱۸

سرسراتی: ہوا کے چلنے سے پتوں کے ہلنے کی آواز۔سائیں سائیں کی آواز۔تیز چلتی ہوئی چیز کی آواز۔
(ع ال)ص۹۰۶
اور جب وہ ایک ملکوتی وقار کے ساتھ اپنی کمرے سے نقرئی صلیب لٹکائے اپنا سیاہ لبادہ سرسراتی خانقاہ کے برآمدوں اور غلام گردشوں میں سے گزرا کرے گی۔
ش ک گ رص۹

سرسوت: سرسوتی دیوی سے منسوب۔ہندو مذہب کی ایک دیوی کا نام۔وہ برہمن جو سرسوتی دیوی کی پوجا کرتے ہیں۔
(ہ ال)ص۳۶۶
اور یہاں سرسوت برہمن دیتے تھے۔
س ہ رص۸۸

سرسوتی: برہما کی زوجہ۔سروراور عوام کی دیوی
(ہ ال)ص۳۶۶
سامنے سرسوتی کا مرمریں مندر تھا۔
آ ک درص۲۴۷

سرشار: پنڈت رتن ناتھ سرشار(۱۸۴۷ء۔۱۹۰۲ء) معروف اردو ادیب۔
اردو انسائیکلوپیڈیا رص۸۲۳
چلمن کے پیچھے جھانکنے والی سرشار کی سپہر آراء نہ تھی۔

پ گ ر ص ۵۷

سرعت: جلدی۔ تیزی۔ پھرتی
(ع ال) ص ۹۰۶
وہاں یہ سب کلچرز بھی سرعت سے بدلتی جارہے ہیں۔
پ گ ر ص ۱۰۲

سرکوبی: سر کچلنا۔ سزا دینا۔
(ع ال) ص ۸۹۶
سلطان عالم واجد علی شاہ نے بجائے اس کے کہ وہ عرضداشت پر کان دھرتے انہوں نے الٹی مجاہدین کی سرکوبی کیلئے شاہی فوج فیض آباد بھیجی۔
آ ک د ر ص ۳۰۶

سرمنڈھ: سرمنڈھنا: کسی کے ذمہ لگانا
(ع ال) ص ۹۰۲
اپنی بلا ہمارے سر منڈھ گئی۔
چ ب ر ص ۱۰۹

سرنیہوڑائے: سرنیہوڑانا۔ سرنیچا کرنا۔ سرجھکانا
(ع ال) ص ۹۰۳
ارسلان بھائی سرنہوڑائے تیوری پر بل ڈالے غور سے سنتے رہے۔
چ ن ر ص ۲۲۲

سرودرادروز: شعر۔ نظم۔ (درز کی جمع۔ شگاف۔ رخنہ)
(ف ال) ص ۳۳۔ ۴۵۰
خواندن سرود راد روز توسط: دانش آموز ان دبیرستان کوشش بریم۔
ک د و ر ص ۵۰

سروش: ایک فرشتہ۔ پیغام الٰہی لانے والا فرشتہ۔
(ع ال) ص ۹۰۸
اگر ان تین راتوں میں اوستانہ پڑھی جائے تو سروش رواں کی مدد نہیں کرتا۔
رک ر ص ۵۸

سروش باج: الہامی کتاب
سروش باج کی تلاوت ہوئی۔
رک ر ص ۵۸

سڑن: پاگل۔ خبطی۔ سودائی۔ بیوقوف۔ احمق
(ع ال) ص ۹۱۰
خالہ سڑن مشہور تھیں۔
چ ن ر ص ۲۴۹

سسکی: کسی تکلیف کی وجہ سے زبان بھینچ کر نکالی جانے والی آواز۔ رُک رُک کر سانس لینے کی کیفیت
(ع ال) ص ۹۱۱
اُس کی سسکی کی آواز پر اِس نے چونک کر اُسے دیکھا۔
پ ج آ ر ص ۱۳

سشن: Session؛ اجلاس کسی مجلس، عدالت وغیرہ کا۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۵۶۶
آل انڈیا ویمنز کانفرنس کے سشن کی اس نشست میں آج فواد کی امی بیگم نسیم احمد نے چند نہایت اہم تجاویز پاس کروائی تھیں۔
س غ د ر ص ۲۳

سعی: کوشش۔ جدوجہد
(ع ال) ص ۹۱۲
رخشندہ نے پھر گفتگو جاری رکھنے کی سعی

کی۔

م ب ص خ رص ۱۰۷

سفالی ظروف: مٹی سے بنے ہوئے برتن

(ع ال) ص ۹۹۹-۹۱۲

زمانہ قبل از تاریخ کے سفالی ظروف کے سامنے ٹھٹھک کر ان کو بے حد دلچسپی سے دیکھنے لگے۔

ک دو رص ۴۵

سکتر: سیکرٹری۔ Secretary ۔معتمد۔

(ع ال) ص ۹۱۴

دوسری بار ان کا سکتر پیسے لایا۔

د رص ۱۲۵

سکرپٹ: Script؛ کسی فلم ڈرامے وغیرہ کا متن۔تحریر۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۵۳۱

للتا نے سکرپٹ پر سے ہاتھ اٹھا کر کہا۔

س ہ رص ۳۸

سکوت: خاموشی۔امن

(ع ال) ص ۹۱۴

رات کی تاریکی میں سگریہ ریسٹ ہاؤس پر گہرا سکوت طاری تھا

س ہ رص ۱۱۵

سکوت کامل: مکمل خاموشی۔مکمل امن

(ع ال) ص ۹۱۴

باہر کیا ہو رہا ہے، کچھ بھی نہیں ہو رہا، سکوتِ کامل۔

ک دو رص ۳۶

سکھی موری: سہیلی میری۔

(ع ال) ص ۹۱۵

سکھی موری روم جھم، سکھی موری رم۔۔۔

س س آ رص ۳۳

سگ دید: سگ (کتا)، دید، کھانا۔ایک رسم

(ع ال) ص ۹۱۵

سگ دید کروائی گئی۔کفن پہنایا گیا۔

رک رص ۵۸

سگن: خداوند تعالیٰ کا وہ روپ جو ستوہ۔رج تم۔تینوں سے ملے ہوئے ہوں۔ واجب الوجود

(ہ ال) ص ۳۷۱

مایا کی دوسرا تھ میں نرگن برہما سگن بن جاتا ہے۔

آ ک د رص ۵۴

سلب: چھین لینا۔جذب کرنا۔لے جانے یا مٹانے کا عمل۔

(ع ال) ص ۹۱۶

چھونے اور محسوس کرنے کی دنیا ہی وجود کی ساری ممکنات سلب نہیں کر لیتی۔

آ ک د رص ۱۳۴

سلگتی ہوئی بیڑی: ایک قسم کا دیسی سگریٹ جو تمباکو کوڑھاک کر پتے میں لپیٹ کر بنائی جاتی ہے۔جلتا ہوا سگریٹ سگریٹ میں سے آہستہ آہستہ دھواں نکل رہا ہو۔

(ع ال) ص ۹۱۷-۳۰۴

وہ انگلیوں میں سلگتی ہوئی بیڑی تھامے کھڑے تھے۔

پ ج آ رص ۸

سلسلہ جنبانی: تحریک کرنے والا۔بات نکالنے والا

(ع ال)ص ۹۱۷
میں نے آج پھر سلسلہ جنبانی کی کوشش کی تھی۔
س ہ/ص ۱۰۷

سلسلے وار: سلسلہ وار: ترتیب وار۔درجہ کے لحاظ سے نمبر کے مطابق (ع ال)ص ۹۱۷
چونکہ یہ سب نہایت اہم واقعات تھے، لہٰذا وہ سلسلے وار ان کا تذکرہ کرتی تھیں۔
پ ج آ/ص ۹

سلی گوس: Silly Gosh؛ حیرت کے اظہار کا کلمہ۔سادہ بیوقوف۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۰۲۔۶۸۱
جیسے مجھ سے شادی کر کے مجھ پر بڑا عظیم الشان احسان کئے دے رہا ہے۔سلی گوس۔
س س آ/ص ۱۳۹

سلیکس: Slack Suit؛ سیدھا سادا لباس۔ڈھیلی پتلون اور اس کے جوڑ کا کوٹ۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۱۶
سبز رنگ کے کوڑرائے کے سلیکس پہنے اور شانوں پر اوورکوٹ ڈالے۔
م ب ص خ/ص ۷

سلیم الاعضا: تندرست۔ٹھیک۔درست۔کامل
(ع ال)ص ۹۱۷
جس طرح ہم کسی کو تندرست اور سلیم الاعضا بنا سکتے ہیں۔
چ ب/ص ۲۲۵

سماجی رتبے: معاشرتی عزت۔معاشرتی قدر و منزلت
(ع ال)ص ۹۱۸۔۸۰۵
سماجی رتبے کی علامت ابھی صرف کوٹھی پر مشتمل تھی۔
پ ج آ/ص ۸

سمان: مانند۔برابر۔نظیر۔ثانی۔شابہہ
(ع ال)ص ۹۱۸
ان کی زندگی ہی میں بنارس میں انہیں مہاتما اور دیوتا سمان سمجھا جاتا تھا۔
پ گ/ص ۵۱

ساوار: پانی گرم کرنے کا دہرا برتن جو پیتل یا تانبے کا ہوتا ہے۔
(ع ال)ص ۹۱۸
صحن میں آ کر وہ اس ساوار پر بیٹھ گئی جو انگور کی بیل کے نیچے ایک کونے میں تپائی پر رکھا تھا۔
رک ر/ص ۳۷

سمبل: Symbol؛ علامت۔شناختی نشان۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۶۶۹۔
یہ ندی ہماری زندگیوں کی سمبل ہے۔
آ ک د/ص ۲۹۱

سمبندھ: تعلق۔رشتہ۔ناتا۔واسطہ
(ع ال)ص ۳۷۴
لیکن رنج سے میرا گہرا سمبندھ ہے۔
آ ک د/ص ۱۲

سمترا: راجہ دشرتھ کی زوجہ لکشمن کی والدہ کا نام
(ہ ال)ص ۳۷۶
سمترا کا بیٹا لکشمن ہے۔

س ہ رص ۹۱

سُمرن: یادخدا۔ملا۔تسبیح۔ورد۔وظیفہ

(ع ال)ص ۹۱۹

جوگیوں کے سمرن فقیروں کے ذکر، ویشنو پجاریوں کے بھجن تاجروں کے جہاز منڈیوں کی طرف جارہے تھے۔

آ ک درص ۱۲۴

سمع خراش: کان پھاڑنے والی۔ناگوار

(ع ال)ص ۹۱۹

اس کے پہیوں سے وہ عجیب وغریب سمع خراش آواز نکل رہی تھی۔

آ ک درص ۳۳۰

سمندری ڈاک: چٹھیاں بھیجنے کا محکمہ جوسمندرراستوں کے ذریعے ڈاک بھجواتا منگواتا ہے۔

(ع ال)ص ۷۷۶

ٹیلیگراف کے پلندے سمندری ڈاک سے انکے نام آتے تھے۔

پ ج آ رص ۱۵

سموری ٹوپیاں: ایک نہایت باریک ریشم والے برفانی جانور کی کھال سے بنی ہوئی۔ٹوپیاں

(ع ال)ص ۹۲۰

سموری ٹوپیاں، اونی فرغل اور قبائیں بقچوں میں رکھے رکھے کیڑوں کی نذر ہوئیں۔

ک ج د ہ رص ۲۵

سمے: وقت

میرا تو سمے آ گیا۔

رک ررص ۲۵

سن شیڈ: Sunshade؛ چھتری۔سائبان۔پردہ۔اوٹ

OXF.Eng.Urdu رص ۱۷۴۹

سن شیڈ کے نیچے بید کی کرسی پر بیٹھا ہے۔

س غ درص ۷۷

سناٹا طاری ہونا: خاموش ہونا۔ویران ہونا۔شوروغل نہ ہونا۔(سناٹا پڑنا)

(ع ال)ص ۹۲۰

مہوے کے جھنڈ میں سناٹا طاری ہو گیا تھا۔

س غ درص ۷۱

سنجوگ: میل ملاپ۔اتفاقی ملاقات

(ع ال)ص ۹۲۱

اس سنسنی خیز سنجوگ کی خبر پریس میں آئی۔

چ ب رص ۶۳

سندر: خوبصورت۔حسین وجمیل

(ع ال)ص ۹۲۲

وہ بہت سندر ہے۔

پ ج آ رص ۴۵

سنسکرت: آریہ لوگوں کی اصلی زبان۔مقدس زبان۔مکمل اور پوری زبان۔

(ع ال)ص ۹۲۲

سنسکرت ڈرامے اور پیور آرٹ تھیٹر کا ذکر کروا گلے پیراگراف میں۔۔۔

س ہ رص ۲۱

سنسنی: ضعف کے آثار یا علامت۔غشی کا عالم۔سکتے کی حالت۔

(ع ال)ص ۹۲۲

غالباً کوئی احساس کوئی سنسنی بھی صحیح نہیں
ہے۔
س غ در ص٦

سنسنی خیز: سنسنی پیدا کرنے والی/والا
(ع ال) ص۹۲۲
نہایت سنسنی خیز خاتون ہیں۔
رک ر ص۲۲

سنکٹ: ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں
کے درمیان پہنتے ہیں۔مشکل۔
تکلیف۔بپتا۔
(ع ال) ص۹۲۲
اوم جے جگدیش ہرے۔بھگت جنوں
کے سنکٹ چھن میں دور کرے۔
آ ک در ص۳۲۴

سنکی: انگریزی Cynic کا مؤردمردم بیزار۔
نک چڑھا۔خبطی
(ع ال) ص۹۲۳
وُہ ایک سنکی آدمی تھا۔
چ ب ر ص۳۳

سنگتراشوں: سنگ تراش۔پتھر کاٹنے والا۔پتھر کا کام
کرنے والا۔پتھر کے بت بنانے والا۔
(ع ال) ص۹۲۳
اس مجسمے کو سنہالی سنگتراشوں نے سو برس
پہلے بنایا تھا۔
چ ن ر ص۱۴۰

سنگریزے: پتھر۔کنکر۔روڑی۔بجری
(ع ال) ص۹۲۳
رنگ برنگے سنگریزے بارش میں دھل کر
شیشے کی طرح چمک رہے تھے۔
س س آ ر ص۱۹

سنگلاخ چٹانوں: پتھریلی زمین۔دشوار پہاڑی علاقہ
(ع ال) ص۹۲۳۔۵۸۷
رات جونڈی کی تہہ میں سنگلاخ چٹانوں
پر کروٹیں بدل رہی تھی۔
س ہ ر ص۱۲۷

سنگم: وہ جگہ جہاں دو دریا ملیں۔دو آدمیوں
کا میل۔
(ع ال) ص۹۲۴
ان کا سنگم قائم کیا۔
آ ک در ص۶۸

سنگھاڑے: سنگھاڑا: مثلث۔ایک تکونہ خاردار
پھل جو سموسے کی طرح ہوتا ہے۔
(ع ال) ص۹۲۴
سنگھاڑے والی کوٹھی نے بھی اسے خوش
آمدید کہا۔
آ ک در ص۲۶۰

سنگھاسن: شاہی تخت۔راج گدی
(ع ال) ص۹۲۴
لیکن اس کے بیٹے اجات سترو نے اپنے
باپ کو فاقے دے دے کر مار ڈالا اور خود
سنگھاسن پر جا بیٹھا۔
آ ک در ص۳۱

سنگیت: ایسا گانا جسے بہت سے آدمی آواز ملا
کر گائیں۔ایسا گانا جس میں ناچ
بھی شامل ہو۔
(ع ال) ص۹۲۴

اس لڑکی کو سنگیت کا جنون تھا۔
آ ک د/ص ۱۷

سنہرالنکا: سنہری ڈالی۔ سنہری شاخ ایک ٹاپو کا نام جسے (سلون) کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ یہاں قدیم زمانے میں راون کا درالسلطنت تھا۔
(ہ ال) ۴۵۸

سنیاس: دنیا چھوڑ دینا۔ ترک کرنا۔ جوگ فقیری ہندو دھرم کا چوتھا آشرم جس میں دنیا ترک کر دی جاتی ہے۔
(ع ال) ص ۹۲۴
کہ وُہ تیاگ اور سنیاس کی اسٹیج پر پہنچ چکی تھی۔
رک ر/ص ۱۷۹

سنیاسن: سنیاس کی مؤنث۔ دنیا چھوڑ دینا۔ ہندو دھرم کا چوتھا آشرم جس میں دنیا ترک کر دی جاتی ہے۔
(ع ال) ص ۹۲۴
جین سنیاسن بنی۔
آ ک د/ص ۶۹

سنی ان سنی کرنا: بات سُن کر ٹالنا۔ ایسا ظاہر کرنا جیسے بات سنی ہی نہیں۔ توجہ نہ دینا یا نہ کرنا۔
(ع ال) ص ۹۲۴
اس نے سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا۔
ش ک گ ر/ص ۱۷
سنہرالنکا اس قدر دلفریب تھا۔
س ہ ر/ص ۱۱۲

سنیچر: ہفتہ کا دن۔ شنبہ۔ جمعہ کے بعد کا دن
(ع ال) ص ۹۲۴
"صاب! میم صاب سنیچر کی صبح کو پہلی بھیت کی طرف شکار کے لیے جائے گا۔
س غ د/ص ۴

سواگت: استقبال۔ عزت۔ تواضع۔ تعظیم
(ع ال) ص ۳۸۷
مہمانوں کا آتش بازی سے سواگت کرنا مشرق کی خاص رسم ہے۔
رک ر/ص ۲۵۵

سوانگ: سانگ۔ نقل۔ کھیل۔ تماشا۔ بھیس بدلنا۔ نقل کرنا
(ہ ال) ص ۳۸۷
برج کے رہس دھاری راس لیلا کا سوانگ رچاتے ہیں۔
آ ک د/ص ۱۷۴

سوانگ بھرنا: فریب دینا۔ بھیس بدلنا
(ع ال) ص ۹۲۶
کرشن اور راجہ اندر کا سوانگ بھرتا تھا اور مسلمان مجاہدین کا قتل کرواتا تھا۔
آ ک د/ص ۳۰۷

سوراج: حکومت خود اختیاری۔ اپنے دیس میں اپنا راج
(ع ال) ص ۹۲۹
ڈاکٹر صاحب مکمل سوراج ہے۔
پ ج آ ر/ص ۶۴

سورگ: بہشت
(ہ ال) ص ۳۹۰
اور تبھی مسز جوگ مایہ چٹر جی کی لڑکیوں

نے ہارمونیم پر فلمی گانے ''نکالنے''
شروع کر دیے۔''بانکے بہاری بھول نہ
جانا ۔۔۔پیتم پیاری پریت
نبھانا۔۔۔''اور چور چراوے مال خزانہ،
پیا نینوں کی نیند چراوے''۔۔۔''تم اور
میں اور منا پیارا۔۔۔گھروا ہوگا سورگ
ہمارا۔

رک رص۲۴

سورگ باشی: سورگ باسی۔باشندہ۔جنت ہونا۔یعنی
جنت آستیان ہونا۔جنتی۔مرحوم

(ہ ال)ص۳۹۰

جج صاحب کے دکھ سکھ کے ساتھی لاٹ
صاحب کو سورگ باشی ہوئے دس برس
ہونے آئے۔

د رص۵۹

سورما: بہادر۔دلیر۔شجاع

(ع ال)ص۹۲۹

سب کے سب سورما ہیں۔

ش ک گ رص۲۸۸

سوزخوانی: طرز اور لے سے مرثیہ پڑھنا

(ع ال)ص۹۲۹

محرم میں میرے لیے سوز خوانی کون
کرے گا۔

پ ج آ رص ۶۷

سوشل:(Social)سوسائٹی یا معاشرے کے متعلق

(ع ال)ص۹۲۹

خاتون محترم سے سوشل گفتگو کے درمیان
میں ان چار جملوں سے تجاوز کیا۔

پ ج آ رص۴۳

سوشلزم:(Socialism)ایک معاشرتی و معاشی نظریہ جس کے
مطابق وسائل پیداوار اجتماعی یا سرکاری
ملکیت میں ہونے چاہیں۔

(ع ال)ص۹۲۹

سوشلزم کی روایت پسندی بھی موجود
رہی۔

رک رص۲۳۲

سوفسطائی: حکما کا وہ گروہ جن کے خیالات کی
بنیاد وہم پر ہے۔جو حقائق اشیاء کا منکر
ہے۔وہمی۔مغالطہ زدہ فلسفی

(ع ال)ص۹۳۰

جین اور بودھ فلسفی بیک وقت یوگی بھی
تھے اور سوفسطائی بھی۔

آ ک د رص۱۲

سوقیانہ پن: بازاری طرز۔مبتذل

(ع ال)ص۹۳۰

بعض مزاحیہ اور نثر نگاروں کے ہاں یہ
سوقیانہ پن آ ہی جاتا ہے۔

پ گ رص۱۲۰

سوندھی: مٹی کے کورے برتن کی خوشبو۔ایک
مرکب خوشبو کا مسالا۔سوندھا کی
تانیث

(ع ال)ص۹۳۲

ٹھنڈی ٹھنڈی اور سوندھی لپٹیں اٹھتی
ہیں۔

م ب ص خ رص۱۲۸

سونے کی لونگ: سونے سے بنی لونگ۔ناک کا ایک

زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے۔ ایک
خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور
خوشبودار ہوتی ہے۔
(ع ال)ص۱۳۱۰
وہ ناک میں سونے کی لونگ اور بڑا سا
بلاق اور کانوں میں بڑے بڑے
سوراخوں میں لاکھ کے پھول پہنتی تھی۔
پ ج آ رص۱۱

سہائتا: مدد۔ سہارا۔ امداد۔ تائید۔ اعانت۔
حفاظت۔ ساتھ
(ہ ال)ص۹۹۳
ترکی کا بڑا جنگی بیڑا مصر دیس سے ہماری
سہائتا کے لیے آیا۔
آ ک درص۱۳۰

سہج سہج: آہستہ آہستہ۔ آسانی سے۔ سہولت سے
(ع ال)ص۹۳۵
کسی ہیروئن کی طرح سہج سہج چلتی باہر
گئیں۔
چ ب رص۹۲

سیاسی پرچھائیاں: سیاسی حالات سے منسوب۔ سیاسی
عکس۔ سیاسی رنگ ڈھنگ۔
(ع ال)ص۳۵۰
سیاسی پرچھائیاں بھی کہانیوں اور کہانی
کار کے طلسمی ماحول سے دامن بچا بچا کر
نکل جاتے تھے۔
ک دورص۵

سیاسی تنزل وانتشار: معاملات ملکی میں پریشانی اور زوال
(ع ال)ص۹۳۶_۴۷۰
رضا خاں کا بچپن ایران کے سیاسی تنزل و
انتشار کا زمانہ تھا۔
ک دورص۶۹

سیاسی مراعات: ملکی انتظام سے متعلق رعایت۔
سلوک۔ توجہ
(ع ال)ص۱۳۶۶_۹۳۶
لوگ ابھی گورنمنٹ کے وفادار بھی تھے
اور صرف سیاسی مراعات اور شوشل
ریفارم چاہتے تھے۔
آ ک درص۲۷۳

سیال: مائع۔ ہر وہ چیز جو جس برتن میں ڈالی
جائے اُس کی شکل اختیار کرے۔
(ع ال)ص۹۳۶
شاعری سیال مذہب تھی۔
رک ررص۲۵۸

سیاں بھئے کوتوال: دوست کا اعلیٰ عہدے پر فائز ہونا۔
''سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کا ہے کا''
ش ک گ رص۳۹

سی پارہ: دل درد کی شدت سے خوں گشتہ وسی پارہ۔
پ گ رص۱۲۳

سیاہ عباؤں: ''عبا'' کی جمع۔ سیاہ رنگ کا ایک لمبا
کوٹ یا چغہ جو پاؤں تک جاتا ہے۔
(ع ال)ص۱۰۰۴
دو رویہ سیاہ عباؤں کی قطاریں۔ چھری
کانٹوں کا شور۔
آ ک درص۳۴۸

سیتا دیبی: سیتا دیوی۔ متھلا کے راجہ جنک کی دختر

سری رام چندر کی زوجہ محترمہ (جانکی) کا اسم گرامی۔

(ہ ال) ص ۳۹۴

سیتا دیبی! میں ساری عمر بے انتہا تنہا رہا ہوں۔

س ہ ر ص ۱۶۷

سیف ڈپازٹ: Safe Deposit؛ بینک وغیرہ میں قیمتی اشیاء حفاظت سے رکھنے کا محفوظ و مستحکم کمرہ۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۴۹۱

وہ لڑکی کو بینک کے سیف ڈپازٹ میں تو ان کے خیال سے رکھنے سے رہے۔

پ ج آ ر ص ۵۰

سیکسوفون: Saxophone؛ پھونک سے بجانے والا نفیری کی طرز کا ساز۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۵۱۲

پھاٹک کے باہر اندھا انگریز مسلسل سیکسو فون بجا رہا تھا۔

س غ د ر ص ۷۸

سیلون: (Saloon) ہوٹل یا قہوہ خانے کا بڑا کمرہ

(ع ال) ص ۹۴۱

سیلون کی سیاست میں باتیں کی تھی۔

س ہ ر ص ۱۵۳

سینٹ اگنس: (Saint Aquinas)؛ تیرہویں صدی میں پیدا ہونے والا عیسائی فلسفی، صوفی اور عالم۔

اردو انسائیکلوپیڈیا ر ص ۲۶۳

برسوں سے ایک ہی طرح سینٹ اگنس سینٹ فرانس۔ سینٹ جارج۔ زندگی منجمد پتھروں کا ایک ڈھیر تھی۔

س س آ ر ص ۲۴

سینٹ جارج: Saint George؛ تیسری صدی عیسوی میں ملک آرمینیا میں پیدا ہونے والے عسائیوں کے عالم۔ انگلستان کے مربی اور سرپرست۔

اردو انسائیکلوپیڈیا ر ص ۵۲۵

برسوں سے ایک ہی طرح سینٹ اگنس۔ سینٹ فرانس۔ سینٹ جارج۔

س س آ ر ص ۲۴

سینٹ فرانس: Saint Francis؛ بارہویں صدی عیسوی میں پیدا ہونے والے عیسائیوں کے عالم۔ ۱۲۰۹ء میں عیسائی مذہب میں ایک الگ فرقہ قائم کیا تھا۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۶۲۴

برسوں سے ایک ہی طرح سینٹ اگنس۔ سینٹ فرانس۔ سینٹ جارج۔

س س آ ر ص ۲۴

سیند: سیندھ: نقب۔ وہ سوراخ جو مکان میں چوری کے لیے کیا جاتا ہے۔

(ع ال) ص ۹۴۱

وہ گلفشاں میں سیند لگانے آئی ہے۔

آ ک د ر ص ۳۳۴

سینی: دھات کا بنا ہوا خوان یا کشتی سینی

(ع ال) ص ۹۴۲

کوئی خاص کھانا پکتا تو نوکر کے ہاتھ سینی

بھجواتی۔

رک رص ۱۷۶

سیوا: خدمت۔نوکری۔غلامی۔بندگی۔

پوجا۔پرستش

(ہال)ص ۳۹۶

تمہاری سیوا تو میرا دھرم ہے۔

آ ک د رص ۱۰

☆☆☆

ش

شاخسانے: بات میں باتوں کا سلسلہ۔ جھگڑا۔ عیب۔ بدگمانی۔ فریب
(ع ال) ص ۹۴۳
اس ملازمت کے ساتھ خوفناک شاخسانے بھی تھے۔
رک ر ص ۱۴۱

شاداں وفرحاں: خوش خوش
(ع ال) ص ۹۴۴
دروازے پر شاداں و فرحاں مجھ سے ملیں۔
پ ج آ ر ص ۱۰۸

شاذونادر: بہت کم۔ کبھی کبھی۔ اتفاقاً
(ع ال) ص ۹۴۴
نوکروں سے شاذ و نادر کوئی غیر ضروری بات کرتے تھے۔
پ ج آ ر ص ۹۰

شاستریہ سنگیت: شاستر کا گیت۔۔شاستر کسی دیوتا رُشی یا منی کی لکھی ہوئی کتاب فلسفہ جو چھ ہیں۔ ا۔ پیانسا ۲۔ نیائے۔ ۳۔ وشیشک ۴۔ پاتنجل ۵۔ سانکھیا۔ ۶۔ ویدانت۔
ہندوؤں کی ایک کتاب سے منسوب۔ شاستروں کے سنگیت۔
(ع ال) ص ۹۴۴
ہم نے دیر تک شاستریہ سنگیت سنی۔
پ گ ر ص ۹۳

شاکروقانع: شکر گزار۔ صابر۔ قناعت کرنے والا
(ع ال) ص ۱۰۶۷۔ ۹۴۴
وہ اپنی قسمت پر شاکر و قانع تھا۔
پ ج آ ر ص ۱۳۰

شامیانے: کپڑے کا سائبان۔ نمگیرا۔ بہت بڑی چھتری میں کھڑی مسئلہ کشمیر پر دھواں دھار تقریر کر رہی تھیں۔
(ع ال) ص ۹۴۵
اس کی بھابی جان شامیانے کے ایک کونے میں اس کے دوستوں کے ہجوم۔
س ہ ر ص ۲۷

شانت: مطمئن۔ صابر۔ قانع
(ع ال) ص ۹۴۶
اس خنک، خوشگوار، شانت دنیا میں صرف پھولوں تروتازہ پھلوں، پریوں اور انسانوں کی طرح باتیں کرنے والے جانوروں کی عملداری تھی۔
رک ر ص ۹

شانتارام:
شکنتلا شانتارام کی فلم ''دنیا نہ مانے'' میں حصہ لینے کے لیے پونا گئی تھی۔
س غ د ر ص ۴۱

شانتی: امن۔ وصال۔ سکھ۔ تسلی۔ آرام
(ہ ال) ص ۳۹۸
غیر ملکی مہمان کو شانتی کا تحفہ پیش کرتی ہو۔
چ ب ر ص ۳۱۵

شاہِ دقیانوس: فارس اور عرب کے ایک نہایت ظالم اور کافر بادشاہ کا نام جس کے عہد میں

اصحاب کہف ہوئے۔

(ع ال) ص ۷۲۴

آپ شاہِ دقیانوس کے زمانے کی باتیں کرتی ہیں۔

ک دو ص ۱۲

شاہانِ اودھ: ریاست اودھ کے شاہان۔ ہندوستان کا ایک سابق خود مختار علاقہ جسے انگریزوں نے ۱۸۵۶ء میں اپنی عملداری میں شامل کیا تھا اور بعدازاں اسے ۱۸۷۷ء میں صوبہ آگرہ میں مدغم کردیا گیا۔

اردو انسائیکلو پیڈیا ص ۲۳۲

یہ واقعہ ہے کہ شاہانِ اودھ نے کہ خود خراسانی النسل تھے۔

ک دو ص ۱۸

شاہنامہ فردوسی: فردوسی کی مشہور تصنیف جس کی تکمیل ۱۰۰۹ء میں ہوئی ۔ پچاس فصلوں اور ساٹھ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب محمود غزنوی کی فرمائش پر لکھی گئی تھی۔

اردو انسائیکلو پیڈیا ص ۸۹۹

قدیم پوشاک میں ملبوس افسانہ خوان شاہنامہ فردوسی پڑھتا ہے۔

ک دو ص ۲۴

شاہانِ قاچار: ایران کے مشہور شاہی خاندان کے حکمران۔ جو خاندان صفویہ کے بعد ایران کا حکمران بنے تھے۔ اس کے بعد عنان حکومت آقا رضا خاں پہلوی نے بحیثیت صدر اپنے ہاتھ میں لی تھی۔

(ف ال) ص ۲۰۶

ان کے بزرگ بھی شاہانِ قاچار کے امراء تھے۔

ک دو ص ۳۸

شاہی شوفر: (Chauffeur) ۔ شاہی یا حکمران طبقہ سے منسوب۔ ملازم کے طور پر کار چلانے والا۔

OXF.Eng.Urdu ص ۲۳۷

میں وردی پوش انسان کو کہر کے دھند لکے میں شاہی شوفر سمجھی۔

ک دو ص ۴۶

شائبہ خوبی تحریر: عمدہ عبارت کی آمیزش

(ع ال) ص ۹۴۷۔۶۸۵۔۴۳۵

اس میں آپ شائبہ خوبی تحریر کا بھی کچھ دخل ہے؟

پ گ ر ص ۶۶

شب دیگ: ایک قسم کا سالن جس میں گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے اور شلغم رات بھر پکاتے ہیں۔

(ع ال) ص ۹۴۷

تم اس کم بخت آغا شب دیگ کی روانگی کی وجہ سے بہت اداس بیٹھی تھیں۔

د ر ص ۱۰۰

شب زندہ دار: رات بھر جاگنے والا

(ع ال) ص ۹۴۷

یعنی عابد شب زندہ دار ہے۔

پ ج آ ر ص ۱۷۳

شبخون: رات کا حملہ۔ چھاپہ۔ رات کو بے خبری میں دشمن پر حملہ کرنا۔

(ع ال)ص۹۴۷
ناظرین با تمکین! یہ تاتاری ماسکو پر شبخون مارنے کے ارادے سے نکلے۔
ک ج د ہ ر ص۴۴

شبنم آلود قطعے: زمین کا علاقہ۔ خطہ جس پر شبنم پڑی ہو۔
(ع ال)ص۱۰۸۱۔۹۴۸
شبنم آلود قطعے کو دیر تک چپ چاپ دیکھتی رہی۔
م ب ص خ ر ص۲۲

شبھ آرمبھ: مبارک آغاز
(ہ ال)ص۹۹۸۔۷۱
میلے کا شبھ آرمبھ ہوگا۔
چ ب ر ص۳۳۲

شبھ ساعت: مبارک گھڑی
(ع ال)ص۹۴۸۔۸۷۳
"کون سی شبھ ساعت ہے جو ٹلی جاتی ہے۔"
س غ د ر ص۹۳

شبیہیں: شبیہ کی جمع۔ مانند۔ ہم شکل تصویر۔ شکل۔ مشابہت
(ع ال)ص۹۴۸
وہاں پہنچ کر ساری شبیہیں ایک ہو جاتی ہیں۔
آ ک د ر ص۷۹

شخصے: منسوب بہ شخص۔ کسی شخص کا۔ آدمی خواہ مرد ہو یا عورت۔
(ف ال)ص۶۸
بقول شخصے یہ سوال ایسا یہ معلوم ہوتا کہ جسے دو باورچی ایک دوسرے سے ملنے پر پوچھیں "آج تم کیا پکار ہے ہو۔"
پ گ ر ص۱۱

شُد بُد: پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ۔ آگاہی۔
(ع ال)ص۹۴۹
مگر آج کل کے زمانے میں انگریزی کی تھوڑی سی شد بد بہت ضروری ہے۔
د ر ص۵۰

شدّ و مد: زور۔ قوت۔ سختی۔ تیزی
(ع ال)ص۹۴۹
وہ اس قسم کے الزام کو شد و مد کے ساتھ رد کرنے کی کوشش کرے گی۔
پ گ ر ص۸

شدید تکان: بہت زیادہ تھکن
(ع ال)ص۹۵۰۔۴۵۹
شدید تکان کے احساس کے ساتھ ایک صوفے پر بیٹھ گیا۔
س غ د ر ص۷

شرانگیزی: فساد ہونا۔ جھگڑا برپا ہونا۔
(ع ال)ص۸۳۸
بدامنی اور شرانگیزی ملک کے گوشے گوشے میں بھڑک اُٹھی۔
م ب ص خ ر ص۱۲۱

شرح زندگی: زندگی کے معنی یا حقیقت۔
یعنی کس قدر مختصر یہ شرح زندگی ہے، سوچو تو!
س س آ ر ص۱۱۴

شرف: عزت۔فخر۔افتخار
(ع ال)ص۹۵۱
افراد کو اپنے یہاں رہنے کا شرف بخشتی ہیں۔
پ ج آ رص۱۳۰

شرنارتھی: پناہ گزین
(ہ ال)ص۹۵۲
بہت سے سندھی شرنارتھی بھوپال بھیج دیے گئے۔
س ہ رص۵۲

شرنگار رس: گہنا۔سنگار۔آرائش۔رقص کی اصطلاح (لوچ)۔
شرنگار رس وشنو کا ہے۔اس میں ان کے اوتار نٹور گردھاری درندا بن میں اپنی گوپ لیلا رچاتے ہیں۔
آ ک د رص۸۹

شرون: چاند کی تیسویں منزل
(ہ ال)ص۴۰۲
''تم شرون کا زمانہ کہاں گزارو گے؟''
آ ک د رص۱۸

ششدر: کفائیتہ حیران۔پریشان
(ع ال)ص۹۵۳
تین کٹوری والے ششدر ہوئے۔
چ ب رص۷۲

شطرنج کا خبط: شطرنج کا جنون کی حد تک شوق۔ایک کھیل جو بتیس مہروں اور چوسٹھ خانوں کی بساط پر کھیلا جاتا ہے۔
(ع ال)ص۹۵۳۔۲۶۷
مسٹر مارچ کو شطرنج کا خبط تھا۔

پ ج آ رص۱۵

شعلہ بار: شعلہ برسانے والا۔جس سے شعلے نکلیں۔
(ع ال)ص۸۴۳
اپنے نور نظر لخت جگر برج بہاری لعل ماتھر کو شعلہ بار نگاہوں سے گھورا۔
چ ن رص۳۴

شعلہ بداماں: جس کے دامن میں شعلے بھرے ہوں۔غصیلا۔
(ف ال)ص۱۲۲
ہمراز بھائی بڑے شعلہ بداماں پاکستانی تھے۔
آ ک د رص۴۰۹

شعلہ بیان: تیز زبان
(ع ال)ص۹۵۴
شعلہ بیان اخبار نویس تھا۔
ر ک ر رص۳۰۵

شغف: بے حد محبت یا رغبت۔لگاؤ۔دلچسپی
(ع ال)ص۹۵۵
کیوں کیا آپ کو بھی روحانیت سے شغف پیدا ہو گیا ہے۔
ش ک گ رص۳۸

شغل مے: شراب پینا۔
(ع ال)ص۹۵۵
صبح سے شغل مے شروع کر دیتے۔
چ ن رص۲۷

شفق: سرخی جو شام کو یا صبح کو بوقت طلوع و غروب آفتاب آسمان پر ہوتی ہے۔

(ع ال)ص ۹۵۵
ایک شفق رنگ چشمہ نظر آیا۔
ر ک رص ۳۸

شکست خوردہ: شکست کھائے ہوئے۔ وہ جو ہار گیا ہو
ٹوٹا ہوا۔ رکا ہوا۔
(ع ال)ص ۹۵۸
آپ فراری ہیں۔ بالکل شکست خوردہ
ذہنیت ہے۔
ش ک گ رص ۲۴

شکل مچھندر: بے ہودہ شکل۔ بدوضع۔ مسخرہ۔ بُری
بُری مونچھوں والا۔
(ع ال)ص ۱۳۵۱
''صورت سیرت میں چندہ ۔۔۔ ہر فن
کامل ہے بندہ ۔شکل مچھندر۔ عقل میں
بندر۔ خاصے قلندر۔ واہ جی واہ''
د رص ۳۳

شکنتلا: ''کالی داس'' کا لکھا ہوا مشہور زمانہ
ڈرامہ۔ اسے چندر گپت بکرماجیت
کے زمانے میں سنسکرت زبان کا بڑا
شاعر اور ڈرامہ نویس مانا جاتا ہے۔
اردو انسائیکلوپیڈیا رص ۱۱۱۲
بمبئی کا مٹل بیلے گروپ ''میگھ دوت''
اسٹیج کرنے والا ہے۔۔۔ شکنتلا۔۔۔
س ہ رص ۱۵۷

شکیل: خوبصورت۔ حسین۔ خوش وضع وجیہہ
(ع ال)ص ۹۵۹
جنوبی روس کی وادی انل کے ذہین اور
شکیل باشندے ہیں۔
ک ج دہ رص ۱۸

شگفتہ طبیعت: خوش۔ ہشاش۔ خوش مزاج
(ع ال)ص ۹۵۹
بے حد شگفتہ طبیعت اور پڑھے لکھے لوگ
تھے۔
پ ج آ رص ۸۱

شگوفہ: عجیب۔ انوکھا۔
(ع ال)ص ۹۵۹
وہ شگوفہ سے بھی جیا ستی بڑھیا تھا۔
ک د و رص ۲۱

شگون: شگن۔ فال۔ روپے کا عطیہ
(ع ال)ص ۹۵۹
اچھے اور بُرے شگون دیکھتی تھیں۔
س ہ رص ۸

شلوکہ: کرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور آستینیں
کہنی تک ہوتی ہیں۔
(ع ال)ص ۹۶۰
لال لہنگا، نیلا شلوکہ، ہرا دوپٹہ، ناک میں
بلاق، خاصی بندریا۔
د رص ۵

شماتت: کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔
(ع ال)ص ۹۶۰
یعنی ایک تو نقصان مایہ دوسرے شماتت
ہمسایہ۔
د رص ۵۸

شمبھو: مہادیو جی کا لقب
(ہ ال)ص ۴۰۵

اور جب کام دیو شمبھو کی تسخیر کے لیے چلا تو
سارے مقدس صحیفے بے کار ہو گئے۔
س ہ ر ص ۱۵۳

شمس وقمر: سورج اور چاند
میلہ ہے چاند گنج میں سورج گہن کا آج
تم کس کے لیے نہ غیرت شمس وقمر گئے
س ہ ر ص ۳۸

شمشاد: ایک لمبا خوبصورت درخت
(ع ال) ص ۹۶۰
ان کے پنکھوں کی ہوا سے باغ کے سرو
شمشاد لرز اُٹھے۔
ک دو ر ص ۴۰

شمشان: جہاں ہندو لوگ مردے جلاتے ہیں۔
(ع ال) ص ۹۶۰
اگر کوئی کنوراہ آدمی مرجاتا تو اسے سرخ
کپڑوں میں لپیٹ کر شمشاں لے جاتے
ہیں۔
چ ن ر ص ۹۹

شمشان بھومی: مردے جلانے کا مقام۔ جگہ
(ہ ال) ص ۴۰۵۔۱۹۷
اور شمشان بھومی میں خاموشی چھا گئی۔
س غ ر ص ۱۶۷

شنگل بوب: Shingle Bob؛ بال تراش کے چھوٹے
کرنا۔ بالوں کا جوڑا۔ بالوں کو اس
طرح تراشنا کہ کاندھوں سے اوپر
رہیں۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۴۸۔۱۵۸۱
اور مس پمیلا بالوں کا شنگل بوب کرتی ہیں۔
س غ ر ص ۳

شنوائی: سنا جانا۔ دھیان دیا جانا۔ توجہ دی جانا
(ع ال) ص ۹۶۱
صاحب کی شنوائی کا سوال ہی پیدا نہیں
ہوتا۔
پ ج آ ر ص ۶۷

شوالے: شوالا کی جمع: شوؔ کا مندر۔ مہادیو کا
استھان
(ع ال) ص ۹۶۲
ٹنڈو آدم میں ان گنت شوالے ہیں۔
چ ن ر ص ۸۹

شوپاں:
"جپسی مون" کے نغمے اور شوپاں کی
موسیقی۔
س س آ ر ص ۱۸۴

شوخ وشنگ: چالاک۔ بے باک۔ شریر۔ بے حیا۔
چمکیلہ۔ تیز۔ خوبصورت۔ حسین۔
(ع ال) ص ۹۶۲۔۹۶۱
جس کے گنبد پر سنہری کلس سجا ہے اور
شوخ وشنگ مہری جس کا چھٹکا پکڑے
ساتھ ساتھ بھاگ رہی ہے۔
آ ک د ر ص ۱۷۶

شوڈاؤن: Showdown؛ فیصلہ کن مقابلہ۔ پوکر کے کھیل
میں پتے کھول کر کھیلنا۔
OXF.Eng.Urdu ص ۱۵۹۰
آخری "شوڈاؤن" کے لیے سٹیج بالکل
تیار تھا۔

پ ج آ رص ۶۴

شوروشغب: فتنہ۔فساد۔لڑائی۔دنگا۔ہنگامہ

(ع ال)ص ۹۶۳

اس شوروشغب میں تیرتے ہوئے جو
جملے اور فقرے کانوں میں آتے تھے وہ
سرشار نے اپنے ناولوں میں لکھے تھے۔

آ ک درص ۲۲۳

شوقین مزاج: وجہ جسے اچھے کپڑے پہننے اور گانا سننے
کا شوق ہو۔

(ع ال)ص ۹۶۳

سردار امر جیت سنگھ ایک شوقین مزاج
رئیس تھے۔

پ ج آ رص ۸

شوگن عہد: (Shogun) جاپان کا ۱۱۹۲ سے
۱۸۶۷ تک کا موروثی سپہ سالاروں کا دور

OXF.Eng.Urdu ص ۱۵۸۴

کہانی شوگن عہد سے متعلق ہے۔

رک رص ۲۵۴

شولری:

لیکن بے حد شولری کے ساتھ انہوں
نے راحیل کا سیاہ کلوک اٹھا کر دوسری
کرسی پر رکھا۔

س غ درص ۹۳

شوونڈوز: Show Windows؛ دکان میں لگی ہوئی
نمائش کی کھڑکیاں۔

OXF.Eng.Urdu ص ۱۵۹۱

چمکیلی شونڈوز کے اندر اونچے سنگی گلدان
اور گلدستے، بوڑھی عورتیں موم بتیاں اور
اگر بتیاں بیچ رہی ہیں۔

ک دورص ۸۷

شهفون: ایک قیمتی کپڑا۔

نقرئی شہفون میں ملبوس سیاہ آنکھوں والی
لڑکیوں کی ایک قطار ہاتھوں میں سنہری
اور سیاہ پنکھیاں لیے ہوئے آئی۔

س س آ رص ۱۸۲

شہ نشین: شاہ نشین: بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔
مکان کی کسی کھڑکی کے آگے بڑھا کر
بنائی ہوتی جگہ۔ پرانی طرز کے مکانوں
میں صدر دالان کے بعد دوسرا جس کی
کرسی تین چار فٹ اونچی ہوتی ہے۔

(ع ال)ص ۹۴۶

ایک شہ نشین پر آسمان کے مقابلے میں
سلہٹ سا نظر آ رہا ہے۔

س س آ رص ۱۵۶

شیدا: عاشق۔فدا۔دیوانہ

(ع ال)ص ۹۶۷

اس نے کہا: تو کون ہے؟ میں نے کہا
شیدا ترا۔

آ ک درص ۳۲۹

شیراز: ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے سعدی
وحافظ کے وطن ہونے کا اعزاز حاصل
ہے۔

(ف ال)ص ۸۸

میری خالہ شیراز میں ایک ہی دانش گاہ

میں دانش جوتھیں۔

در/ص ۱۰۶

شیو: ایک گاڑی کا نام
عرفان نے دوسرے عزیزوں کو اپنی شیو
میں بھرا۔

س ہ/ص ۴۳

شیوراتری: پھاگن کی ۱۴ تاریخ۔ جس روز شیو جی
کی پوجا کرتے اور روزہ رکھتے ہیں۔

(ہال) ص ۴۰۷

کلفٹن پر جو مندر تھا وہاں شیوراتری کے
روز ممی کے ساتھ جاتی تھی۔

س ہ/ص ۴۷

☆☆☆

ص

صاحب خطبہ وسکہ: بادشاہ یا خلیفہ جس کے نام کا سکہ جاری ہو اور خطبہ پڑھا جائے۔
(ع ال) ص ۹۷۱
صاحب خطبہ وسکہ ہوئے۔
ک ج دہ ص ۱۶

صاحب فراش: جو بیمار ہو اور بستر سے اٹھ نہ سکتا ہو۔
(ع ال) ص ۹۷۱
بوجہ نمونیہ صاحب فراش تھی۔
پ گ ر ص ۸۹

صاد کرنا: منظور کرنا۔ صحیح کی علامت ڈالنا۔
(ع ال) ص ۹۷۲
اس کی بیگم نے اس پر صاد کیا۔
پ ج آ ر ص ۴۵

صادر کرنا: جاری کرنا۔ کوئی حکم یا قانون جاری کرنا۔
(ع ال) ص ۹۷۲
سرل بے نیازی سے احکام صادر کرتا۔
آ ک د ر ص ۱۵۵

صامت: خاموش۔ چپ۔ بے جان
(ع ال) ص ۹۷۳
سامنے سلطان حسین شرقی کے زمانے کے اونچے پھاٹک اور مسجدوں کے بلند مینار رات کے آسمان کے نیچے سات سو سال سے اسی طرح ساکت اور صامت کھڑے تھے۔
ش ک گ ر ص ۲۹۸

صانع اور آفریدگار: پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ خالق
(ع ال) ص ۹۷۳۔۲۲
خدا محض صانع اور آفریدگار ہے۔
آ ک د ر ص ۳۴

صائب نظر رکھنا: درست شناخت رکھنا۔
(ع ال) ص ۱۵۱۳۔۹۷۳
میں جانتا ہوں جتنے نقاد صائب نظر رکھتے ہیں وہ میری تعریف پر مجبور ہیں۔
پ گ ر ص ۱۱۶

صباحت: خوبصورتی۔ حسن
(ع ال) ص ۹۷۳
ایران کی صباحت اور بنگال کی ملاحت دونوں اکٹھی ہو گئیں تھیں۔
م ب ص خ ر ص ۹۰

صبحدم: گجردم۔ منہ اندھیرے سے۔ تڑکے تڑکے
(ع ال) ص ۹۷۳
اور صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا....
ش ک گ ر ص ۱۸۸

صحاف: جلد ساز۔ کتاب کی جلد بنانے والا
(ع ال) ص ۹۷۴
صحاف اپنے حال میں غم کی کتاب ہیں۔
ک ج دہ ر ص ۳۴

صحنچی: وہ چھوٹا صحن جو دالان کے پہلو میں بنا دیتے ہیں۔
(ع ال) ص ۹۷۵
صحنچی میں رنگ برنگی مورتیاں اور گول پتھر سالگرام سے لے کر بجرنگ بلی مہراج

تک سیندور سے لپی پتی گنگا جل سے
نہائی دھوئی قرینے سے سجی ہیں۔
پ ج آ ر/ص ۳۷

صحنک: حضرت فاطمہؓ کی نیاز اور اُس کا کھانا
(ع ال) ص ۹۷۵
کل بی بی کی صحنک ہے۔
ر ک ر/ص ۱۰۳

صحیح الدماغ انسان: صحیح العقل مستعمل ہے۔ عقل کا پورا۔
جس کا دماغ درست ہو۔ ٹھیک ہو۔
تندرست ہو۔
(ع ال) ص ۸۶۰
ایک صحیح الدماغ انسان، سائنس دان
اور لے کر چل دیا جنگل کو حد ہے۔
آ ک د/ص ۵۵۴

صحیفہ متوفین: Book of the Dead دنیا
کی قدیم ترین کتاب ہے جو آج سے
تقریباً چھ ہزار سال قبل مصر میں لکھی
گئی۔ اس کا ایک نسخہ حنوط شدہ صحیفہ
لاشوں کے ساتھ دفن کیا جاتا ہے۔
(رک ر) ص ۹۵۱
جب تک صحیفہ متوفین کا نیا ایڈیشن پورا
نہیں کروالیتا کہیں نہیں جاسکتا۔
ر ک ر/ص ۴۳

صحیفۂ نادر: نایاب۔ عمدہ کتاب۔ رسالہ
(ع ال) ص ۱۴۸۰۔۹۷۵
جب میرے سارے زریں اقوال کو جمع
کر کے ایک صحیفۂ نادر مرتب کیا جاوے
گا۔

ش ک گ/ص ۷۵

صحیفے: (صحیفہ کی جمع) کتاب۔ رسالہ۔ وہ
چھوٹی کتابیں جو بعض پیغمبروں پر اللہ
تعالیٰ نے نازل فرمائیں۔
(ع ال) ص ۹۷۵
اور جب کام دیو شمبھو کی تسخیر کیلئے چلا تو
سارے مقدس صحیفے بیکار ہو گئے۔
چ ن ر/ص ۴۳

صدائے بازگشت: وہ آواز جو گنبد یا پہاڑ سے ٹکرا کر لوٹتی
ہے۔ نتیجہ۔ اثر
(ع ال) ص ۹۷۶
سارناتھ اور تکسشلا اور ایجنٹا کی
صدائے بازگشت یہاں گونج رہی ہے۔
ر ک ر/ص ۲۹۹

صدف: سیپی۔ سیپ
(ع ال) ص ۹۷۶
رات کو صدف بن جاتی ہے۔
س ہ ر/ص ۸۹

صریحاً: کھلم کھلا۔ صاف طور پر۔ واضح طور پر
(ع ال) ص ۹۷۸
کیا تم کو نہیں نظر آ رہا ہے اتنا صاف کہ
میں اس وقت صریحاً دریائے علم کے بحر
زخار بے پایاں میں غوطہ زن ہوں۔
ش ک گ/ص ۷۰

صعوبتیں: (صعوبت کی جمع) مصیبت، آفت
تکلیف۔ دشواری
(ع ال) ص ۹۷۸
آدھی عمر ان کی صعوبتیں جھیلنے گزری۔

چ ب رص ۱۱۴

صفا: صفائی۔ستھرائی۔پاکیزگی
(ع ال)ص ۹۷۹
جاؤ کپڑا پہنو اور ہو صفا۔
رک رص ۲۰

صفاچوٹ: بے لاگ طنز۔بے رعایت طعن رطنز
(ع ال)ص ۶۱۲
یہ لڑکیوں پر صفاچوٹ تھیں۔
پ ج آ رص ۵۴

صفحہ قرطاس: کاغذ کے ورق کے ایک جانب
(ع ال)ص ۹۵۴۔۸۶۴
کہ بارش کی پھوار کی طرح صفحہ قرطاس پر
گرتے چلے جارہے تھے۔
چ ن رص ۲۶

صلیب: سولی۔دار
(ع ال)ص ۹۸۰
اُسے صلیب پر لٹایا گیا۔
ک ج دہ رص ۱۵

صناع: ہنرمند۔کاریگر۔ہنر۔کاریگری۔
(ع ال)ص ۹۸۱
جس کا ارتقائی صناع نہ صرف تجریدی بلکہ
جاپانی بھی تھا۔
پ گ رص ۱۳۸

صنم خانوں: صنم خانہ کی جمع۔مندر۔بت خانہ
(ع ال)ص ۹۸۱
لیکن اب تم سے ان اکیلے صنم خانوں کا
ذکر نہ کروں گی۔
س غ درص ۲۵۱

صنم کندوں: صنم کدوں۔صنم کدہ۔مندر۔بت خانہ
(ع ال)ص ۹۸۱
کہیں پرانے بت توڑے گئے، کہیں
نئے صنم کندوں میں گمشدہ بت لاکر سجا
دیئے گئے۔
پ گ رص ۲۰

صوبجات: صوبہ کی جمع۔صوبہ ریاست یا ملک کا
وہ حصہ جس میں بہت سے اضلاع
ہوں۔
(ع ال)ص ۸۶۶
کیٹھر کو دلی اور بدایوں کے صوبجات میں
تقسیم کیا گیا۔
ک ج دہ رص ۲۴

صوبجاتِ متحدہ: صوبہ کی جمع۔اتحاد رکھنے والے صوبے
ریاست میں شامل صوبے۔ریاست
یا ملک کے وہ حصے جن میں بہت سے
اضلاع شامل ہوں۔
(ع ال)ص ۱۱۹۵۔۸۶۶
اودھ اور صوبجات متحدہ کی ہمہ گیر ثقافتی
زندگی کی ساری گہما گہمی موجود تھی۔
پ گ رص ۷۳

صوفیانہ انداز: سادہ۔ٹیپ ٹاپ کے بغیر
(ع ال)ص ۹۸۲
اُٹھ کر سخت صوفیانہ انداز میں اس سے کہا
تھا۔
پ ج آ رص ۷۲

صولت: (اسم) دبدبہ۔رعب۔ہیبت
(ع ال)ص ۹۸۲

صولت روم سے آئی ہوئی ہے اور شکنتلا
کے یہاں ٹھہری ہے۔
آ ک در ص ۳۵۶

صیہون:

تفصیلات کی دنیا میں ہمارا صیہون کہاں
ہے؟
آ ک در ص ۳٦۷

☆☆☆

ض

ضخیم: جحم والا۔ بہت بڑا۔ موٹا۔ بھاری۔

(ع ال) ص ۹۸۳

وہ رنگیلے پیا جنہوں نے ہندوستان کی تاریخ کو اتنا ضخیم بنا دیا۔

س س آ ر ص ۱۲۲

ضخیم ناول: حجم والا ناول بہت بڑا ناول۔ ناول (Novel) وہ مکمل قصہ جس میں زندگی کے تمام پہلو پیش کیے جائیں۔

(ع ال) ص ۱۴۹۴۔۹۸۳

متاثر ہو کر تین ضخیم ناول لکھے۔

س ہ ر ص ۸۱

ضربِ فغاں: فریاد کا اثر۔ آہ و زاری کا صدمہ

(ع ال) ص ۱۰۵۶۔۹۸۴

اب نعرۂ عشق نہ ضربِ فغاں، گئے کون نگر وہ وفا کے دھنی

پ گ ر ص ۱۲۴

ضعف بصارت: آنکھوں کی روشنی کم ہونا۔

(ع ال) ص ۹۸۴

ضعف بصارت کی وجہ سے ربر کے گلابی چپل گلابی قالین پر دکھائی نہ پڑے۔

چ ب ر ص ۱۵۱

ضعیفہ: ضعیف عورت۔ بوڑھی عورت

(ع ال) ص ۹۸۵

اس جاپانی ضعیفہ نے دوسری ڈاک کے ساتھ اپنی میز کی دراز میں رکھ دیا اور اسے انڈیا پوسٹ کرنا بھول گئی۔

د ر ص ۱۰۸

ضلع جگت: پہلو دار بات جس میں رعایت ہو۔ ذو معنی بات۔

(ع ال) ص ۹۸۵

اس کے بعد دونوں میں ضلع جگت شروع ہو گیا۔ ہنستے بولتے یہ سب گھاٹ پر پہنچے۔

آ ک د ر ص ۱۸۳

ضیافت: دعوت۔

(ف ال) ص ۱۱۰

جوگی کی مدد سے راجہ نے برہمنوں کی ضیافت کی۔

چ ن ر ص ۱۲۳

☆☆☆

ط

طاق: محراب۔محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بناتے ہیں۔
(ف ال)ص ۱۱۲
وہ اُردو میں ایسی طاق ہو گئی ہے کہ تم لوگوں کو طاق پر رکھ دے۔
چ ن رص ۱۰۲

طاق ہونا: ماہر ہونا۔
(ع ال)ص ۹۸۶
وہ اُردو میں ایسی طاق ہو گئی ہے کہ تم لوگوں کو طاق پر رکھ دے۔
چ ن رص ۱۰۲

طاقِ نسیان: نسیان کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔ بھول جانے والی جگہ
(ع ال)ص ۹۸۶
بعض برم آرائیاں وقت کے ہاتھوں نقش و نگارِ طاقِ نسیان بن ہی نہیں سکتیں۔
پ گ رص ۹۴

طاقچے: چھوٹا طاق۔محراب۔محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بناتے ہیں۔
(ع ال)ص ۸۷۲
جس کے ایک اندھیرے طاقچے میں چوکیدار کی لالٹین جل رہی تھی۔
آ ک درص ۳۳۴

طالع: طلوع کرنے والا۔قسمت۔نصیب
(ف ال)ص ۱۱۳
ہمایوں واپس آیا۔ آل چغتائی نیر اعظم اوج شرف پر طالع ہوا۔
ک ج دہ رص ۲۵

طائرانہ: سرسری۔ چھچھلتی ہوئی۔
(ف)ص ۸۷۴
بیگم ارجمند نے اپنے برآمدے پر سے ایک طائرانہ نظر ڈالی۔
ش ک گ رص ۵۱

طباطبائی: نظم طباطبائی (۱۸۵۲ء۔۱۹۳۳ء)۔ اصل نام سید علی حیدر۔لکھنو میں پیدا ہوئے۔شاعر اور ادیب کے حیثیت سے شہرت پائی۔ شارح غالب۔
اردو انسائیکلو پیڈیا رص ۱۴۱۸
ان کے گھاس کے قطعوں پر پرانے زمانے کے کائستھ خاندانوں کے چند افراد بیٹھے طباطبائی کی شاعری پر تبادلۂ خیالات کر رہے تھے۔
آ ک درص ۵۶۷

طبل: وہ نقارہ جو لڑائی کے لیے بجایا جاتا ہے
(ع ال)ص ۹۸۸
ابھی ابھی طبل جنگ بجے گا۔
ک ج دہ رص ۱۷

طبیعت: مزاج۔فطرت۔عادت۔خصلت
(ع ال)ص ۹۸۹
تم نے بیگم صاحبہ کی طبیعت مکدر کر دی ہے۔
پ ج آ رص ۱۷۱

طرازیاں: طرازی کی جمع۔سجانا۔نقش ونگار بنانا

آراستہ کرنا۔

(ع ال)ص۹۹۱

فلسفہ طرازیاں یہاں پہنچ کر بالکل ناکامیاب ثابت ہوئیں۔

س س آر ص۱۹۶

طرم جنگ: طرم خاں سمجھنا۔اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ڈینگ مارنا۔

(ع ال)ص۹۹۲

جس سے سلو یہی کہتا ہے میں غدر سے پہلے یوں طرم جنگ تھا،فلانا تھا،ڈھمکانا تھا۔

آ ک در ص۲۰۱

طشتری: رکابی۔چھوٹی تھالی۔پرچ

(ع ال)ص۸۷۸

وہ آدمی چائے ڈال کر طشتری میں لے آئے۔

پ ج آر ص۱۱

طعام شب: شب کا کھانا۔رات کا کھانا

(ع ال)ص۹۹۳۔۹۴۷

طعام شب کے بعد شاہ وشاہ بانو صحن کے دوسرے سرے پر روایتی میکدے میں جا کر بیٹھے۔

ک دو ر ص۴۲

طغرا: نشان۔علامت

(ع ال)ص۹۹۳

جس کی پیشانی پر مرحوم تغلق کا طغرا ثبت تھا۔

در ص۶۱

طغرے: نشان۔علامت

(ع ال)ص۹۹۳

طالب شاہ آبادی تخلص عثمانیہ یونیورسٹی کے نئے طغرے پر تلگو عبارت اُردو غائب۔

پ گ ر ص۱۶۰

طلائی بجرا: چھوٹی سنہری کشتی جو نیچے سے گول ہوتی ہے سیر کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

(ع ال)ص۹۹۴۔۲۰۰

اپریل کے مہتاب کا طلائی بجرا موسم بہار کے آسمانوں کی نیلی لہروں میں تیرتا ہوا تمہارے باورچی خانے کی چمنی کے اوپر پہنچ جائے گا۔

س س آر ص۲۲

طلائی ڈوریوں: سنہری پتلی رسی۔سونے کی پتلی رسی بٹا ہوا دھاگہ جوٹا نکنے کے کام آتا ہے۔

(ع ال)ص۹۹۴۔۷۸۴

وردیوں پر طلائی ڈوریوں اور تمغہ جات کی فراوانی۔

ک دو ر ص۱۶

طمانیت: اطمینان۔تسلی۔دلجمی

(ع ال)ص۹۹۵

اس کے جذبہ انانیت کو اس اطلاع سے بظاہر قطعی کوئی طمانیت نہ پہنچی۔

ش ک گ ر ص۶۰

طمع: لالچ۔حرص۔خواہش

(ع ال)ص۹۹۵

طمع کو باندھتا اور فیاضی کو کھولتا ہوں۔ | ک دور ص ۷۶

رک ر ص ۴۰

طنبورہ: ایک قسم کا ستار

(ع ال) ص ۹۹۵

ایک لڑکی بیٹھی طنبورہ بجا رہی تھی۔

د ر ص ۸۰

طنطنہ: کروفر۔ رعب وداب۔ شان و شوکت۔ غصہ۔ تکبر۔ غرور

☆☆☆

(ع ال) ص ۹۹۵

''اللہ۔ کس قدر طنطنہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے راجہ جھاؤ لال کے جانشین آپ ہی ہیں۔

آ ک د ر ص ۲۸۶

طویل القامت: لمبے قد کا

(ع ال) ص ۹۹۷

ذرا جھکا ہوا طویل القامت آدمی تھا۔

چ ن ر ص ۲۲۹

طویل وعریض: لمبا اور چوڑا

(ع ال) ص ۸۹۵۔۸۸۲

وہ دونوں اپنے طویل وعریض ڈرائنگ روم میں بیٹھی تھیں۔

پ ج آ ر ص ۱۵

طہران: تہران کا معرب۔ ایران کا ایک مشہور شہر جو اس کا دارالخلافہ ہے۔

(ف ال) ص ۱۲۴

امریکن مشنریوں نے طہران میں ۱۸۳۸ء میں لڑکیوں کے لیے سکول کھولا تھا۔

ع

عاجزہ فدویہ: کمزور۔ ناتوں۔ بے بس۔ غریب۔ مسکین۔ حیران۔ جاں نثار۔

(ع ال) ص۱۰۰۱۔۱۰۴۷

ترمذی کے صاحبزادے اس تذکرہ نویس فقیر حقیر پُر تقصیر عاجزہ فدویہ کے مورث اعلیٰ تھے۔

ک ج دہ رص۲۱

عاقبت: انجام۔ آخرت۔ قیامت کا دن۔

(ع ال) ص۱۰۰۲

لیکن مجھے اپنی عاقبت نظر آ رہی ہے۔

ش ک گ رص۸۷

عاقل: عقلمند۔ دانا

(ع ال) ص۱۰۰۲

بڑا اوشنو بھگت اور عاقل تھا۔

س ہ رص۹۰

عالمِ نزع: حالت نزع مستعمل ہے۔ مرتے دم کی حالت۔ جان کنی کا عالم

(ع ال) ص۵۶۲

جب مرنے والا عالمِ نزع میں ہوتا ہے۔

رک رص۵۸

عبا: ایک لمبا کوٹ یا چغہ جو پاؤں تک جاتا ہے۔

(ع ال) ص۱۰۰۴

اپنی عبا اتار کر پدما کو اڑھائی۔ مشعل بجھائی اور اسے چور راستے سے باہر نکال لے گیا۔

رک رص۸۲

عبا پوش: جو عبا پہنے ہوئے ہو۔

(ع ال) ص۱۰۰۴

دیہات کے ان سارے مجمعوں میں عبا پوش مُلّا البتہ کہیں نظر نہ آئے۔

ک دو رص۳۹

عبث: فضول۔ بے فائدہ

(ع ال) ص۱۰۰۵

اگر موصوف بھی اسی قسم کی گفتگو کریں گے تو ملنا عبث ہے۔

چ ب رص۱۹۷

عبرانی شمعدان: یہودی طرز کا ظرف جس میں موم بتی رکھ کر جلاتے ہیں۔

(ع ال) ص۱۰۰۵۔۹۶۱

عبرانی شمعدان جلاتیں اور تورات و زبور کی تلاوت کرتیں۔

پ ج آ رص۸۶

عجز: عاجزی۔ صفت۔ گڑگڑانا۔ انکسار

(ع ال) ص۱۰۰۶

اب پسند ناپسند کے بجائے عجز ہمارا رویہ بنتا جا رہا تھا۔

آ ک د رص۴۰۲

عجز و انکساری: عاجزی اور فروتنی۔ منت سماجت

(ع ال) ص۱۰۰۶

میں عجز و انکساری کی درانتی سے پرہیز گاری کی فصل کاٹتا ہوں۔

رک رص۴۰

عجوزہ نامعقول: ناپسندیدہ بوڑھی عورت۔ بعید از عقل

بڑھیا۔
(ع ال)ص ۱۴۷۸۔۱۰۰۶
عجوزہ نامعقول یہ سنتے ہی فوراً غائب ہو
گئی۔
در،ص ۷

عجیب الخلقت: حیرت انگیز بناوٹ کا۔انوکھی شکل کا
(ع ال)ص ۱۰۰۶
جینیفر ایسا عجیب الخلقت جوڑا معلوم ہوا
کہ ہم سب بااختیار ہنس پڑے۔
س ہ،ص ۷۰

عرشے: عرشہ: جہاز کی چھت
(ع ال)ص ۱۰۰۹
مسافر عرشے پر نکل آئے۔
آ ک د،ص ۱۵۳

عرض پرداز: عرض کرنے والا۔التماس کرنے والا
(ع ال)ص ۱۰۱۰
صاحب بہادر فدوی بعد ادائے
آداب خادمانہ کے عرض پرداز ہے۔
س غ د،ص ۶۴

عرضداشت: عرضی۔درخواست گزارش
(ع ال)ص ۱۰۱۰
سلطان عالم واجد علی شاہ نے بجائے اس
کے کہ وہ عرضداشت پر کان دھرتے
انہوں نے الٹی مجاہدین کی سرکوبی کیلئے
شاہی فوج فیض آباد بھیجی۔
آ ک د،ص ۳۰۶

عروس البلاد: سب سے خوبصورت شہر۔شہروں کی
دلہن۔
(ع ال)ص ۱۰۱۰
بمبئی عروس البلاد کہلاتی ہے۔
چ ب،ص ۳۸

عریضے: عریضہ: چٹھی جو چھوٹے کی طرف
سے بڑے کو لکھی جائے۔درخواست
(ع ال)ص ۱۰۱۱
اک عریضے کی یوں بنا ڈالی۔
پ گ،ص ۵۳

عزّے ڈبّے: عزت والے۔معزز۔
(ف ال)ص ۱۴۱
(۲) ۴۷ء تک یہ بھی بڑے عزّے ڈبّے
والے لوگ تھے۔
پ گ،ص ۱۷

عشق پیچاں: ایک قسم کی بیل جس میں رنگ دار
پھول لگتے ہیں۔
(ع ال)ص ۱۰۱۳
وہ تختی اب عشق پیچاں کی بیل میں پوشیدہ
تھی۔
چ ب،ص ۲۰۰

عصرانے: سہ پہر کا کھانا۔تیسرے پہر کی
چائے۔وغیرہ
(ع ال)ص ۱۰۱۴
میں آپ کے پیارے ہینڈسم شہنشاہ کی
سالگرہ کے عصرانے میں نہ آسکوں گی۔
ش ک گ،ص ۱۸۲

عصمت ماب مادر: پاک دامن والدہ۔بے گناہ بالخصوص
زنا سے پاک۔
(ع ال)ص ۱۳۲۱۔۱۰۱۴

''آپ کی خلد آشیانی جنت مکانی
عصمت ماب مادر گرامی ہمیشہ پس پردہ
چراغ خانہ رہیں؟''
در/ص ۱۷

عطر بیز: خوشبو پھیلانے والی
(ع ال) ص ۱۰۱۵
تمہاری عطر بیز ہوائیں انڈین ریڈ کراس
کی اس خوبصورت ویلفیئر آفیسر تک میرا
کوئی پیغام نہیں پہنچا۔
س س آ/ص ۱۸۵

عطیے: عطیہ: بخشش۔تحفہ۔انعام
(ع ال) ص ۱۰۱۵
شاہِ افغانستان کی طرف سے بھی شاہی
عطیے کا فرمان جاری ہوا۔
س س آ/ص ۹۷

عظیم الشان آل انڈیا دنگل:
اکھاڑا۔کشتی جس میں پورے ہندوستان
سے مشہور پہلوان حصہ لیتے۔
(ع ال) ص ۷۴۵
پچھلے برس وہاں ''عظیم الشان آل انڈیا
دنگل'' آیا تھا۔
پ ج آ/ص ۲۰

عفریت: دیو۔بھوت۔پریت۔کوئی چیز جو
خوفناک ہو۔
(ع ال) ص ۱۰۱۶
ایک چھوٹی سی بچی عفریت معلوم ہو رہی
تھی۔
رک ر/ص ۲۹۴

عقد: نکاح۔شادی۔بیاہ۔
(ع ال) ص ۱۰۱۶
ٹیلی فون پر عقد ہوا۔
چ ب/ص ۱۱

عقلمند داس: عاقل۔دانا۔ہوشیار طنزاً بے وقوف
نوکر۔غلام۔
(ع ال) ص ۱۰۱۸۔۶۹۷
ارے عقلمند داس، میرا بیاہ کر دیا جائے گا۔
پ ج آ/ص ۴۷

عقلیت پرستی: عقل پرستی۔عقل پسندی
(ع ال) ص ۱۰۱۸
لیکن دنیا عقلیت پرستی اور سائنس اور
مادیت کی طرف جا رہی تھی۔
آ ک د/ص ۱۶۸

عقلیت پسند: عقل پرستی۔عقل پسندی
(ع ال) ص ۱۰۱۸
انقلابی خیالات والے ایک عقلیت پسند
عالم بزرگ تھے۔
پ گ/ص ۸۵

عکس: کسی چیز کی وہ شکل جو پانی یا آئینہ میں
دکھائی دے۔
(ف ال) ص ۱۴۹
لیمپ کا مدھم عکس جھلملا رہا تھا۔
پ ج آ/ص ۱۵۳

علت و معلول: وجہ اور نتیجہ
(ع ال) ص ۱۴۰۵۔۱۰۱۹
ادب کی علت و معلول کیا ہے؟
رک ر/ص ۲۲۳

علم غلم: الم غلم درست ہے۔ بے جوڑ چیزیں۔

(ع ال) ص ۱۳۰

اس نے کندھے پر کیمرے اور علم غلم بہت
سے چیزوں کا بیگ لٹکا رکھا تھا۔

ش ک گ/ ص ۵۹

عُلیا: ''اعلیٰ کی تانیث''

(ع ال) ص ۱۰۲۱

علیا حضرت کے ساتھ ملاقاتوں کا سارا
پروگرام ان کی میز پر موجود ہے۔

ک دو/ ص ۳۲

عمرانیات: (Sociology) انسان کے رہن سہن اور
معاشرت کا علم۔ آبادی کے متعلق۔

(ع ال) ص ۱۰۲۲

وہ تفریق عمرانیات کی بنیاد پر کی گئی تھی۔

آ ک د/ ص ۲۸

عملداری: حاکمیت۔

(ع ال) ص ۱۰۲۳

بیکٹ ہاؤس پر لڑکیوں کی عملداری تھی۔

رک ر/ ص ۵

عمودی: عمود سے منسوب ''سیدھا'' اوپر سے
نیچے کو۔

(ع ال) ص ۱۰۲۳

نگاہ نیچی، تقریباً عمودی، دس بارہ قدم چل
کر اک ذرا کی ذرا رک سے جاتے۔

پ گ/ ص ۶۸

عمیق: کامل۔ گہری

(ع ال) ص ۱۰۲۳

دیودار کے گہرے جنگلوں کی عمیق خاموشی۔

س غ د/ ص ۱۶

عنابی بالوں: عناب کے رنگ کے سیاہی مائل سرخ
رنگ کے بال۔

(ع ال) ص ۱۰۲۳

ایک عنابی بالوں والی لڑکی نے اپنی شریر
آنکھیں چاروں طرف گھما کر ایک
صوفے پر دھم سے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

م ب ص خ/ ص ۵

عنابی پلش: (Plush) سرخ رنگ کا سوتی یا ریشمی
لمبے نرم روئیں یا ریشے کا کپڑا۔

OXF.Eng.Urdu/ ص ۱۲۶۸

عنابی پلش کے ڈریس سرکل میں سے
نکل کر۔ شرفائے لکھنؤ زینہ اترنے لگے۔

د/ ص ۳

عنابی رنگ: عناب کے رنگ کا سیاہی مائل سرخ

(ع ال) ص ۱۰۲۳

اِس کے پس منظر میں عنابی رنگ کے
مخملیں پردوں کا آبشار سا گر رہا تھا۔

آ ک د/ ص ۵۶۲

عنابی گلاب: ایک میوہ۔ بیر کی قسم کا جو بہت سرخ
ہوتا ہے۔ عناب کے رنگ کا سیاہی
مائل سرخ گلاب کا پھول۔

(ع ال) ص ۱۰۲۳

عنابی گلاب کی کیاریوں کے پاس ہما کا
بچہ ٹھیوں ٹھیوں کر کے رویا۔

س ہ/ ص ۴

عنقریب: جلد۔ قریب سے

(ع ال) ص ۱۰۲۳

وقت عنقریب ختم ہونے والا ہے۔

چ ن ر ص ۱۷۰

عود: لوٹنا۔ پھرنا۔ مڑنا

(ع ال) ص ۱۰۲۵

تاریخ میں اس کی دلچسپی پھر عود کر آئی۔

آ ک د ر ص ۱۲۹

عہد صفویہ: ایران میں صفوی حکمرانوں کا دور۔

شاہ صفی کا زمانہ۔ منسوب بہ شاہ صفی جو

صاحب کمال درویش تھے۔

(ف ال) ص ۱۰۰

عہد صفویہ کا رفیع الشان شاہی محل ہے۔

ک د و ر ص ۲۴

عہد نامے: وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی

معاہدے کی لکھی جائے۔ اقرار نامہ۔

(ع ال) ص ۱۰۲۶

پرانے عہد نامے منسوخ ہوئے۔

پ ج آ ر ص ۸۰

عہد نو: نیا زمانہ۔ نیا وقت جدید دور۔

(ع ال) ص ۱۵۲۹۔۱۰۲۶

اپنی روایات کو چھوڑے بغیر عہد نو میں

داخل ہوئے۔

ر ک ر ص ۲۲۸

عیاں: ظاہر۔ کھلا۔ آشکارہ

(ع ال) ص ۱۰۲۷

زندگی میں کوئی اسرار نہیں ہے۔ ہر چیز

بالکل عیاں ہے۔

س غ د ر ص ۲۱۹

عین مین: ہو بہو۔ بعینہٖ

(ع ال) ص ۱۰۲۹

اور کمال یہ کہ عین مین اسی طرح کا آدمی

جین نکلا۔۔۔

پ ج آ ر ص ۴۳

عینیت پرستوں: اصل ذات یا اصل حقیقت کو ماننے

والے

(ع ال) ص ۱۰۲۹

عینیت پرستوں کے نزدیک خدا کے

علاوہ اور کوئی شے حقیقی نہیں تھی۔

آ ک د ر ص ۱۳۴

☆☆☆

غ

غارت گر نوم: نیند کا لٹیرا۔ خواب کا راہزن۔
(ع ال) ص۱۵۴۳۔۱۰۳۰
''کل صبح بن کے وہ غارت گر نوم آتے ہیں۔
پ گ/ص۱۵۲

غارت و تاراج: لوٹ کھسوٹ۔ بربادی تباہی
(ع ال) ص۱۰۳۰۔۴۲۱
روانہ ہو گا شتابی کو لشکر اسلام
برائے غارت و تاراج شہر چھمن ورام
آ ک د/ص۳۰۶

غاروں: غار کی جمع: پہاڑ کی کھوہ پہاڑ میں بڑا سوراخ
(ع ال) ص۱۰۳۰
ایلورا میں غاروں کو منقش کیا جاتا تھا۔
س غ د/ص۲۰۳

غاصب: زبردستی کسی کی چیز چھین لینے والا۔ دوسرے کا حق مارنے والا۔
(ع ال) ص۱۰۳۱
غاصب قوتیں ایک ملک کے باشندوں کو نکال باہر کرتی ہیں۔
آ ک د/ص۳۰۴

غافلین: غافل کی جمع۔ بے فکر۔ بے پروا۔ بے خبر
(ع ال) ص۱۰۳۱
تو ہر واقعہ سراسر حیرت و تنبیہ غافلین ہے۔
ک ج دہ/ص۲۳

غالیچے: غالیچہ: چھوٹا قالین
(ع ال) ص۱۰۳۱
غالیچے پر اکڑوں بیٹھ کر ماں کو جھنجھوڑا۔
چ ن/ص۳۷

غبی: کند ذہن۔ دیر میں سمجھے والی۔ کم عقل بیوقوف۔ کمزور حافظہ والی۔
(ع ال) ص۱۰۳۱
یار تم بہت غبی ہوتی جارہی ہو۔
چ ب/ص۲۷۱

غت ربود: خراب۔ گڈمڈ
(ع ال) ص۱۰۳۲
ارے صاحب ساری علمیت تو فلمی گیت لکھتے لکھتے غت ربود ہوئی۔
چ ب/ص۵۶

غدر: بغاوت۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ (۱۸۵۷ء) کے واقعات۔
(ع ال) ص۱۰۳۲
اور کلبوں میں غدر کے وقتوں کی یادگار توپوں کی جگہ مشین گنیں رکھی ہیں۔
ش ک گ/ص۱۵۹

غرارے: غرارہ: زنانہ پوشاک۔ ایک قسم کا ڈھیلا پاجامہ
(ع ال) ص۱۰۳۳
سب سے پہلے میرے رو پہلے غرارے کو نوٹس کیا تھا۔
س س آ/ص۱۵۱

غرقاب: پانی میں ڈوبا ہوا۔
(ع ال) ص۱۰۳۳

یہ میرا مکان مع رانگا ماٹی کے غرقاب ہو جائے گا۔

آ ک د/ص ۵۲۶

غش آنا: بے ہوش ہو جانا۔ حواس کھو بیٹھنا۔ گم سم رہ جانا۔

(ع ال) ص ۱۰۳۵

نانی کو غش آ گیا۔

چ ن/ص ۴۰

غصیلی نگاہوں: خفگی سے دیکھنا۔ ناراضی سے دیکھنا۔

(ع ال) ص ۹۱۴

عزیز دوست نے اُسے غصیلی نگاہوں سے دیکھا۔

س غ د/ص ۵۳

غلام گردش: دیوان خانہ اور زنان خانہ کی درمیانی دیوار اور برآمدہ۔ غلاموں کے بیٹھنے کی جگہ چھت دار راستہ۔

(ع ال) ص ۱۰۳۷

اور جب وہ ایک ملکوتی وقار کے ساتھ اپنی کمرے سے نقرئی صلیب لٹکائے اپنا سیاہ لبادہ سرسراتی خانقاہ کے برآمدوں اور غلام گردشوں میں سے گزرا کرے گی۔

ش ک گ/ص ۹

غلطاں و پیچاں: متفکر۔ فکر میں پریشان۔ لوٹتا اور چکر کھاتا ہوا۔

(ع ال) ص ۱۰۳۸

میں باغ کی نالی کی سیمنٹ کی اونچی منڈیر پر اکڑوں بیٹھ کر اس غور و فکر میں غلطاں و پیچاں ہو گئی۔

ش ک گ/ص ۷۲

غمِ جاناں: محبوب کا غم۔

(ع ال) ص ۱۰۳۸۔۵۲۵

فی الحال وہ غمِ دوراں اور غمِ جاناں کی ہر فکر سے آزاد ہے۔

م ب ص خ/ص ۱۳۱

غمِ دوراں: زمانے کا غم

(ع ال) ص ۱۰۳۳۔۷۵۳

فی الحال وہ غمِ دوراں اور غمِ جاناں کی ہر فکر سے آزاد ہے۔

م ب ص خ/ص ۱۳۱

غم غلط کرنا: طبیعت۔ بہلانا۔ غم کو بھلانا

(ع ال) ص ۱۰۳۹

اب آپ صاحبان غم غلط کرنے کے لیے ایک کہانی سنیئے

ش ک گ/ص ۱۷۵

غمزہ و ادا: انداز۔ ناز۔ اندازِ معشوقانہ۔ آنکھ کا اشارہ۔ چشم و آبرو کا اشارہ

اف/ص ۹۱۷۔۷۶

تمام عمر رہا غمزہ و ادا کا شکار۔

س ہ/ص ۴

غنودگی: خمار۔ اونگھ۔ نیند

(ع ال) ص ۱۰۴۰

ہر چیز پر غنودگی چھائی رہتی تھی۔

پ ج آ/ص ۳۷

غوثِ زماں: وقت کا غوث۔ زمانے کا غوث۔ دنیا کا غوث۔ اہل تصوف میں ولایت الٰہی کا درجہ اس درجہ پر پہنچ کر جسم کے

تمام اعضاء جسم سے الگ ہو کر یادِ خدا
میں مصروف ہو جاتے ہیں۔
(ع ال)ص۱۰۴۰۔۸۵۴
وہ اس بادشاہ کو خسروئے روئے زمین
کے ساتھ ساتھ غوثِ زماں بھی کہتا تھا۔
ک دو/ص۳۳

غور و غوض: غور و فکر۔سوچ بچار
(ف)ص۹۱۸
وہ دونوں ایک پھاٹک کی پلیا پر بیٹھ گئے
اور پھر اس مسئلے پر غور و خوض کرنے لگے۔
آ ک د/ص۵۵۴

غوطہ زن: ڈبکی لگانا
(ع ال)ص۱۰۴۰
اتنا صاف کہ میں اس وقت صریحاً
دریائے علم کے بحرِ زخار بے پایاں میں
غوطہ زن ہوں۔
ش ک گ/ص۷۰

غیر کف: (غیر کفو) دوسرے خاندان کا۔دوسری
ذات کا۔
(ف ال)ص۲۶۶
میری اپنی ہما نے غیر کف میں شادی کر
لی۔
س ہ/ص۱۲

غیر مرئی: جو چیز دیکھنے میں نہ آئے۔جس کو نہ
دیکھ سکیں۔
(ع ال)ص۱۲۳۵
غیر مرئی ٹیپ ریکارڈ میں سے عجب آواز
نکلنے لگیں۔
ر ک ر/ص۴۴

غیر منطقی: علم منطق کے بغیر۔ایسی بات جو عقلی
دلائل سے نہ رکھی جائے۔
(ع ال)ص۱۴۳۳
کس قدر غیر منطقی اور بے تکی بات ہے۔
د/ص۱۰۷

غیض: مجازاً تھوڑی بخشش
(ع ال)ص۱۰۴۲
شفق کی سرخی کالی کا غیض ہے۔
چ ن/ص۱۵۳

☆☆☆

ف

فارغ البال: بے فکر۔ آزاد

(ع ال) ص ۱۰۴۳

۱۹۵۰ء کے جدید اہلِ قلم کا یہ ایک نہایت فارغ البال گروہ تھا۔

پ گ/ص ۱۱۳

فاسد: خراب۔ ناقص۔ تباہ و برباد۔ فسادی

(ع ال) ص ۱۰۴۴

بی بی حیدر آباد کی سوسائٹی اس قدر فاسد تھی۔

پ گ/ص ۱۰۰

فاشزم: (Fascism) سرمایہ داروں کی جارحانہ آمریت۔ جمہوریت کا دشمن نظریہ فسطائیت

(ع ال) ص ۱۰۴۴

یورپ کے ہر سوچنے والے انسان نے محسوس کر لیا تھا کہ فاشزم کا خطرہ کیا ہے۔

س غ د/ص ۲۳

فاشٹ ذہنیتیں: فسطائی سوچ۔ فسطائی سوچ کے حامل افراد۔

لیکن فاشٹ ذہنیتیں ہمارے درمیان ہمارے خلاف برسرِ پیکار ہیں۔

م ب ص خ/ص ۲۰

فالسی شال: فالسے کے رنگ کی شال۔ ایک رنگ جو اودے سے ملتا جلتا ہے۔ اون یا ریشم کی چادر

(ع ال) ص ۱۰۴۵۔ ۹۴۵

چھوٹی خالہ فالسی شال میں سر سے پاؤں تک لپٹی۔

س ہ/ص ۵

فانوس: شیشے کا ظرف جس میں شمع جلاتے ہیں۔ (ایک رسالے کا نام)

(ف ال) ص ۱۷۹

فلمی ماہنامے ''فانوس'' کے ''سیاح'' کی ڈائری سے ایک اقتباس۔

د/ص ۶۲

فائیڈ: Fide؛ (Fideism) عقیدہ پرست۔ یہ نظریہ کہ سب یا بعض علم صرف ایمان یا القا سے حاصل ہوتے ہیں۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۵۷۹

اس قدر مغرور، مغالطۂ فائیڈ قسم کا انسان۔

س س آ/ص ۱۶۶

فتاویٰ: فتویٰ کی جمع۔ شرع کا حکم۔ شرعی فیصلہ۔ فیصلہ۔

(ف ال) ص ۱۸۱

عراق سے دستارِ فضیلت بندھوا کے شاہانِ صفی و قاجار کے دربار میں فتاویٰ پر دستخط کرتے تھے۔

س غ د/ص ۱۳۴

فٹن: (Phaeten) ایک قسم کی چو پہیہ گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوتی ہے۔

(ع ال) ص ۱۰۴۷

انہوں نے ہڑ بڑا کر عینک درست کی اور فٹن سے باہر جھانکا۔

آ ک د/ص ۲۰۱

فدویہ: فدوی کی تانیث۔ جان نثار۔ قربان ہونے والا بندہ۔ عاجز۔ انکسار

(ع ال) ص ۱۰۴۷

''سنیے! یہ فدویہ بنی ہاشم ہے۔''

ک د/ص ۱۴

فراٹے سے: جلدی جلدی۔ تیزی سے

(ع ال) ص ۱۰۴۸

میرا بنگالی گماشتہ اشوتوش ڈے جو فراٹے سے انگریزی بولتا ہے۔

آ ک د/ص ۱۵۴

فراغت: فرصت۔ چھٹکارا

(ع ال) ص ۱۰۴۸

اُس کی تجہیز و تکفین سے فراغت پا کر تمہارے پاس آئی ہوں۔

ش ک گ/ص ۱۵۹

فراوانی: بہت زیادہ۔ بکثرت۔ وافر

(ع ال) ص ۱۰۴۹

دولت کی یہی فراوانی مجھے مارے ڈال رہی ہے۔

د/ص ۱۰۶

فربہ: موٹے تازے۔ لحیم شحیم

(ع ال) ص ۱۰۴۹

ہندو راجاؤں کہ فربہ متبنّیٰ بیٹے جو عموماً ''بے بی'' کہلاتے تھے۔

چ ب/ص ۹

فرحت بخش: خوشی دینے والی

(ع ال) ص ۱۰۴۹

دنیا کی ہر چیز بہت فرحت بخش تھی۔

ر ک ر/ص ۷

فرشی پاجامہ: فرش: ایک خاص پھول دار کپڑا۔ اس کپڑے سے تیار کردہ پاجامہ۔ لباس۔ ایسا پاجامہ جو چلتے وقت سطح زمین کے ساتھ چھو جائے۔

(ع ال) ص ۱۰۵۰

بھائی کی بری کے لیے اودے فرشی پاجامے کی گوٹ پر ماہی پشت کا جال بنانے میں مصروف تھیں۔

د/ص ۲۸

فرض شناس: ذمہ داری کو پہچاننے والا۔ اُس کام کی پہچان کرنے والا جو خدا کی طرف سے ضروری طور پر کرنا مقرر ہو۔

(ع ال) ص ۱۰۵۱۔۹۶۱

اس نے ایک فرض شناس ڈائریکٹر کی حیثیت سے اندر سے آئی ہوئی۔ ''چندر گیت'' کی صاف اور گہری آواز پر کان لگے دیئے۔

س ہ/ص ۱۹

فرط انبساط: بے حد خوشی۔ حد درجہ فرحت

(ع ال) ص ۱۰۵۱

فرطِ انبساط سے اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

پ ج آ/ص ۳۲

فرط انکسار: بہت زیادہ عاجزی۔ بے حد خاکساری

(ع ال) ص ۱۰۵۱۔۱۴۲

دھان فرط انکسار سے جھک گئی۔

چ ن رص ۶۸

فرغل: روئی دار لبادہ

(ع ال) ص ۹۲۹

سموری ٹوپیاں ، اونی فرغل اور قبائیں بقچوں میں رکھے رکھے کیڑوں کی نذر ہوئیں۔

ک ج د ہ رص ۲۵

فرلو: (Furlough) لمبی رخصت جو آدھی تنخواہ چاٹے۔

(ع ال) ص ۱۰۵۲

تین مہینے کی فرلو ملی تو ہم لوگ دلی آئے۔

س ہ رص ۶۶

فرنگی: یورپ۔ انگلستان کے لوگ۔

(ع ال) ص ۱۰۵۳

ہماری سرون پر کوئی فرنگی عاشق ہوگیا۔

د رص ۱۰۲

فرنگیارے بابو: یورپ۔ انگلستان کے لوگ انگریز اہلکار

(ع ال) ص ۱۰۵۳

پیسے کالو بھی فرنگیارے بابو ذات نہیں دیکھے جمات نہیں دیکھے۔

د رص ۳۹

فرودگاہ: اُترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کا مقام

(ع ال) ص ۱۰۵۴

جب صبح سویرے فرود گاہ مہر آباد پر پُرفشاں ہوا۔

ک د و رص ۱۵

فروعات: غیر اہم باتیں۔ جزئیات

(ع ال) ص ۱۰۵۴

آپ کو بھیا صاحب سے بہت محبت ہے بس ساری بات یہ ہے، باقی سب فروعات ہے۔

آ ک د رص ۳۱۳

فری تھنکر: Freethinker؛ آزادخیال آدمی خصوصاً مذہبی عقائد کی پابندی کا منکر۔

OXF.Eng.Urdu رص ۶۲۷

چلئے فری تھنکر لکھ دیجئے

س ہ رص ۷۸

فریسکوز: Frescoes؛ گیلے پلستر پر آبی رنگوں کی نقاشی۔ جگہ کا نام

OXF.Eng.Urdu رص ۶۲۸

وہ فریسکوز کی طرف جانے والی آہنی سیڑھیوں کے نیچے پہنچ گئے۔

س ہ رص ۱۱۷

فسطائیت: فاشزم: (Fascism) سرمایا داروں کی جارحانہ آمریت۔ جمہوریت کا دشمن۔ نظریہ فسطائیت

(ع ال) ص ۱۰۴۴

اطالوی فسطائیت کے خلاف صف آراء اشتمالی تحریک سے متاثر ہیں۔

پ گ رص ۱۰۹

فسوں: جادو۔ منتر۔ سحر۔ فریب

(ع ال) ص ۱۱۵

مسلمان کے لاشعور میں ہجرت کا فسوں بسا ہوا ہے۔

آ ک د رص ۵۰۸

فسوں خیز: جادوئی۔ جادو سے بھرپور

(ف)ص ۹۳۲۔۶۰۴
کتنا فسوں خیز معلوم ہو رہا ہے۔
رک ر ص ۵۷

فشار قبر: قبر کا گناہ گار مردے کو بھینچنا۔
(ع ال)ص ۱۰۵۴
فشار قبر اور منکر نکیر اور ... اور ..... یہ سب سوچتے سوچتے نواب کمن کو بے حد ڈر معلوم ہوا۔
آ ک د ر ص ۱۹۸

فصاحت و بلاغت: حسب موقع گفتگو۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی۔
(ف)ص ۹۳۳۔۲۱۲
پولی نے نہایت فصاحت و بلاغت سے دریافت فرمایا۔
ش ک گ ر ص ۲۴۶
چ ب ر ص ۸

فصیح و بلیغ: خوش بیان۔ صاحب بلاغت۔ اعلیٰ درجے کی زبان
(ع ال)ص ۱۰۵۵۔۲۴۷
نہایت فصیح و بلیغ انگریزی میں استقبالیہ تقریر کر رہا ہے۔
رک ر ص ۲۷۰

فضائی لڑکی: (Air Woman) ہواباز خاتون۔ ہواباز لڑکی۔ ہوائی عملے کی رکن۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۳۲
جب فضائی لڑکی نے شراب پیش کی، آپ نے پینا شروع کر دی۔
ک د و ر ص ۱۹

فضیحتا: ’’فضیحت جس کا یہ اُردو بگاڑ ہے‘‘ رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی
(ع ال)ص ۱۰۵۵
ڈوبی جب دیکھو تب یہی فضیحتا شروع کرتی ہے۔
پ ج آ ر ص ۵۵

فعل عبث: فضول کام۔ بے فائدہ کام
(ع ال)ص ۱۰۵۶۔۱۰۰۵
میز کا فعل عبث، یا مرا فعل عبث
آ ک د ر ص ۴۲۲

فکر سخن: شعر کہنے کے لیے سوچنا
(ع ال)ص ۱۰۵۸
راستے بھر فکر سخن کے بجائے فضول بکواس کرتا رہتا۔
چ ب ر ص ۳۹

فلرٹ: Flirt؛ لبھانا۔ پرچانا۔ جنسی لگاوٹ کرنا۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۶۰۲
یہ لوگ جو دائیں، بائیں بے حد شائستہ طریقے سے اس سے فلرٹ کرتے ہیں۔
س غ د ر ص ۲۴۱

فلسفہ: ایک علم جس سے انسان میں سوچنے اور بحث کرنے کا مادہ بڑھتا ہے۔
حکمت استدلال
(ع ال)ص ۱۰۵۹
یہ کوئی فلسفہ نہیں ہے۔
پ ج آ ر ص ۵۷

فلک شگاف: آسمان میں سوراخ کرنے والا۔ بلند
بھورے قوال کی فلک شگاف تان سے

چراغ کی لو بھی تھرا گئی۔

چ ن/ص ۲۴۵

فلیش: Flash؛ پانی کا تیزی سے گزرنا۔ بہنا۔ ایسا بہاؤ پیدا کرنے کے لیے کی گئی ترکیب۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۵۹۶

اے لو بیٹا تم نے سہاگ کی نشانی کو جھاڑو سے فلیش کی بھینٹ کر دیا۔

پ ج آ/ص ۴۵

فواکہات: فواکہ۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے

(ف)/ص ۹۳۹

مردوں کو بلوریں جام مے اور فواکہات پیش کرنے میں مشغول ہیں۔

رک ر/ص ۹۶

فوجداری: لڑائی جھگڑا۔ دنگا فساد

(ع ال)/ص ۱۰۶۱

''ممی'' چچی ارنا کے ہاں فوجداری ہو جاری ہے۔

ش ک گ/ص ۱۲۲

فوکس ٹروٹ: Foxtrot؛ بال روم کا رقص بالترتیب دھیمے اور تیز قدموں کے ساتھ۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۶۲۳

یہ آپ کے ساتھ بہترین پولکا کریں گے اور رومبا اور فوکس ٹروٹ۔

س س آ/ص ۱۲۴

فوق البشر: (superman) فلسفہ: مستقبل کا مثالی تصور کردہ انسان۔ نطشے کی جرمن اصطلاح۔ غیر معمولی طاقت یا لیاقت رکھنے والا۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۱۷۵۲

وہ سب اپنے آپ کو فوق البشر سمجھتے ہیں۔

پ گ/ص ۸۷

فویر: (Foyer)۔ ہوٹل یا تھیٹر میں داخل ہوتے ہی ایک کھلی جگہ۔ جہاں لوگ آپس میں ملتے ہیں۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۵۹۶

وہ سامان اب اتار کر فویر میں لایا جا رہا تھا۔

ک دو/ص ۴۱

فی البدیہہ: فوراً۔ فی الفور۔ بے سوچے

(ف)/ص ۹۴۰

یومِ اطفال کے لیے اپنی فی البدیہہ تقریر نرمی اور روانی کے ساتھ شروع کی۔

ک دو/ص ۳۵

فی الفور: جلدی۔ شتابی۔ ترت

(ع ال)/ص ۱۰۶۲

اگر کوئی اسے پسند آ گئی تو وہ فی الفور اس سے شادی کر لے گا۔

ش ک گ/ص ۴۴

فیمینن سوسائٹی: Feminine Society؛ عورتوں کا معاشرہ۔ حقوق نسواں کا حامی معاشرہ

OXF.Eng.Urdu/ص ۵۷۴

اِن کی فیمینن سوسائٹی کی اشتراکت کا تصور دماغوں پر رفتہ رفتہ قبضہ جما رہا تھا۔

پ گ/ص ۵۷

فیوڈل: Feudal؛ جاگیرداری نظام کا۔ جاگیردارانہ رویہ

OXF.Eng.Urdu/ص ۵۷۷

جس نے اپنے فیوڈل اور ڈی جنریٹ

ہونے پر ذرا تکلفاً نادم ہونا تو سیکھ لیا تھا۔

س غ در/ص ۲۴

☆☆☆

ق

قاب: بڑی رکابی۔تھال

(ع ال)ص۱۰۶۴

ارسلان بھائی نے چاول کی قاب سنبھالی ملک فرسن کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔

چ ن رص۲۲۵

قازیں: قاز کی جمع: ایک آبی پرندہ۔راج ہنس کونج

(ع ال)ص۱۰۶۵

چاند کی سطح پر سے قازیں اُڑتی جا رہی ہیں۔

س غ دص۲۳۸

قان: بط کی آواز۔

(ع ال)ص۱۰۶۷

ہر گاؤں میں ایک سی رسوم استقبال،وہ قان سامنے آ کر بادشاہ کو مخاطب کرتا ہے۔

ک دو ص۳۸

قانع: قناعت کرنے والا۔تھوڑی چیز پر صبر کرنے والا۔

(ع ال)ص۱۰۶۷

اپنی قسمت پر شاکر و قانع تھا۔

رک رص۳۲

قباحت: برائی۔خرابی۔نقص۔عیب

(ع ال)ص۱۰۶۸

اس میں صرف ایک قباحت ہے۔

چ ن رص۵۶

قبلہ وکعبہ: کلمہ تعظیم وتکریم۔بزرگ۔باپ

(ع ال)ص۱۰۶۹

متعلم ایم۔اے (فارسی) کے کان میں اپنے قبلہ و کعبہ کی رشک قمر میں افلاطونی دلچسپی کی بھنک پڑ چکی ہے۔

د رص۷۲

قبیل: قسم۔نوع۔آدمیوں کا گروہ

(ع ال)ص۱۰۷۰

اس قبیل کی اور باتوں میں اوائل عمر سے سجاد حیدر ترقی پذیر واقع ہوئے تھے۔

پ گ رص۶۷

قحط الرجال: مردوں کی کمی۔لوگوں کا کم ہو جانا۔اچھے لوگوں کی کمی۔

(ع ال)ص۱۰۷۰

سنا ہے پاکستان میں بڑا قحط الرجال ہے۔

آ ک د ص۵۰۰

قدم رنجہ فرمانا: تشریف لانا

(ع ال)ص۱۰۷۲

اس کے بعد میرے نہایت ادنیٰ جھونپڑے میں قدم رنجہ فرما کر۔۔۔''

رک رص۱۹۰

قربِ قیامت: روزِ محشر کا نزدیک ہونا۔روزِ محشر مسلمانوں کے عقیدے میں وہ دن جب مردے زندہ ہوں گے اور حساب کتاب ہوگا۔روز حساب۔

(ع ال)ص۹۶۷۔۹۵۳

قربِ قیامت کے آثار یہی ہیں۔

پ ج آ ر ص ۲۲

قربانت شوم: قربان شُوم۔ واری جاؤں۔صدقے جاؤں

(ع ال) ص ۱۰۷۵

خواب میں بڑبڑائے قربانت شوم سوتے میں بھی حضور کا مزاج سیدھا نہیں ہوتا۔

د ر ص ۴۶

قربت کا خواہاں: نزدیکی کا خواہش مند۔نزدیکی کا طلب گار

(ع ال) ص ۱۰۷۵۔۶۸۵

وہ سیتا کی قربت کا خواہاں ہے۔

س ہ ر ص ۳۳

قرمزی رنگ: لال۔سرخ رنگ

(ع ال) ص ۱۰۷۶

ایک قرمزی رنگ کی لمبی سی کار آہستہ سے رک گئی۔

پ ج آ ر ص ۱۸۱

قرمزی موقلم: سرخ رنگ کا بالوں کا قلم۔سرخ رنگ کا مصوروں کا باریک برش۔

(ع ال) ص ۱۴۴۸۔۱۰۷۶

قرمزی موقلم سے بیضوی حلقہ کھینچا۔

رک ر ص ۷۳

قرون وسطی: اسلام کا درمیانہ زمانہ۔درمیانی صدیاں۔

(ع ال) ص ۱۵۵۳۔۱۰۷۶

قرون وسطی کی علالت پہ خندق اور شاہی باغات کے ڈھلوان پر کھڑے پائن کے درختوں اور سانچی کے پھاٹکوں کو دیکھ کر

جانے کیا سوچ رہے ہیں۔

رک ر ص ۲۰۹

قرین: قریب۔پاس۔مانند۔شابہہ

(ع ال) ص ۱۰۷۶

اس تصویر سے بہت قرین ہے جو عینی نے اپنے ناول میں کھینچی ہے۔

پ گ ر ص ۹

قریے: قریہ: گاؤں

(ع ال) ص ۱۰۷۶

یہ پاکستان کی عجیب ترین مخلوق ہے اور ہندوستان سے آئی ہے اور ملک کے ہر شہر، قصبے اور قریے میں پائی جاتی ہے۔

آ ک د ر ص ۵۰۲

قزاق: ڈاکو۔لٹیرا۔بٹ مار

(ع ال) ص ۱۰۷۶

آج کل بادبانی جہاز اور قزاق دونوں ڈھونڈے سے نہ ملیں گے۔

س غ د ر ص ۲۶

قزلباش: سرخ سر والا یا سرخ ٹوپی والا سپاہی۔ ایران یا افغانستان کے شیعہ لوگ۔ ان جیسا انداز

(ع ال) ص ۱۰۷۷

اپنی زبردست قزلباش مونچھوں پر ہاتھ پھیرا۔

د ر ص ۲۱

قصد: ارادہ۔پیش قدمی۔عزم

(ع ال) ص ۱۰۷۸

شہرستان لوط کا قصد کیا۔

رک رص ۹۳

قصر چہل ستون: ایران شاہ طہماسپ صفوی کے محل کی عمارت جس کے چالیس ستون ہیں۔

کوہ دماوند ص ۲۷ (ع ال) ص ۶۲۰

احسان نے چپکے سے مجھ سے کہا قوم پرستی قصر چہل ستون میں اطالوی کاریگر قدیم فریسکو ٹھیک کرنے میں مصروف تھے۔

ک دو رص ۲۷

قصیدہ خوانی: قصید کہنا۔ نظم کی وہ قسم جس میں کسی تعریف یا ہو بہو۔ اس کے پہلے دو مصرعوں اور ہر شعر کے آخری مصرعے میں قافیے کا التزام ہوتا ہے۔

(ع ال) ص ۱۰۷۹

''اور قصیدہ خوانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔''

ک دو رص ۳۱

قضیوں: قضیہ کی جمع۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ فساد۔ معاملہ

(ع ال) ص ۱۰۸۰

کسی کے جھگڑوں قضیوں میں نہ پڑے۔

رک رص ۱۸۶

قطع: شکل وصورت۔ وضع۔ انداز

(ع ال) ص ۱۰۸۰

پاؤں میں سلیپر عجب قطع تھی۔

چ ن رص ۹

قطعی: بالکل۔ مکمل۔ یقینی

(ع ال) ص ۱۰۸۱

میری بہن بالکل فرسٹ کلاس میں تھی۔

واش آؤٹ۔ قطعی واش آؤٹ اس نے کہا۔

س غ درص ۲۲۴

قفس عنصری: مجازاً: قالب خاکی۔ جسم

(نور) ص ۸۷۱

میری روح فی الفور قفس عنصری سے عالم بالا کی طرف پرواز کر گئی۔

س س آ رص ۵۱

قلابے ملائے: زمین آسمان کے قلابے ملانا: بہت مبالغہ کرنا۔ جھوٹی سچی بات بنانا۔

(ع ال) ص ۸۵۵

ابو ریحان البیرونی نے اس ملک کی تعریفوں میں زمین وآسمان کے قلابے ملائے تھے۔

آ ک درص ۱۱۰

قلاش: مفلس۔ غریب۔ کنگال

(ع ال) ص ۱۰۸۲

ہم تو دو مفلس قلاش برہمچاری ودیارتھی ہیں۔

آ ک درص ۲۵۰

قلف: قفل درست ہے۔ وہ لوہے کا آلہ جس سے دروازوں، صندوقوں کو بند کرتے ہیں جو بغیر چابی کے کھل نہیں سکتا۔

(ع ال) ص ۱۰۸۱

وہ تو جب مالی قلف کھول کر چپ چاپ لوٹ گیا۔

چ ن رص ۲۴

قلماقنیاں: قلماقنی کی جمع: قلماق قوم کی عورت ترکستان کی ایک قوم جو خانہ بدوش ہے۔ جو کھیتی باڑی نہیں کرتے اکثر شکار پر گزارہ کرتے ہیں وہ عورت جو شاہی محلات میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی کا دیتی ہے۔

(ع ال)ص۱۰۸۴

قلماقنیاں، جشنیں، ہڑونگیاں، چونے والیاں، قصباتی پاتریں چھن چھن کرتی ٹولیاں بنائے باغ کی طرف جارہی تھیں۔

آ ک در ص۱۸۶

قلوپطرہ: (۶۹۔۳۰ق م) ملکہ مصر۔ مصر کے یونانی حکمران خاندان ٹالمی کی آخری ملکہ۔

قلوپطرہ کی سوئی: Cleopetra's Needle؛ پتھر کا ایک ستون جو دریائے ٹیمز (لندن) کے کنارے نصب ہے۔ یہ ستون جس پر قدیم مصری نقش و نگار اور تحریریں کندہ ہیں۔ ۱۸۱۹ء میں محمد علی شاہ نے برطانوی حکومت کو پیش کیا تھا اور ۱۸۷۸ء میں لندن لایا گیا۔ مصر میں اس قسم کے دو ستون تھے۔ دوسرا ستون نیو یارک بھیجا گیا وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے۔

اردو انسائیکلوپیڈیا ص۱۰۹۴

چمپا اتر کر کنارے پر واپس آ گئی اور قلوپطرہ کی سوئی کے نیچے آن کر بیٹھ گئی۔

آ ک در ص۴۳۹

قلیان: حقہ۔ پیچوان۔ گڑگڑی

(ع ال)ص۱۰۸۴

مغربی سیاح قالینوں پر بیٹھے قلیان گڑگڑا رہے ہیں۔

ک دو ر ص۲۴

قمار خانے: قمار خانہ: وہ مکان جس میں جوا کھیلا جائے۔

(ع ال)ص۱۰۸۶

شہر کے سرکاری قمار خانے میں معززین شام کو جمع ہو کر جوا کھیلتے۔

آ ک در ص۲۵

قناتوں: قنات کی جمع: وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمہ کے چاروں طرف یا کسی جگہ کو صحن بنانے کے لیے چاروں طرف لگاتے ہیں۔

(ع ال)ص۱۰۸۵

نیلے پردوں کی قناتوں کے پیچھے ٹینس کی گیندیں سبزے پر لڑھکتی رہتیں۔

ش ک گ ر ص۲۹۰

قناعت: اطمینان و دلجمی۔

(ع ال)ص۱۰۸۵

فواد نے ہاتھ ملا کر کہا اور قناعت سے جا کر اسٹول پر بیٹھ گیا۔

س غ در ص۲۰۶

قندیل: ایک قسم کا شیشے کا ظرف جس میں موم بتیاں جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ یا لیمپ جلاتے ہیں۔

(ع ال)ص ۱۰۸۵
اورسبز جاپانی قندیل جل رہی تھی۔
س ہ رص ۱۰۶

قنوطی: مایوس۔زندگی کا تاریک پہلو دیکھنے والا۔
(ع ال)ص ۱۰۸۶
کیا تم اس وقت قنوطی بننے کی کوشش کر رہے ہو۔
ش ک گ رص ۱۹۳

قنوطیت: مایوسی۔یاسیت۔زندگی کا تاریک پہلو دیکھنا۔
(ع ال)ص ۱۰۸۶
لیکن میری زندگی پر بڑی قنوطیت سی چھائی جارہی ہے۔
س س آ رص ۱۴۶

قوتِ باصرہ: دیکھنے کی قوت جس سے رنگوں اور صورتوں میں تمیز ہوتی ہے۔

قوتِ سامعہ: سننے کی قوت۔ وہ طاقت جس سے آوازوں میں تمیز کی جاتی ہے۔یہ کان میں ہوتی ہے۔
(ع ال)ص ۱۰۸۶
شاید اس کی قوتِ باصرہ اور قوتِ سامعہ دونوں بہت غیر معمولی طور پر حساس واقع ہوئی ہیں۔
پ گ رص ۷

قوی: مضبوط۔طاقتور۔توانا۔
(ف)ص ۹۶۵
اور شیطان کے آنے کا احتمال زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔
ش ک گ رص ۱۵۱

قیاس آرائی: اندازہ لگانا۔رائے دینا۔دو اشیاء میں مناسبت ڈھونڈ کر ایک پر دوسری کا حکم لگانا۔
(ف ال)ص ۱۲۔۲۳۷
لڑکیوں کے لیے قیاس آرائی کیا کرتے تھے۔
پ ج آ رص ۱۸۱

قیامت کی رات: مشکل رات۔کٹھن رات
(ع ال)ص ۱۰۸۹
اور ون کیا یہ قیامت کی رات ہے۔۔؟
س غ د رص ۱۹۸

قیلولہ: دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد سونا، لیٹنا آرام کرنا۔دوپہر کو سونا۔
(ع ال)ص ۱۰۹۰
کھانے کے بعد سب نے ادھر اُدھر آڑے ترچھے لیٹ کر قیلولہ شروع کیا۔
چ ن رص ۲۹

قیود: قید کی جمع۔اسیری۔بند۔حبس یا پابندی
(ع ال)ص ۱۰۸۹
کیونکہ ہندوستان زماں و مکاں کی قیود سے آزاد تھا۔
چ ن رص ۱۳

☆☆☆

ک

کاتک: ہندی سال کا ساتواں مہینہ۔تقریباً
۱۵۔اکتوبر سے ۱۵۔نومبر تک کا زمانہ
(ع ال)ص ۹۶۹
چاندی کے رنگ کے سارس پیروں میں
چونچ چھپائے بالو پر سو رہے تھے اور
کاتک کا پورا چاند پھولوں کے اوپر سے
جھانکتا تھا۔
آ ک در ص ۴۷

کاربنکل: Carbuncle؛ جلدی پھوڑا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۰۷
ان کی آنکھ کے عین اوپر پیشانی پر
کاربنکل نکلا تھا۔
پ گ ر ص ۶۱

کارچوب: زردوزی۔کشیدہ کاری
(ع ال)ص ۱۰۹۴
ناہید انور امام گہرے نارنجی بڑے پائنچوں
کے پاجامے اور طلائی کارچوب کی سیاہ
شال میں ہمیشہ کی طرح بے حد اسمارٹ
لگ رہی تھیں۔
ش ک گ ر ص ۳۰

کارڈیگن: Cardigan؛ سوئیٹر جس کے بٹن سامنے کی
طرف لگتے ہیں۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۰۸
انگلش کارڈیگن پہنے ہل ہل کر دعائیں
پڑھا رہی تھیں۔
ر ک ر ص ۱۱۲

کارزار: جنگ۔لڑائی۔مقابلہ
(ع ال)ص ۱۰۹۴
ہری یوپیا کا نگر میدان کارزار میں تبدیل
ہوگا۔
آ ک در ص ۳۷

کارنیول:(Carnival) کیتھولک عیسائیوں کا جشن۔
جشن۔عیش وعشرت۔رنگ رلیاں۔
اہل نشاط کا طائفہ۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۱۰
اور دیواروں کے پرے ہوٹل کونٹینینٹل
میں شومین کا ''کارنیول'' بج رہا تھا۔
ش ک گ ر ص ۱۳

کاسہ گدائی: بھیک کا پیالہ
(ع ال)ص ۱۰۹۶
ٹوپی بنچ پر کاسہ گدائی کی طرح رکھی رہتی۔
ر ک ر ص ۳۵

کاسہ لیسی: خوشامد۔لالچ۔بھیک مانگنا۔پیالہ
چاٹنا۔
(ع ال)ص ۱۰۹۶
جاپانی تبسم کو غلام اور کاسہ لیسی کی علامت
سمجھتے ہیں۔
ر ک ر ص ۲۲۷

کافور ہوئیں: کافور ہونا۔بھاگ جانا۔رفو چکر ہونا۔
(ع ال)ص ۱۰۹۷
بڑی چھوٹے لال بھی کافور ہوئیں۔
چ ب ر ص ۱۸۶

کاک ٹیل: Cocktail؛ کوئی آمیزہ۔ملغوبہ۔مختلف شرابوں،
پھلوں کے رس وغیرہ کو ملا کر بنایا ہوا عموماً

نشہ آور مشروب۔
OXF.Eng.Urdu/ص۲۷۳
یہ سب اچھی طرح مکس کئے ہوئے کاک ٹیل کی طرح ایک دوسرے سے لازم وملزوم ہیں۔
س س آ/ص۱۱۴

کاگ: ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو ہندو پاک میں عام ہے زاغم۔کوّا۔
(ع ال)ص۱۱۶۳
میں نہ بولی چڑیا کو کاگ لئے جائے۔
س س آ/ص۱۸۶

کالندی: دریائے جمنا کا نام۔سری کرشن کی زوجہ کا نام
(ہ ال)ص۴۱۱
جو کھگ ہوں تو بسیرو کروں نت کالندی کول کدمب کی ڈارن ____
چ ب/ص۱۳۲

کالونج: کلونس۔کالک۔سیاہی
(ع ال)ص۱۱۴۶
چاروں طرف دھوئیں کی کالونج تھی اور بگھار کی مہک۔
آ ک د/ص۳۳۰

کالی داس: چندر گپت بکرماجیت کے زمانے میں سنسکرت زبان کا بڑا شاعر اور ڈرامہ نویس مانا جاتا ہے۔
اردو انسائیکلو پیڈیا/ص۱۱۱۲
کالی داس اور بھرتری ہری کو اپنا ورثہ نہ سمجھا۔
پ گ/ص۴۱

کالی رقصاں ہو: ایک دیوی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہے۔ درگا ۔ کالکا۔شیو جی کا استری پاربتی درگا ناچ رہی ہو۔
(ع ال)ص۱۱۰۰۔۸۱۶
جیسے زندگی کے مرگھٹ پر کالی رقصاں ہو۔
د/ص۱۱۰

کالے تمباکو کے پنڈے: کالے رنگ کا جسم
(ع ال)ص۳۷۴
بھلا اس کالے تمباکو کے پنڈے ہندو جاٹ سے بیاہ کر کے خاندان کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگاتی۔
پ ج آ/ص۱۸۳

کامدانی: سونے چاندی کے تاروں سے کپڑے پر بیل بوٹے بنانے کا کام۔وہ کپڑا جس پر یہ کام ہوا ہو۔
(ع ال)ص۱۱۰۱
جھکا جھول کامدانی کے دوپٹے اوڑھے چھم چھم کرتی پھر رہی ہیں۔
س غ د/ص۵۸

کاناپھوسی: چپکے چپکے باتیں کرنا۔
(ع ال)ص۱۱۰۷
کیا چوروں کی طرح کاناپھوسی لگا رکھی ہے۔
ش ک گ/ص۸۹

کانٹ:Kant: (۱۷۲۴ء۔۱۸۰۴ء)۔فلسفی، ریاضی دان اور ماہر فلکیات۔
اردو انسائیکلو پیڈیا/ص۱۱۱۴

چند طالب علم ایک دوسرے کو کانٹ کے
نظریے سمجھاتے ہوئے گزرے۔
س غ در/ص ۲۳۵

کانونٹ: Convent؛ مذہبی جماعت خصوصاً راہباؤں
کی۔ان کی اقامت گاہ۔عیسائی
راہباؤں کے زیر انتظام اسکول۔
OXF.Eng.Urdu /ص ۳۲۰
برفانی کوہستان میں خوابیدہ کانونٹ
میں اب تک اپنی عمر گزاری تھی۔
س س آ ر/ص ۳۳

کاہلی: سستی۔آرام طلبی۔کام چوری
(ع ال)ص ۱۱۱۰
اس نے اپنے سیاہ جوڑے میں سے ایک
پھول نکالا اور کاہلی سے اس کی پنکھڑیاں
الگ کرتی رہی۔
س غ در/ص ۲۱۹

کاہنہ: ''کاہن'' کی تانیث۔غیب گو۔جنوں
سے دریافت کر کے غیب کی خبریں
بتانے والا
(ع ال)ص ۱۱۱۰
لڑکی کیا تم کاہنہ ہو۔۔۔۔؟
غیب کا علم جانتی ہو۔۔۔۔؟
ر ک ر/ص ۸۴

کائیتھ: کائستھ: ایک ہندو ذات کا نام جس کا
کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے۔
(ع ال)ص ۱۱۱۰
بوجی نے دریافت کیا۔کائیتھ بچے
تھے۔
در/ص ۱۷

کائستھوں: کائستھ کی جمع: ایک ہندو ذات کا نام
جس کا کام نوشت و خواند اور منشی گری
ہے۔
(ع ال)ص ۱۱۱۰
جس طرح ان سے پہلے کائستھوں کی
فارسی، کا مسلمان مذاق اڑایا کرتے تھے۔
پ گ/ص ۲۵

کائی آلود: کائی سے لتھڑی ہوئی۔وہ سبزی جو
اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں
دیواروں پر جم جاتی ہے۔ایک قسم کی
پھپھوندی، گہرا سبزی مائل رنگ۔
(ع ال)ص ۱۱۱۰
ہندوستان آثاوے کی وہ کائی آلود درگاہ
تھی۔
آ ک در/ص ۲۷۵

کایا: جسم۔تن۔بدن۔سریر۔
(ف)ص ۹۸۵
کایا ایک گھروندا ہے۔
آ ک در/ص ۲۷۸

کایہ پلٹ: اصل کایا پلٹ۔کایا بدلنے والا۔بھیس
بدلنے والا۔
(ع ال)ص ۱۱۱۰
کیا ہم اس کی کایہ پلٹ کو نہیں روک
سکتے۔
ر ک ر/ص ۱۲۱

کبیر کی بانیاں: ایک مشہور ہندو شاعر ربھگت کبیر کا

(ہ ال) ص۱۷۲

بانیاں: بانی کی جمع: کلام: کلام۔ کبیر کی شاعری

(ع ال) ص۱۱۱۲

کنارے پر بڑا سا پویلین تھا جس کی دیواروں پر کبیر کی بانیاں منقش تھیں۔

س ہ ر ص۵۸

کپل: ایک منی کا نام جو فلسفہ سانگ کا بانی ہے (زاہد۔ ماجد)

(ہ ال) ص۴۱۳

شاکیہ منی شروع سے آخر تک کپل کے نظریوں سے متاثر تھے۔

آ ک د ر ص۱۴

کتخدا: کدخدا۔ صاحب خانہ۔ گھر والا دولہا نوشہ۔ خاوند۔ شوہر۔ خصم

(ع ال) ص۱۱۲۵

مقدس منتر پڑھ کر دونوں کو ایک دوسرے کا کتخدا اور کدبانو بنا دیا۔

ر ک ر ص۶۱

کتخدائی: شادی بیاہ۔ خصوصاً لڑکے کا نکاح۔ ازواج، بیاہ

(ع ال) ص۱۱۲۵

ہم اپنے ماضی سے کتخدائی کریں گے۔

پ ج آ ر ص۳۰

کتھاکلی: ایک رقص یا ناچ کا نام

''بھئی عورتیں کتھاکلی نہیں ناچتیں۔''

س ہ ر ص۴۱

کٹر: سنگ دل۔ بے درد۔ بے مروت۔ سخت دل۔ طوطا چشم

(ع ال) ص۹۹۲

میں کٹر مسلم لیگی ہوں۔

پ ج آ ر ص۶۲

کٹک: خیمہ شاہی۔ پڑاؤ۔ جانوروں کے چرنے کا مقام۔

(ہ ال) ص۴۱۴

کٹک میں جوگ مایا کا مندر ہے، اس میں چڑھا دینا۔

آ ک د ر ص۱۸۸

کٹھ پتلیاں: کٹھ پتلی کی جمع: لکڑی کا ایک کھلونا۔

(ع ال) ص۱۱۱۸

''بچوں کے تھیٹر'' کی کلاس میں اسی طرح کٹھ پتلیاں بنانا سیکھ رہے تھے۔

س ہ ر ص۳

کٹھ ملا: کاٹھ کا ملا۔ مصنوعی پن۔ ایسا شخص جو مولوی کے بھیس میں ہو۔ مذہب کے نام پر دھوکہ دینے والا۔

(ع ال) ص۱۱۱۸

روایتی قسم کے مولوی اور کٹھ ملا نہیں تھے۔

پ گ ر ص۵۰

کٹھور: ظالم۔ بے رحم۔ سنگ دل۔ سخت

(ع ال) ص۱۱۱۸

''آدمی اس قدر کٹھور ہوتا ہے۔''

آ ک د ر ص۱۸۶

کثیر الاشاعت: بہت شائع ہونے والا

جس کے ایڈیشن (Edition) زیادہ
طبع ہوتے ہوں۔
(ف) ص۹۹۴۔۹۶
اُردو کے مشہور کثیر الاشاعت فلمی
ماہنامے سے ڈائری کا اقتباس۔
چ ن رص۴۹

کج رفتار: ٹیڑھی رفتار۔ ٹیڑھی چال چلنے والا
(ع ال) ص۱۱۱۹
اے فلک کج رفتار تو کیسی کیسی زیادتیاں
روا رکھتا ہے۔
س س آ رص۶۹

کج کلاہ: بانکا۔ خود نمائی کرنے والا۔ شاہانِ
ایران کا لقب۔
(ف) ص۹۹۴
پھر یہ کج کلاہ صوبائی حاکموں اور خود مختار
امراء کے حاجب یا مقرب خاص بن
جاتے ہیں۔
ک ج د ہ رص۱۷

کجاوے: کجاوہ: اونٹ کی کاٹھی
(ع ال) ص۱۱۲۰
کجاوے لاد کر لائیں گی۔
چ ب رص۳۳۱

کچا چٹھا: صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت
(ع ال) ص۱۱۲۰
تم کو یہاں کا سارا کچھا چٹھا سنا رہے
ہیں۔
پ گ رص۴۵

کچر دھان: اصل کچر گھان۔ بچوں کی کثرت
(ع ال) ص۱۱۲۱
صدر دروازے پر غریب برقعہ پوش
عورتیں اور ان کی کچر دھان۔
رک رص۱۰۰

کدبانو: گھر والی۔ دلہن۔ بیوی۔ بیگم
(ع ال) ص۱۱۲۴
مقدس منتر پڑھ کر دونوں کو ایک دوسرے
کا کتخدا اور کدبانو بنا دیا۔
رک رص۶۱

کدم: ایک مشہور درخت
(ہ ال) ص۴۱۶
کدم کے ایک جھنڈ میں مور پر پھیلائے
ناچ رہا تھا۔
آ ک د رص۲۰

کدمب: ایک مشہور درخت۔ گروہ جماعت
(ہ ال) ص۴۱۶
جو کھگ ہوں تو بسیرو کروں نت کالندی
کول کدمب کی ڈارن ___
چ ب رص۱۳۲

کدورت: گدلا پن۔ غبار۔ دِل کا ملال۔
رنجش۔ کینہ
(ع ال) ص۱۱۲۵
انہوں نے اپنی کدورت چھپانے کی بھی
کوشش نہیں کی تھی۔
چ ب رص۲۱۴

کڈھب: بے ڈھب۔ بے موقع۔ بُرا زبوں۔
بے ربط۔
(ع ال) ص۱۱۲۵

ترجمہ کا معاملہ بے حد کڈھب ہے۔
رک رص۲۸۶

کربلائے معلیٰ: بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے۔
عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں
حضرت امام حسینؓ نے شہادت پائی۔
دشمنوں نے آپؓ کو اور آپ کے لشکر کو
پانی نہیں دیا تھا۔
(ع ال)ص ۹۷۸
کربلائے معلیٰ جا رہا ہوں۔ خدا وہیں یہ
مٹی عزیز کرے۔
آ ک د رص۱۹۴

کربوگرافی: (کربوگرافی۔ Choreography)
رقص کے مختلف انداز۔
/OXF.Eng.Urdu
کمرے کے ایک طرف کتابوں کی
الماریاں تھیں۔ اقتصادیات، علامہ
اقبال، فیض، کرشن چندر پھر سریکھا کی
کتابیں تھیں۔ موسیقی، بیلے، کربوگرافی۔
آ ک د رص۴۵۵

کرسمس: (Christmas) عیسائیوں کا بڑا دن۔ حضرت
عیسیٰ کی پیدائش کا دن ۲۵ دسمبر عید
نصاریٰ
(ع ال)ص ۱۱۲۸
سردیوں کی آمد کے ساتھ ساتھ کرسمس کے
استقبال کی تیاریاں شروع ہو جاتیں۔
ش ک گ رص۹

کرشنا: ایشور کے آٹھویں اوتار کنھیا کا لقب
(ع ال)ص ۱۱۲۸
پتھر ہوں تو اس پہاڑ کا جسے کرشنا نے
اٹھایا۔
چ ب رص۱۳۲

کرکری: خستہ۔ بھربھری۔ کراری
(ع ال)ص ۱۱۲۸
آخر میں یہ کرکری کھاتے ہیں۔
پ ج آ رص۳۷

کرگھے: کرگہ: (اصل میں یہ لفظ ''کارگاہ''
ہے) کھڈی۔ وہ گڑھا جس میں
جولا ہے بیٹھ کر کپڑا بنتے ہیں۔
(ف)ص ۱۰۰۳
کمال وہیں مٹی سے لپے ہوئے فرش پر
بیٹھ گیا اور کرگھے کی آواز سننے لگا۔
آ ک د رص۱۳۸

کرموں جلی: اصل کرم پھوڑ۔ بدنصیب۔ بداقبال
(نور)ص ۹۸۳
نہ اس کرموں جلی نے اپنے بارے میں
بتلایا۔
چ ب رص۲۱۷

کرنافلی: بنگلہ دیش کا ایک دریا۔ جس کا منبع لوشائی
نام کی پہاڑیوں میں ہے اور دہانہ
چٹا گانگ کی بندرگاہ سے دس میل کے
فاصلے پر ہے۔
اردو انسائیکلو پیڈیا رص۱۱۲۹
ایک نوجوان کی پشت پر اس کی نظر پڑی
جو پچھلے برآمدے کی ریلنگ پر جھکا نیچے
کرنافلی ندی کو دیکھ رہا تھا۔

کریہہ: مکروہ۔ قابلِ نفرت۔ بدشکل
آ ک د/ص ۵۲۰
(ع ال) ص ۱۱۳۱
سرحد کے اُدھر لوگوں کے چہرے کتنے کریہہ ہیں۔
آ ک د/ص ۴۱۹

کرّے: کرہ۔ خشکی کا ٹکڑا۔ زمین
(ف ال) ص ۲۸۵
میں کسی دوسرے کرّے کی باتیں لکھتی ہوں۔
پ گ/ص ۹۲

کڑاکے: کڑاکا: شدت۔ سخت
(ع ال) ص ۱۱۳۱
یہاں بڑے کڑاکے کا جاڑا پڑتا ہے۔
ش ک گ/ص ۹۴

کڑوا کریلا نیم چڑھا: اصل کریلا اور نیم چڑھا۔ کریلا پہلے ہی تلخ تھا نیم پر چڑھ کر اور تلخ ہو گیا خرابی میں اور خرابی پیدا ہو گئی۔
(ع ال) ص ۱۱۳۱
سسٹیا کی عاشق سپینش قوم یوں ہی بہت زیادہ پھرتیلی نہیں تھی لہٰذا کڑوا کریلا نیم چڑھا۔
رک ر/ص ۳۰۵

کڑھا: کڑھنا۔ زردوزی اور کشیدہ کاری ہونا۔
(ع ال) ص ۱۱۳۳
جس پر رنگ برنگے دھاگے سے ایک مہیب ڈریگون کڑھا ہے۔
رک ر/ص ۴۹

کڑھت: زردوزی اور کشیدہ کاری کا کام
(ع ال) ص ۱۱۳۳
ایک ساڑی کے دس روپے، زیادہ کڑھت ہو تو بیس یا پچیس۔
د/ص ۱۰۲

کساد بازاری: بازار میں خرید و فروخت کا نہ ہونا۔ مندا ہونا۔
(ع ال) ص ۱۱۳۵
اقتصادی کساد بازاری کے ہر دور میں ادیب کو جو کام اس کے معاشرے نے سونپا تھا، اس نے پورا کیا۔
پ گ/ص ۲۰

کسبت: چمڑے کا وہ تھیلا جس میں حجام اور جراح اپنے اوزار رکھتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۱۵۳
جمن خاں اپنی کسبت ساتھ لائے تھے۔
د/ص ۸۵

کسرِنفسی: اپنے آپ کو کم رتبہ ظاہر کرنا۔ عاجزی۔ انکسار
(ع ال) ص ۱۱۳۶
اُس نے کہا میں نے کسرِنفسی سے اس کا شکریہ ادا کیا۔
ش ک گ/ص ۸۸

کسریٰ دوم: نوشیرواں عادل۔ شاہانِ عجم کے ہر بادشاہ کا لقب۔
(ع ال) ص ۱۱۳۶
کسریٰ دوم اور ایک چوکور سنگی عمارت کہ

کعبہ زرتشت کہلاتی ہے۔
ک دو رص ۲۱

کسوٹی: پرکھ۔جانچ۔امتحان
(ع ال)ص ۱۱۳۷
وہ ہر چیز کو اس کی کسوٹی پر پرکھتی ہے۔
پ گ رص ۱۰

کشتی: ایک قسم کی پیالی
(ع ال)ص ۱۱۳۹
چائے کی کشتی لے کر برآمدے میں جاتا۔
رک رص ۱۴

کش کنیا: کشن جی کے القابات
(ع ال)ص ۱۱۳۹۔۱۱۶۲
منشی جی ورکش کنیا کی بات بتلاوت رہے۔
چ ب رص ۶۵

کف افسوس: ملنا: ہاتھ ملانا۔افسوس کرنا۔پچھتانا۔
(ع ال)ص ۱۱۴۰
ان پر بہت نازاں تھے اور کف افسوس ملتے رہے تھے۔
چ ن رص ۴۳

کگر: مکان کی کنگنی۔اینٹیں جو منڈیر سے باہر نکال کر رکھتے ہیں۔
(ع ال)ص ۱۱۶۰۔۱۱۴۱
اس نے جلدی سے اس کی ایک کگر کو پکڑ لیا۔
آ ک د رص ۹۹

کل کھری: اصل (اکل کھرا) کی تانیث۔جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔روکھا۔بدمزاج۔
مردم بیزار۔
(ع ال)ص ۱۱۹
کیونکہ ریشم بے انتہا مغرور اور کل کھری اور اپنے سیاہ حسن پر بے حد نازاں تھی۔
پ ج آ رص ۱۰

کلارنٹ:(Clearinet) ایک باجا جو منہ سے بجایا جاتا ہے۔ الغوزے سے مشابہ
(ع ال)ص ۱۱۴۳
کلارنٹ کا ایک نغمہ پوری تیزی سے بج رہا تھا۔
س س آ رص ۳۱

کلاسیکی:(Classical) کا مؤرد۔اعلیٰ درجے کا۔مستند ٹکسالی۔
(ع ال)ص ۱۱۴۳
وہ کلاسیکی اور نیم کلاسیکی موسیقی سے بھی واقف ہے۔
پ گ رص ۷

کلاکار: فن کار۔ہنرمند۔صاحبِ کمال
(ع ال)ص ۱۱۴۲
کلاکار کی حیثیت سے انسان کا ہاتھ اس کیلئے بہت بڑی علامت تھی۔
آ ک د رص ۸۶

کلائمکس: Climax؛ انتہائی دلچپی کا مقام۔عروج۔ نقطۂ کمال۔
OXF.Eng.Urdu رص ۲۶۴
جب وہ اس کلائمکس تک پہنچتی تھیں۔
پ ج آ رص ۵۶

کلب: انجمن۔سبھا۔بزم۔ڈنڈا۔سوٹا۔لٹھ

ر ص ۱۷۲

کلب کے ہیڈ آبدار نے مودبانہ آواز میں جواب دیا۔

س غ د ر ص ۱۷۲

کلپوں: کلپ کی جمع: وید کی ایک فصل۔ وید کے چھ رنگوں میں سے ایک رنگ۔ دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ

(ع ا ل) ص ۱۱۴۴

حال کا بہاؤ اس قدر تیز ہے کہ جو پتے پچھلے کلپوں سے بہتے ہوئے آ رہے ہیں۔ وہ اب ان کی دلدل میں پھنس گئے ہیں۔

آ ک د ر ص ۵۶۴

کلچر: (Culture) ثقافت۔ تہذیب۔ ترقی

(ع ا ل) ص ۱۱۴۴

باسیوں کی زندگی میں کلچر کی بہت کمی تھی۔

پ ج آ ر ص ۸

کلس: گنبد کے اوپر کا نوکدار حصہ۔

(ع ا ل) ص ۱۱۴۴

جس کے گنبد پر سنہری کلس سجا ہے اور شوخ وشنگ مہری جس کا چھنکا پکڑے ساتھ ساتھ بھاگ رہی ہے۔

آ ک د ر ص ۱۷۶

کلھیاں: اصل ''کلھیا'' جمع (کلھیاں) مٹی کا چھوٹا برتن وہ برتن جس میں کتھا یا چونا رکھتے ہیں۔

(ع ا ل) ص ۱۱۴۶

طویل چھٹیوں کے زمانے میں گوتم نیلمبر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ یا تنہا اپنے موقلم اور رنگوں کی کلھیاں لے دور دور نکل جاتا۔

آ ک د ر ص ۲۷

کلیان: نجات۔ مکتی۔ خوش حالی۔ خوش نصیبی۔ راحت۔

(ع ا ل) ص ۱۴۸۶

اس لیے نہ روکہ تیرے کلیان کی ہم نے دیوستھا کر لی ہے۔

آ ک د ر ص ۲۳۹

کم مائیگی: بے حیثیت ہونا۔ بے بضاعتی

(ف) ص ۱۰۲۷

ہماری اس کم مائیگی کی کچھ وجہ تو ضرور ہو گی۔

پ گ ر ص ۲۴

کماری جین: کنواری بڑھیا۔ بوڑھی عورت جو غیر شادی شدہ ہو۔

(ع ا ل) ص ۴۲۹۔۲۹۱

اب دس سال سے کماری جین ہوں۔

پ ج آ ر ص ۲۷

کمالات: کمال کی جمع: ہنر۔ گن ۔ نیامت۔ عجیب کام۔ انوکھی بات ۔ خوبی۔ کاریگری

(ع ا ل) ص ۱۱۵۱

کملا و ملامس زیرہ کے دلیرانہ کمالات بچشم خود دیکھ کر آتی ہیں۔

پ ج آ ر ص ۱۹

کمبھ کرن: راون کے بھائی کا نام
(ہ ال)ص۴۲۹
اور کمبھ کرن کی طرح سناتے ہیں۔
س ہ رص۸۸

کمرخمیدہ بوڑھا: بزرگ جس کی کمر خم ہو۔ جھکی ہوئی ہو۔
(ع ال)ص۱۱۵۳
برآمدے میں ایک کمر خمیدہ بوڑھا جاتا نظر آیا۔
د رص۵۱

کنٹھ مالا: ایک بیماری جس میں گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔
(ع ال)ص۱۱۵۷
اسے کنٹھ مالا کا پرانا مرض تھا۔
پ ج آ رص۱۱

کنج: وہ مقام جس کے اطراف گھنے درخت اور بیلیں ہوں۔ کوچہ۔ گوشہ تنہائی
(ہ ال)ص۴۳۰
درختوں کے کنج سے سیتا نے رام پر نگاہ ڈالی۔
س ہ رص۹۲

کنجڑن: کنجڑا کی تانیث۔ ترکاری۔ بیچنے والا۔ سبزی فروش
(ع ال)ص۱۱۵۷
بہن کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔
پ ج آ رص۱۰۲

کنجوں: کنج کی جمع: درختوں کا جھنڈ
(ع ال)ص۱۱۵۷
دن بھر ہوا امرودوں اور جامنوں کے کنجوں میں یونہی کاہلی سے سرسراتی رہی۔
م ب ص خ رص۱۱

کنجیوں کا گچھا: بہت سی چابیاں جو اکٹھی بندھی ہوئی ہوں یا ایک ہی حلقہ میں پڑی ہوئی ہوں۔
(ع ال)ص۱۲۱۴۔۱۱۵۸
کنجیوں کا گچھا ساری کے پلو میں باندھ کر چھن سے پشت پر پھینکتی ہوئی صحنچی میں آ گئیں۔
پ ج آ رص۳۷

کندن کا چھپکا: سونے سے بنا ماتھے پر پہننے کا ایک زیور
(ع ال)ص۱۱۵۸۔۶۲۴
سونے کی کردھنی اور دوسرے سارے گہنے پاتے علیحدہ کندن کا چھپکا اور مگر۔ کشوری بہن بھی آئی تھی۔
ش ک گ رص۲۹۲

کنڈ: تالاب۔ چشمہ۔ گڑھا۔ غار
(ع ال)ص۱۱۵۸
ادھر سے راستہ چڑیا جھیل اور بھینسا کنڈ جاتا تھا۔
آ ک د رص۲۰۸

کنڈر گارٹن: Kindergartan؛ اسکول سے پہلے کی تربیت گاہ اطفال۔
OXF.Eng.Urdu رص۸۲۴
اگر نہیں تو پھر سے جا کر کنڈر گارٹن میں داخل ہو جائیے۔
س س آ رص۱۱۴

کنڈلی مارناگ: ایک سانپ جو جلیبی کی شکل بنا کر بیٹھتا ہے۔

(ع ال) ص ۱۱۵۹

اور سر پر کنڈلی مارناگ بیٹھا ہے۔

س ہ ر ص ۱۷

کنڈی چڑھانا: کنڈی لگانا: زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔

(ع ال) ص ۱۱۵۹

ایک دفعہ میں نے اسے کوٹھے پر لے جا کر بند کر دیا اور نیچے سے کنڈی چڑھا دی۔

س ہ ر ص ۵۰

کنگورے: کنگورا کی جمع: کنگرہ۔ وہ طاقچے جو فصیل قلعہ یا دوسری عالیشان عمارتوں میں جو خوبصورتی کے لیے بنا دیتے ہیں۔

(ع ال) ص ۱۰۳۶

عرشِ عظیم تک کے کنگورے ہلائے دیتا ہے۔

م ب ص خ ر ص ۲۷

کنہیا: سری کرشن جی کا لقب

(ہ ال) ص ۴۳۲

باغوں میں جھولے پڑے تھے جن میں کنہیا کو جھلایا جا رہا تھا۔

آ ک د ر ص ۳۲۴

کنیا: کنواری۔ دوشیزہ۔ دس سال کے اندر کی کنواری لڑکی۔

(ہ ال) ص ۴۳۲

اے رومانیت کی شکار نادان کنیا۔ کمرے کے وسط میں کھڑا ہو کر وہ دہاڑا۔

آ ک د ر ص ۳۱۶

کوتاہ: چھوٹا۔ مختصر۔ بے باق۔ طے

(ع ال) ص ۱۱۶۴

بخارا کے سامانیوں نے ان کے افسانہ کو تاہ کیا۔

ک ج د ہ ر ص ۱۶

کوٹنے چھاننے: کچلنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ صاف کرنا۔ نتھارنا

(ع ال) ص ۱۱۶۴۔ ۶۲۳

اس داسی کو دیکھو تو کوٹنے چھاننے کے ساتھ گنگناتی جاتی ہے۔

چ ن ر ص ۶۵

کوچبان: کوچوان: گھوڑا گاڑی چلانے والا

(ع ال) ص ۱۱۶۵

کوچبان نے سر پر انگوچھا لپیٹ کر نیلمبر دت کو دیکھا۔

آ ک د ر ص ۱۹۹

کوچہ حجلت: حجلہ۔ عروسی۔ دلہن کا۔ محبوب کی گلی۔ تنگ راہ۔

(ع ال) ص ۱۸۸

زمین اس کی رشک فردوس، گلی کوچہ حجلت وہ باغ ارم۔

ک د و ر ص ۱۵

کوچہ گرد: گلیوں میں پھرنے والا۔ آوارہ

(ع ال) ص ۱۱۶۳

کوچہ گرد گویوں کا قافلہ احاطے میں داخل ہوا۔

چ ب ر ص ۱۷۵

کورپس کرسٹی: Corpus Christi؛ عشائے ربانی کی یاد میں ضیافت جو تثلیثی اتوار کے بعد پہلی جمعرات کو منعقد ہوتی ہے۔

OXF.Eng.Urdu/ص۳۳۰

جس طرح کورپس کرسٹی کے تہوار کے جلوس میں سب کے ہاتھوں میں ایک اونچی شمع ہوتی ہے۔

ش ک گ/ص۱۰

کورٹ یارڈ: Courtyard؛ عمارتوں کے درمیان کھلا صحن جہاں سے کسی سڑک کی طرف راستہ نکلے۔ چوک۔

OXF.Eng.Urdu/ص۳۴۰

ڈون کارلو اپنی کرسی سے کودا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلتا ہوا نیچے کورٹ یارڈ میں پہنچ گیا۔

ش ک گ/ص۴۱

کورڈ ڈپلومیٹک: Corps Diplomatique؛ سفارتی نمائندگان۔

OXF.Eng.Urdu/ص۳۲۹

پھاٹک کے سامنے کورڈ ڈپلومیٹک کی پلیٹ والی ایک اور کار آ کر رکی۔

س غ د/ص۲۱۹

کورو: کرونامی۔ خاندان کی اولاد جو دہلی کے بادشاہ تھے۔ جن کی پانڈوں کے ساتھ مہابھارت کی مشہور لڑائی ہوئی۔ واضح ہو حالانکہ دھرتراشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹوں اور پوتوں کو (کورو) کہہ سکتے ہیں۔ مگر خاص طور پر دھرتراشٹر کے بیٹوں کو (کورو) اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔

(ہ ال)/ص۴۳۴

اس کا فیصلہ کرنے والا کون ہوگا کہ کون کس سے برتر ہے کس نے کس پر فتح پائی کون کورو ہے کون پانڈو۔

آ ک د/ص۳۸

کوڑمغزی: اصل کوڑھ مغزی بے وقوفی۔ کند ذہنی

(ع ال)/ص۱۱۶۷

محکمہ تعلیم بھی اس کوڑمغزی اور دھاندلی پر معترض نہیں۔

چ ب/ص۱۳

کوزہ: مٹی کا برتن۔ مٹی کا آب خورہ

(ع ال)/ص۱۱۶۷

صراحی اور کوزہ ہاتھ لیے برآمد ہوئے۔

ر ک ر/ص۴۰

کوزے میں بند کرنا: کوزے میں دریا بند کرنا۔ کسی طویل مضمون کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا۔

(ع ال)/ص۱۱۶۸

تو غرضیکہ راوی دریا کو یوں کوزے میں بند کرتا ہے۔

ش ک گ/ص۲۹۲

کوشل: وہ ملک جو ''سرجو'' کے کنارے آباد ہے۔ ''سرجو'' ایک ندی کا نام۔ چالاک۔

(ہ ال)/ص۴۳۴۔۳۶۵

شائیہ منی بھی آخر اسی کوشل دیس کے

رہنے والے تھے۔
آ ک در/ص ۱۴

کوفت: تکلیف۔رنجیدگی۔ملال۔صدمہ۔غم
(ع ال)ص ۱۱۶۸
عرفان اور میں دونوں خواہ مخواہ کی کوفت
محسوس کریں گے۔
س ہ/ص ۴۴

کول: کنارۂ دریا۔
(ہ ال)ص ۴۳۵
جو کھگ ہوں تو بسیروں کروں نت کالندی
کول کدمب کی ڈارن۔۔۔
چ ب/ص ۱۳۲

کولتار: (Coaltar) تارکول
(ع ال)ص ۱۰۴۵
اس کولتار کی سرمئی سڑک پر۔
م ب ص خ/ص ۱۲

کومک گانے: (Comic Songs) مزاحیہ یا
طربیہ انداز کے گانے۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۲۸۵
ہمیں کومک گانے بہت اچھے لگتے ہیں۔
در/ص ۳۶

کوہ میرو: ایک پہاڑ کا نام
(ہ ال)ص ۴۸۳
ویدوں میں سام وید ہوں۔ دیوتاؤں
میں اندر۔حواس میں ذہن ہوں اور خود
آ گہی۔روروں میں شنکر ہوں۔پہاڑوں
میں کوہ میرو۔
آ ک در/ص ۴۶۸

کویتا: شاعری۔نظم۔ (کوی): شاعر
(ع ال)ص ۱۱۸۱
کمال نے آزردگی سے کہا۔میں نے بھی
ایک زمانے میں بڑی کویتا لکھی ہے۔
آ ک در/ص ۴۰۳

کوئے: ریشم کے کیڑے کا خول۔آنکھ کا کونہ۔وہ
چیز جو بیج سے سب سے پہلے پھوٹتی ہے۔
(ع ال)ص ۱۱۴۴
حریر۔تار جو ریشم کا کپڑا کوئے کی شکل
میں بناتا ہے۔اُس تار کا کپڑا۔قراخطائی
سے ریشم و کتان کی چند تاجر بلخ و ہرات
جاتے ہیں۔
ک ج دہ/ص ۱۹

کھڑاگ: اصل کھٹاک' کھٹاکا۔کھڑاکا۔آواز کے
ساتھ۔کھڑاکے سے۔فوراً
(ع ال)ص ۱۱۸۱
سوائے اس کے کہ اتنا بڑا کھڑاگ جو
امراء کے طبقے نے پھیلا رکھا تھا۔
آ ک در/ص ۳۴۴

کھڑبڑ: اصل کھڑبڑ: کھٹ کھٹ۔ٹاپ کی
متواتر آواز
(ع ال)ص ۱۱۸۶
کامران ایک ستون کے پیچھے چھپا کچھ
کھڑبڑ کر رہا تھا۔
چ ن/ص ۶۵

کُھسر پُھسر: کاناپھوسی۔سرگوشی
(ع ال)ص ۱۱۸۷

یہ کھسر پھسر آداب محفل کے خلاف ہے۔
چ ن رص ۴۴

کھلنڈرے: کھلنڈرا۔ کھیل کا شوقین۔ کھیل کود میں مشغول
(ع ال)ص ۱۱۸۸
ہمارے ایسے شگفتہ، بشاش اور کھلنڈرے سرور کیلئے ایسی فلاسفر جالینوس لڑکی حد کرتی ہو' میں نے کہا۔
ش ک گ رص ۳۷

کھونٹ: کونا۔ گوشہ۔ زاویہ۔ جانب۔ طرف۔ سمت
(ع ال)ص ۱۱۹۲
جس کی دنیا کے چاروں کھونٹ تک وسعت ہو مضبوط سامراجیہ۔
آ ک د رص ۳۲

کہاروں: کہار کی جمع: ہندوؤں کی ایک قوم جس کا کام پانی بھرنا۔ ڈولی یا پالکی اُٹھا کر چلنا اور برتن مانجھنا ہے۔ (جھیور)
(ع ال)ص ۱۱۷۵
کسان، کہاروں اور تنبو لنوں کا گروہ دوسری طرف۔
پ گ رص ۷۸

کہاوت: قول ۔ بچپن ۔ مقولہ۔ ضرب المثل۔ کوئی فقرہ جو زبان زدِ خلائق ہو اور نظیراً بولا جائے۔
(ع ال)ص ۱۱۷۵
ہمارے یہاں سندھی میں ایک کہاوت ہے۔
چ ن رص ۹۰

کہر آلود: فضا کا ایسے بخارات سے بھرا ہونا جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند سی پیدا کر دیتے ہیں۔
(ف)ص ۱۰۴۹
کہر آلود درختوں کے پیچھے سے سورج نکلتا۔
آ ک د رص ۲۰۹

کہروا: کہاروں کا ناچ اور گانا جو طوائفیں صبح کے وقت ناچتی ہیں۔
(ع ال)ص ۱۱۷۶
وہ منڈپ میں بیٹھے طبلے پر کہروا سنتے رہے۔
آ ک د رص ۴۰۰

کہرہ: کہر: وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھندسی پیدا کر دیتے ہیں۔
(ع ال)ص ۱۱۷۵
جگہ جگہ پس منظر کی وسعت اور گہرائی میں کہرہ اٹھ رہا تھا۔
ر ک رص ۲۸۳

کھادی: کھدر: موٹا کھردرا۔ سفید دیسی کپڑا۔ ایک تحریک کا نام
(ف)ص ۱۰۵۶
کھادی کی قومی تحریک کے زمانے میں خواتین کے محاذ پر جدوجہد میں مصروف رہیں۔
پ گ رص ۶۳

کھانچہ: کھانچا پڑنا۔تسلسل میں فرق آنا۔ وقفہ ہونا۔ناغہ ہونا۔

(ع ال)ص ۱۱۷۹

اس اسکیم میں بھی کھانچہ پڑ رہا ہے۔

چ ب رص ۵۳

کھانچیاں: کھانچی کی جمع: ٹوکری۔ڈھکن والی ٹوکری

(ع ال)ص ۱۱۷۹

لیچیوں کی کھانچیاں اتریں۔

آ ک درص ۲۶۱

کھپریل: کھپروں سے چھائی ہوئی چھت۔کھپرا مٹی کا ٹھیکرا جو چھت پر بچھاتے ہیں۔

(ف)ص ۱۰۵۴

قمرن کھپریل میں آئی۔

چ ان رص ۲۹۰

کھٹ پٹ: دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے کی آواز جلد جلد چلنے کی آواز۔فساد۔لڑائی جھگڑا۔

(ع ال)ص ۱۱۸۰

اچانک برساتی کی بجری پر ہلکی سی کھٹ پٹ ہوئی۔

پ ج آ رص ۹

کھٹولے: کٹھولا: چھوٹا پلنگ

(ع ال)ص ۱۱۸۲

کتا کھٹولے پر سویا رہتا۔

پ ج آ رص ۳۰

کھرا: طول طویل خطہ۔مضمون۔مسودہ

(ع ال)ص ۱۱۸۴

خون آنے کے بعد شب آویز کے نام جو کھرا لکھا تھا۔

درص ۱۰۶

کھری کھری سنانا: صاف صاف کہنا۔لگی لپٹی نہ رکھنا۔

(ع ال)ص ۱۱۸۵

اس نے سب کو کھری کھری سنا دیں۔

پ ج آ رص ۴۲

کھڑاؤں: لکڑی کی جوتی۔

(ع ال)ص ۱۱۸۶

میری درسگاہ میں اعلیٰ اخلاق برتنے کا اپدیش نہ دیا جاتا تو میں یہی کھڑاؤں تمہاری ناک پر لگاتا۔

آ ک درص ۱۵

کھڑکھڑیا: کھٹ کھٹ کرنا۔ایک قسم کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑے کو سدھاتے ہیں۔کسی چیز کے چلنے یا ٹکرانے کی آواز

(ع ال)ص ۱۱۸۶

انہوں نے اپنی ۱۹۲۶ء ماڈل کھڑکھڑیا فورڈ روک لی۔

پ ج آ رص ۲۳

کھگ: پرندہ۔طائرہ۔کوّا

(ہ ال)ص ۴۳۶

جو کھگ ہوں تو بسیرو کروں نت کالندی کول کدمب کی ڈارن____

چ ب رص ۱۳۲

کھلنڈرے: کھلنڈرا۔کھیل کا شوقین کھیل کود میں

مشغول۔

(ع ال)ص۱۱۸۸

ٹرین میں علی گڑھ کے کھلنڈرے نوجوان ہیرو سے ملاقات کے بعد فی الفور ہارمونیم پر فارسی غزل گانے لگتی ہے۔

پ گ/ص۳۰

کھلیان: وہ جگہ جہاں غلے کا ڈھیر لگاتے ہیں۔ خرمن۔ غلے کا انبار۔ اناج کا گودام

(ع ال)ص۱۱۸۹

تمہارے کھلیان امٹ (رگ وید کی ایک حمد) رہیں۔

آ ک د/ص۹۵

کھونٹا گاڑنا: کھونٹا گڑنا۔ مضبوطی کے ساتھ جمع کر بیٹھنا۔ نہایت جم کر بیٹھنا۔

(ع ال)ص۱۱۹۲

وہ سوچتی ہے کہ بابا ہندوستان میں ایسا کیا کھونٹا گاڑ کر بیٹھے ہیں۔

ش ک گ/ص۳۱۴

کھیتر تی واڑی: کھیتی باڑی۔ کاشت کاری

(ع ال)ص۱۱۹۳

ہے کھیتر تی واڑی وتی۔ جنگل کی جھاڑی وتی۔

آ ک د/ص۳۹۰

کھیدا: کھیدنا۔ ہاتھیوں کا شکار کرنا۔ ہانکنا۔ باہر نکالنا۔

(ف)ص۱۰۶۶

یہ دونوں راجن کے ساتھ کھیدا کیلئے جا رہی ہیں۔

آ ک د/ص۶۲

کھیرنی: کھیر۔ ایک درخت جس سے کتھ بناتے ہیں۔

(ع ال)ص۱۱۹۴

گزشتہ سال خواجہ حسن ثانی نظامی نے کھیرنی کا ایک پودہ بحیثیت یکے از احفادِ مخدوم اس کم ترین سے درگاہِ حضرت خواجہ حسن نظامی میں لگوایا۔

پ گ/ص۱۵۸

کیبرے:(Cabaret) رقص کا ایک انداز۔ یہ رقص عام طور پر ہوٹلوں میں شام کے وقت لوگوں کی تفریح کے لیے ہوتا ہے۔

OXF.Eng.Urdu/ص۲۲۳

اسے گھنٹوں کیبرے کی نئی نئی قلابازیاں سیکھنی پڑتی تھیں۔

م ب ص خ/ص۱۴۶

کیپ فٹ: Cap Fit؛ (If the Cap fits)۔ یہ قول اس پر صادق آتا ہے۔

OXF.Eng.Urdu/ص۲۰۳

ویسے وہ کیپ فٹ کے اصول کو مدِنظر رکھتے ہوئے گاہے بگاہے غم دل میں مبتلا ہو جایا کرتا تھا۔

ش ک گ/ص۴۴

کیتھیڈرل: Cathedral؛ بشپ کے حلقے یا عملداری کا مرکزی گرجا۔

OXF.Eng.Urdu/ص۲۲۰

پرانے کیتھیڈرل میں گھنٹے کی گونج۔

س س آ/ص۲۲

کیڈی لیک: (اسم) گاڑی کا نام

بالآخر فتح کی کیڈی لیک قریب آئی۔
س غ در ص ۲۳۰

کیرتن: ذکر۔ گفتگو۔ سکھوں کی قوالی جس میں
گرو گرنتھ کے اشلوک گائے جاتے
ہیں۔
(ع ال) ص ۱۲۰۰
کوٹھی میں سے کیرتن کی آواز بلند ہوتی
تھی۔
م ب ص خ ر ص ۱۲

☆☆☆

کیسری: کیسریا۔ زعفرانی۔ زعفران کے رنگ کا
(ع ال) ص ۱۲۰۱
خصوصاً اس کیسری ساری والی لڑکی کو جس
نے بالوں میں چمپا کا پھول اڑس رکھا
تھا۔
آ ک در ص ۷

کیلٹک: Celtic؛ کیلٹی۔ کیلٹ اقوام سے متعلق۔ کیلٹی
اقوام کا لسانی گروہ جس میں گال، ویلز،
کارنتھیا اور بریٹن کے بولنے والے
شامل ہیں۔
OXF.Eng.Urdu ر ص ۲۲۴
ڈبلو بی ییٹس کی مشرقی اور کیلٹک اسرار
پسندی اور آئرش قوم پرستی کا چرچا تھا۔
پ گ ر ص ۵۷

گ

گائیکا: گائیک کی تانیث۔گویا۔مغنی۔گانے والا۔
(ع ال)ص۱۲۱۰
دادی مشہور گائیکا تھیں۔
چ ن رص۱۶

گپتا عہد: (۳۲۴۔۳۰۰ق م)چندر گپت موریا کا عہد۔موریا خاندن کا بانی۔اپنی ماں مورا کے نام پر موریا خاندان کی بنیاد ڈالی۔
اردو انسائیکلو پیڈیا رص۵۸۷
سرل نے مائیکل سے کہا۔ تمہاری مہیونیت پاکستانیوں کا اسلام، ہندوستانیوں کی گپتا عہد کی تجدید۔
آ ک درص۳۷۷

گٹھر: بڑی گٹھڑی۔ بڑا بقچہ۔ ایسا بقچہ جس کے اوپر باہر کے کپڑے کو گانٹھ دی گئی ہو۔
(ع ال)ص۱۲۱۲
وہ بے حد وزنی گٹھر لادے چکر کاٹا کرتے تھے۔
پ ج آ رص۲۹

گجب: غضب۔قہر۔مصیبت۔کلمہ حیرت عجیب۔انوکھا۔
(ع ال)ص۱۰۳۶
ارے اب تو بالکل ہی گجب ہوگیا۔
ش ک گ رص۷۵

گجرا: پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ایک قسم کا زیور۔سونے کی پونچی یا گلے کا ہار۔
(ع ال)ص۱۲۱۳
پھولوں کا گجرا لپیٹا ہوا تھا۔
پ ج آ رص۸۲

گداز: نرم ملائم۔پگھلانے والی
(ع ال)ص۱۲۱۴
اس کی باہیں گداز تھیں۔
آ ک درص۸۰

گڈمڈ ہونا: مل جانا۔مخلوط ہونا۔
(ع ال)ص۱۲۱۷
سب میرے دماغ میں گڈمڈ ہو گئے
ش ک گ رص۴۷

گڈویاں: گڑویاں۔گڑوا کی تصغیر:پانی رکھنے کا برتن لوٹا۔آبخورہ
(ع ال)ص۱۲۲۸
اوپر کی منزل میں برآمدے کے جنگلے پر دھوتیاں دھوپ میں سکھانے کیلئے پھیلی تھیں اور پیتل کی گڈویاں چم چما رہی تھیں۔
آ ک درص۵۴۱

گراموفون:(Gramophone)ایک آلہ جس کے ریکارڈ سے آواز نکلتی ہے۔
(ع ال)ص۱۲۱۸
ان سب کے گول کمروں میں ایک گراموفون رکھا ہوا تھا۔
پ ج آ رص۸

گرانی: سختی۔دشواری۔مہنگائی۔بوجھ۔

(ع ال)ص ۱۲۱۸

سب یہ جس نے گرانی کی وہ ان ادیب والدین نے اٹھالیا۔

ک د ور ص ۶

گرد: غبار۔راکھ۔دھول۔

(ع ال)ص ۱۲۱۹

سیمنٹ کی بوریوں کی گرد اڑ رہی تھی۔

د ر ص ۵۶

گردن زنی: مار ڈالنے کے قابل۔واجب القتل

(ع ال)ص ۱۲۲۱

''تمہاری طرح ہم نے بھی ایک نیشنل ہوم لینڈ بنالیا تو ہم کیوں قابل گردن زنی ہو گئے۔''؟

آ ک د ر ص ۳۷۹

گرز: ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اور نیچے دستہ لگا ہوتا ہے۔دشمن کے سر پر مارتے ہیں ہندو پاکستان میں جیتے ہوئے پہلوان کو بجائے ٹرافی دیتے ہیں۔

(ع ال)ص ۱۲۲۲

برابر کی تصویر میں وہی آدمی نرک میں ایک گاڑی میں جتا تھا اور لمبی لمبی زبانیں نکالے بندر نما فرشتے گرز مار مار کر اس کو ہانک رہے تھے۔

آ ک د ر ص ۵۵۶

گرہست: گرہستھ۔دنیادار۔خانہ دار۔عیال دار

(ہ ال)ص ۴۴۴

ادھیڑ عمر کا گرہست اس روشنی بیٹھا کچھ پڑھ رہا تھا۔

آ ک د ر ص ۹

گری: پہاڑ۔کوہ۔جبل۔مجازاً سنیاسی

(ہ ال)ص ۴۴۴

پاپن ہوں تو وہ ہے گری کو جو کر وکر چھتر پورندر دھان۔

چ ب ر ص ۱۳۲

گری جامہیش: پاربتی لقب۔ ہمالے کی لڑکی یعنی مہادیو جی کی زوجہ کا لقب سب بڑا ایشور۔رب الارباب

(ع ال)ص ۴۴۴

جس طرح ہمالیہ نے گری جامہیش کو سمندر نے لکشمی ہری کو سونپی تھی۔ اسی طرح جنک نے سیتا رام کو سونپی۔

س ہ ر ص ۶۶

گریب: غریب: مفلس۔نادار۔سیدھا سادا۔ مسکین۔عاجز

(ع ال)ص ۱۰۳۴

وہ گریب تو بہت تھی۔

پ ج آ ر ص ۲۰

گریسی فیلڈ: گائیک کا نام

گریسی فیلڈ کا کوئی نیا ریکارڈ لگاؤں۔

س س آ ر ص ۹۶

گریک ٹریجڈی: Greek Tragedy؛ یونانی المیہ۔ یونان کا۔یونانی سوگ۔یونانی زبان کا المیہ۔

OXF.Eng.Urdu/ص۲۹۱

گل مچھے: (ع ال)ص۱۲۱۸

زندگیاں تو ایسی ہیں کہ کوئی گریک ٹریجڈی بھی اس کے مقابلے میں پکنک معلوم ہو۔

در/ص۱۰۰

گڑبڑگھوٹالہ: بگاڑ۔نقص۔ماجرہ

آخر یہ کیا ہے گڑبڑگھوٹالہ۔

در/ص۳۶

گڑگڑی: ایک خاص وضع کا چھوٹا سا حقہ

(ع ال)ص۱۲۲۸

جن میں دن بھر طرح طرح کے انسان جھولا جھولتے اور گڑگڑی پیا کرتے۔

س غ در/ص۲۶

گڑے مردے اکھیڑنا: دبی ہوئی بات کو چھیڑنا۔پرانا فتنہ جگانا۔

(ع ال)ص۱۲۲۹

پنکی میں یہاں بلڈنگ کنسٹرکشن کے لیے آئی نہ کہ تاریخ کے گڑے مردے اکھیڑنے۔

چ ب/ص۳۴۷

گزند: ایذا۔تکلیف۔دکھ۔ضرر۔نقصان رنج۔آفت۔صدمہ

(ع ال)ص۱۲۳۱

میں تیری سطح پر کھڑا ہوں میں مغلوب نہیں ہوا۔ تجھے کوئی گزند نہیں پہنچا مجھے زخم نہیں لگے۔

آ ک در/ص۹۵

گلمچھے: رخساروں کے پاس خوب بڑھائے ہوئے بال۔

(ف)ص۱۱۰۰

گلے میں سرخ رومال گل مچھے۔سرخ آنکھیں بہرام فیروز بڑی گھن گرج والے رول کرتے تھے۔

در/ص۱۸

گلابوشتابو: (اسم) دو کاٹھ کی پتلیاں جن کو تماشا گر ہاتھ پر چڑھا کر آپس میں لڑاتے ہیں۔ گلایا۔گول ہونا۔

(نور)ص۱۲۳۶

آج وہ جادوگرنی یا گلابوشتابو کی بجائے اصل نسل نائیکہ لگ رہی تھیں۔

در/ص۳۲

گلرنگ: سرخ۔لال۔ارغوانی

(ع ال)ص۱۲۳۴

گھنٹیوں کی سریلی آواز شام کے گلرنگ سناٹے میں تیرا کی۔

س ہ/ص۷۵

گلعذار: گل رخ۔خوبصورت۔وہ شخص جس کا چہرہ یا رخسار گلاب کی طرح سرخ ہوں۔

(ف ال)ص۳۱۰

کمال صاحب کیا کچھ نہ تھے ماہر گلعذار، وجیہ وشکیل۔

س س آ/ص۷۳

گلفام: خوبصورت۔پھول کے رنگ کا

(ع ال) ص۱۲۳۴

ایک بے حد گلفام سے سب لیفٹیننٹ ہو۔

س س آر ص۱۱۳

گلمرگ: کشمیر کا ایک خوبصورت مقام

اور رفعت ماہ عسل منانے کے لیے گلمرگ چلی گئی۔

س س آر ص۱۸۸

گلیمرس: Glamorous؛ خوش نما۔ پرکشش۔ حسین۔ نازنین۔

OXF.Eng.Urdu/ص۲۶۶

جو مسلم اسکول کی گلیمرس پرنسپل تھیں۔

س غ د ر ص۲۶

گماشتہ: نائب کارندہ۔ ایجنٹ۔ وکیل۔ قائم مقام۔ وہ شخص جس کے سپرد کوئی کام ہو۔

(ع ال) ص۱۲۳۹

میرا بنگالی گماشتہ اشوتوش ڈے جو فرانٹے سے انگریزی بولتا ہے۔

آ ک د ر ص۱۵۴

گمبھیر: گہرا۔ بڑی آواز والا۔ بھاری۔ بوجھل

(ع ال) ص۱۲۳۹

یہ سارا منظر ایک عظیم سمفنی تھا۔ بڑا گمبھیر راگ تھا۔

آ ک د ر ص۵۴۳

گموں: گما کی جمع: ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ۔ ڈبل اینٹ

(ع ال) ص۱۲۳۹

وہ بادشاہ باغ کے پھاٹک کے پرانے گموں سے پیٹھ لگا کر کھڑی ہوگئی۔

آ ک د ر ص۳۳۳

گنت ودیا: علم الہندسہ۔ حساب کا علم۔

جہاں میں پڑھتا تھا وہاں ہم لوگ فلسفے اور ساہتیہ کے بجائے گنت ودیا اور قانون اور طبیعات پر زیادہ دھیان دیتے تھے۔

آ ک د ر ص۱۲

گنجلک: پیچیدہ باتیں۔ گول گول۔ باتیں

(ع ال) ص۱۲۴۲

تم بعض دفعہ ایسی گنجلک باتیں کرتی ہو۔

چ ن ر ص۱۴۴

گندھریوں: گندھرب کی جمع راجہ اندر کے دربار کا گویا

(ع ال) ص۱۲۴۳

برسوں برس اس نے ایودھیا کے گنی جنوں اور گندھریوں کی سنگت میں گزارے ہیں۔

آ ک د ر ص۸۴

گندھروید: چاروں ویدوں میں سے ایک جس میں آواز۔ تال۔ راگنی وغیرہ کا ذکر ہے۔

(ہ ال) ص۴۴۶

میں تم کو ایک گیت سناؤں گی گندھروید کا سام گیت۔

آ ک د ر ص۴۲۰

گنگا جمنی: وہ چیز جس پر طلائی اور نقرئی دونوں

کام ہوں۔ ملا جلا۔ دورنگا۔ کان کے
ایک زیور کا نام
(ع ال)ص ۱۲۴۴
ایسے محاورے اور کہاوتیں ہی اُردو کی گھٹی
میں پڑی ہیں۔ گنگا جمنی ۔۔۔ وغیرہ
پ گ ر ص ۳۹

گنوان: لائق۔ قابل۔ عاقل۔ عالم۔ فاضل۔
نیک۔
(ہ ال)ص ۴۴۷
اتنی گنوان ہونے کے باوجود مجھ جیسے
لباڑی آدمی کی آس لگائے بیٹھی ہیں۔
آ ک د ر ص ۴۶۱

گنیش: گنیش جی کا لقب جو مہادیو جی کے
فرزند ہیں۔
(ہ ال)ص ۴۴۷
علم میرا ہے۔ گنیش کا قلم میرا ہے۔
آ ک د ر ص ۷۷

گوالن: گوالا کی تانیث: گوجر۔ گایوں کا
پالنے والا۔ دودھ بیچنے والا۔
(ع ال)ص ۱۲۴۵
بسوں برج گل گاؤں کے گوالن۔
چ ب ر ص ۱۳۲

گوالیار پوٹری: گوالیار کے مٹی کے برتن۔

گوالیار پوٹری کا خوبصورت شکر دان جس
کا۔
س س آ ر ص ۱۳۷

گوپالا: کرشن جی کا لقب۔ گائیوں کو پالنے
والا۔
(ف ال)ص ۱۲۴۵
آنکھیں جنھوں نے گوپالا کا وژن
دیکھا تھا۔
س غ د ر ص ۲۲۱

گوپیو: گوپی کی جمع: گوالن۔ کرشن جی کے
ساتھ بچپن سے کھیلنے والی لڑکیوں میں
سے ہر ایک کا لقب
(ع ال)ص ۱۲۴۶
اس نے کہا او بیوقوف گوپیو۔ تم جو پانچوں
حواسوں کے جھمیلے میں گرفتار ہو۔
آ ک د ر ص ۳۲۳

گورکھ دھندا: پیچیدہ معاملہ۔ بھول بھلیاں
(ع ال)ص ۱۲۴۸
ہم سب کون ہیں۔ کیا ہیں۔ سارا ماجرا کیا
ہے۔ گورکھ دھندا۔
د ر ص ۴۶

گورکھے: گورکھا: گورکھ پور کا رہنے والا۔ ایک
ہندو قوم جو نیپال میں رہتی ہے۔
نیپال کا باشندہ چھوٹے قد کا۔ بوناقد
(ع ال)ص ۱۲۴۸
نیچے دو چار گورکھے چوکیدار موجود ہیں۔
ش ک گ ر ص ۱۴۳

گوریا: چڑیا۔
(ف)ص ۱۱۱۳
اُس کو ڈر تھا کہ ریشم کسی گوریا کو نہ پکڑ
لے۔
پ ج آ ر ص ۳۴

گوش:(Gosh): حیرت کے اظہار کا کلمہ۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۶۸۱

اوہ گوش ۔ آپ نے اتنی دور سے کیسے دیکھ لیا۔

س س آ/ص ۳۲

گوشے: گوشہ۔کونا۔کنارہ۔تنہائی۔خلوت۔ جانب۔طرف۔

(ع ال)ص ۱۸۸

پھر سب کی نظریں بچا کر چھنگلیا کی نوک آنکھ کے گوشے تک لے گئی۔

چ ن/ص ۲۸

گوکل: متھرا کے پاس ایک گاؤں کا نام جو سری کرشن جی کا مقام پیدائش ہے۔ جہاں انہوں نے اپنی عمر طفلی سر کی۔

(ہ ال)ص ۴۴۹

یہ گوکل، یہ منظر کس کے جلوے کا عکس ہے؟

آ ک د/ص ۳۲۱

گول کرنا: ختم کرنا۔ملتوی کرنا۔حذف کرنا

نادر سے کہو آج پکچر گول کرے۔

س ہ/ص ۳۸

گونا گوں: طرح طرح کا۔رنگ برنگ کا

(ع ال)ص ۱۲۵۱

آپ کے گونا گوں فلسفے قابل داد ہیں۔

چ ن/ص ۱۰۳

گونا گوں واقعات: طرح طرح کے واقعات۔رنگ برنگ واقعات

(ع ال)ص ۱۲۵۱

وہ موسم سرما گونا گوں واقعات سے پُر گزرا تھا۔

پ ج آ/ص ۹

گونج: گونج: آواز کی گردش۔شور۔گرج

(ع ال)ص ۱۲۵۱

اس پاگل کر دینے والی موسیقی کی گونج گیلریوں، سٹالوں اور سمندری ہواؤں میں اب تک لرزاں تھی۔

س س آ/ص ۳۶

گوہرافشانیاں: گوہر افشانی۔ گوہرافشاں کا اسم کیفیت خوش بیان۔ فیض پہنچانے والا۔

(ع ال)ص ۱۲۵۲

عالمگیر برادری کے متعلق یہ سب گوہر افشانیاں سنیں تو ایک مصنف کی حیثیت سے مجھے بے حد شرم آئی۔

ر ک ر/ص ۲۶۰

گوہرشب چراغ: ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے

(ع ال)ص ۱۲۵۲

گوہر شب چراغ بھی بند ہو گیا۔

(د)ص ۱۰۱

گھاٹ: دریا یا تالاب سے اترنے کا مقام۔ راستہ۔

(ع ال)ص ۱۲۵۴

اس کے بعد دونوں میں ضلع جگت شروع ہو گیا۔ہنستے بولتے یہ سب گھاٹ پر پہنچے۔

آ ک د/ص ۱۸۳

گھام: دھوپ۔گرمی۔تپش
(ع ال)ص ۱۲۵۵
اتنی گھام میں ایسی ایسی بیگار کروا کے ہم مزدوروں کا خون پسینہ ایک کرواتی ہو۔
آ ک د/ص ۲۱۷

گھائل کر دیا: گھائل کرنا: زخمی کرنا۔
(ع ال)ص ۱۲۵۵
ماسٹر مچھندر نے مس زہرہ ڈربی کو بھی چکو سے گھائل کر دیا۔
پ ج آ/ص ۲۰

گھپلا: جھگڑا ل شوروغل۔حساب میں گڑبڑ
(ع ال)ص ۱۲۵۵
آب مسلمانوں میں اس قسم کا گھپلا بہت چلتا ہے۔
چ ن/ص ۱۰۲

گھر گھوڑا نخاس مول: گھر گھوڑا نخاس میں مول! بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنا۔ جو چیز پاس نہیں اُس کا مول تول کرنا۔
(ع ال)ص ۱۲۶۲
ایسے محاورے اور کہاوتیں ہی اردو کی گھٹی میں پڑی ہیں۔۔۔''گھر گھوڑا نخاس مول''وغیرہ وغیرہ۔
پ گ/ص ۳۹

گھڑونچی: گھڑونچا کی تصغیر: لکڑی کا وہ چوکھٹا جس پر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں۔
(ع ال)ص ۱۲۶۴
فیرینی کی سینی دھم سے گھڑونچی پر ٹکا کر ممولہ تیز آواز میں چلائی۔
ش ک گ/ص ۳۰۲

گھمبیر: بڑی آواز والا۔بھاری آواز والا
(ع ال)ص ۱۲۳۹
وہ بڑی گھمبیر بنگالی رومینٹک آواز میں بولا۔
چ ن/ص ۱۱۰

گھسے: گھسا: گھسا ہوا۔پرانا۔فرسودہ
(ع ال)ص ۱۲۶۵
ایک دبلا پتلا بوڑھا گھسے ہوئے کوٹ پہنے ہوئے جا رہا تھا۔
پ ج آ/ص ۷

گھن گرج: بجلی کی کڑک۔زور کی کڑک۔
(ع ال)ص ۱۲۶۷
میرے سر پر بادلوں کی گھن گرج ہے۔
س ہ/ص ۱۲۷

گھور کالی: خوفناک۔بھیانک۔سیاہ رات
(ع ال)ص ۱۲۶۸
پھر اماوس کی گھور کالی رات سارے میں چھا جاتی ہے۔
س غ د/ص ۲۹

گھومت: پھرنا۔آوارہ گردی۔چکر لگانا۔
(ع ال)ص ۱۲۷۰
بھیڑیے کی طرح منہ چیرے سارے میں گھومت ہیں۔
چ ب/ص ۳۵

گھونچو کے گھونچو: نالائق۔ناسمجھ۔احمق۔بیوقوف

شجو رہے وہی گھونچو کے گھونچو پسٹن جی
نے چھوٹتے ہی فرمایا۔
چ ن رص ۱۹

گھونگھٹ: حجاب۔نقاب۔چادر کا منہ پراہوا
پلا۔برقع۔پردہ۔
(ع ال)ص ۱۲۷۰
رام رکھی نے گھونگھٹ اور زیادہ طویل کر
کے آواز لگائی۔
پ ج آ رص ۳۶

گہ شرربار گاہ نورفشاں: کبھی چنگاریاں برسانے والا۔کبھی منور
کرنے والا جوش بیانی کا دور کبھی علم
حکمت کا اظہار۔
(ع ال)ص ۱۵۳۱۔۱۲۵۳۔۹۵۱
وقت تقریر اس کا طرز بیان
گہ شرربار گاہ نور فشاں
پ گ رص ۵۳

گہما گہمی: چہل پہل۔گرم بازاری۔رونق۔
دھوم دھام۔آدمیوں کی کثرت
(ع ال)ص ۱۲۵۳
دور کلب کی عمارت میں انسانوں کی
گہما گہمی تھی۔
س غ د رص ۲۱۴

گہنے: گہنا: زیور۔
(ع ال)ص ۱۲۵۴
پتوہ کے گہنے گروی رکھ کر ایجنٹ کی پوری
رقم بھری۔
چ ب رص ۲۹۷

گہنے پاتے: زیور۔گہنا پاتا۔پاتا سنسکرت میں بمعنی
محفوظ ہے۔
(نور)ص ۱۲۹۷
سارے گہنے پاتے علیحدہ کندن کا چھپکا
اور مگر۔کشوری بہن بھی آئی تھی۔
ش ک گ رص ۲۹۲

گیان: علم۔دانش۔عقل۔علم معرفت۔
عرفان
(ع ال)ص ۱۲۷۲
اس دھندلکے کو چیر کر گیان پاسکتی ہے؟
ر ک ر رص ۲۱۰

گیان دھیان: علم۔توجہ۔مراقبہ۔فکر
(ع ال)ص ۱۲۷۲۔۷۶۸
پیپل کے نیچے گیان دھیان کرتے۔
چ ب رص ۸۷

گیلنٹ: Gallant؛ بہادر۔سورما۔شاندار۔اعلیٰ۔خوش
لباس۔خوش وضع۔
OXF.Eng.Urdu رص ۲۴۴
وہ گیلنٹ بالکل نہیں تھا۔
م ب ص خ رص ۸۰

☆☆☆

ل

لااُبالا سیلانی: بےفکر سیاح۔ بے پرواماراماراپھرنے والا۔
(ع ال)ص ۱۲۷۵۔۱۴۱
میں تو ایک لااُبالا سیلانی ہوں۔
م ب ص خ رص ۲۲

لارک: Lark؛ خوش آواز۔ بھورے رنگ کی چڑیا۔
OXF.Eng.Urdu رص ۸۹۷
نغمے لارک گا رہا ہے۔
آ ک د رص ۱۹۶

لاش: مردہ جسم۔ نعش۔ میت۔ جنازہ
(ع ال)ص ۱۲۷۸
لیکن پھر بھی ہر لاش ابدی ہے۔
پ ج آ رص ۱۷۰

لاکھوں میں ایک: لاکھ میں ایک: منتخب۔ چنا ہوا۔ چھٹا ہوا۔
وہ لڑکی جولی لاکھوں میں ایک تھی۔
پ ج آ رص ۱۸۰

لالن کی لڑیاں: محبوب کا ہار۔ معشوق کی موتیوں کی مالا
(ع ال)ص ۱۲۹۴۔۱۲۸۰
موتین کی لالن کی لڑیاں اگائے ہو۔
آ ک د رص ۵۷۴

لامتناہی: لامحدود۔ بے حد۔ بے انتہا
(ع ال)ص ۱۲۷۶
اس لامتناہی خاموشی کے خواب۔
م ب ص خ رص ۳

لاؤنج: (Lounge) انتظار گاہ۔ نشست گاہ۔ سیر گاہ۔
(ع ال)ص ۱۳۸۲
آواز اوپر لاؤنج میں آتی تو ان کو بہت اچھا لگتا۔
س غ د رص ۱۴

لاہوت: تصوف میں مقامات کا وہ درجہ جہاں سالک کو فنائی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے۔
(ف)ص ۱۱۴۰
اس نے ان اللہ کے بندوں کو دیکھا جو لاہوت سے ناسوت تک سارے فاصلے طے کر چکے تھے۔
آ ک د رص ۱۳۶

لب جُو: ندی کا کنارہ
(ع ال)ص ۱۳۸۲
لبِ جُو ہو، فرش آب ہو، شب ماہ ہو، بادۂ ناب ہو۔
آ ک د رص ۳۱۲

لب لباب: خلاصے کا خلاصہ۔ ماحصل اصل مطلب
(ع ال)ص ۱۲۸۳
ان تمام تصورات اور تخیلات کی بحث کا لب لباب اس کی اصل وجہ محض یہ ہے۔
ش ک گ رص ۲۴۲

لبرل: (Liberal) آزاد خیال۔ خودمختار۔ جمہوری اور معاشرتی اصطلاحات کا حامی۔
(ع ال)ص ۱۲۸۳
لبرل خیالات کا تعارف ہوا۔
ر ک ر رص ۲۵۷

لپاڑی: لپاڑیا: جھوٹا۔دروغ گو۔گپی
(ع ال)ص۱۲۸۴
مگر قمرالاسلام کافی لپاڑی اور غیر ذمہ دار
تھا۔
س ہ رص ۲۶

لٹ: بالوں کا لٹ۔جٹا۔
(ع ال)ص۱۲۸۷
گہرے سیاسی مائل براؤن بالوں کی لٹ
پیشانی پر سے جھٹک کر برآمدے میں
سے نیچے باغ میں کود گیا۔
س غ د رص ۰۳

لٹریچر وٹریچر: انگریزی لفظ (Literature) اور
اس کے ساتھ مہمل کا مرکب۔
تصنیفات۔ادبی سرمایہ۔تخلیقی ادب۔
مطبوعات۔
OXF.Eng.Urdu رص ۹۳۱
یہ لٹریچر وٹریچر کا سلسلہ اس نے راحیل،
میرا اور علی وغیرہ کے وہاں اتنا دیکھا تھا۔
س غ د رص ۲۴۲

لٹریری: literary؛ ادبی۔ادب کی اچھی معلومات رکھنے
والا۔
OXF.Eng.Urdu رص ۹۳۱
میں لٹریری نہیں ہوں۔
پ ج آ رص ۱۸۲

لٹیا ہی ڈبو دی: لیٹا ڈبونا۔ناکامیاب ہونا۔تباہ کرنا۔
بے عزت کرنا۔نقصان پہنچانا۔دوالہ
نکالنا۔
(ع ال)ص۱۲۸۹
ارے یار تم نے تو لٹیا ہی ڈبو دی۔
چ ب رص ۲۴۵

لجاجت: عاجزی۔خوشامد۔۔منت
(ع ال)ص۱۲۸۹
للو نے بڑی لجاجت سے درخواست کی۔
چ ن رص ۳۰

لچر: بیہودہ۔لغو۔بے تکی۔بے معنی۔
بے ربط۔
(ع ال)ص۱۲۹۰
اپنے لیے ایسے لچر لفظ استعمال مت
کیا کرو۔
چ ن رص ۱۰۲

لحظے: لحظہ: پل۔لمحہ۔پلک جھپکنے کا عرصہ
(ع ال)ص۱۲۹۱
ایک لحظے کے لیے ان کے قدم آتش دان
کی سمت بڑھے۔
پ ج آ رص ۱۰

لحن: سریلی آواز۔خوش آوازی۔
خوش خوانی
(ع ال)ص۱۲۹۱
رگ وید کے زمانے میں اندرا اور
دوسرے خداؤں کی تقدیس کے لحن
الاپے جاتے۔
آ ک د رص ۴۰

لحیم شحیم: فربہ الذام۔توانا۔موٹا تازہ
(ع ال)ص۱۲۹۱
ماں پاروتی بڑی لحیم شحیم تھیں۔

چ ب/ص ۱۹۶

لختِ جگر: جگر کا ٹکڑا۔ اولاد۔ بیٹا
(ع ال) ص ۱۲۹۱
اپنے نور نظر لختِ جگر برج بہاری لعل ماتھر کو گھورا۔
چ ن/ص ۳۴

لرز: لرزنا: کانپنا۔ ڈرنا۔ تھرانا۔
(ع ال) ص ۱۲۹۲
انہوں نے لرز کر سوچا۔
س غ د/ص ۴۰

لرزہ خیز: تھرتھراہٹ پیدا کرنے والا۔ کپکپاہٹ پیدا کرنے والا۔ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے۔
(ف) ص ۱۱۵۳۔۶۰۴
منظر کے خالص حسن کو لرزہ خیز بنا دیا ہے۔
ر ک ر/ص ۲۸۸

لڑھک: بڑھکنا: مرنا۔ انتقال کرنا
(ع ال) ص ۱۲۹۴
اس کی خوش قسمتی سے وہ دو سال میں ہی لڑھک گیا۔
چ ن/ص ۲۶۲

لسان: بہت بولنے والا۔ بکی۔ چرب زبان چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔
(ع ال) ص ۱۲۹۴
انتہا سے زیادہ چرب زبان اور لسان آدمی تھے۔
ر ک ر/ص ۳۱

لغویت: بیہودگی
(ع ال) ص ۱۲۹۷
کیا اس لغویت کا خیال کئے بغیر تم لوگ رہ ہی نہیں سکتے۔
س س آ ر/ص ۵۴

لفڑا: جھگڑا۔ جھنجھٹ۔
یہ تو بہت بڑا لفڑا ہے۔
چ ب/ص ۱۷۹

لق و دق: صاف۔ چٹیل۔ ویرانہ
(ع ال) ص ۱۲۹۷
اندر اور اوپر کی منزل میں بڑے بڑے ڈھنڈار لق و دق شکستہ کمرے پڑے بھائیں بھائیں کر رہے تھے۔
آ ک د/ص ۵۴۱

لقندرے: لقندرا: بدمعاش۔ لچا۔ بدچلن۔ شہدا۔
(ع ال) ص ۱۲۹۸
انٹرویل میں کمپنی کے ایک لقندرے سے کارکن نے آ کر مرزا گڑگڑی سے کچھ کہا۔
چ ن/ص ۱۹

لک جھپ: چھپ کر جلدی سے۔ دوسروں کی نظروں سے بچ کر تیزی سے جانا۔
(ع ال) ص ۱۲۹۸۔۵۵۸
تھوڑی دیر بعد وہ لک جھپ کر مردانے زینے سے ہوتی، دوسری منزل پر آغا فرہاد کی عملداری میں پہنچ گئیں۔

درص۷۳

لکڑی کا زینہ: لکڑی کی سیڑھی۔لکڑی سے بنی ہوئی سیڑھی۔

(ع ال)ص۸۶۵

لکڑی کا زینہ طے کر کے وہ روم میں آئی۔

س غ درص۲۴۰

لکشمی ہری: لکشمی: وشنو بھگوان کی زوجہ یعنی دولت کی دیوی۔

ہری: وشنو بھگوان۔

(ع ال)ص۵۴۵۔۴۵۶

سمندر نے لکشمی ہری کو سونپی تھی۔

س ہ ص۶۶

لگان: خراج زمین۔سرکاری محصول

(ع ال)ص۱۳۰۰

زمین پر بوجھ بڑھ گیا تھا اور زمیندار کو لگان ادا کرنا برحق تھا۔

آ ک درص۲۳۳

لمبا تڑنگا: لم تڑنگا۔دراز قد۔قد آور

(ف)ص۱۱۶۳

لمبا تڑنگا، کالا بھجنگ ،لانبی لانبی اوپر کو مڑی ہوئی نوکیلی مونچھیں۔

پ ج آ ر ص۱۸۰

لمبے لمبے ڈگ بھرنا: بڑے بڑے قدم اُٹھانا۔تیزی سے چلنا۔

(ع ال)ص۷۸۲

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا کرکٹ کھیلنے چلا گیا۔

پ ج آ ر ص۱۴

لمحات: لمحہ کی جمع: بہت تھوڑا وقت۔ پلک جھپکنے کا وقفہ

(ع ال)ص۱۳۰۴

لمحات کا سنگین تکلیف دہ تسلسل۔

س غ درص۶۰

لنڈھائے: لنڈھانا: اوندھنا۔بہانا۔کسی رقیق چیز کو برتن میں سے زمین پر گرانا۔ مئے نوشی۔

(ع ال)ص۱۳۰۴

ویسے بس پارٹیوں کا بڑا زور ہے جن میں خم پہ خم لنڈھائے جاتے ہیں۔

آ ک درص۵۰۴

لنکا: جزیرہ سیلون جہاں راون رہتا تھا۔

(ع ال)ص۱۳۰۴

جو اندر کے شہر امراؤ سے بھی زیادہ خوبصورت تھا اور لنکا کہلاتا تھا۔

سہ ر ص۹۰

لنکا میں جو ہے باون گز کا: (لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا) چھوٹے سے بڑے تک سب بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔

(ع ال)ص۱۳۰۴

ایسے محاورے اور کہاوتیں ہی اُردو کی گھٹی میں پڑی ہیں۔لنکا میں جو ہے باون گز کا۔۔۔۔وغیرہ۔

پ گ ر ص۳۹

لنکنی: ایک راکھشس کا نام جسے ہنومان نے گھونسہ رسید کیا تھا۔

(س ہ)ص۹۶

جس کا نام لنکنی تھا۔

س ہ/ص ۹۶

لنگڑاتی: لنگڑانا: پاؤں برابر نہ پڑنا۔ لنگ کرنا۔ پورا پاؤں ٹھیک کر نہ چلنا۔

(ع ال) ص ۱۳۰۵

وہ لنگڑاتی لنگڑاتی پھاٹک کی طرف چل دی۔

پ ج آ/ص ۲۴

لوسی فر: Lucifer؛ شاعرانہ: صبح کا تارا۔ شیطان

OXF.Eng.Urdu/ص ۹۴۹

کسی نے ''لوسی فر'' کے فرضی نام سے لکھا ہے۔

پ گ/ص ۹۱

لوط: ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے۔ ان کی قوم میں لواطت کا رواج تھا۔

(ع ال) ص ۱۳۰۹

شہرستان لوط کا قصد کیا۔

ر ک ر/ص ۹۳

لوگ باگ: عوام۔ عام لوگ

(ع ال) ص ۱۳۰۹

اور اب ہوٹل شیراز کے برآمدے میں لوگ باگ آرام کر رہے تھے۔

ک دو/ص ۲۴

لونڈ ہار: بے یار و مددگار۔ بے بس

(ع ال) ص ۱۳۰۴

سرکاری وظیفے پر پڑھی ہوئی اس لونڈ ہار پارٹی نے انگریزی ادب میں ایک نئی

جان ڈال دی ہے۔

پ گ/ص ۴۶

لہک: شعلہ۔ لاٹ۔ لہلہاہٹ۔ چمک

(ع ال) ص ۱۳۱۱

آتش دان میں آگ لہک رہی ہے۔

پ ج آ/ص ۱۰

لہک لہک کر: جھوم جھوم کر۔ خوش ہو ہو کر۔ امنگ کے ساتھ

(ع ال) ص ۱۳۱۱

سامعین نے فوراً تعظیماً ان کے لیے جگہ خالی کر دی، بھاٹ لہک لہک کر قصہ سنایا کیا۔

آ ک د/ص ۴۰

لہو ولعب: کھیل کود۔ سیر تماشا۔ عیش و نشاط۔ تفریح۔ ہنسی مزاق

(ع ال) ص ۱۳۱۳

لا حول ولا۔ مسلمان پر لہو و لعب حرام ہے۔

ش ک گ/ص ۲۱

لے دے مچنا: سرزنش۔ لعنت۔ ملامت

(ع ال) ص ۱۳۱۴

جس پر اس کمترین پر حسب معمول بہت لے دے مچی۔

ش ک گ/ص ۱۷۸

لیکھک: لکھنے والا۔ کاتب۔ مصنف۔ مؤلف

(ہ ال) ص ۴۶۰

ان ناٹکوں کا لیکھک پہلی بار پاٹلی پتر آیا ہے۔

آ ک د/ص ۸۴

لیلا: قدرت۔ مظاہر قدرت۔ کرشمہ۔
عجوبہ

(ع ال) ص ۱۳۱۶

میں تو بھگوان کی لیلا دیکھ رہا ہوں۔

آ ک د/ص ۵۸

لینے کے دینے پڑ جانا: فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔

(ع ال) ص ۱۳۱۷

ارادہ کیا ان کی بیگم سے کہہ دوں مگر اور
لینے کے دینے پڑ جاتے۔

چ ب/ص ۱۰۲

☆☆☆

م

مابعدالطبعیاتی: فوق الفطرت۔ الٰہیات

(ع ال)ص ۱۳۱۸

لکھنا ایک مابعدالطبعیاتی فعل ہے۔

پ گ رص ۳۴

مابعدالطبعیاتی فلسفہ: فوق الفطرت۔ الٰہیات مابعدالطبعیاتی فلسفہ

(ع ال)ص ۱۳۱۸

میں کوئی مابعدالطبعیاتی فلسفہ نہیں بیان کر رہا۔

س غ د رص ۱۲۲

مادرانہ نظام: ایسا نظام جس میں اہمیت ماں کو حاصل ہو۔

معاشرے نے جب مادرانہ نظام سے پدری نظام کی طرف ترقی کی تو انسان بھی کثیرالازدواجی کی طرف چلا گیا۔

پ ج آ رص ۱۱

ماس: Mass؛ عشائے ربانی خصوصاً رومن کلیسا میں۔ اس میں پڑھی جانے والی دعائیں نیز اس کے رسوم و آداب۔

OXF.Eng.Urdu رص ۹۸۳

جب ماس ختم ہونے کے بعد فادر فرانسیکو نے قربان گاہ کے دریچے کے سامنے کا پردہ برابر کیا۔

س س آ رص ۳۷

مال ومتاع: مال متاع: دولت اسباب

(ع ال)ص ۱۳۲۷

ہم تو کوئی مال ومتاع نہیں رکھتے۔

چ ب رص ۵۹

مالا جپنا: تسبیح کرنا۔ مالا پھیرنا۔ وِرد کرنا

(ع ال)ص ۱۳۲۸

پچھلے پندرہ برس سے ڈاکٹر کچھ کے نام کی مالا جپ رہی ہیں۔

پ ج آ رص ۲۷

مالی آسودگی: مالی اطمینان۔ دولت مندی

(ف)ص ۱۱۸۶۔۲۱

شاید اس استحکام اور ٹھہراؤ کی پشت پر تعلقہ داروں کی مالی آسودگی تھی۔

پ گ رص ۸

مانس: آدمی۔ انسان۔ گوشت دل۔ من

(ہ ال)ص ۴۶۴

(ع ال)ص ۱۳۳۲

(مانس ہوں تو وہے رس خانؔ)

چ ب رص ۱۳۲

مانگیں کاڑھنا: مانگ کاڑھنا۔ مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کو کنگھی سے دائیں بائیں کرکے بیچ میں ایک لکیر بنانا۔

(ع ال)ص ۱۳۳۲

لڑکیوں نے سیدھی اور آڑی مانگیں کاڑھنی شروع کردی ہیں۔

پ ج آ رص ۴۵

مانوس: انس کردہ۔ مائل۔ پسند۔ مرغوب

(ع ال)ص ۱۳۳۳

صورت کچھ مانوس سی تھی۔

چ ن رص ۱۱۵

ماورا: جو بالاتر ہو۔

(ع ال) ص ۱۳۱۹

ادب کی آفاقیت وقت اور جغرافیائی حد بندیوں سے ماورا ہے۔

رک رص ۲۲۵

ماوراءالنہر: جو کچھ دریا کے پار ہو۔ ملک توران۔ کیونکہ یہ دریائے جیحوں کے پار ہے اس لیے ایرانی اسے اس نام سے پکارتے ہیں۔

(ف ال) ص ۳۵۳

آپ کو معلوم ہے آقائے عنقا کہ عین اسی لمحے ماوراءالنہر کے ادھر کیا ہو رہا ہے؟

ک دو رص ۱۰

ماہی پشت کا جال: ایک قسم کا کارچوب جو مچھلی کی پیٹھ سے مشابہ ہوتا ہے۔ قبہ دار۔ بڑا ٹیلا۔

(ع ال) ص ۱۳۳۴

بھائی کی بری کے لیے اودے فرشی پاجامے کی گوٹ پر ماہی پشت کا جال بنانے میں مصروف تھیں۔

د رص ۲۸

ماہیئت: حقیقت۔ کیفیت۔ خصوصیت۔ اصل

(ع ال) ص ۱۳۳۴

ان کی ماہیئت کو داخلی طور پر محسوس کرنے کی عادی ہے۔

پ گ رص ۷

مایا جال کو تج کر: مکر و فریب ر دھن دولت کا دام ر پھندا ر سحر کو ترک کرے ر چھوڑ کے

(ع ال) ص ۲۶۳۔۲۶۴۔۲۷۹

''ہم سب اس مایا جال کو تج کر جٹائیں بڑھائے دو تارہ بجاتے سامنے ہمالیہ کی اونچی چوٹیوں کی طرف رخ کرتے نظر آئیں۔''

ش ک گ رص ۳۹

مبہم: مشکوک۔ وہ بات جس کا مطلب صاف نہ ہو۔

(ع ال) ص ۱۳۳۷

فطرت کے یہ مبہم ، بے معنی سے اشارے۔

س س آ رص ۱۲۸

مبہوت: حیران۔ متحیر۔ ہکا بکا۔

(ع ال) ص ۱۳۳۷

فرہاد میاں مسحور و مبہوت سنا کیے۔

چ ن رص ۲۵۲

متانت: سنجیدگی۔ خیالات کی آراستگی اور درستی

(ع ال) ص ۱۳۳۸

بہو نے سلسلہ تعارف دوبارہ اپنے ہاتھ میں لے کر متانت سے کہا۔

چ ن رص ۱۰

متبنیٰ: فرزندی میں لیا ہوا۔ گود لیا ہوا۔ لے پالک

(ع ال) ص ۱۳۳۸

ہندو راجاؤں کے فربہ متبنی بیٹے جو عموماً ''بے بی'' کہلاتے تھے۔

چ ب رص ۹

متجسس: تلاش کرنے والا۔ جستجو کرنے والا۔

ڈھونڈنے والا۔
(ع ال)ص۱۳۳۸
متجسس نگاہوں سے اپنے دوستوں کو
تلاش کرتا مجمع سے باہر آیا۔
م ب ص خ/ص۳۳

متحیر: حیرت زدہ۔ حیران۔ حواس باختہ ہکا
بکا۔ متعجب۔
قدرِ متحیر نظر آتے ہیں۔
رک ر/ص۵۲

متحیر اور مرعوب: حیرت زدہ۔ حیران۔ متعجب۔ رعب
میں آیا ہوا۔
(ع ال)ص۱۳۷۲۔۱۳۳۸
ڈرامے اسٹیج کرنے کی شوقین جو پہلی بار
شا اور ویلز پڑھ کر متحیر اور مرعوب ہو
جائے۔
ش ک گ/۲۳

متردد: فکرمند۔ پریشان۔ مضطرب سوچ میں
پڑ جانے والا۔
(ع ال)ص۱۳۳۹
بیرسٹر صاحب متردد انداز میں سگار پیتے
آرام کرسی پر نیم دراز تھے۔
چ ن/ص۳۴

مترشح: ٹپکا ہوا۔ ظاہر
(ع ال)ص۱۳۳۹
اس کے کلاسیکل پروفائیل سے غرور، خود
پسندی اور احساس برتری کا عجیب سا
امتزاج مترشح تھا۔
ش ک گ/ص۱۳۴

مترنم: گانے والا۔ جس میں ترنم ہو۔
(ع ال)ص۱۳۳۹
اس کے جھرنے اسی طرح مترنم تھے۔
ش ک گ/ص۱۲۸

متزلزل: ڈگمگانے والا۔ جنبش کرنے والا۔
(ع ال)ص۱۳۳۹
ان کے عقیدے متزلزل ہو چکے ہیں۔
رک ر/ص۲۵۸

متروک: ترک کیا ہوا۔ چھوڑا ہوا۔
(ع ال)ص۱۳۳۹
پرانے الفاظ متروک ہوتے چلے جاتے
ہیں۔
پ گ/ص۴۱

متشکرم: میں متشکر ہوں۔ میں شکرگزار ہوں۔
(ع ال)ص۹۵۷
"متشکرم" میں نے کارڈ لے کر کہا۔
ک د/ص۱۷

متفکر و متحیر: فکرمند۔ رنجیدہ۔ اداس۔ حیرت زدہ۔
حیران۔ حواس باختہ۔ متعجب۔
(ع ال)ص۱۳۴۰۔۱۳۳۸
متفکر و متحیر نظر آتے تھے۔
چ ب/ص۱۸۲

متفقہ: متفق کی تانیث: اتفاق کیا ہوا۔
(ع ال)ص۱۳۴۰
سب کے خیال میں متفقہ طور پر بہترین
لطیفہ تھا۔
ش ک گ/ص۴۰

متمدن: مہذب۔ بسنے والا

(ع ال) ص۱۳۴۱
آدمی بنے۔ متمدن کہلائے اور یہاں
وہی تاک دھنا دھن تاک دھنا دھن۔
در ص۴۱

متمکن: جاگزیں۔ قائم۔ جگہ پکڑنے والا۔
(ع ال) ص۱۳۴۱
حسب سابق ایک قطار میں صوفے پر
متمکن تھے۔
در ص۲۲

متمول: دولت مند۔ مالدار۔ امیر
(ع ال) ص۱۳۴۱
یہ پنشن یافتہ متمول انگریزوں کا محلہ تھا۔
رک ر ص۱۸

متنفر: نفرت کرنے والا۔ بےزار۔ کراہت
کرنے والا۔
(ع ال) ص۱۳۴۱
وہ سب اپنے ماضی سے متنفر تھے۔
رک ر ص۳۰۶

متوطن: اصلی باشندہ
(ع ال) ص۱۳۴۲
جی ہاں۔ متوطن کلکتہ۔
در ص۱۰۹

متھلا: راجہ جنک کے شہر کا نام۔ راجہ جنک
''سیتا جی'' کے والد کا نام جب متھلا
کے راجہ کو معلوم ہوا کہ رشی وشوامتر تشریف
لائے ہیں۔
س ہ ر ص۹۱

مٹی کا مادھو: بیوقوف
(ع ال) ص۱۳۴۵
ایسے محاورے اور کہاوتیں ہی اردو کی گھٹی
میں پڑی ہیں۔ ''مٹی کا مادھو''۔
پ گ ر ص۳۹

مٹی ہوگئی ہے: مٹی ہونا: خاک ہو جانا۔ خاک میں مل
جانا۔
(ف) ص۱۲۰۳
اس کے دونوں بھائیوں کی مٹی ہوگئی
ہے۔
پ ج آ ر ص۱۲

مثل: مانند۔ نظیر۔ ویسا ہی۔ جیسا
(ع ال) ص۱۳۴۵
جو تیرے لیے مثل میں نے اپنی آنکھ
اُٹھالی عقیق ہے۔۔۔
رک ر ص۷۶

مثنوی: نظم کی ایک قسم جس میں کوئی مسلسل
بات بیان کی جاتی ہے اس پر ہر شعر کا
قافیہ جدا لیکن ہر شعر کے دنوں
مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اور
اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔
(ع ال) ص۱۳۴۶
ہم سب میر حسن کی مثنوی کے کردار
ہیں۔
ش ک گ ر ۹۰

مجاوروں: ''مجاور'' کی جمع: وہ شخص جو کسی خانقاہ
یا مزار درگاہ میں رہے اور وہاں جھاڑو
وغیرہ دے اور خدمت کرے۔ خادم
(ع ال) ص۱۳۴۶

اہل قریہ اور مجاوروں کو کسی بزرگ کا نام
ٹھیک سے معلوم نہیں۔
ک ج د ہ/ص ۲۲

مجھارن: اندورنی

جو پشو ہوں تو کہا بس میرو چتر ونت نند کی
دھین مجھارن ـــــ
چ ب/ص ۱۳۲

مجتہد: کتاب اور سنت سے مذہبی مسائل
نکالنے والا۔ پیشوائے مذہب۔ شیعوں
کا فقیہ/امام
(ع ال)ص ۱۳۴۷
کیونکہ وہ مجتہد ہیں۔
س ہ/ص ۷۶

مُچیٹا: جھگڑا۔

در میں کھڑے ہو کر بڑی بہنوں کا مُچیٹا سنا
کیں۔
چ ب/ص ۲۱۹

محاصرے: محاصرہ: گھیر اڈالنا۔ چاروں طرف
سے بند کر دینا۔ احصار۔ راہ بندی۔
(ع ال)ص ۱۳۵۱
یونیورسٹی والوں نے سہگل کو اپنے
محاصرے میں لے رکھا ہے۔
ش ک گ/ص ۲۹۵

محبوس: قیدی۔ اسیری۔ مقید۔
(ع ال)ص ۱۳۵۲
مچھلی کے پیٹ میں محبوس قعر ظلمہ کی
جانب اُترتے جا رہے ہیں۔
ر ک ر/ص ۹۸

محراب: خلوت گاہ۔ خلوت خانہ۔ حجرہ۔ ڈاٹ۔
گول دروازہ۔
(ع ال)ص ۱۳۵۳
آسمان صحرائے شام کا وہ سیاہ پوش راہب
ہے۔ جو اپنی خانقاہ کی محراب میں قندیل
جلائے رکھتا ہے۔
د/ص ۶۵

محشر خیز: قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔
(ع ال)ص ۱۳۵۵۔۶۹۳
اے فلک! غیرت! یہ محشر خیز منظر دھوپ
میں۔
چ ب/ص ۲۵۸

محصول: ٹیکس۔ لگان۔ خراج۔ کرایہ۔ اجرت
(ع ال)ص ۱۳۵۵
پھر محصول ادا کرو۔
س س آ/ص ۱۵۲

محظوظ: خوش۔ سرور۔ حظ یافتہ
(ع ال)ص ۱۳۵۵
اس نظم سے خصوصیت سے وہی لوگ
سب سے زیادہ محظوظ ہو سکتے تھے۔
ش ک گ/ص ۲۱۰

محو ہو جانا: فکر میں ڈوب جانا۔ گم ہو جانا۔
(ف)ص ۱۲۱۵
کسی سٹر پٹر میں محو تھی۔
ر ک ر/ص ۱۳

محیر العقول: عقلوں کی حیرانی میں ڈالنے والی۔

عجیب وغریب۔ نادر
(ع ال)ص۱۳۵۷
کوئی بہت ہی محیر العقول جگہ رہی ہوگی۔
پ گ رص۱۰۰

مخاصمت: دشمنی۔ مخالفت۔ لاگ۔ بیر
(ع ال)ص۱۳۵۸
مخالفت ومخاصمت کا بازار گرم ہے۔
پ گ رص۱۱۳

مختلف النوع: قسم قسم کا۔ طرح طرح کا۔
(ف)ص۱۳۸۶۔۱۲۱۶
لیکن ان سب مختلف النوع تجربوں میں
اس کی ذاتی شخصیت کو بھی ایک واضح اور
داخلی حیثیت حاصل ہے۔
پ گ رص۷

مخدوش: پُرخطر۔ وسوسہ کیا ہوا۔
(ع ال)ص۱۳۵۹
جو ہوٹل تھے ہی نہیں جو اکا دکا تھے وہ
مخدوش۔
چ ن رص۲۳

مُخل: خلل ڈالنے والا۔ خارج
(ع ال)ص۱۳۶۰
وہ کہیں بھی شخصی طور پر خود کو اپنے
کرداروں میں مخل نہیں ہونے دیتی۔
پ گ رص۱۰

مخل ہونا: خارج ہونا۔ خلل انداز ہونا۔
(ع ال)ص۱۳۶۰
مندر کے سنکھ کی آواز مخل ہوتی تھی۔
م ب ص خ رص۱۳

مدرارا کھش: ایک ہندی ڈرامہ
شہزاد کے ہمراہ ''مدرارا کھش'' کے
ریہرسل میں جاتا تھا۔
س ہ رص۳

مدراؤں: ایک قسم کا ناچ۔
(ع ال)ص۱۳۶۳
جو رقص کی مدراؤں کے ذریعے کائنات
کے سارے اسرار، ساری زندگی کے معنی
کا مظاہرہ کرتیں ہیں۔
آ ک د رص۸۶

مدعو: دعوت دیا گیا۔ بلایا گیا۔
(ع ال)ص۱۳۶۳
کھانا کھانے کے لیے مدعو کیا تھا۔
س ہ رص۳

مدقوق: دق کا مریض۔
(ع ال)ص۱۳۶۳
دبلے پتلے مدقوق شاعر کو پکڑ کر اندر لے
آئے۔
م ب ص خ رص۱۸۱

مدمغ: دماغ دار۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی
(ع ال)ص۱۳۶۴
اماں نہایت مدمغ خاتون ہیں۔
چ ب رص۱۲۸

مدیرِ مخزن: ''مخزن'' رسالے کا مدیر ''ایڈیٹر'' مراد
سر عبدالقادر۔
(ع ال)ص۱۳۶۴
جب یہ ابھی مدیرِ مخزن نہ تھے۔

پ گ رص ۵۴

ڈبھیڑ: آمنا سامنا۔ ملاقات ڈبھیڑ۔
(ف) ص ۱۳۲۲
اس گلی میں میری اس سے ڈبھیڑ ہوئی۔
پ ج آ رص ۱۷۸

مذاق اُڑانا: ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا
(ع ال) ص ۱۳۶۵
اپنا مذاق اڑائے جانے پر برا نہ ماننے کی اہلیت سب سے بڑی نعمت ہے۔
رک رص ۲۸۹

مذہبیت: مذہبی تعلق۔ مذہب سے متعلق۔ ہونے کی کیفیت۔
(ع ال) ص ۱۳۶۵
پڑوس کی مسلمان بیبیوں پر ڈاکٹر صدیقی کی مذہبیت کا بے انتہا رعب پڑا تھا۔
پ ج آ رص ۲۵

مذہبی منافرت: عقیدہ یا دھرم میں نفرت
(ع ال) ص ۱۴۲۷۔۱۳۶۵
مذہبی منافرت کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔
پ گ رص ۴۱

مراجعت: واپسی۔ واپس ہونا۔ لوٹنا
(ع ال) ص ۱۳۶۶
بعد کچھ عرصے کے وطن مراجعت کی۔
ک ج د ہ رص ۲۹

مراعات: رعایت۔ سلوک۔ مرمت۔ لحاظ۔ توجہ
(ع ال) ص ۱۳۶۶
سیاسی مراعات حاصل کرنے کے لیے ایجی ٹیشن کیا ہوگا۔

س ہ رص ۱۴۶

مراقبے: مراقبہ: تصور۔ سوچ بچار۔ گردن۔ جھکا کر فکر کرنا۔ سب چیزیں چھوڑ کر خدا کا دھیان کرنا۔
(ع ال) ص ۱۳۶۶
فقیر مراقبے میں مشغول تھا۔
رک رص ۳۸

مرتعش: کانپنے والا۔ لرزاں۔ رعشے والا
(ع ال) ص ۱۳۶۷
جج صاحب نے مرتعش ہاتھوں سے بیٹے کا بازوں تھاما۔
د رص ۶۱

مردم خیز: وہ جگہ جہاں قابل اور بہادر لوگ پیدا ہوں۔
(ع ال) ص ۱۳۷۰
تذکروں میں ایسے خطوں کو مردم خیز کہا جاتا ہے۔
ک ج د ہ رص ۲۳

مرصع: جڑاؤ۔ موتی یا جواہرات جڑا ہوا۔
(ع ال) ص ۱۳۷۲
ایک عدد مرصع نقلی پستول رکھتا تھا۔
رک رص ۳۷

مرعوب: رعب میں آیا ہوا۔ ڈرا ہوا۔ ڈرنے والا۔
(ع ال) ص ۱۳۷۲
میں مرعوب ہو گئی۔
ش ک گ رص ۷۰

مرغزاروں: سبزہ زار۔ چراگاہ

(ع ال)ص۱۳۷۲
بہار کے تعاقب میں دور جنوب کے ہرے مرغزاروں کی جانب اُڑ جاتی ہیں۔
س س آ رص۳۴

مرغولوں: مرغول کی جمع: پیچدار۔خم دار۔ٹیڑھا گھنگھریالا۔
(ع ال)ص۱۳۷۳
چیلیں اور گدھ دھوئیں کے مرغولوں کی طرح آسمان پر چکر کاٹ رہے ہیں۔
س ہ رص۲۲

مرگھٹ: شمشان۔ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ
(ع ال)ص۱۳۷۵
جیسے زندگی کے مرگھٹ پر کالی رقصاں ہو۔
د رص۱۱۰

مرمریں ایوانوں: سفید اور نیلگوں پتھروں سے بنے محلات۔
(ع ال)ص۱۳۷۶۔۱۶۳
میں نے خواب میں دیکھا کہ مرمریں ایوانوں میں رہتی ہوں۔
س س آ رص۱۷۳

مرنجاں مرنج: اصل مرنج و مرنجاں: وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے۔
(ع ال)ص۱۳۷۶
بے حد وفادار اور مرنجاں مرنج طبیعت کا مالک اور اپنی قسمت پر شاکر و قانع تھا۔

ر ک رص۳۲

مژدۂ جاں فزا: خوش خبری۔خوش کن۔مبارکباد
(ع ال)ص۱۳۸۲۔۵۲۳
اسی مژدۂ جاں فزا کے انتظار میں بیٹھے تھے۔
م ب ص خ رص۱۰۶

مسائل کا کھڑاک: جھمیلے۔فضول باتیں۔پریشانیاں
(ف)ص۱۲۴۸۔۱۰۵۹
اپنے ماں باپ کے لیے بڑی پریشانیوں اور مسائل کا کھڑاک پھیلا دیتیں۔
ک دو رص۶

مسئلہ تناسخ: روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں آنا۔ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق بار بار جنم لینا۔آواگون۔
(ع ال)ص۱۳۸۹۔۴۶۹
بہت دیر تک مسئلہ تناسخ اور عوام کے توہمات کے متعلق والد سے تبادلہ خیالات کرتی رہیں۔
پ ج آ رص۳۲

مسبب الاسباب: سبب پیدا کرنے والا۔
(ع ال)ص۱۳۸۴
اللہ میاں مسبب الاسباب ہیں۔
چ ب رص۳۲۶

مست الست: بے خود۔مدہوش مجذوب۔مجنوں
(ع ال)ص۱۳۸۴
سب رند ہیں۔مست الست بنے۔مئے دست بدست اڑاتے ہیں۔
چ ن رص۳۰

مستشرقین: مستشرق کی جمع: وہ فرنگی جو مشرقی
زبانوں اور علوم کا ماہر ہو۔
(ع ال) ص ۱۳۸۵
سوا چند مستشرقین کے جنہوں نے اصل
خزانے کا کھوج لگایا۔
رک ر ص ۲۲۱

مستعار: مانگا ہوا۔ ادھار لیا ہوا۔
(ع ال) ص ۱۳۸۵
درودو تاج کے کتابچے مستعار لے کر
پڑھا کرتی تھیں۔
پ ج آ ر ص ۲۷

مستعد: تیار۔ موجود۔ کمر بستہ
(ع ال) ص ۱۳۸۵
سب مومنین کا وضو بنانے کو ''مستعد''
بیٹھے تھے۔
م ب ص خ ر ص ۴۹

مستعدی: چستی۔ چالاکی۔ ہوشیاری۔ تیاری۔
آمادگی۔
(ع ال) ص ۱۳۸۵
شہنشاہ اشوک، ہمیشہ بڑی مستعدی سے آ
جاتے۔
ش ک گ ر ص ۳۷

مستغرق: نہایت۔ مصروف
(ع ال) ص ۱۳۸۵
خط پڑھنے یا اس کا جواب لکھنے میں
مستغرق ہوتیں۔
پ ج آ ر ص ۲۳

مستقر: ٹھہرنے کی جگہ۔ جائے قرار۔ ٹھکانا
(ع ال) ص ۱۳۸۵
رخصت ختم ہونے کے بعد وہ پھر اپنے
مستقر پر چلا گیا۔
س س آ ر ص ۵۷

مسحور: جس پر سحر کیا گیا ہو۔ جس پر جادو کیا
جائے۔
(ع ال) ص ۱۳۸۷
بیویوں کے زیور اور لباس دیکھ دیکھ کر مسحور
ہوا کرتی تھی۔
س ہ ر ص ۵۵

مسخر: تسخیر کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔
(ع ال) ص ۱۳۸۷
پوتے علاؤ الدین خوارزم شاہ نے سمرقند
اور بخارا مسخر کر لیے۔
ک ج د ہ ر ص ۱۸

مسدود: بغد۔ رُکی ہوئی۔
(ع ال) ص ۱۳۸۷
اُردو کی اشاعت مسدود رہے گی۔
پ گ ر ص ۶۹

مسلہ تناسخ: بار بار جنم لینا کے متعلق دینی قانون
ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق روح
کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں آنا
آواگون۔
(ع ال) ص ۱۳۸۹۔۴۶۹
مسلہ تناسخ سے متعلق والد صاحب سے
تبادلہ خیال کرتی۔
رک ر ص ۳۴

مسیا: انگریزی لفظ ''مس'' کی بگڑی ہوئی

صورت۔ دوشیزہ۔ غیر شادی شدہ
خاتون۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۰۲۴
پلپلی صاحب کی مسیا نے سرکس میں
نوکری کرلی۔
پ ج آ/ص۲۰

مشیت ایزدی: تقدیر الٰہی۔ خدا کی مرضی
(ع ال)ص۱۳۹۳
لیکن مشیت ایزدی میں کیا چارہ ہے۔
س س آ/ص۱۴۴

مصاحبین: مُصاحب کی جمع: ساتھی ہم نشین۔
خاص دوست۔
(ع ال)ص۱۴۲۳
یہ تینوں ان کے مصاحبین ہیں۔
چ ن/ص۱۰

مصالحت: میل میلاپ۔ آپس میں صلح کرنا۔
(ع ال)ص۱۳۹۴
ہم نے کئی بار سوچا کہ عربوں کے ساتھ
مصالحت کرلیں۔
ش ک گ/ص۲۷۰

مُصر: اصرار کرنے والی۔ کسی چیز پر اڑ جانے
والی۔
(ع ال)ص۱۳۹۵
اور قمر سے مصر تھی کہ وہ ان کے سامنے کسی
اور لڑکی پر عاشق ہوجائے۔
چ ن/ص۱۰۸

مصلحین: مُصلح کی جمع: اصلاح کرنے والا۔
درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف
لانے والا۔
(ع ال)ص۱۳۹۵
مصلحین قوم نے عورتوں کی روحانی و
اخلاقی اصلاح و تربیت کے لیکچرز کے طور
پر نصف صدی قبل ناولوں کا ایک دریا بہا
دیا تھا۔
پ گ/ص۳۰

مصمم ارادہ: پکا ارادہ۔ عزم بالجزم
(ع ال)ص۱۳۹۵
لیکن مصمم ارادہ ہے کہ شادی کے بعد
سب کے ساتھ ناچا کریں گے۔
ش ک گ/ص۱۷۶

مضائقہ: حرج۔ قباحت۔ ڈر۔ خوف۔ دشواری
(ع ال)ص۱۳۹۶
باقی ماندہ حضرات بھی کہتے تھے کہ میاں
کیا مضائقہ ہے۔
پ ج آ/ص۴۳

مصنوعی: بناوٹی۔ نقلی۔ جعلی
(ع ال)ص۱۳۹۶
وقت مصنوعی ہے۔
ش ک گ/ص۱۷۲

مضاف: جڑا ہوا۔ ملا ہوا۔ منسلک۔ شامل۔
منسوب۔ متعلق
(ع ال)ص۱۳۹۶
ایک عزیز کی شادی میں سرکار سنبھل
مضاف صوبہ اکبر آباد جانے کا اتفاق
ہوا۔
پ گ/ص۱۳۵

مضحکہ: ہنسی۔ٹھٹھا۔تمسخر۔
(ع ال)ص۱۳۹۶
حالات میں مضحکہ کی صورت پہچان کر اس سے محظوظ ہونے اپنا مذاق آپ اُڑانے اور اپنا مذاق اُڑائے جانے پر برا نہ ماننے کی اہلیت سب سے بڑی نعمت ہے۔
رک ر/ص۲۸۹

مضحکہ خیز: مذاق میں ڈالے والی بات۔ہنسی لانے والی بات۔خندہ آور
(ع ال)ص۱۳۹۷
ذی ہوش آدمیوں کا بچوں کی طرح لکڑی کے گھوڑوں اور کاغذی ٹوپیوں میں دلچسپی لینا مضحکہ خیز حرکت ہے۔
ش ک گ/ص۲۱

مضراب: ستار بجانے کا چھلا۔زخمہ
(ع ال)ص۱۳۹۷
ایک آخری مضراب لگا کر ساز کو ایک طرف رکھ دیتا ہے۔
س س آ/ص۶۰

مضمحل: کمزور۔ناتواں۔اداس۔
(ع ال)ص۱۳۹۷
لڑکوں نے گھبرا کر گلنار پر نظر ڈالی جو نہایت مضمحل اور پژمردہ لگ رہی تھی۔
چ ن/ص۱۹

مضمر: پوشیدہ۔مخفی۔دل میں رکھا گیا۔
(ع ال)ص۱۳۹۷
ابنِ انشاء کے ہاں ہندی امیجری کے استعمال میں ہندوستان کے لیے نوسٹلجیا بھی مضمر تھا۔
پ گ/ص۱۱۴

مطرباں: مطرب کی جمع: گویا۔قوال۔گانے والا۔خوش کرنے والا۔
(ع ال)ص۱۳۹۸
جو حکم دیتا تھا، سو یہ کہ کہو مطرباں کو بجائیں۔
پ گ/ص۱۴۰

مطلع: اطلاع دیا گیا۔خبردار۔آگاہ
(ع ال)ص۱۳۹۹
پسٹن جی نے مرعوب آواز میں گلنار کو مطلع کیا۔
چ ن/ص۱۳

مطلق العناں: بے لگام۔آزاد۔خودسر
(ع ال)ص۱۳۹۹
جو بہت مطلق العنان تھیں۔
چ ب/ص۲۴۱

معبد: عبادت گاہ۔جائے پرستش
(ع ال)ص۱۴۰۲
اس سے ملحق معبد میں بڑی خلقت جمع تھی۔
رک ر/ص۷۵

معترض: اعتراض کرنے والا روک ٹوک کرنے والا
(ع ال)ص۱۴۰۲
محکمہ تعلیم بھی اس کوڑمغزی اور دھاندلی پر معترض نہیں۔

چ ب رص ۱۳

معجون مرکب: ملی ہوئی مرکب۔ آمیختہ۔ گوندھا ہوا۔
(ع ال) ص ۱۲۶۳
اداکاری اور وکٹورین میلوڈراما کا یہ معجون مرکب جو اُردو تھیٹر کہلاتا ہے۔
چ ن رص ۱۴

مدوجذر: اتار چڑھاؤ
(ع ال) ص ۱۳۶۱
زمانے کے مدوجذر دیکھا کی۔
ک ج د ہ رص ۲۵

معترض: اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنے والا۔
(ع ال) ص ۱۴۰۲
ہم یقیناً اس کے اقدام پر معترض نہیں۔
ک ج د ہ رص ۲۴

معتکف: گوشہ نشین۔ اعتکاف میں بیٹھنا۔
(ع ال) ص ۱۴۰۲
منصب سہ ہزاری سے دستبردار ہو کر کنار، گاگن حجرے میں معتکف ہوئے۔
ک ج د ہ رص ۲۵

معدودے چند: گنتی کے۔ بہت تھوڑی تعداد میں
(ع ال) ص ۱۴۰۳
انشاء موجودہ عہد کے معدودے چند شاعروں میں سے ہیں جن کے اشعار اور نظمیں لوگوں کو زبانی یاد ہو گئیں۔
پ گ رص ۱۱۱

معدوم: نابود۔ ناپید۔ مٹایا گیا۔
(ع ال) ص ۱۳۴۱
بگولہ کتنی دور جا کر کہاں معدوم ہوتا ہے۔
د رص ۵۷

معرکۃ الآراء: وہ جس میں رائے کا اختلاف پایا جائے۔ اختلافی۔
(ع ال) ص ۱۴۰۳
پاکستان پر ایک معرکۃ الآراء کتاب لکھنے والے ہیں۔
ر ک رص ۲۵۳

معطر: خوشبودار۔ خوشبو میں بسی ہوئی۔
(ع ال) ص ۱۴۰۴
خاموش اور معطر سڑکوں پر چہل قدمی کے لیے لے جاتی۔
پ ج آ رص ۸۷

معقولیت: انسانیت۔ سمجھ۔ مناسبت پسندیدگی
(ع ال) ص ۱۴۰۴
اچنبھے کی بات ہے کہ کس طرح ساری دنیا کو خزاں نے معقولیت کے راستے پر چلنے کے دھیما کر لیا۔
چ ن رص ۶۸

معیت: ساتھ۔ ہمراہی۔
(ع ال) ص ۱۴۴۸
خود کو ایک شکست خوردہ افغان بادشاہ کی معیت پایا۔
پ گ رص ۵۸

معیوب: عیب دار۔ برا۔ نکما۔ قابلِ شرم۔ باعثِ ندامت۔
(ع ال) ص ۱۴۰۶
ہم مسلمانوں میں گانا بجانا معیوب سمجھا

جاتا۔

مغالطہ: دھوکہ۔فریب۔دغا۔مکر

(ع ال)ص ۱۴۰۶

افوہ کس قدر مغالطہ فائڈ معلوم ہوتے ہیں۔

س س آ رص ۷۳

مغلانیاں: مغلانی کی جمع۔محل سرا میں رہنے والی خادمہ۔ملازمہ۔ماما

(ع ال)ص ۱۴۰۷

مغلانیاں خواب خرگوش میں مصروف تھیں۔

م ب ص خ رص ۲۳

مغنی: گانے والا۔گویا۔ڈوم۔میراثی۔

(ع ال)ص ۱۴۰۸

کسی مغنی سے پوچھیے، آپ کیوں گاتے ہیں۔

پ گ رص ۱۲۰

مفر: جائے فرار۔بھاگنے کی جگہ۔چارہ کار

(ع ال)ص ۱۴۰۹

ٹیلی وژن کیمروں سے یہاں بھی مفر نہیں۔

رک رص ۲۷۴

مفروضات: وہ اُمور جن کی کچھ اصلیت نہ ہو۔وہ امور جو مان لیے گئے ہوں۔

(ع ال)ص ۱۶۰۳

چند مفروضات اور جملے دہرائے جاتے ہیں۔

پ ج آ رص ۸

مفسدانہ: مفسدین کی مانند۔ فسادیوں کی طرح۔ فتنہ پردازوں کی طرح۔ باغیانہ

(ع ال)ص ۱۴۰۹

تمہارے خیالات مفسدانہ ہیں۔

ش ک گ رص ۱۶۴

مفصل: تفصیل کیا گیا۔صاف۔واضح۔کھول کر بیان کیا گیا۔

(ع ال)ص ۱۴۰۹

سب انسپکٹر نے ان سے آہستہ آہستہ مفصل بات کی۔

چ ن رص ۲۲۲

مفصل خط: تفصیل سے لکھا گیا خط۔واضح، صاف لکھا گیا خط

(ع ال)ص ۶۷۵۔۱۴۰۹

یہ سوچ کر کہ شاید وہ مفصل خط تم کو نہیں ملا۔

د رص ۱۰۳

مفقود: غائب۔ناپید۔ندارد۔

(ع ال)ص ۱۴۰۹

''سکون مفقود'' اُس نے رائے ظاہر کی۔

ش ک گ رص ۱۴

مکاری: عیاری۔فریب۔دغابازی۔مکر کرنا۔

(ع ال)ص ۱۴۱۵

وہ کھانے کے وقت بڑی مکاری سے آنکھیں بند کر کے میز کے نیچے بیٹھ جاتی۔

پ گ رص ۱۰۴

پ ج آ رص۱۰

مکتوب الیہ: جس کے نام خط لکھا جائے۔

(ع ال)ص۱۴۱۵

یہ خط مکتوب الیہ کے پاس نہیں پہنچا۔

درص۱۰۲

مکدر: ناراض۔غمگین۔کدورت آمیز۔

(ع ال)ص۱۴۱۵

تم نے بیگم صاحبہ کی طبیعت مکدر کر دی ہے۔

پ ج آ رص۱۷۱

مقالہ: تحریر۔مضمون

(ع ال)ص۱۴۱۰

وہ ''قومی جنگ'' پر پابندی کے خلاف ایک احتجاجی زوردار مقالہ لکھنے میں محو ہے۔

س س آ رص۱۲۱

مقتدر: اقتدار رکھنے والا۔طاقتور۔معزز

(ع ال)ص۱۴۱۱

قصور وار محض چند مقتدر افراد یا چند ادبی اداروں کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

پ گ رص۸۷

مقرب: وہ شخص جسے قربت حاصل ہو۔مصاحب خاص دوست

(ع ال)ص۱۴۱۳

پھر یہ کج کلاہ صوبائی حاکموں اور خودمختار امراء کے حاجب یا مقرب خاص بن جاتے ہیں۔

ک ج دہ رص۱۷

مقولہ: بات۔قول۔بچن۔کہاوت

(ع ال)ص۱۴۱۴

کیونکہ میرا مقولہ ہے۔

پ ج آ رص۴۹

ملاحت: سانولہ پن۔سانولے رنگ کی خوبصورتی حسن کی نمکینی۔

(ف ال)ص۴۴۱

ایران کی صباحت اور بنگال کی ملاحت دونوں اکٹھی ہوگئی تھیں۔

م ب ص خ رص۹۰

ملتِ بیضا: کنایۃً مسلمان قوم

(ع ال)ص۱۴۲۱

یہ اسٹڈی سرکل کاہے کے لیے ہے۔؟ یہاں کی ملتِ بیضا میں قومی جوش پیدا کرنے کے لیے۔

م ب ص خ رص۳۴

ملتجیانہ: ملتجی کا اسم کیفیت۔التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا منت سماجت کرنے والا۔

(ع ال)ص۱۲۸۲

بھیا نے ملتجیانہ نگاہوں سے ان کو دیکھا۔

چ ن رص۲۹

ملحق: جڑا ہوا۔لگا ہوا۔ملا ہوا۔منسلک

(ع ال)ص۱۴۲۱

ہسپتال سے ملحق ان کے پیلے رنگ کے اجاڑ سے مکان کے سامنے اُن کی پانچوں بیٹیاں رنگ برنگے فراک پہنے دن بھر اودھم مچایا کرتیں۔

پ ج آ رص ۳۹

ملحوظ: خیال کیا گیا۔لحاظ کیا گیا۔

(ع ال)ص ۱۴۲۱

آپ کے اس بے انتہا سپر یر انداز کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ سے اسی قسم کے جواب کی توقع رکھنی چاہیے۔

ش ک گ رص ۱۴۸

ملفوف: لپٹا ہوا۔بند۔سر بند۔

(ع ال)ص ۱۴۲۱

ایک نقاب پوش گھیر دار سفید برقعے میں ملفوف فرش پر ڈھیر۔

د رص ۴

ملکوتی وقار: شاہی جاہ و جلال۔بادشاہی قدر و منزلت

(ع ال)ص ۱۵۵۶۔۱۴۲۲

جب وہ ایک ملکوتی وقار کے ساتھ اپنی کمر سے نقرئی صلیب کی زنجیر لٹکائے اپنا سیاہ لبادہ سرسراتی خانقاہ کے برآمدوں اور غلام گردشوں سے گزرے گی۔

ش ک گ رص ۹

ملنسار: ہر ایک سے ملنے والا۔خلیق۔خوش اخلاق۔

(ع ال)ص ۱۴۲۳

یہ لڑکی زیادہ اچھی اور ملنسار ہے۔

پ ج آ رص ۴۵

ملیالم: ہندوستان کی ایک مقامی زبان۔

انگریزی ملیالم اور ہندوستانی سے فی الفور واقف ہو چکا تھا۔

رک رص ۸۶

ملیچھ: ملچھ: پلید۔ناپاک۔غلیظ۔ناپاک قوم کافر۔بے دین

(ع ال)ص ۱۴۲۱

پھر تھے ہم ان کے لیے ملیچھ۔ان کے چوکے کے قریب نہ پھٹک سکتے تھے۔

پ ج آ رص ۶۲

ملول: اداس۔رنجیدہ۔غمگین

(ع ال)ص ۱۴۲۳

ننھے تینوں بہت ملول ہیں۔

چ ن رص ۱۲

ملول و رنجور: رنجیدہ۔غمگین۔افسردہ

(ع ال)ص ۱۴۲۳۔۸۲۱

تم کہاں سے آتے ہو۔افتاں و خیزاں۔ملول و رنجور؟

چ ب رص ۲۲۴

ممات: موت۔مرگ۔مرنا

(ع ال)ص ۱۴۲۴

سلسلہ روز و شب اصل حیات و ممات۔

س ہ رص ۱۵۶

مماثل: مانند۔مثل۔مشابہ۔نظیر۔برابر

(ع ال)ص ۱۴۲۴

کالجوں کا ماحول اور جغرافیہ بالکل آئی ٹی کالج سے مماثل نظر آئے گا۔

پ گ رص ۱۰،۹

ممانعت: روک بندش۔مناہی۔منع کرنا۔

(ع ال)ص ۱۴۲۴

اس وقت تک پروفیشنل گانے والوں کو ریڈیو پر گانے کی ممانعت نہیں ہوتی تھی۔

ش ک گ رص ۸۴

ممدوح: تعریف کیا گیا۔ جس کی تعریف کی جائے۔

(ع ال) ص ۱۴۲۴

گویا شخصیت نگاری بھی رہی اور ''ممدوح'' پر ایک قسم کی ایکٹویٹی بھی ہو گی۔

پ گ رص ۴۸

مناجات: وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی عاجزی کا اظہار کر کے دعا مانگی جائے۔

(ع ال) ص ۱۴۲۷

مولانا حالی مناجات لکھتے تھے۔

پ گ رص ۴۳۷

منافی: خلاف۔ ضد۔ نفی کرنے والا

(ع ال) ص ۱۴۲۷

یہ رویہ جمہوریت کے اصولوں کے منافی ہے۔

ش ک گ رص ۲۲۸

منتج: نتیجہ۔ نتیجہ دینے والا

(ع ال) ص ۱۴۲۸

نسلوں کے اختلاف سے منتج مسائل کے حل کیلئے انٹرنیشنل ہیلتھ بیورو اور لیگ آف۔ نیشنز قائم کی جاتی ہے۔

س س آ رص ۱۲۰

منتقم: بدلا لینے والا۔ انتقام لینے والا غوض لینے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام

(ع ال) ص ۱۴۲۹

لیکن بالآخر اس مٹی سے چند منتقم خدا پیدا ہوں گے۔

س غ د رص ۲۲۳

منحنی: دبلا۔ لاغر۔ کمزور

(ع ال) ص ۱۴۳۰

ایک منحنی سے ڈانس ماسٹر اس کے گھر آتے۔

ر ک ر رص ۱۲

منحنی مخنث: دبلا۔ کمزور۔ ہیجڑا رنامراد

(ع ال) ص ۱۳۶۰

ایک منحنی مخنث سا آدمی ہارمونیم بجا رہا تھا۔

چ ن رص ۴۴

منجمد: سردی سے جما ہوا۔ ٹھوس۔ بستہ

(ع ال) ص ۱۴۲۹

ملک کے بہت سے حصوں کا سماجی ارتقاء ایک خاص اسٹیج پر پہنچ کر وہیں منجمند ہو چکا ہے۔

ر ک ر رص ۱۵

من چلے: بہادر۔ دلیر۔ سورما۔ نڈر۔ بے خوف۔

(ع ال) ص ۱۴۲۵

من چلے ملاح نے زور زور سے ساون الاپنا شروع کر دیا تھا۔

آ ک د رص ۷

مندکیٹی: مندا کنی: گنگا کا ایک نام جو جنت

میں بہتی ہے۔
(ہ ال)ص۴۷۵
مندکیٹی ندی کے کنارے رام نے قیام کیا۔
س ہ رص۹۲

مندوبین: مندوب کی جمع: نمائندہ۔ممبر جو کام کے لیے بنایا گیا ہو۔
(ع ال)ص۱۴۳۰
لابی میں کانگریس کے مندوبین آ آ کر اُتر رہے ہیں۔
رک رص۱۹۳

منڈ: سر۔کھوپڑی۔سردار۔سرغنہ۔شوخ۔ بےحیا۔
(ع ال)ص۱۴۳۰
کشان عہد میں منڈ اور نارنجی لباس رائے بھکشوؤں کے ''اوم منی پدمے ہوں'' سے گونجار۔
ک ج د ہ رص۲۴

منڈپ: وہ جگہ جس کو بیاہ وغیرہ کے لیے آراستہ کرتے ہیں۔مندر۔دیر۔معبد۔
(ع ال)ص۱۴۳۰
وہ منڈپ میں بیٹھے طبلے پر کہروا سنتے رہے۔
آ ک د رص۴۰۰

منڈیر: دیوار کا اوپر کا حصہ جو ڈھلوان ہوتا ہے
(ع ال)ص۱۴۳۱
فقیر منڈیر پر بیٹھا تھا۔
پ ج آ رص۱۱

منطق: ٹھیک طور سے سوچنے کا علم۔وہ علم جو علمی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق کر دیتا ہے۔
(ع ال)ص۱۴۳۳
کیا اُلٹی منطق تھی۔
ش ک گ رص۳۲۲

منطقی: علم منطق جاننے والا
(ع ال)ص۱۴۳۳
تم جذبات کی اتنی قدر کرتی ہو اور اوپر سے بنتی اتنی ہو۔منطقی۔۔فراڈ۔۔۱۱''
س ہ رص۵۶

منفعت: فائدہ۔نفع۔حاصل
(ع ال)ص۱۴۳۴
اپنی غیر معمولی مقبولیت کو کبھی ذاتی رفعت اور منفعت کا وسیلہ نہیں بنایا۔
پ گ رص۶۹

منفیوں: منفی کی جمع۔تخریبی۔خارج کردہ
(ع ال)ص۱۴۳۴
مجھے منفیوں سے نفرت ہے۔
پ گ رص۱۲۱

منکشف: ظاہر۔آشکار
(ع ال)ص۱۴۳۵
اس پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔
رک رص۴۲

منقش: بیل بوٹے دار۔نقش و نگار کیا گیا۔ نقش کیا گیا۔
(ع ال)ص۱۴۳۴
منقش پایوں والی مسہری بچھی تھی۔

رک ر ص ۷۷

مُتوحش: وحشت میں ڈالنے والا۔ وحشت میں پڑنے والا۔ نفرت کرنے والا۔ غیر مانوس۔

(ع ال) ص ۱۳۴۲

اچانک متوحش ہو کر وہ کیبن سے باہر نکلی۔

چ ن ر ص ۱۶۳

منہ درمنہ: روبرو۔ سامنے۔ رُو در رُو

(ع ال) ص ۱۴۶۱

اس نے منہ درمنہ جواب دیا۔

پ ج آ ر ص ۵۴

منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال: جب کوئی شخص ذرا سا منہ لگانے سے سر پر چڑھ جائے تو کہتے ہیں۔

(ع ال) ص ۱۴۴۵

زیادہ نہ تراؤ۔ منہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔

چ ب ر ص ۱۵۸

منہمک: کسی کام میں بہت مصروف

(ع ال) ص ۱۴۴۸

اور پھر دوسری باتوں میں منہمک ہوگی۔

ش ک گ ر ص ۱۰۱

موپلا: جنوبی ہند میں ایک مسلمان قوم جو عرب نسل سے ہے اور مالا بار میں ہے۔

(ع ال) ص ۱۴۴۹

ایک بار لیش موپلا مولانا کو ریڈور میں لا کر اسے ماں ماں پکارتے پچکار رہے تھے۔

پ گ ر ص ۱۳۱

موت کا ماس: (Mass) کسی کی وفات پر کلیسا میں پڑھی جانے والی دعائیں نیز اس کے رسوم وآداب۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۹۸۳

جب چیپل میں اس کی موت کا ماس ختم ہو گیا۔

ش ک گ ر ص ۸

موتیا اور خس:

موتیا: بیلے کی ایک عمدہ قسم جس کی منہ بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔

(نور) ص ۱۷۰۶

خس: خوشبودار گھاس کی جڑ جو پانی کے کنارے ہوتی ہے۔

(ع ال) ص ۶۷۴

ہوا میں موتیا اور خس کی مہک تھی۔

پ ج آ ر ص ۵۰

مؤخرالذکر: جس کا ذکر بعد میں آئے۔

(ع ال) ص ۱۴۵۳

اُردو ہندی کے سیاسی جھگڑے کی بنا پر مؤخرالذکر میں غیر مستعمل سنسکرت ٹھونس کر اسے جناتی بنا دیا گیا۔

پ گ ر ص ۴۲

موڈرن: Modern؛ جدید یا حالیہ دور کا۔

OXF.Eng.Urdu ر ص ۱۰۲۹

تم جیسی موڈرن لڑکیاں آخر میں اسی کو پسند کرتی ہیں۔

پ ج آ ر ص ۴۷

موربڈ: Morbid؛ غیر صحت مند۔ مریضانہ ذہنیت‘
خیالات وغیرہ۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۰۴۰
ایسے موربڈ حوالے نہیں دینے چاہیں۔
چ ب/ص۲۰۴

مورتیاں: مورتی کی جمع: بت۔ صنم۔ صورت۔
پتھر۔ پتھر یا دھات کی بنی ہوئی شبیہ
(ع ال)ص۱۴۵۴
صنچی میں رنگ برنگیاں مورتیاں پڑی
تھیں۔
پ ج آ/ص۳۷

مورث اعلیٰ: جد اعلیٰ۔ وہ پہلا شخص جس کا ورثہ اس
کی اولاد میں آئے۔
(ع ال)ص۱۴۵۳
اس تذکرہ فقیر حقیر پر تقصیر عاجزہ فدویہ سب
سے بڑا بزرگ جس سے ورثہ ملا ہو۔
ک ج دہ/ص۲۱

مورکھ: احمق۔ بے وقوف۔ نادان۔ گھامڑ۔
جاہل۔ ناواقف
(ع ال)ص۱۴۵۴
آپ مجھے بالکل مورکھ سمجھتے ہیں۔
چ ن/ص۹۰

موریل: Morale؛ ذہنی رویہ خصوصاً خود اعتمادی۔ اخلاقی و
نفسیاتی کیفیت۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۰۴۰
زمانے میں اپنا موریل قائم رکھنے کے
لیے بہت مفید تھا۔
م ب ص خ/ص۱۲۲

موسلوں: موسل۔ اناج کوٹنے کا آلہ
(ف)ص۱۳۱۵
جب اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں کا کیا
ڈر۔
پ گ/ص۱۳

موشگافی: باریک بینی۔ نکتہ رسی۔ بال کی کھال
کھینچنا۔
(ع ال)ص۱۴۴۸
جمالیات کے نظریوں کی موشگافی میں
جٹے تھے۔
پ گ/ص۵۷

موقلم: مصوروں کا ایک باریک برش۔ بالوں
کا برش۔
(ع ال)ص۱۴۴۸
طویل چھٹیوں کے زمانے میں گوتم نیلمبر
اپنے ساتھیوں کے ہمراہ یا تنہا اپنے موقلم
اور رنگوں کی کلھیاں لے دور دور نکل جاتا۔
آ ک د/ص۲۷

مولسری: ایک درخت کے پھول جو خوشبودار
ہوتے ہیں۔
(ع ال)ص۱۴۵۷
مولسری میں چھپی ہوئی حکام ضلع کی بڑی
بڑی کوٹھیاں تھیں۔
پ ج آ/ص۴۲

مونڈ: بالوں کو استرے سے صاف کرنا۔
(ع ال)ص۱۴۵۸
لمبے لمبے سرمئی بال مونڈ دیے گئے۔
ر ک/ص۱۷

مونوکل: Monocle؛ ایک تال کی عینک۔ایک آنکھ کا
چشمہ۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۰۳۲
مونوکل لگائے ، چرٹ پیتے۔ نوکیلی
مونچھوں والے ایک نیٹو جنٹلمین نے باہر
جھانک کر برآمدے میں منتظر اور سراسیمہ
جمنا مہری کو آواز دی۔
در/ص۴۰

موہ مایا: دھن۔دولت۔روح۔جان۔دنیا۔خدا
کی قدرت۔پیار۔محبت۔عشق۔لالچ
(ع ال)ص۱۳۳۵
بھئی ہم سادھو سنت آدمی ہمیں موہ مایا
کے اس چکر سے کیا۔
ش ک گ/ص۳۲

مہاپرش: مقدس۔معصوم
(ع ال)ص۱۴۶۰
دوسرے سارے نہایت قابل اور مہاپرش
لوگوں کی طرح یہ بھی Incognito رہنا
زیادہ پسند کرتے ہیں۔
پ گ/ص۱۲

مہاتما: ولی۔نیک آدمی۔اچھا
(ع ال)ص۱۴۶۰
انہیں بنارس میں مہاتما اور دیوتا سمان سمجھا
جاتا تھا۔
پ گ/ص۵۱

مہارت تامہ: مکمل ہنرمندی۔مکمل استعداد۔
لیاقت مکمل واقفیت،قابلیت
(ع ال)ص۱۴۶۱۔۴۲۵
انہوں نے اس فن میں مہارت تامہ
حاصل کرنی ہے۔
پ ج آ/ص۳۰

مہاشے: مہاشا۔آریہ سماجی ہندو
(ف)ص۱۳۲۱
تمہارے والے مہاشے بھی آج کل
وہیں پر ہیں۔
س ہ/ص۸۶

مہا کال: مہا کالی۔درگا دیوی۔شیو جی کی بیوی
(ع ال)ص۱۴۶۰
کال سے منسوب بھاسیہ شیو کے مہا کال
روپ کی نیلی علامت ہے۔
آ ک در/ص۸۹

مہاگنی: ایک درخت کی لکڑی
(ع ال)ص۱۴۶۰
مہاگنی کے بھاری سیاہ آتشدان کے
کونے پر جلتی ہوئی شمع لرز اٹھی۔
س س آ/ص۱۹۳

مہاویلی: مہابلی: بڑا طاقتور۔شہ زور۔بڑا
پہلوان
(ہ ال)ص۴۸۰
رات جو مہاویلی گنگا میں نہانے والے
ہاتھوں کے طرح سیاہ نام اور سست رو
تھی۔
س ہ/ص۱۲۷

مہتم بالشان: اہم۔ضروری
(ع ال)ص۱۴۶۱
یہ ان کی سیرت کا شخصیت کا بہت اہم اور

مہتم بالشان پہلو ہے۔
پ گ ر ص ۶۵

مہجور: جدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ
(ع ال) ص ۱۴۶۱
اس مہجور و معذور نے فوراً مصمم ارادہ ڈوب مرنے کا کرلیا۔
ش ک گ ر ص ۱۷۸

مہر: چھاپ۔ کسی چیز پر کھدا ہوا نام
(ع ال) ص ۱۴۶۲
کفر کی مہر گہری لگی ہے۔
رک ر ص ۴۲

مہمل خرافات: بیہودہ باتیں۔ بے معنی باتیں۔ لغویات
(ع ال) ص ۱۴۶۳۔۶۷
اگر یہ مہمل خرافات لکھ رہی ہے۔
پ ج آ ر ص ۱۰۸

مہنت: جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ بہت موٹا آدمی۔ طنزاً شرارتی آدمی۔ بگلا بھگت
(ع ال) ص ۱۴۶۳
بی۔ اے پاس مہنت بیٹھا تھا اور جس کو ممی نے دس کا نوٹ چڑھایا تھا اور جس نے آشیرباد دی تھا۔
آ ک د ر ص ۲۷۵

مہوے: مہوا۔ ایک درخت جس کا پھل کھاتے ہیں۔ بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ پھولوں کی شراب بناتے ہیں۔
(ع ال) ص ۱۴۶۴
مہوے کے جھنڈ میں سناٹا طاری ہو گیا تھا۔
س غ د ر ص ۷۱

مہیب: خوفناک۔ خطرناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک
(ع ال) ص ۱۴۶۴
میرا بمبار اپنے مہیب جمود اور خاموش گرج کے ساتھ میرے قریب شیڈ میں آنے والی صبح کا سکون کے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔
س س آ ر ص ۵۹

میراث: ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو مرنے والے کی طرف سے حق داروں کو ملے
(ع ال) ص ۱۴۶۹
ان سب کی بڑی پیاری اور دل آویز مشترکہ میراث ہے۔
ش ک گ ر ص ۲۹۹

میرو چتر ونت نند:
میرو: ایک پہاڑ کا نام
ونت: خداوند۔ مالک
چتر: چالاک۔ چہار
نند: گوکل کے گوپیوں کا افسر جس نے سری کرشن جی کو پرورش کیا تھا۔
جو پشو ہوں تو کہا بس میرو چتر ونت نند کی دھین مجھارن ــــــ
چ ب ر ص ۱۳۲

میگھ دوت: ایک ڈرامہ کا نام
بمبئی کا لٹل بیلے گروپ ''میگھ دوت'' اسٹیج

کرنے والا ہے۔

س ہ رص ۱۵۷

میں میخ: مین میکھ: عیب۔قباحت

(ع ال)ص ۱۴۷۲

سب میں مین میخ نکالتی رہیں۔

ش ک گ رص ۳۲۲

مینوسواد: خوبصورت جنت نظیر

(ع ال)ص ۱۴۷۳

جس کے باعث لالہ زار عجم مینو سواد بہشت نژاد مشہور ہے۔

ک د ورص ۱۵

☆☆☆

ن

نابلد: انجان۔ناواقف۔نا آشنا
(ع ال)ص۱۴۷۴
وہ تینوں انگریزی سے نابلد تھے۔
چ ب رص۳۵

ناٹک: کھیل۔ڈرامہ۔
(ع ال)ص۱۴۷۹
ہم ایک ناٹک لکھ رہے ہیں۔
چ ن رص۳۱

ناخلف: جو باپ کے موافق نہ ہو۔نالائق۔
نااہل۔بدچلن
(ع ال)ص۱۴۷۵
تمہارے ناخلف بھائی لوگ مغرب میں آ
کر گرلز اور بقول تمہارے دھوبنوں کو
سمیٹ لاتے ہیں۔
چ ن رص۵۷

نارنجی آفتاب: سرخی مائل زرد رنگ آفتاب سورج
(ع ال)ص۱۴۸۱۔۲۲
نارنجی آفتاب مدھم ہو کر چھپتا جا رہا تھا۔
م ب ص خ رص۳

نازاں: ناز کرنے والا۔فخر کرنے والا۔مغرور
(ع ال)ص۱۴۸۲
ان پر بہت نازاں تھے۔
چ ن رص۴۳

ناسوت: عالم اجسام۔دنیا۔شریعت۔ظاہری
عبادت۔
(ع ال)ص۱۴۸۳
اس نے ان اللہ کے بندوں کو دیکھا جو
لاہوت سے ناسوت تک سارے فاصلے
طے کر چکے تھے۔
آ ک د رص۱۳۶

ناطقہ: بند کرنا۔بولنا بند کر دینا۔بولنے کی
مجال نہ رہنے دینا۔
(ع ال)ص۱۴۸۳
سورت کی بندر گاہ پر مغل کسٹم افسر
یورپینوں کا ناطقہ بند کر دیا کرتے تھے۔
آ ک د رص۱۴۹

ناک کی سیدھ: ٹھیک سامنے۔سیدھے خط میں بخط
مستقیم
(ع ال)ص۱۴۸۶
انھوں نے ناک کی سیدھ جا کر مہمان
کمرے کے اندر جھانکا۔
پ ج آ رص۲۹

ناکے: ناکا:ایک دریائی جانور۔مگرمچھ۔راستے
کی حد۔راستہ۔حد۔
(ع ال)ص۱۴۸۶
آگے جدھر گھپ اندھیرا ہے اور فضاؤں
میں طوفان لرز رہے ہیں اور تاریک
دھاراؤں میں مہیب ناکے منہ پھاڑے
بیٹھے ہیں۔
آ ک د رص۵۱۷

ناگرک: نگری یعنی شہری۔قصباتی۔چالاک
(ہ ال)ص۴۸۶
اکلیش کا مسکراتا چہرہ، بازار کے لوگوں
کی شکلیں، نوکیلی مونچھوں والے

ناگرک، پرسکون چہروں والے بھکشو۔
آ ک در ص۴۵

نالاں: عاجز۔تنگ۔شاکی
(ع ال) ص۱۴۸۷
پروفیشنل زندگی سے سخت نالاں ہیں۔
س غ در ص۵

نان نفقے: نان ونفقہ: بیوی کا خرچ۔ بیوی بچوں کا خرچ۔گھر بار کا خرچ۔روٹی کپڑا
(ع ال) ص۱۴۹۳
میں نان نفقے کا مطالبہ کرنے پاکستان آئی ہوں۔
در ص۱۰

ناؤ: کشتی۔چھوٹی کشتی۔ڈونگا
(ع ال) ص۱۴۹۴
ایک ناؤ جو وسیع دریا کے دھند لکے میں رواں ہے۔
رک رص۴۳

ناہیں: ناہی۔نہیں۔
شادی کا فیصلہ میں ناہیں کرتی۔
رک رص۲۰

نائیکہ: نائیک (سردار، ہیرو) کی بیوی۔ہیروئن۔ شریف عورت۔دوشیزہ لڑکی۔
(ع ال) ص۱۴۹۴
کاشی میں ایک ناٹک گھر کی نائیکا سے اس کی ملاقات ہوئی جو دیکھتے ہی اُس پر ریجھ گئی۔
آ ک در ص۸۷

نبرد آزما: بہادر۔شجاع۔دلیر۔دلاور
(ع ال) ص۱۴۹۵
صاحبزادیاں اس میدان عشق میں اتنی نبرد آزما ثابت ہوئی تھیں۔
م ب ص خ رص۹۶

نپٹ: نمٹانا: بھگتانا۔ختم کرنا۔
(ع ال) ص۱۵۲۶
آٹھ بجے رات کے وہ دفتر سے نپٹ کر انڈیا ہاؤس سے لوٹتا۔
پ ج آ ر ص۷۰

نپی تلی: مقررہ۔محدود
(ف) ص۱۳۵۰
سفارتی ضیافتوں میں کیا ہلکی پھلکی نپی تلی باتیں کرتا۔
پ ج آ ر ص۷۱

نجس: میلا۔گندا۔غلیظ۔ناپاک۔پلید
(ع ال) ص۱۴۹۸
چونکہ وہ نجس تھا۔یعنی کتا تھا۔
رک رص۳۲

نچلے نہ بیٹھتے: نچلا نہ بیٹھنا: چپ نہ بیٹھنا۔چپکا نہ بیٹھنا۔
(ع ال) ص۱۴۹۹
ایک منٹ نچلے نہ بیٹھتے تھے۔تاکہ کنول نوٹس نہ بھی لیتی ہو تو لے۔
ش ک گ رص۲۹۵

نحیف: کمزور۔ناتواں۔ضعیف۔لاغر۔دبلا پتلا
(ع ال) ص۱۴۹۹

ایک نحیف سے بوڑھے نے بڑی دھیمی
آواز میں چند الفاظ بولے۔
پ ج آ ر ص ۹

نحیف الجثہ: کمزور جسم۔دبلا پتلا۔ضعیف تن
(ع ال) ص ۱۳۵۳۔۴۵۳
باپ کے برعکس نحیف الجثہ۔۔۔
چ ب ر ص ۷

نخاس: بازار۔منڈی۔غلاموں یا مویشیوں
کے بیچنے کا بازار۔گھوڑوں کی منڈی
(ع ال) ص ۱۴۹۹
پرانے کوٹ کی طرح اتار کر نخاس میں
پھینک چکا تھا۔
م ب ص خ ر ص ۱۳۲

نخوت: غرور۔گھمنڈ۔تکبر۔
(ع ال) ص ۱۵۰۰
ایرانی بلی نخوت سے متمکن ہے۔
ر ک ر ص ۴۹

ندامت: انفعال۔پشیمانی۔شرمندگی۔خجالت
افسوس۔پچھتاوا
(ع ال) ص ۱۵۰۰
مجھے بے حد ندامت ہوئی۔
چ ن ر ص ۲۳۳

ندامت طاری ہونا: شرمندگی۔انفعال۔پشیمانی۔خجالت
افسوس پچھتاوار
(ع ال) ص ۱۵۰۰
اس کے چہرے پر عجیب سی ندامت
طاری تھی۔

پ ج آ ر ص ۲۴

ندوۃ العلماء: اعظم گڑھ کے معروف مدرسے کا نام جو
مولانا شبلی نعمانی نے قائم کیا تھا۔
ایک راستہ پل سے اتر کر یونیورسٹی بوٹ
کلب آرٹ اسکول اور ندوۃ العلماء کر
طرف جاتا تھا۔
آ ک د ر ص ۲۰۷

نرگسیت: اعصابی خلل۔خود پسندی
(Norcissism)
(ع ال) ص ۱۵۰۳
آغا۔تم میں نرگسیت بھی ہے۔
ر ک ر ص ۱۶۳

نرگن: مایا کے تینوں گن یعنی ست۔رج اور تم
سے مبرا۔واضح ہو کہ یہ ایک صفت
ہے صفات الٰہی سے
(ہ ال) ص ۴۹۵

نرم رو: دھیما۔آہستہ
(ع ال) ص ۱۵۰۳
یوں اس گھرانے کی زندگی ایک نرم رو
ندی کی مانند تھی۔
م ب ص خ ر ص ۳۸

نروان: نجات۔فنا فی اللہ کا مقام
(ع ال) ص ۱۵۰۳
ایسے لوگ بھی ہیں جو نروان کی ایسی
بلندی پر پہنچ گئے ہیں کہ اب کچھ کہہ کر ہی
نہیں دیتے۔
پ گ ر ص ۱۹

نژاد: اصل نسل ۔حسب ونسب خاندان

(ع ال)ص۱۵۰۴

یہ بھی ہنگری نژاد ہیں۔

رک ر ص۱۹۷

نستعلیق: متین ۔شائستہ

(ع ال)ص۱۵۰۵

سرخ بجری کے پلیٹ فارم پر نستعلیق قصباتی شرفاء انگر کھے، دوپلی ٹوپیاں، سفید ڈھیلے ڈھالے پاجامے۔

آ ک د ر ص۲۱۸

نستعلیق آیاؤں: ''آیا'' کی جمع ۔متین ۔شائستہ ۔دایہ کھلائی دودھ پلانے والی انا

(ع ال)ص۱۵۰۵۔۴۱

ململ کے دوپٹوں میں ملبوس مرگلی اور بدمزاج مگر نستعلیق آیاؤں سے اور بھی مختلف معلوم ہوئی۔

پ ج آ ر ص۸۳

نشانچی: علم بردار ۔جھنڈا لے کر چلنے والا

(نور)ص۱۸۲۵

کسی نشانچی سے اس کا پھریرا چھینا ہوگا۔

رک ر ص۱۰۵

نِش چنت: بےفکر۔ بے پروا۔ مطمئن ہونا۔

(ع ال)ص۱۴۹۹

میں تو کہتا ہوں کہ ماں باپ اب اپنی لڑکیوں کی شادی بیاہ کی فکر سے نِش چنت ہو گئے۔

آ ک د ر ص۹

نِش کیول: اکیلا ۔تنہا

(ہ ال)ص۵۰۱

کوئی چیز خیالات کی دنیا میں نش کیول اور غیر متعلق نہیں ہے۔

آ ک د ر ص۱۴

نصف النہار: دن کا نصف ۔دوپہر

(ع ال)ص۱۵۱۰

جب عین نصف النہار پر گھپ اندھیرا گھپ چھا جائے۔

رک ر ص۱۰۳

نظام کہنہ: نواب دکن کا موروثی خطاب ۔دیرینہ نواب ۔پرانا نواب

(ع ال)ص۱۲۱۵۔۱۱۷۶

نظام کہنہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔

چ ب ر ص۱۳

نفسہائے: سانس کی جمع ۔سانسیں

(ف ال)ص۱۶۱۵

تڑپ بجلی سے پائی ۔حور سے پاکیزگی پائی ۔حرارت لی نفسہائے مسیح ابن مریم سے۔

س س آ ر ص۳۸

نقاہت: ضعف ۔کمزوری ۔ناتوانی ۔ناطاقتی

(ع ال)ص۱۵۱۸

سیتا کی آواز میں نقاہت تھی۔

س ہ ر ص۸۶

نقارہ: طبل ۔نوبت

(ع ال)ص۱۵۱۷

محلے میں نقارہ رکھا جا چکا تھا۔

ش ک گ ر ص۳۱۶

(ف)ص۵۴۴
بھاوج سے باتیں کرنے لگتیں یا پھر اپنی
نماز کی چوکی پر آ بیٹھتیں۔
پ ج آ رص۱۱

نمسکار: سلام۔تسلیم۔آداب۔پرنام
(ہ ال)ص۵۰۴
وہ جلدی سے اٹھا اور نمسکار کرنے کے
بعد اس سے پوچھا۔کیا بات ہے ماں؟
آ ک د رص۱۶۹

نمی دانم: مجھے علم نہیں۔میں نہیں جانتا۔
''ہلو۔عارف صاحب ہلو''
''نمی دانم''
''من نمی دانم کہ اوں۔۔۔''وقفہ
ش ک گ رص۱۹

ننانوے کے پھیر میں پڑنا:
روپیہ جمع کرنے کی فکر میں پڑنا۔
(ع ال)ص۱۵۲۷
ہر وقت ننانوے کے پھیر میں پڑا رہتا
تھا۔
آ ک د رص۹۳

نواڑی: چھوٹا۔بجرا۔سیر کرنے کی چھوٹی کشتی
جو نیچے سے گول ہوتی ہے۔
(ع ال)ص۱۵۳۰
ہر روز نواڑی میں سوار ہو کر شمس الملک،
مشیر الملک اور رفعت الملک کے خیموں
میں آتے!
پ گ رص۱۳۶

نوٹنکی: ایک قسم کا ناچ تماشا جس میں اکثر
ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربہ اُتارا
جاتا ہے۔
(ع ال)ص۱۵۲۸
اتنی سندر نوٹنکی والے۔
چ ن رص۲۴

نوج: خدا نہ کرے۔خدانخواستہ۔نہ۔نہیں۔
نعوذ باللہ کا بگاڑ
(ع ال)ص۱۵۳۱
نوج ہم کوئی پتریا ہیں جو ہیروین بنیں۔
چ ب رص۲۵۰

نوحہ کناں: بین کرنا۔فریاد کرنا۔
(ف ال)ص۲۷۶۔۵۱۹
فرخی نوحہ کناں ہے۔
ک ج د ہ رص۱۵

نوحہ گر: ماتم کرنے والا۔مردے کے حالات
بیان کر کے رونے والا اور رلانے والا
(ع ال)ص۱۵۳۱
میں نوحہ گر ایک تن بے جان کی مانند۔
رک رص۲۴۹

نودولتوں: نودولت کی جمع۔وہ شخص جس کو مفلس
کے بعد دولت ملی ہو۔جو خاندانی طور
پر امیر نہ ہو۔
(ع ال)ص۱۵۲۹
نودولتوں کے اس بدصورت نئے شہر میں
اس کلب کا پرانا برٹش ماحول برقرار ہے۔
رک رص۵۵

نورنظر: آنکھوں کی روشنی۔کنایۃً بیٹا

(ع ال) ص ۱۵۳۲

وہ اپنے نورنظر لخت جگر برج بہاری ماتھر کو گھورا۔

چ ن رص ۳۴

نوزائیدہ: نیا پیدا کیا ہوا۔ نیا جنا ہوا۔

(ع ال) ص ۱۳۸۲۔۷۳۸

نوزائیدہ بچے کو لے کر ہر منگل کو اپنی ماں کے اور پھوپھیوں کے ساتھ کالیکا جی کے مندر جاتی تھی۔

س ہ رص ۹

نوش: آب حیات۔ امرت۔ شہد

(ع ال) ص ۱۵۳۹

یہ کھانا نوش کی مانند ہو اور عقل اور ذہانت عطا کرے۔

رک رص ۶۴

نوکے: نوکا۔ کشتی۔ بجرا۔ چھوٹا جہاز

(ع ال) ص ۱۵۳۳

وہ تو اپنے چھوٹے سے نوکے میں بیٹھا پدما کی تندرو موجوں کا مقابلہ کر رہا تھا۔

آ ک د رص ۱۴۵

نہج البلاغہ:

تم لوگ نہج البلاغہ کیوں نہیں پڑھتے؟

ش ک گ رص ۱۸۱

نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچیں گے:

(نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی)

سخت شرطوں کی وجہ سے کام کا نہ ہوسکنا۔

نہ اتنا زیادہ سامان ہوگا نہ یہ کام ہوگا۔

(ع ال) ص ۱۵۳۴

نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچیں گے

پ گ رص ۳۹

نیٹو: (Native) دیسی۔ ملکی باشندہ

(ع ال) ص ۱۵۳۸

خالص نیٹو ہوں۔

س ہ رص ۱۴۲

نیٹو جہلاء: Native۔ بے علم ملکی باشندے۔ گنوار مقامی لوگ

(ع ال) ص ۱۵۳۸۔۵۲۵

گویا بھلا ان نیٹو جہلاء کے مجمع میں کیا بولیں۔

پ گ رص ۸۸

نیچ فرنگن: نیچ انگریز عورت۔ کمینی۔ رذیل انگریز عورت۔

(ف) ص ۱۳۹۲۔۹۳۰

کسی نیچ فرنگن کو پلے باندھ لیا۔

س ہ رص ۷

نیرنگ خیال: خیال کی رنگارنگی۔ معروف مصنف محمد حسین آزاد کی تصنیف۔

جس نے بچپن میں نیرنگ خیال میں ایک نظم پڑھی تھی۔

س ہ رص ۷۱

نیرنگی زمانہ: زمانہ کی شعبدہ۔ زمانہ کی افسوں گری انقلاب روزگار

(ع ال) ص ۱۵۳۹

بسب نیرنگی زمانہ صدیوں بعد ولی کے اگر

والوں سے کہ اس علاقے کے حاکم تھے۔
ک ج دہ/ص ۲۴

نیست و نابود: نہیں ہے۔معدوم
(ف ال)ص ۵۲۵
ایک دوسرے کو نیست نابود کرنا چاہتی ہے۔۔۔
رک ر/ص ۹۶

نیش عقرب: بچھو کا ڈنگ۔نوک کی تیزی۔نوک۔خار کانٹا۔
(ع ال)ص ۱۴۴۰
دو پلی ٹوپی نیش عقرب مونچھیں۔بوٹی دار اچکن
چ ب/ص ۲۶

نیک طینت: نیک عادات۔اچھی عادات۔مہذب۔شریف۔نیک چلن۔پاک دامن
(ع ال)ص ۱۴۴۰۔۹۹۷
نیک طینت بچوں کی طرح معصوم طبعیتوں والے آرٹسٹ۔
س غ د/ص ۲۶

نیلگوں: نیلے رنگ کا۔آسمانی رنگ کا
(ع ال)ص ۱۵۴۱
خلا کی نیلگوں وسعت میں عجیب عجیب شکلوں کے جانور پھر رہے تھے۔
س غ د/ص ۱۰

نیلی دھند: نیلگوں گہر۔نیلے رنگ کا۔دھندلا پن
(ع ال)ص ۱۵۴۲۔۷۶۵
بارش کی وجہ سے فضا پر گہری نیلی دھند چھا
گئی۔
س غ د/ص ۱۵

نیم خبطی: نیم پاگل۔آدھی پاگل۔نیم جنونی۔بیوقوف
(ع ال)ص ۱۵۴۲۔۲۶۷
نیم خبطی بیوی پلے پڑ جائے۔موئی عمر بھر کا روگ۔۔۔۔
پ ج آ/ص ۱۰۲

نیم غشی: نیم بے ہوشی۔آدھی بے ہوش۔کمزور۔لاغر
(ع ال)ص ۱۳۹۶۔۹۱۴
دن بھر نیم غشی کے عالم میں پڑی رہی۔
رک ر/ص ۱۶۶

نیم واکواڑ: آدھا کھلا ہوا دروازہ
(ف)ص ۱۳۹۷۔۱۰۳۹
نیم واکواڑ سے ٹکرا کر چاروں غڑاپ سے اندر۔
د/ص ۳

نیوروسس: Neurosis؛ ہلکی اعصابی یا دماغی تکلیف جس میں ذہنی دباؤ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۰۸۰
مغرب کے انسان کو اپنی شدید تنہائی کی وجہ سے نیوروسس کا شکار ہونا پڑا۔
رک ر/ص ۲۳۷

نَے نوازی: نَے نواز کا اسمِ کیفیت۔بانسری بجانا۔
(ع ال)ص ۱۵۳۶
مرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نَے نوازی۔
پ گ/ص ۸۶

نینی تال: ہندوستان کے ایک شہر کا نام

اب تک نینی تال میں نظر بند ہیں۔

س س آ رص۱۲۰

نَے: بانسری۔ حقہ کی نلی۔ حقہ

(ع ال) ص۱۵۳۶

نَے ہاتھ سے رکھ دی۔

رک رص۴۷

☆☆☆

و

وا: کھلا ہوا۔ کشادہ۔ پھیلا ہوا۔

(ع ال) ص ۱۵۴۴

آنکھیں وا کی۔

رک ر ص ۳۹

واحد متکلم: اکیلا بات کرنے والا۔ تنہا کلام کرنے والا۔

(ع ال) ص ۱۵۴۵۔۱۳۴۱

ان کہانیوں کے "واحد متکلم" میں یا کسی اور بنیادی کردار میں لکھنے والی کی شخصیت پوشیدہ ہے۔

پ گ ر ص ۹

وارد: آنے والا۔ پہنچنے والا۔ موجود

(ع ال) ص ۱۵۴۶

میرا اور ایلمر شام کے وقت وارد ہوئے۔

س غ د ر ص

وارفتگی: بے خودی۔ عاشقی

(ع ال) ص ۱۵۴۴

ایسی نظموں کے ڈکشن اور لفظیات میں بھی آپ کو ایک وارفتگی ملے گی۔

پ گ ر ص ۱۲۲

واہیات: واہی کی جمع۔ بے ہودہ۔ لغو۔ فضول

(ع ال) ص ۴۹۵

یہ کیا واہیات گڑبڑ مچا رکھی ہے۔

ش ک گ ر ص ۲۳۶

وائرلیس: Wireless؛ بے تار کا لاسلکی۔ لاسلکی پیام وصول کرنے اور بھیجنے کی مشین۔

(ع ال) ص ۱۵۴۹

گھر میں سے وائرلیس کی آواز آ رہی تھی۔

پ ج آ ر ص ۱۳

وائی ناٹ: .Why not؛ کیوں نہیں۔

OXF.Eng.Urdu ص ۲۰۵۴

تم یہ سب بھی کرنے لگے "وائی ناٹ"۔

پ ج آ ر ص ۱۱۱

وثیقے داروں: وثیقہ دار۔ جو پرونوٹ کا مالک ہو۔ جس کے پاس پرونوٹ ہو۔

(ع ال) ص ۱۵۵۰

وہی حال ہے جو لکھنؤ کے وثیقے داروں کا تھا۔

رک ر ص ۱۰۹

وجیہہ: خوش وضع۔ خوبصورت۔

(ع ال) ص ۱۵۵۰

وہ خاصہ وجیہہ معلوم ہو رہا تھا۔

پ ج آ ر ص ۱۵

وچن: قول۔ عہد۔ پیان۔ قرار۔ بچن

تم نے تو گلے گلے پانی کا وچن دیا ہے۔

چ ب ر ص ۵۳

ورق گردانی: کتاب کے ورق الٹنا

(ع ال) ص ۱۵۵۲

ورق گردانی میں مصروف ہو گئے۔

م ب ص خ ر ص ۴

ورلڈ اولمپکس: World Olympics؛ ایک قدیم یونانی تہوار جو شہر اولمپیا میں ہر چار سال بعد منعقد ہوتا تھا جس میں ورزش، جسمانی

کرتب، ادب اور موسیقی وغیرہ کے
کمالات کے مظاہرے ہوتے
تھے۔ اس روایت کا موجودہ دور میں
اعادہ ۱۸۹۲ء سے ہر چار سال بعد
مسلسل دنیا کے مختلف شہروں میں ہوتا
ہے۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۱۲۸
ورلڈ اولمپکس میں فیلڈ لفیا گئے تھے۔
س س آ/ص ۷۵

وژن: Vision؛ بہت روشن اور واضح تصور۔ تخیلی
بصیرت۔ خیال چشم تصور میں دیکھنا۔
OXF.Eng.Urdu/ص ۱۹۹۹
کیونکہ میں نے اپنا وژن دیکھ لیا تھا۔
ش ک گ/ص ۹۱

وسعت: گنجائش۔ سمائی۔ کشادگی۔ پھیلاؤ
(ع ال)/ص ۱۵۵۳
دنیا کی زبانوں میں بہت زیادہ وسعت
ہے۔
س غ د/ص ۴۸

وسیع المشرب: وہ جو دین، مذہب بدرملت میں
وسعت رکھتا ہو۔ جس کے طور طریقے
میں کشادگی ہو۔
(ع ال)/ص ۱۵۵۳۔۱۳۹۱
امپیریل مغلوں نے وسیع المشرب، ذی
علم سلاطینِ کشمیر و مالوہ بنگال و دکن و
گجرات کا قلع قمع کیا۔
پ گ/ص ۱۳۴

وسیع لق ودق: پھیلا ہوا ویران۔ بنجر علاقہ۔ میدان
(ع ال)/ص ۱۵۵۳۔۱۲۹۰
سارا ملک پارسیوں کا ایک عظیم الشان،
وسیع لق ودق برج خموشاں ہے۔
پ ج آ/ص ۱۷۳

وشنو بھگت: ہندوؤں کے تین بڑے دیوتاؤں میں
سے ایک کا نام وشنو ہے۔ جو مخلوق کی
پرورش کرتا ہے۔ وشنو کو پوجنے والا۔
(ع ال)/ص ۱۵۵۴
جو بڑا وشنو بھگت کہلاتا تھا۔
س ہ/ص ۹۰

وشواس: بھروسہ۔ اعتماد۔ یقین۔ صداقت
(ہ ال)/ص ۵۲۹
اس بات کا مجھے آج تک وشواس ہے۔
س ہ/ص ۸۱

وضع: بناوٹ۔ ترکیب۔ طور طریق۔ رنگ
ڈھنگ۔ طرز۔ چلن
(ع ال)/ص ۱۵۵۴
بال کس وضع کے بنائے ہیں۔
ش ک گ/ص ۵۴

وضعدار: وضع بنانے والا۔ طرح دار۔ بانکا۔ پابند
وضع
(ع ال)/ص ۱۵۵۴
وہ ایک وضعدار آدمی ہے۔
چ ن/ص ۲۰۲

وطیرہ: اصل وتیرہ۔ عادت۔ دستور۔
شیوہ۔ روش۔ طریقہ۔
(ف ال)/ص ۱۵۴۹

یہ اُن دونوں کا پرانا وطیرہ تھا۔

آ ک د رص ۲۴۴

ونگ: Wing؛ کسی عمارت وغیرہ کا کوئی حصہ جو ایک سمت میں پھیلا یا بڑھا ہوا ہو۔

OXF.Eng.Urdu رص ۲۰۶۲

گھر کے ایک ونگ میں ان کو دو کمرے دے دیئے گئے تھے۔

س غ د رص ۱۶۶

ویٹرس: Waitress؛ عورت جو ہوٹل یا ریستوران وغیرہ میں گاہکوں کو کھلانے پلانے پر مامور ہو۔

OXF.Eng.Urdu رص ۲۰۱۲

ارے ہاں کوئی ہو گی ویٹرس یا ٹائپسٹ کمبخت۔

س ہ رص ۵

ویدانت: ہندوؤں کے فلسفے اور دینیات کا ایک نظام جس میں خدا پر بحث کی گئی ہو۔

(ع ال) ص ۱۵۶۱

فیئر بال روم میں بیٹھے ویدانت کے فلسفے اور پاکستان کے جواز سے الجھنے کی کوشش میں مصروف ہو۔

س س آ رص ۱۵۵

وینس: Venus؛ سیارہ زہرہ۔ نظام شمسی کا دوسرا سیارہ۔ حسین و جمیل عورت۔ جنسی محبت۔ عاشقانہ اثرات یا خواہشات یا جذبات کی علامت۔

OXF.Eng.Urdu رص ۱۹۸۴

لرزہ خیز وینس سے خوفزدہ ہو۔؟

م ب ص ح رص ۱۸۴

☆☆☆

ھ

ہاتھ پیلے ہونا: شادی ہونا۔غریبوں کی طرح شادی ہونا

(ع ال)ص ۱۵۶۶

پرنس مارگریٹ کے بھی آج کل میں ہاتھ پیلے ہونے والے ہیں۔

س ہ رص ۵

ہارمونیم:(Harmonium)انگریزی قسم کا باجا جو ہاتھوں سے بجایا جاتا ہے۔

(ع ال)ص ۱۵۷۴

جب مسز جوگ مایا چٹر جی کے وہاں صبح و شام ہارمونیم کی آوازیں بلند ہونے لگیں۔

پ ج آ رص ۸

ہتھ چھٹ: وہ جو ذرا سی بات پر مار بیٹھے وہ پھیکت جس کا وار خالی نہ جائے۔

(ع ال)ص ۱۵۷۷

خالہ ہمیشہ کی ہتھ چھٹ۔

د رص ۸۶

ہردسپ: ہردسپ تواں: قادر

ہردسپ آگاہ: علیم

ہردسپ خدا: مالک کائنات

رک ررص ۵۰

ہرے کنج: سرسبز درختوں کا جھنڈ۔بنگلہ گلی۔

(ع ال)ص ۱۵۸۳۔۱۱۵۷

یہ کویتا کے ہرے کنج اس کے لیے بہت ہی یعنی کہ موزوں تھے۔

م ب ص خ رص ۱۴

ہڑبڑانا: بوکھلانا۔بےقرار ہونا۔مضطرب ہونا

(ع ال)ص ۱۵۸۵

وہ ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھی۔

س ہ رص ۱۴۹

ہڑبونگ مچنا: ہربونگ مچنا: شوروغل ہونا۔ہنگامہ ہونا۔

(ع ال)ص ۱۵۸۳

چھوٹے پیمانے پر ہڑبونگ مچی ہوتی ہے۔

م ب ص خ رص ۵۵

ہڑدنگا پن: شوروغل۔فتنہ وفساد۔اچھلنا کودنا۔

(ع ال)ص ۱۵۸۵

لڑکیو! ہڑدنگا پن نہ کرو۔

چ ب رص ۴۱۵

ہڑواڑ: خاندانی قبرستان

(ع ال)ص ۱۵۸۵

بوڑھے سفید بالوں والے کا جنازہ باپ دادا کی ہڑواڑ میں رکھا ہے۔

پ گ رص ۸۲

ہکابکا: متحیر۔گھبرایا ہوا۔سراسیمہ۔حواس باختہ

(ع ال)ص ۱۵۸۹

اہلِ مغرب ہکابکا اس محیرالعقول تماشے کو دیکھ رہے ہیں۔

رک ررص ۲۵۵

ہلڑ: شوروغل۔غل غپاڑہ۔ہنگامہ

(ع ال)ص ۱۵۹۰

یار چھوڑو کیا ہلڑ مچا رکھا ہے۔

ش ک گ رص۲۹۵

ہلکورے: ہلکورنا: ہلانا۔لہرانا۔

(ع ال)ص۱۵۹۰

ہلکورے دے کر اسے سلاتے ہوئے بولیں۔

س ہ رص۹۲

ہم رکاب: ہم سفر۔ہم راہ۔سواری کے ساتھ

(ع ال)ص۱۵۹۲

اس انقلاب قیامت ہم رکاب میں یہ خاکسار بھی حتی المقدور خدمت ملک وقوم کی بجالائی۔

ش ک گ رص۱۷۷

ہمنوائی: ہم آہنگ ہونا۔ہم آواز ہونا۔

(ع ال)ص۱۵۹۳

وہ اپنے منے منے ہاتھوں سے تال دے کر بہن کی ہمنوائی میں مصروف ہے۔

د رص۶۹

ہمہ تن گوش: متوجہ۔

(ع ال)ص۱۵۹۴

پلان سننے کے لیے ہمہ تن گوش تھے۔

چ ب رص۵۲

ہنڈول: ہندی راگوں کا پانچواں راگ۔موسم بہار کا راگ۔

(ع ال)ص۱۵۹۵

جہاں بہار میں ہنڈول سنا جاتا تھا۔

ک ج د ہ رص۳۴

ہنڈولوں: ہنڈولا: جھولا۔پنگھوڑا۔گہوارہ

(ع ال)ص۱۵۹۵

ان کے بچے ہنڈولوں پر بیٹھتے تھے۔

م ب ص خ رص۴۹

ہنڈے: ہنڈا۔ہانڈی کی شکل کا بڑا فانوس۔

(ع ال)ص۱۵۹۵

گیس کے ہنڈے سنسنا رہے ہیں۔

ر ک رص۱۷۴

ہنکاتا: ہنکانا۔پاس سے دور کرنا۔کھدیڑنا۔ بھگانا۔

(ع ال)ص۱۵۹۷

اور سفید تہمد پہنے بیلوں کی جوڑی ہنکاتا گھر چلا گیا۔

چ ن رص۱۱۲

ہنگرین: Hungarian؛ مشرقی یورپ کے ملک ہنگری کا باشندہ یا رہنے والا۔ہنگری نژاد۔

OXF.Eng.Urdu رص۷۷۲

محض ہنگرین سی بال روم ڈانسر۔

س س آ رص۱۳۴

ہواخوری: کھلی ہوا میں جا کر سیر وتفریح کرنا۔

(ع ال)ص۱۵۹۸

پانچوں لڑکیاں سیدھے سیدھے بال کندھوں پر بکھرائے چلی جارہی ہیں۔ہوا خوری کرنے۔

پ ج آ رص۳۹

ہوت: ہونا۔ہوتی ہیں۔واقع ہونا۔موجود ہونا۔قرار پانا۔

(ف)ص۱۴۵۸

لڑکی تو ککڑی کی بیل ہوت ہے۔

چ ب رص۶۵

ہولڈال: Holdall؛ بستر بند جس میں اور چیزیں بھی سما سکتی ہیں۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۷۵۲

ایک ہولڈال پر چڑھے بیٹھے تھے۔

س س آ/ص ۶۳

ہیبت زدہ: خوف زدہ۔ سہاہوا۔ ڈرا ہوا

(ع ال)ص ۱۲۰۴

اُس کی ہیبت زدہ چیخ سن کر اُس کی رومیٹ بالکنی سے لپکی ہوئی آئی۔

رک ر/ص ۱۶۷

ہیجان: جوش۔ اُبال۔ تیزی شدت۔ زور۔ غلبہ

(ع ال)ص ۱۲۰۴

یہ وقتی ہیجان ہے۔

چ ن/ص ۲۳۶

ہیرو ورشپ: Heroworship؛ کسی پسندیدہ شخصیت کو مثالی قرار دینا۔ ہیرو بنانا۔ مثالی قرار دینا۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۷۳۷

دیکھیے لڑکیوں میں ہیرو رشپ کا مادہ ایک بڑی سخت کمزوری ہے۔

س س آ/ص ۳۳

ہینڈسم: Handsome؛ خوبرو شخص۔ عمدہ۔ فراخ دلانہ۔ فیاضانہ۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۷۱۴

یہ وہ ہینڈسم ارون راج ونش ہے۔

س غ د/ص ۲۱۲

ہینگ اوور: Hangover؛ شراب کے نشے کا خمار۔ دردسر وغیرہ۔

OXF.Eng.Urdu/ص ۷۱۶

اور کچھ ہینگ اوور بھی ہیں۔

س غ د/ص ۲۳۹

☆☆☆

ی

یاتریوں: یاتری کی جمع: مسافر۔راہرو۔زائر
(ع ال)ص۱۶۰۸
اس کے دونوں متوفی شوہر یاتریوں کا سامان ڈھوتے رہے تھے۔
پ ج آ ر ص۱۱

یارباش: وہ شخص جو ہر ایک سے دوستی رکھے۔ خوش طبع
(ع ال)ص۱۶۰۹
یارباش انسان تھے۔
چ ب ر ص۵۶

یسوع: حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(ع ال)ص۱۶۱۲
ایک ارمنی دوشیزہ یسوع کو پیاری ہوگئی تھی۔
ک د ور ص۲۶

یکبارگی: دفعتہً۔یکا یک۔
(ع ال)ص۱۶۱۳
پھر یکبارگی آگ بگولہ ہو کر صوفے سے اٹھا۔
چ ن ر ص۱۵۸

یک چشم: کانا۔جس کی ایک آنکھ نہ ہو۔
(ع ال)ص۱۶۱۳
اب یک چشم بھانڈ ریلوے قلی کی سی پھرتی سے ٹرنک اور دری میں لپٹا بستر اپنے سر پر دھرتا ہے۔
د ر ص۷۰

یک لخت: فوراً۔بالکل سارا۔سب تمام
(ع ال)ص۱۶۱۴
گھرا چانک نظر آ کر جانے کیوں یک لخت بڑا اچھا معلوم ہوتا ہے۔
ش ک گ ر ص۵۷

یگانگت: قرابت۔انوکھا پن۔اتحاد۔اتفاق (اصولاً یگانگت غلط ہے)
(ع ال)ص۱۶۱۵
نوجوان نے بڑی یگانگت اور بے ساختگی سے بات شروع کی۔
چ ن ر ص۶۴

یوتھ فیسٹولز: Youth Festival؛ جشن منانے کا دن۔میلے ٹھیلے۔دھوم دھڑ کے کے متعلق۔ نوجوانوں کا جشن۔
OXF.Eng.Urdu/ص۵۷۶۔۲۰۹۴
امن کانفرنسوں اور یوتھ فیسٹولز میں شامل ہوتے ہیں۔
پ ج آ ر ص۷۸

یورپین ٹورسٹ: European Tourist؛ یورپی سیاح۔یورپی خصاصیات کا حامل سیاح۔
OXF.Eng.Urdu/ص۱۸۵۷
وہ یورپین ٹورسٹ تھے۔
د ر ص۱۰۴

یوگوسلاویہ: ایک ملک کا نام
یہ منظر ترکی، یوگوسلاویہ اور یونان کا بھی ہوسکتا ہے۔
ک د ور ص۸۸

یوم اطفال: بچوں کا عالمی دن

(ع ال) ص ۱۶۱۶۔۹۹۳

ٹیلی ویژن پر یہیں سے یومِ اطفال کے
لیے ایک پروگرام ٹیلی کاسٹ کروں گی۔

ک دو، ص ۳۴

☆☆☆

محاکمہ

زیرِ نظر مقالہ میں قرۃ العین حیدر کی تخلیقات میں سے مخصوص الفاظ کی فرہنگ سے متعلق ہے۔ مصنفہ کی تخلیقات میں ماضی، حال اور مستقبل ایک ساتھ زندہ اور متحرک محسوس بھی ہوتے ہیں اور تخیل کی آنکھ سے دکھائی بھی دیتے ہیں۔ یونانی دیوتاؤں اور ان سے منسوب دیگر کرداروں اور اشیاء کا تذکرہ قاری کو حیران و ششدر بھی کرتا ہے اور تحقیق وجستجو پر اکساتا بھی ہے۔

عینی آپا کی تخلیقات میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ عملی طور پر اردو زبان کو لشکری زبان ثابت کرتے ہیں۔ ان کی تخلیقات میں اردو، فارسی، ہندی، عربی، انگریزی وغیرہ زبانوں کے الفاظ بکثرت ملتے ہیں۔ ان الفاظ کے ذریعے سے مصنفہ کی غیر معمولی ادبی حیثیت بھی متعین ہوتی ہے جسے معتبر اکابرین ادب نے نہ صرف سراہا ہے بلکہ ان کے اسلوب کو اچھوتا بھی قرار دیا ہے

ادبی تخلیقات میں لکھاری کے علم اور ماحول کا اظہار شامل ہوتا ہے۔ تخلیقات قرۃ العین حیدر میں مصنفہ کے ماحول اور علم کا گہرا اثر شامل ہے۔ طبقہء امراء اور اس سے منسوب اشیاء کا اظہار عینی آپا کی تخلیقات میں جابجا ملتا ہے۔ جن میں بالخصوص گاڑیوں، تعمیرات، پارٹیوں، لباس، عصری رواجوں اور کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ کا تذکرہ ہے۔ ماضی سے لے کر حال تک، ہماری دھرتی پر طبقاتی نظام اپنی پوری شدت کے ساتھ موجود ہے۔

غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کا ماحول امراء و روٴسا کے ماحول سے مختلف ہوتا ہے۔ عمیق مطالعہ اور مشاہدہ ہی سے ممکن ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص اس تفریق سے منسوب تمام تر اشیاء کے بارے میں باعلم رہے۔ یعنی امراء کے زیرِ استعمال اشیاء سے غربت کے ماحول میں زندگی بسر کرنے والا شخص آشنا نہیں ہوسکتا۔

بیسویں صدی نے بلاشبہ اہم واقعات کو جنم دیا۔ بالخصوص تقسیم ہند نے ادب میں حیران کن فکری رجحانات کی بنا ڈالی۔ اردو زبان وادب کو ایسے تخلیقی فن پارے میسر آئے کہ جن سے متعدد نئے ادبی رجحانات وجود میں آئے۔ انہی نظریات کی نسبت کئی نئی ادبی اصطلاحات بھی سامنے آئیں۔ ترقی پسند تحریک نے انسانی فکر کو جلا بخشی تو کہیں مزاحمتی رویے سامنے آئے۔ کہیں

افسانوی ادب میں 'علامتی' رجحان پنپنے لگا تو کہیں 'شعور' کے متعلق الجھنیں ادب کا حصہ بننے لگیں۔ تخلیقات قرۃ العین حیدر میں مزاحمتی' علامتی اور نفسیاتی رجحانات پائے جاتے ہیں۔ ان نظریات سے منسلک الفاظ وتراکیب کی وضاحت بھی عام قاری کے لیے از حد ضروری تھی۔

اس میں شک نہیں کہ قرۃ العین حیدر کی تحریریں بڑی تر و تازہ' جان دار' شعریت سے پُر' دلکش اور دل سوز ہیں۔ ان کی کہانیوں کے کردار احساسات وجذبات کے حامل ہوتے ہیں اور زیادہ تر اپنی ہی کسی خیالی دنیا کے باسی ہوتے ہیں۔ حقیقی دنیا میں شامل ہوتے ہوئے بھی کسی اور دنیا میں خود کو مصروف رکھتے ہیں۔ خیالی دنیا یا آئیڈیل پرستی کے حامل کردار ایک خاص منظر اور ما حول کے متقاضی ہوتے ہیں۔ ایسے عالم میں مخصوص الفاظ وتراکیب کا استعمال لکھاری کے لیے ضروری ہو جاتا ہے۔ ''آگ کا دریا'' میں تخلیق پاکستان کے لیے لڑ جانے والا کردار ''چمپا'' ایسی ہی خصوصیات کا حامل ہے۔ ایک طرف شراب خانوں میں بھٹکتا دکھائی دیتا ہے تو دوسری طرف کٹ گھر میں پردہ بھی کرتا ہے۔

عینی آپا نے اپنی کہانیوں میں ہزاروں برس کی تاریخ' مذہبی عقائد' فلسفیانہ نظریات اور رسومات کو سمیٹ رکھا ہے۔ اسی طرح قدیم ہندوستان کا جاگیردارانہ نظام' راج گھرانے' مسلمان راجاؤں کا رہن سہن' ہندو مذہب کا پرچار اور زندگی گزارنے کے قدیم اصولوں پر بحث قاری کی دلچسپی کو قائم رکھتی ہے لیکن ان موضوعات کے متعلق بہت سی تراکیب بھی سامنے آتیں ہیں جو عام قاری کے لیے خاصی مشکل ہوتی ہیں۔

ویداور گیتا کے حکیمانہ اقوال کے ساتھ ساتھ ہندو مذہب سے وابستہ کردار اور نظریات پر مباحث بھی مصنفہ کی تحریروں کا حصہ ہیں۔ اسی طرح عیسائیت کا پرچار اور عیسائی مذہب سے منسوب نظریات وخیالات کا اظہار بھی ملتا ہے۔

قرۃ العین حیدر اپنے قاری کو ہزار ہا سال میں گم ماضی کے دریچوں سے حال کے مناظر سے روشناس کراتی ہے تو کبھی عدسوں کو پلٹ کر حال کے واقعات کا تانا بانا ماضی کے واقعات سے جوڑ دیتی ہے۔ نظریہ آواگون پر بحث کرتے ہوئے عجمی مسلمانوں کے حالات زندگی اور عربی تہذیب کا تذکرہ چھیڑ دیا جاتا ہے تو کبھی یونانی دیوتاؤں کا ذکر کرتے ہوئے دہلی' لکھنو کے

ادبی مراکز زیر بحث لائے جاتے ہیں۔قدیم راجواڑوں سے ہوتے ہوئے بیسویں صدی کے سیاسی حالات کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔جس کی بنا پر عصر حاضر کا قاری ماضی اور حال سے منسوب کرداروں، واقعات اور اشیاء سے لاعلم رہتا ہے۔

ناقدین ادب نے قرۃ العین حیدر کی تخلیقات میں سے مختلف تنقیدی مباحث اور تنقیدی نظریات کو بھی دریافت کرنے کی سعی کی ہے۔مصنفہ کی تحریروں میں وجودیت، داخلیت، خارجیت، اشتراکیت، فسطائیت وغیرہ پر مباحث ملتے ہیں۔اندرونی احساسات وتجربات کے اظہار سے 'شعور کی رو' کی اصطلاح سامنے آئی۔اسی طرح الفاظ اپنے ظاہری معنوں کے علاوہ تمثیلی معنوں میں بھی سامنے آتے ہیں۔

ہندو فلسفیوں سے لے کر مغربی فلسفیوں تک کے نظریات کا اظہار عینی آپا کے وسیع مطالعہ کی دلیل ہے۔کبیر، اقبال، لینن، ٹالسٹائی، گورکی وغیرہ کا اظہار قاری کی دلچسپی کو قائم رکھتا ہے۔تاہم ان فلسفیوں سے منسوب نظریات اور تراکیب کی وضاحت کے بغیر عام قاری تحریر سے مکمل طور استفادہ حاصل نہیں کر سکتا۔

علمی مشاغل سے ہٹ کر سیاسی مباحث، مذہبی مناظرے، معاشرتی مسائل، گھریلو رنجشیں، خاندانی جھگڑے، کاک ٹیل پارٹیاں، سازوں اور سروں کے نام، مختلف شرابوں کے نام، وہسکی کے پیگ، کھانوں کے نام، لباس میں رواج پاتی مختلف تبدیلیاں، بالوں کو باندھنے کے مختلف طریقے وغیرہ اونچی طبقے کی نشاندہی کرتے ہیں تو دوسری طرف ادبی مشاغل سے وابستہ لوگ اپنی الگ تخیلاتی دنیا بسائے دکھائی دیتے ہیں۔فسانہء آزاد، اودھ پنچ، خیالستان، انگارے، غالب و اقبال پر بحث کرتے ہیں تو جدید طرز پر جرائد و رسائل میں خامہ فرسائی کرتے ہیں۔

زمینداروں، تعلقہ داروں، سرکاری عہدیداران کے شب و روز کے معاملات، ان کے گھروں کے مخصوص ماحول یعنی مہمان نوازی کے طریقے، خوشی و غمی کی تقریبات، مغلانیوں کی خدمات، بھانڈ، بھاٹ، میراثی کی موجودگی، رواج و رسومات، سجاوٹ کے طریقے وغیرہ ایسے بے شمار موضوعات مصنفہ کی تحریروں میں جا بجا ملتے ہیں۔

برصغیر کی ثقافت میں مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے میلوں ٹھیلوں کا انعقاد خصوصیت کا حامل ہے۔اس میں بنجاروں،

جوگیوں، میراثیوں، بھانڈوں، بھاٹوں، سادھوؤں، جشنوں کا ذکر ملتا ہے۔ اسی طرح لوگ گیت، قوالی، نوحہ، مرثیہ، سوز، سلام، منقبت وغیرہ کا بیان بھی ملتا ہے۔ مذہب اسلام کے مسالک پر بھی مباحث ملتے ہیں۔ اسی نسبت سے منت، منت کا چھلہ، دلدل، براق اور تعزیہ کا بیان بھی ملتا ہے۔

تقسیم ہند کے بعد بالخصوص مسلمانوں کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔ یعنی بڑی بڑی زمینداریوں کا خاتمہ، جدت پسندی، بے ترتیب بے ہنگم رواجوں کا فروغ، متروکہ جائیدادوں کے مسائل، بر ڈھونڈنے میں دشواری ہونا وغیرہ ایسے مسائل تھے جن سے کم و بیش تمام مسلمانوں کو واسطہ رہا۔ خوشحالی کی زندگی بسر کرنے والے اچانک غربت کی دلدل میں پھنس گئے تھے۔ اس حالات کے بیان میں مصنفہ ایسے الفاظ و تراکیب کا بیان کرتی ہے جن سے عصر حاضر کا عام قاری واقفیت نہیں رکھتا۔

زیرنظر مقالہ فرہنگ کی ترتیب و تحقیق کے متعلق ہے۔ فرہنگ میں مخصوص الفاظ و تراکیب کی وضاحت کو ملحوظ رکھا گیا یہ کہ تمام تر الفاظ و تراکیب کو زیرنظر مقالہ کا حصہ بنایا گیا ہے کیونکہ اس امر کا اہتمام فرہنگ میں نہیں بلکہ لغت میں کیا جاتا ہے۔ تاہم الفاظ و تراکیت کو الفبائی ترتیب میں درج کیا گیا ہے تاکہ عام قاری سے لے کر علم و ادب سے وابستہ افراد کے لیے سہولت رہے۔

کتابیات

۱۔ احمد، کلیم الدین، پروفیسر، فرہنگ ادبی اصطلاحات، ترقی اردو بیورو، نئی دہلی، ۱۹۷۸ء

۲۔ اختر، سلیم، ڈاکٹر، اردو کی مختصر ترین تاریخ، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۱ء

۳۔ ادیب، حسن رضوی، مسعود "اردو زبان کے لغت (مضمون) مشمولہ کتاب "اردو لغت"، س ن

۴۔ ارتضٰی کریم، ڈاکٹر، قرۃ العین حیدر: ایک مطالعہ، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی، ۲۰۰۱

۵۔ اردو لغات اور لغت نویسی، (مضمون) مشمولہ کتاب "اردو لغت، تاریخ، مسائل اور مباحث"، س ن

۶۔ اصغر، راجیسور، راؤ، ہندی اردو لغت،

۷۔ بخاری، سہیل، لغت نگاری (مضمون) مشمولہ "اردو لغت، تاریخ، مسائل اور مباحث"، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۱۰ء

۸۔ بی اے، عبدالمجید، خواجہ، جامع اللغات، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۱۹۸۶ء

۹۔ پاریکھ، رؤف، ڈاکٹر "اردو لغت، تاریخ، مسائل اور مباحث"، س ن

۱۰۔ حنا، زاہدہ، قرۃ العین حیدر، یادوں کی دھنک، مشمولہ: روز نامہ "ایکسپریس"، لاہور

۱۱۔ حیدر، قرۃ العین، آخر شب کے ہم سفر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۸ء

۱۲۔ حیدر، قرۃ العین، آگ کا دریا، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۸ء

۱۳۔ حیدر، قرۃ العین، پت جھڑ کی آواز، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۸ء

۱۴۔ حیدر، قرۃ العین، پکچر گیلری، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۱

۱۵۔ حیدر، قرۃ العین، چار ناولٹ، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۸ء

۱۶۔ حیدر، قرۃ العین، چاندنی بیگم، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۱۷۔ حیدر، قرۃ العین، دلربا، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۱۸۔ حیدر، قرۃ العین، روشنی کے مینار، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۱۹۔ حیدر، قرۃ العین، ستاروں سے آگے، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۰۔ حیدر، قرۃ العین، سفینہ غم دل، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۱۔ حیدر، قرۃ العین، سیتا ہرن، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۲۔ حیدر، قرۃ العین شیشے کے گھر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۳۔ حیدر، قرۃ العین، کار جہاں دراز ہے، جلد اول، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۶ء

۲۴۔ حیدر، قرۃ العین کوہ دماوند، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۵۔ حیدر، قرۃ العین، مجموعہ قرۃ العین حیدر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۶۔ حیدر، قرۃ العین میرے بھی صنم خانے، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۲۰۰۸ء

۲۷۔ دکشور وکرم۔ مضمون ''احوال وکوائف''، مشمولہ ''قرۃ العین حیدر: ایک مطالعہ'، از ڈاکٹر ارتضی کریم، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی، ۲۰۰۱ء

۲۸۔ دہلوی، احمد، سید، فرہنگ آصفیہ، ترقی اردو بورڈ، دہلی، ۱۹۷۴ء

۲۹۔ سلمی صدیقی۔ مضمون ''قرۃ العین حیدر اور اس کا ادب'، مشمولہ ''کوہ دماوند' از قرۃ العین حیدر، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۱ء

۳۰۔ سہیل، سید، عامر، قرۃ العین حیدر خصوصی مطالعہ، بیکن بکس، ملتان (مرتب) ۲۰۰۳ء

۳۱۔ شگفتہ حسین، ڈاکٹر۔ ''اپنی بی بی کی اماں جان''، مشمولہ ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''، بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ء

۳۲۔ صدیقی، حفیظ، ابوالاعجاز، کشاف تنقیدی اصطلاحات، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء

۳۳۔ عبدالمغنی، پروفیسر، قرۃ العین حیدر کا فن، گلوب پبلشرز، ۱۹۹۱ء

۳۴۔ فیروز الدین، مولوی، فیروز اللغات، فیروز سنز، لاہور

۳۵۔ فیلن ۔ جے ڈبلیو، Urdu-English Dictionary(Fylen)، اردو سائنس بورڈ، لاہور

۳۶۔ قدرت، نقوی، سید، اطراف لغت (مضمون) مشمولہ ''اردو لغت، تاریخ، مسائل اور مباحث''، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد ۲۰۱۰ء

۳۷۔ کریم، ارتضٰی، ڈاکٹر، قرۃ العین حیدر ایک مطالعہ، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۲۰۰۱ء

۳۸۔ کنول، زرغونہ۔ ''قرۃ العین (کوائف نامہ)''، مشمولہ ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''، بیکن بکس ملتان ۲۰۰۳ء

۳۹۔ نارنگ، گوپی چند، لغت نویسی کے مسائل، لبرٹی آرٹ پریس، ۱۹۸۵ء

۴۰۔ نسیم عباس، چوہدری، اقبالیات اور قرۃ العین حید، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور ۲۰۰۹ء

۴۱۔ نعمت الحق، فوزیہ، پروفیسر۔ ''قرۃ العین ۔۔۔ شخصیت اور عہد''، مشمولہ ''قرۃ العین حیدر (خصوصی مطالعہ)''، بیکن بکس، ملتان، ۲۰۰۳ء

۴۲۔ نیر، نور الحسن، مولوی، نور اللغات، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء

۴۳۔ وارث سرہندی، علمی اردو لغت، علمی کتاب خانہ، لاہور، ۱۹۷۶ء

لغات

فارسی اردو لغت

آکسفورڈ اردو انگریزی ڈکشنری

اردو لغت

اردو انسائیکلوپیڈیا

Web Address

"https://en.wikipedia.org/wiki/QuratulainHyder"

http://www.slamurdu.com/urdu-writings/qurutulain-haider-yad-ka-roshan-by-zahida-hina.html